

# لُعَاتُ الْقُرْآنِ

عربی - اردو

جلد اول

ابوالنس راحۃ اللہ فاروقی

استاذ جامعہ محمدیہ منصورہ - مالینگاؤں

الکتاب انٹرنیشنل

جامعہ نگر، نئی دہلی - ۲۵

# لغات القرآن

(جلد اول)

مولف

راحت اللہ فاروقی

استاذ جامعہ محمدیہ منصورہ، مالیگاؤں

ناشر

الکتاب انٹرنیشنل، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۲۵

## جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	لغات القرآن جلد اول
مولف	:	راحت اللہ فاروقی استاذ جامعہ محمدیہ منصورہ، مالہ گاؤں
تعداد	:	۵۰۰
کمپیوٹر کتابت	:	(ظہیر الحسن اعظمی) رفاه کمپیوٹرز، ڈاکٹر نگر، دہلی۔ فون: 6837656
ناشر	:	الکتاب انٹرنیشنل، جامعہ نگر نئی دہلی۔ ۲۵
		فون نمبر ۶۳۱۶۹۷۳ - ۶۹۲۵۵۳۲
		فیکس ۶۹۱۸۸۹۸ - ۶۹۲۵۲۹۱
قیمت	:	Rs. ۱۰۰/-

ملنے کا پتہ

الکتاب انٹرنیشنل F-50B مرادی روڈ

بٹلہ ہاؤس جامعہ نگر، دہلی۔ ۲۵

بسم الله الرحمن الرحيم

## كلمة عرفان

الحمد لله الذى أنزل الكتاب هدى للناس وبينات من الهدى  
والفرقان والصلوة والسلام على النبى الذى بلغ الرسالة وأدى الأمانة ونصح  
الأمة وبيّن القرآن، وعلى اله واصحابه ومن تبعه باحسان.

وبعد

قد من الله على بحيث وفقنى لكتابة "لغات القرآن" وشرح  
الكلمات الغريبة الواردة فى كتاب الله العزيز، وقد بذلت قصارى جهدى  
وعصرت دماء قلبى فى إعداد هذا الكتاب لما كان من صواب لمن الله وما  
كان من خطئ لمنى ومن الشيطان.

ولا يخفى على القارئ اللبيب أن مرحلة الطباعة بعد الكتابة صعبة  
جدا. وكم من الكتب الثمينة، العلمية لم تر النور لعدم توفر المادة ولكن  
سهل الله لى أمر الطباعة، وسخر لها رجلا من مدينة الرسول ﷺ، ألا وهو  
الشيخ احمد بن عبد الله السديس حفظه الله ونفع به الإسلام والمسلمين،  
لعمد يهد العون، وجاء هذا الكتاب فى ثوب قشيب بفضل الله ومنه وكرمه  
ثم يتعاون الشيخ السخى. فجزاه الله أحسن الجزاء فى الدنيا والآخرة.

أطال بقاءه وتقبل حسناته

كتبه العبد الفقير الى رحمة ربه

ابو أنس القارولى

مدير مركز القرآن والسنة..

بسم الله الرحمن الرحيم

## عرض ناشر

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين محمد وعلى آله وصحبه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين وبعد  
اللہ کی آخری کتاب قرآن ہر قسم کی تبدیلی سے پاک ہے یہ انس و جن کی ہدایت کا سرچشمہ ہے جو اس سے انحراف کرے گا وہ گمراہ ہو جائے گا اور قعر مذلت میں جائے گا۔

قرآن کی خدمت ازل سے مسلمانوں کے یہاں باعث سعادت رہی ہے۔ علوم قرآن میں سے غریب القرآن ایک اہم فن ہے، قرآن کو سمجھنے میں کافی مدد معاون ہے یہ سب کو معلوم ہے کہ جس طرح قرآن کو سمجھنے کے لئے حدیث، فقہ، اصول فقہ، تاریخ، نحو، صرف، بلاغت اور ناسخ و منسوخ وغیرہ کا جاننا ضروری ہے اسی طرح زبان و ادب پر قدرت بھی مطلوب ہے اس کے بغیر چارہ نہیں ”مرکز القرآن والسنتہ“ کو یہ فخر حاصل ہو رہا ہے کہ اس ادارہ سے ”لغات القرآن“ شائع ہو کر قوم کے سامنے آ رہا ہے۔ قرآن کے مشکل الفاظ کے معانی میغذہ، باب اور حرف اصلی کو علمی انداز میں پیش کیا گیا ہے اس عظیم کتاب کے مولف مولانا ابوالانس راحت اللہ فاروقی کے ہم شکر گذار ہیں کہ موصوف نے اپنی گراں قدر تصنیف سے مرکز کو نوازا فجزاہ اللہ أحسن الجزاء اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ اس کتاب کے ذریعہ طلباء، علماء اور طالبات و معلمات کو فائدہ پہنچائے اور مولف و ناشر کے لئے آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنائے (آمین)

وصلی اللہ علی رسولہ الکریم والحمد للہ رب العلمین

مولانا ابوالقاسم فاروقی

ناظم مرکز القرآن والسنتہ

استاذ جامعہ سلفیہ بنارس

## عرض مؤلف

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ  
بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن  
يضلله فلا هادي له واشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له واشهد أن  
محمدًا عبده ورسوله صلى الله عليه وسلم تسليمًا كثيرًا

اما بعد۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو محمد ﷺ پر نازل کی گئی اس کتاب کے نزول کے بعد  
تمام اگلی کتابیں منسوخ کر دی گئیں اور قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ذمہ لی ”إنا  
نحن نزلنا الذكر وإنا له لحافظون“ اس کتاب سے محبت، اس کی تلاوت اور اس کے مفہوم کو صدق  
دلی سے جاننا دنیا و آخرت کی کامیابی کی ضامن ہے۔

قرآن کا امت مسلمہ کے عروج و زوال میں اہم کردار رہا ہے جب یہ امت قرآن و سنت پر عمل پیرا  
تھی تو انسانی دنیا کی تمام امتوں کے لئے اسوۂ حسنہ اور مشعل راہ تھی جب اس امت نے قرآن و سنت کو پس  
پشت ڈال دیا تو وہ تنزل کے عمیق دلدل میں دھنسی چلی جا رہی ہے چنانچہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں قرآن فہمی  
ایک اہم اور مستقل مرحلہ ہے قرآن کی روح کو سمجھنے کے لئے اس کی زبان کو سمجھنا ضروری ہے جو لغت کے  
بغیر ممکن نہیں، عربی زبان میں اس موضوع پر بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں اور دو زبان میں بھی لغات قرآ  
ن پر متعدد کتابیں موجود اور عام طور سے دستیاب ہیں لیکن ضرورت تھی کہ ایک ایسی جامع اور مختصر  
کتاب تحقیق کی روشنی میں لکھی جائے جس کی ترتیب سورتوں کے مطابق ہو تاکہ مبتدی طلبہ کم وقت میں  
زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

آج سے پندرہ سال پہلے ۱۹۸۳ء میں میرا بحیثیت مدرس جامعہ محمدیہ منصورہ مالیگاؤں میں تقرر ہوا اور  
مجھے ترجمہ قرآن پڑھانے کیلئے دیا گیا تدریس کے معاملہ میں مجھے کوئی تجربہ نہ تھا اور میرے مشفق استاد اور  
مہربان حضرت علامہ مولانا مختار احمد صاحب ندوی (أطال الله في عمره) نے فرمایا ”جو مادہ پڑھاؤ اس کا  
نوٹ ضرور تیار کر لیا کرو یہ مستقبل میں خود تمہیں فائدہ دے گا اور ممکن ہے دوسروں کے لئے بھی مفید علمی

سرمایہ ثابت ہو“ اس گراں قدر اور قیمتی مشورے کے پیش نظر ”جس کی تعبیر تصنیفی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے“ میں آغاز میں ہی سے قرآن کے مشکل الفاظ کو مختصر طور پر تحقیق کی روشنی میں نوٹ کرتا گیا جسے طلبہ کو املاء بھی کرا دیتا تھا۔

چنانچہ ۱۹۹۳ء میں یہ کتاب چند پارے پر مشتمل ادارہ اہل سنت والجماعت بمبئی سے چھپ کر منظر عام پر آئی جسے علماء کرام اور طلبہ نے پسند فرمایا اور سبھی کی یہی فرمائش رہی کہ جتنا جلدی ہو سکے پورے قرآن پاک پر مشتمل ”لغات القرآن“ جلد منظر عام پر آجائے۔

الحمد لله اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول فرمائی اور ”مرکز القرآن والسنة“ پر پوزیشن پورے کے ناظم اعلیٰ مولانا ابوالقاسم فاروقی استاذ جامعہ سلفیہ بنارس اس کتاب کو ”مرکز القرآن والسنة“ کی جانب سے چھاپنے پر تیار ہو گئے اور اس کام کے لئے ”الکتب انٹرنیشنل“ دہلی کی انھوں نے مدد طلب کی اور اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ جلد ہی یہ کتاب چھپ کر آپ حضرات کی خدمت میں پہنچ گئی، میں مرکز القرآن والسنة کے ذمہ داران کا تہہ دل سے اس کتاب کی طباعت پر شکریہ ادا کرتا ہوں، جن حضرات نے میرے اس کام میں مدد کی ہے اللہ تعالیٰ انھیں بھی جزاء خیر عطا کرے اور خاص طور سے محترم دوست حافظ محمد ادریس سلفی استاذ جامعہ محمدیہ کا حد درجہ مینون ہوں جنھوں نے اس کتاب کا دو مرتبہ مراجعہ کیا ہے اور تصحیح کے فرائض انجام دئے اور علمی مشورے سے نوازا ہے اور اپنا قیمتی وقت اس کام میں صرف کیا اللہ تعالیٰ انھیں جزاء خیر عطا کرے، اور راقم کی اس پہلی کوشش کو قبولیت عام اور قبولیت عمل کا شرف بخشے (آمین)

ابوالنس فاروقی

استاذ جامعہ محمدیہ منصورہ

۱۰/۱۱/۱۹۹۸ء

بسم الله الرحمن الرحيم

# تقدیم و تعارف

ابوالعاص وحیدی

مجلس الفقہ الاسلامی، جوگابائی، جامعہ نگر۔ نئی دہلی۔ ۲۵

الحمد لله الذي أنزل القرآن بلسان عربي مبين والصلوة والسلام على محمد سيد الأنبياء والمرسلين وعلى آله وصحبه الطيبين الطاهرين وعلى جميع من تبعهم بإحسان إلى يوم الدين.

ابا بعد! قرآن مجید ایک عظیم علمی وادبی معجزہ ہے جس کی عظمت کا اعتراف مسلمانوں کے علاوہ اس کے مخالفین اور یورپ کے مستشرقین نے بھی کیا ہے، اور قرآن کریم نے پوری دنیا کے فصحاء و بلغاء کو جو چیلنج کیا تھا کہ اگر میری صداقت میں کچھ شک ہے تو تم سب مل کر میری طرح ایک چھوٹی سے چھوٹی سورہ تیار کر کے دکھاؤ تو اب تک کوئی اس چیلنج کا جواب نہیں دے سکا اور نہ قیامت تک اس کا جواب دیا جاسکتا ہے، و من اصدق من الله حديثا (النساء: ۸۷)

قرآن کریم تمام آسمانی و غیر آسمانی کتابوں میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے اور مختلف اعتبارات سے اس کی جتنی خدمت ہوئی ہے اور اس پر جتنا کام ہوا ہے وہ کسی بھی کتاب کے حصہ میں نہیں آیا ہے، اس کی علمی وادبی خوبیوں، لغوی و بلاغی خصوصیات، نحوی و صرفی مسائل، اعتقادی و فقہی احکام اور سیاسی و تمدنی قوانین کے بارے میں اتنی بے شمار کتابیں اپنوں اور غیروں نے لکھی ہیں کہ ایک عظیم لائبریری تیار ہو جائے۔



قرآن حکیم کی خدمت کا ایک گوشہ یہ بھی ہے کہ اس کے مباحث و مضامین کی موضوع وار فہرست مرتب کی جائے اور اس کے الفاظ و کلمات کی لغوی و صرفی تشریح کی جائے، چنانچہ الگ الگ ان دونوں موضوعات پر عربی، فارسی اور اردو میں بہت سی مختصر و مطول کتابیں لکھی گئی ہیں، قرآن کریم کے الفاظ و مفردات کی توضیح و تشریح کے موضوع پر عربی وار دو میں جو کام اب تک ہوا ہے میں اس کا ایک سرسری جائزہ سطور ذیل میں پیش کر رہا ہوں۔

اس سلسلہ میں عربی میں دو کتابیں بہت اہم ہیں جنہیں مصدر و مرجع کی حیثیت حاصل ہے، اوّل علامہ جلال اللہ زخسری کی ”اساس البلاغۃ“ اور دوم حسین بن محمد راغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) کی ”المفردات فی غریب القرآن“، مگر پہلی کتاب متداول نہیں ہے اور زخسری معتزلی ہونے کی وجہ سے اپنا ایک مخصوص کلامی مسلک رکھتے ہیں، ان کی کتاب کے بیشتر مقامات میں ان کا اعتراضی رنگ نمایاں طور پر پایا جاتا ہے اس لئے ان کی کتاب سے استفادہ ان لوگوں کے لئے کافی دشوار ہے جو اس فن میں مہارت تامہ نہیں رکھتے اور اعتقادی و کلامی مباحث سے واقف نہیں۔ ہاں مفردات امام راغب بہت اہم اور مفید ہے اور اہل سنت کے لئے بنیادی مرجع کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس لئے کہ امام راغب اصفہانی ائمہ اہل سنت میں سے ہیں انھوں نے ”المفردات“ میں اہل سنت کا اعتقادی مذہب اختیار کیا ہے اور عقلی و نقلی دلائل سے معتزلہ، جبر یہ اور قدر یہ کا رد کیا ہے، مادہ ”جبر“ میں اس کی مثال دیکھی جاسکتی ہے۔ (مقدمہ سید محمد کیلانی)

لغات قرآنی کے حل و تشریح کے موضوع پر بیسویں صدی میں ایک اہم کتاب ”کلمات القرآن“ تفسیر دیوان“ ہے جو مصر کے سابق مفتی فضیلۃ الشیخ حسین محمد مخلوف کی تالیف ہے، یہ ایک مختصر جامع کتاب ہے جس میں باعتبار ترتیب سور الفاظ و کلمات کی تشریح کی گئی ہے، جب کہ ”اساس البلاغۃ“ اور ”المفردات“ میں باعتبار حروف حتمی لغات قرآن کا حل کیا گیا ہے۔

زیر تعارف موضوع پر ایک اہم و جامع کتاب: ”المعجم الجامع لغریب مفردات القرآن الکرم“ ہے جو زخسری کے طرز پر ہے، اس کے مرتب الشیخ عبدالعزیز عز الدین ہیں، اور بیروت سے ۱۹۸۶ء میں شائع ہوئی ہے، اس کے مقدمہ میں اس موضوع پر مطول و مختصر تقریریں سو (۱۰۰) کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

حل لغات قرآن کے سلسلہ میں اردو میں اچھا خاصا کام ہوا ہے، اس موضوع پر علمائے اہل حدیث کو سبقت و اولیت حاصل ہے، علامہ عطاء اللہ حنیف بھوجیائی (پاکستان) لکھتے ہیں:

”ہمارے اس دور میں قرآن حکیم کی خدمت کا ایک شعبہ یہ بھی ہے کہ اس بحر بے کنار کتاب مبارک کے مضامین کی موضوع وار فہرست مرتب ہو نیز اس کے الفاظ اور مفرد کلمات کے مختصر لغوی

معانی الگ سے جمع کر دیئے جائیں۔

جہاں تک اپنی معلومات ہیں برصغیر ہندوپاک میں تقریباً ایک صدی قبل اس کی خدمت کی اولین سعادت اللہ تعالیٰ نے علمائے اہل حدیث کو بخشی جس کو محی السنہ، مجدد علوم، علامہ یگانہ، مولانا نواب سید محمد صدیق حسن خاں (م ۱۳۰۷ھ) کے حسانت میں شمار کرنا چاہیے۔ ”مقدمہ تجویب القرآن جلد اول“ اس موضوع پر اردو زبان میں سب سے پہلی کتاب ”فتح السنان فی ترجمۃ لغات القرآن، مولانا بدیع الزماں حیدر آبادی کی تالیف اہل حق ہے، موصوف علامہ وحید الزماں حیدر آبادی کے بڑے بھائی تھے۔ اس کتاب کے شروع میں ہر ایک خط میں چھ صفحات کا ایک بصیرت افروز مقدمہ ہے جو بہت جامع ہے۔

دوسری اردو کتاب: ”عمدہ لغات القرآن“ ہے، جس میں قرآنی لغات حروف تہجی کے اعتبار سے مع ترجمہ اردو مرتب ہیں، یہ کتاب بھی بنارس کے ایک اہل حدیث فاضل مولانا شہید الدین جعفری (م ۱۳۳۷ھ) کی تالیف ہے، یہ بھی بہت اہم ہے مگر متداول نہیں ہے۔

تیسری اردو کتاب ”عجائب البیان فی لغات القرآن مع نجوم الفرقان“ ہے جو ۱۳۳۹ھ میں مطبع نامی لکھنؤ میں طبع ہوئی۔ یہ کتاب سائز ۲۲/۸ کے ۲۹۰ صفحات میں ہے جسے ”عمدہ لغات القرآن“ کا نقش ثانی کہا جاسکتا ہے جو نقش اول سے بہت بہتر ہے، مزید فائدہ اس میں یہ ہے کہ الفاظ قرآنی کا انڈکس بھی ہے، اس کتاب کے مؤلف بھی ایک اہل حدیث فاضل مولانا محمد علی ہزاروی حیدر آبادی (م ۱۳۶۶ھ) (صاحب مقال الحاجۃ حاشیہ سنن ابن ماجہ وغیرہ) ہیں جو نواب سید محمد حسن خاں کے استاذ شیخ حسین بن محسن انصاری یمانی کے شاگرد تھے۔ (مقدمہ تجویب القرآن)

چوتھی اردو کتاب ”مرآۃ القرآن فی لغة الفرقان“ ہے جس کے مؤلف خادم القرآن جناب مولانا حافظ عبدالحئی (م ۱۹۵۲ء) ہیں، یہ کتاب بھی حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب ہے جسے مکتبہ اسلام لاہور پاکستان نے ۷۷ء میں شائع کیا ہے۔

چھٹی اردو کتاب ”لغات القرآن“ چار جلدوں میں ہے جس کے فاضل مرتبین مولانا عبد الرشید نعمانی و مولانا عبد الدائم جلالی ہیں۔ یہ کتاب مدوۃ المصنفین دہلی سے شائع ہوئی ہے۔ جس کے اب تک کئی ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ لغات قرآن کے موضوع پر یہ کتاب بہت جامع اور مفید ہے، اس میں حل لغات کے ساتھ بڑے قیمتی علمی و تفسیری مباحث بھی شامل ہیں۔ میں نے اپنی تدریسی زندگی میں اس سے بہت فائدہ کیا ہے۔

ساتویں اردو کتاب ”قاموس القرآن“ ہے جس کے مؤلف مولانا قاضی زین العابدین میرٹھی ہیں۔ یہ کتاب چھوٹے سائز میں ایک ہی جلد میں ہے جو بہت متداول و مشہور ہے، یہ بھی کئی بار شائع

ہو چکی ہے۔

آٹھویں اردو کتاب: ”آسان لغات القرآن“ ہے جو بہت مختصر ہے اور ایک ہی جلد میں ہے اس کے مؤلف جناب عبدالکریم پارکچہ صاحب ہیں، ناشر ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس دہلی۔

حل لغات قرآنی کے ذریعے سلسلہ کی نویں سنہری کڑی زیر نظر اردو کتاب ”لغات القرآن“ ہے جو دو جلدوں میں ہے۔ اس کے فاضل مؤلف اہل حدیث نوجوان عالم مولانا ابوالحسن راحت اللہ فاروقی استاذ جامعہ محمدیہ منصورہ مالگادوں مہاراشٹر ہیں، اپنے موضوع پر یہ تالیف بھی بہت وسیع ہے۔ مبتدی کیا اب تو منتہی طلبہ بلکہ مبتدی اساتذہ مدارس کے لئے بھی بہت نفع بخش اور مفید ہے۔ تقبّل اللہ جہودہ نحو القرآن الکریم (آئین)

فاضل مؤلف نے ”لغات القرآن“ کی دونوں جلدوں کی تالیف تدریج معکوس کے انداز میں کی ہے، ۱۹۸۳ء میں جب موصوف جامعہ محمدیہ منصورہ مالگادوں میں مدرس ہوئے تو انھیں ترجمہ قرآن پارہ ۳۰، ۲۹ پر پڑھانے کے لئے دیا گیا، وہ ترجمہ قرآن پڑھاتے ہوئے ان دونوں پاروں کے الفاظ و مفردات کی توضیح و تشریح پر مشتمل نوٹ تیار کرتے رہے، کچھ مدت کے بعد بعض دوسرے پاروں کا ترجمہ ان کے حوالہ کیا گیا، اس موقع پر بھی وہ نوٹ تیار کرتے رہے اس طرح انھوں نے پانچ پاروں (۲۶ تا ۳۰) کے الفاظ و کلمات کا مختصر حل تیار کر لیا، جسے ۱۹۹۲ء میں ادارہ اہل سنت والجماعت اندھیری بمبئی نے شائع کرنے کا اعزاز حاصل کیا، جو کافی پسند کیا گیا، (مقدمہ لغات القرآن طبع بمبئی)

پھر بعد میں مؤلف نے سورہ اسراء سے سورہ جاثیہ کے الفاظ و مفردات کا مختصر حل تیار کیا، اس مرحلہ پر پندرہ پاروں کے الفاظ و لغات کا بہترین توضیحی نوٹ تیار ہو گیا جسے اس سال ”الکتب انٹرنیشنل“ جامعہ نمکری دہلی نے لغات القرآن جلد دوم کی شکل میں شائع کیا ہے، فجوزاہ اللہ أحسن الجزاء۔

مگر بہت سے احباب اور طلبہ کی خواہش رہی کہ اس طرز پر پورے قرآن پر کام ہونا چاہیے، تاکہ طلبہ اور عوام کو قرآن سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کا موقع ملے، چنانچہ فاضل موصوف نے بڑی محنت سے قرآن کے باقی ماندہ حصوں (سورہ فاتحہ تا سورہ فصل) پر کام مکمل کر لیا، جو اس وقت لغات القرآن جلد اول کی شکل میں ”الکتب انٹرنیشنل“ نئی دہلی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس طرح سے دو جلدوں میں پورے قرآن کے الفاظ و کلمات کی توضیح و تشریح کا کام مکمل ہوا ہے۔

یہ اہم کتاب جو قارئین کے ہاتھوں میں ہے اس کی کئی خوبیاں قابل ذکر ہیں، اول یہ کہ اس میں الفاظ و کلمات کی توضیح و تشریح سورتوں کی ترتیب کے اعتبار سے ہے حروفِ حجبی کے اعتبار سے نہیں ہے اس لئے اس سے استفادہ زیادہ آسان ہے، جب کہ شیخ حسین محمد مخلوف کی کتاب کے علاوہ تمام کتابوں میں

حروف حجبی کے اعتبار سے توضیح کی گئی ہے، اس میں پریشانی یہ ہوتی ہے کہ کسی بھی طالب علم کو کسی سورہ کو سمجھنے کے لئے کتاب کے سارے اجزاء یا پوری کتاب کی ورق گردانی کرنا پڑتی ہے۔ دوم یہ کہ اس کتاب میں اختصار کو پیش نظر رکھا گیا ہے اس طرح پورے قرآن کے الفاظ کے مادوں اور ابواب کی نشاندہی کر دی گئی ہے اور بعض الفاظ کی تحقیق میں تفسیری اختلافات اور علمی نکات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ ان خوبیوں کی بنا پر یہ کتاب مبتدی و منتہی تمام طلبہ کے لئے نفع بخش ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مقبول عوام و خواص بنائے، اور اسے مؤلف، ناشر اور جملہ معاونین کے لئے فلاح دارین کا ذریعہ بنائے (آمین) تقبل یارب العالمین۔

ابوالعاص و حیدی

۱۹۹۸/۹/۱۸

بروز جمعہ

## بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى أنزل الفرقان وجعله هداية للإنس والجان والصلوة والسلام على  
النبي الأكرم وعلى آله وصحبه ومن تبعهم بإحسان وبعد.

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو آخری نبی بنا کر بھیجا اور قرآن مجید خالہ سے نوازا۔ اس کا  
نزول ۲۳ سالوں میں مکمل ہوا۔ کتابت قرآن کے لئے نبی ﷺ نے صحابہ کی ایک جماعت تشکیل کر  
رکھی تھی یہ لوگ اسے چمڑوں، چوڑی ہڈیوں، کھجور کی چوڑی چھالوں وغیرہ پر تحریر کر لیا کرتے تھے اسے  
لوگ حفظ بھی کرتے تھے اور نبی ﷺ لوگوں کو حفظ پر آمادہ کرتے تھے۔ اس طرح قرآن سینوں اور  
سفینوں میں محفوظ ہو گیا، صدیق اکبرؓ نے حادثہ یمامہ کے بعد فاروق اعظم کے مشورے سے حروف سبعہ  
کے اعتبار سے قرآن کو ایک مصحف کی شکل دی۔۔۔ قرأت میں شدید اختلافات کو مد نظر رکھتے ہوئے  
حضرت عثمان غنیؓ نے صحابہ کرام کے مشورہ سے صرف ایک قرأت پر لوگوں کو اکٹھا کر دیا اور یہ قرأت  
قریش ہے۔ اور مصحف کا نام ”الامام“ رکھا، قرأت سبعہ کی اجازت اس وقت دی گئی تھی جب کہ اس کی  
ضرورت تھی لیکن بعد میں قرأت میں شدید تر اختلافات ہوئے، گو سب کو صرف ایک پر اکٹھا کر دیا گیا اور  
باقی چھ کو منسوخ کر دیا، آیات کی ترتیب توقیفی تھی جب کہ سورتوں کی ترتیب نزولی نہ تھی، اس کی ترتیب  
بھی سورتوں کی طرح توقیفی ہے۔ توقیفی کا مطلب یہ ہے کہ آیات اور سورتوں کو ان خاص جگہوں پر  
رسول اکرم ﷺ کے حکم سے رکھا گیا ہے رائے یا اجتہاد کا اس میں عمل و خلل نہیں ہے۔ جہاں تک سورتوں  
کے نام کا تعلق ہے تو بعض توقیفی ہیں اور بعض صحابہ کے اجتہاد سے رکھی گئی ہیں۔

رم عثمانی میں تحمیں و تجمل کا کام کیا گیا اس لئے کہ یہ پہلے نقطہ اور اعراب سے خالی تھا سب سے  
پہلے یہ کام کس نے شروع کیا اس کے بارے میں اختلاف رائے ہے اکثر کا کہنا ہے کہ ابو الاسود الدؤلی نے  
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حکم سے ضوابط وضع کئے اس کا محرک ”ان الله براء من المشركين  
ورسوله“ تھا۔ اس میں رسولہ کو لام کے کسرہ کے ساتھ پڑھا گیا تھا جب کہ مفتوح پڑھنا تھا۔  
اس کا اعراب تین مرحلے میں مکمل ہوا ہے۔

(۱) معاویہ بن ابوسفیان نے ابوالاسود الدؤلی کو وضع ضوابط کے لئے مکلف کیا تھا اس کی نسبت معاویہ کی بجائے حضرت علیؓ کی طرف زیادہ مشہور ہے لیکن فہد اکیڈمی سے نکلنے والے ایک کمپیوٹرریلی میں معاویہ بن ابوسفیان ہی کا نام دیا گیا ہے۔

(۲) عبدالملک بن مروان کے زمانے میں نقطہ رکھے گئے تاکہ بات بات میں قیصر ہو سکے، خلیفہ مذکور نے حجاج بن یوسف کو اس کا مکلف کیا تھا اس نے یہ کام نصیر بن عامر اور یحییٰ بن یحییٰ سے لیا تھا۔ یحییٰ عراق کے گورنر تھے حجاج نے یہ کام واسطہ میں بڑی عرق ریزی سے انجام دیا تھا (تفسیر قرطبی ۱/۶۳)۔ اس کے برعکس مبرد کا کہنا ہے کہ سب سے پہلے نقطہ ابوالاسود نے رکھا تھا۔

(۳) آخری مرحلہ اعراب لگانے کا ہے اسے ظیل بن احمد الفراء ہیدی کی بنائی ہوئی علامت کے مطابق قرآن پر اعراب لگایا گیا جب کہ پہلے زبر کیلئے حرف کے اوپر ایک نقطہ، پیش کیلئے آخری حرف کے نیچے اور زیر کے لئے پہلے حرف کے نیچے نقطہ رکھا جاتا تھا، (مباحث فی علوم القرآن)

تیسری صدی ہجری میں تحسین خط میں اضافہ ہوا اور تشدید و جزم کے لئے علامات وضع کئے گئے اسی طرح وقف، وقف لازم، ممنوع، جائز اور وصل وغیرہ کے رموز وجود میں آئے، اور یہ قرآن میں اضافہ نہیں بلکہ اس کی تکمیل، تنقیض اور رموز وغیرہ اسے صحیح طریقہ سے پڑھنے میں ممدود و معاون ہیں حسن بصری اور ابن سیرین کا کہنا ہے ”لاباس بنقط القرآن“ قرآن کے حروف میں نقطہ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔ ربیعہ بن عبد الرحمن الزائی کا قول ہے ”لاباس بشکلہ“ قرآن پر اعراب لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

ہر دور اور زمانے میں لوگوں نے قرآن کی خدمت کو باعث سعادت سمجھا ہے اور مختلف حیثیت سے اس پر کام نزول سے لیکر آج تک جاری ہے دنیا میں مختلف جگہوں پر لوگ قلم و کاغذ لئے اس کی خدمت کر رہے ہیں اور کوئی بھی وقت اس کی قرأت اور اس پر تصنیف و تالیف سے خالی نہیں گذرتا، جتنی توجہ اور اہتمام کے ساتھ اس کی طباعت، قرأت، تفسیر، علوم القرآن کی تالیف اور پڑھنے پڑھانے میں کیا جاتا ہے دنیا کی کسی دوسری کتاب کو یہ چیز نصیب نہ ہو سکی۔

عربی زبان میں اس کی بہت سی تفسیریں ہیں جن کی اپنی اپنی جگہ پر بڑی اہمیت ہے اس کی تفسیر کرتے وقت غلط عقیدے اور افکار کے لوگوں نے اپنی رائے اور مذہب کو نظر انداز نہ کیا اور آیات سے غلط استدلال کر کے غلط تفسیر کی، تقاسیر معتزلہ، شیعہ اور بریلویہ وغیرہ کو دیکھا جاسکتا ہے۔

اس وقت دنیا کی مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ اور تفسیر ہو چکی ہے اور مسلسل اس پر کام ہو رہا ہے۔ علوم قرآن بحر زخار ہے، ہر عالم نے اپنی قدرت اور طاقت کے مطابق اس میں غواصی کی ہے اور قرآن کی خدمت کو آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنایا ہے۔ اس کے جملہ علوم میں سے ”غریب القرآن“ ہے۔

یعنی قرآن کے مشکل الفاظ و کلمات کی تشریح اور وضاحت، اس سلسلہ میں عربی میں بہت سی کتابیں لکھی گئی جن میں سے بعض یہ ہیں:

- (۱) ابو عبد الرحمن یحیٰ بن المبارک الزیدی (ت ۸۳۷) غریب القرآن و تفسیرہ
  - (۲) ابو محمد عبد اللہ بن مسلم المعروف بابن قتیبہ (۸۷۶) تفسیر غریب القرآن
  - (۳) مکی بن ابی طالب (ت ۸۳۷) العمدة فی غریب القرآن
  - (۴) ابو القاسم انجسین بن محمد الراغب الاصفہانی (ت ۵۰۲) المعروف فی غریب القرآن
  - (۵) ابو حیان اثیر الدین الاندلسی (ت ۷۴۵) تحفة الأديب بما فی القرآن من الغریب
- ان کے علاوہ بھی بہت سی کتابیں اس فن میں لکھی گئی ہیں۔

اردو زبان میں میری نظر سے دو کتابیں گذری ہیں۔

- (۱) لغات القرآن۔ مولانا محمد عبدالرشید نعمانی رفیق ندوۃ المصطفین یہ کتاب تین جلدوں میں ہے۔
- (۲) لغات القرآن۔ مولانا سید عبدالدائم الجلالی، یہ کتاب چھ جلدوں میں ہے۔

اس سلسلے کی ایک سنہری کڑی لغات القرآن ہے جسے ابوالحسن راحت اللہ سلفی مدنی نے تیار کیا ہے، موصوف نے بڑی عرق ریزی سے اس کام کو انجام دیا ہے۔ سعی مسلسل اور جہد پیہم کے بعد اس کی ترتیب عمل میں آئی ہے مولانا نے گرامر کی یہ خوش بختی ہے کہ انھوں نے لغات القرآن لکھ کر قرآن کی خدمت کا شرف حاصل کیا۔

یہ کتاب طلبہ، طالبات اور معلمین و معلمات کے لئے کافی مفید ہے اس سے ان کے بہت سے لغوی اشکالات حل ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مولانا کے موصوف کی اس خدمت کو شرف قبولیت سے نوازے اور اس کے ذریعہ تعلیم یافتہ طبقہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائے (آمین)

نیاز احمد عبدالحمید طیب پوری

استاذ حدیث و ادب

چیف ایڈیٹر ”صوت الحق“

جامعہ محمدیہ منصورہ مالیر گاؤں

۱۰/۱۹۹۸ء

# لغات القرآن

## مؤلف ابوالنس مدنی

### (مختصر تبصرہ)

اسلام کی نعمت ہمیشہ انسان کو دو ہی ذرائع سے پہنچی ہے ایک کلام اللہ اور دوسرے انبیاء علیہم السلام کی شخصیتیں جن کو اللہ نے نہ صرف اپنے کلام کی تبلیغ، تعلیم اور تفہیم کا واسطہ بنایا بلکہ اس کے ساتھ عملی قیادت و رہنمائی کے اعلیٰ منصب پر بھی فائز کیا، تاکہ کلام اللہ کا ٹھیک ٹھیک منشا پورا کرنے کے لئے انسانی افراد و معاشرے کی تربیت و تزکیہ کریں۔

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ قرآن کریم ایک بحر ناپیدا اکتار ہے کوئی انسان یہ چاہے کہ اس کے تمام معانی اور فوائد و برکات کا احاطہ کر لے تو اس میں وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ البتہ یہ کوشش کی جاسکتی ہے کہ جس حد تک ممکن ہو آدمی ان کا زیادہ سے زیادہ صحیح فہم حاصل کرے اور اس کے ذریعہ اس میں پنہاں حقائق پر مطلع ہو۔ اس پر جو محنت صرف کی جائے گی وہ انتہائی بابرکت ہوگی۔

ابوالنس صاحب مدنی نے لغات القرآن پر محنت شاقہ برداشت کر کے قرآن کے چشمہ حیاوں سے غلق خدا کو اور خصوصاً طالبان علوم کو سیراب کرنے کی جو کوشش کی ہے وہ ایک کثیر الغوائد کوشش ہے جو قرآن کے مفہیم تک رسائی میں بے انتہاد و بہم پہنچائے گی۔

از :- دکتور علاء الدین ندوی  
(پٹنہ) بہار



# فهرست

۱۷	۱- سوره فاتحه
۱۹	۲- سوره بقره
۷۱	۳- سوره آل عمران
۹۶	۴- سوره نساء
۱۱۹	۵- سوره مائده
۱۳۳	۶- سوره انعام
۱۴۳	۷- سوره اعراف
۱۶۴	۸- سوره انفال
۱۷۱	۹- سوره توبه
۱۸۳	۱۰- سوره یونس
۱۸۹	۱۱- سوره هود
۱۹۵	۱۲- سوره یوسف
۲۰۴	۱۳- سوره زمر
۲۰۷	۱۴- سوره ابراهیم
۲۱۰	۱۵- سوره حجر
۲۱۵	۱۶- سوره نخل

## سورة الفاتحة

بسم الله الرحمن الرحيم

قرآن کریم کی ابتداء اسی سورۃ سے ہوتی ہے۔ اسلئے اسکو فاتحہ کہا گیا ہے۔ اس سورۃ کو اُمّ الکتاب بھی کہتے ہیں۔ یہ سورۃ اللہ کی ثناء، توحید، اس کے امر و نہی کی اطاعت، اس کے وعدہ و وعید، اخبار و قصص اور حکمت عملیہ (صراطِ مستقیم) وغیرہ معانی پر مشتمل ہے اس لئے اس کو اُمّ الکتاب بھی کہا گیا ہے۔ اور بھی متعدد نام احادیث سے ثابت ہیں مثلاً۔ السبع المثانی، القرآن العظیم، الشفاء، الرقية (دَم) الصلوة وغیرہا من الأسماء۔

ہے۔ جیسے عَذْل بمعنی عَادِل (اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے جس کے معنی ہر چیز کو پیدا کر کے اس کی ضروریات مہیا کرنے اور اس کو تکمیل تک پہنچانے والا، اور اس کا استعمال بغیر اضافت کے کسی اور کے لئے جائز نہیں)

**الْعَالَمِينَ:**۔ تمام جہان، واحد عالم، جمع ہاۓ اللہ کیلئے بولا جاتا ہے (یعنی تمام مخلوقات کیلئے) اس کی مختلف انواع مثلاً عالم انسان، عالم حیوان، عالم آب، عالم نار، عالم نباتات وغیرہ اس لئے کلام اللہ میں جمع استعمال کیا گیا ہے (ویسے تو تمام مخلوق کے مجموعے کو عالم کہا جاتا ہے اسی لئے اس کی جمع نہیں لائی جاتی لیکن یہاں اس کی ربوبیت کاملہ کے اظہار کے لئے عالم کی جمع بھی لائی گئی ہے جس سے مراد مخلوقات کی الگ الگ جنسیں ہیں۔)

**الرَّحْمَنِ:**۔ بڑا مہربان، بہت بخشش فرمانے والا، وہ

**الْحَمْدُ:**۔ تعریف کرنا، کسی کی ذاتی خوبی پر حمد و ثنا کرنا، باب سَمِعَ کا مصدر (الف و لام استفراق کیلئے ہے) تمام تعریفیں یا (الف و لام) اختصاص کیلئے ہیں تمام تعریفیں اس کے لئے خاص ہیں، کیونکہ تعریف کا اصل مستحق اور سزاوار صرف اللہ تعالیٰ ہے کسی کے اندر کوئی خوبی حسن یا کمال ہے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کا پیدا کردہ ہے اس لئے (حمد و تعریف) کا مستحق بھی وہی ہے۔

**لِلَّهِ:**۔ معبود برحق کا اسم ذات بقول ابوالکلام آزاد ”یہی پہلے اللہ تھا۔ الف لام تعریف کے بعد اللہ ہو گیا۔ اور معبود حقیقی کے لئے خاص کر دیا گیا“ (یہ اللہ کا ذاتی نام ہے اس کا استعمال کسی اور کیلئے جائز نہیں)

**رَبِّ:**۔ مالک، سید، اس لفظ میں تربیت و اہتمام اور عنایت کا معنی بھی پایا جاتا ہے، باب نَصَرَ کا مصدر ہے۔ مبالغہ اسم یا صفت مضاعف کیلئے مستعمل

خضوع، حضور قلب اور پورے شعور کے ساتھ کسی کی اطاعت کی جائے۔ اور بقول علامہ ابن کثیر ”شریعت میں کمال محبت، خضوع اور خوف کے مجموعے کا نام عبادت ہے یعنی جس ذات کے ساتھ محبت بھی ہو، اس کی مانوق الاسباب طاقت کے سامنے عاجزی و بے بسی کا اظہار بھی ہو اور اس کی گرفت کا خوف بھی ہو۔)

**نَسْتَعِينُ** :- ہم مدد طلب کرتے ہیں۔ اِسْتِعَاذَةً مصدر ہے، مدد چاہنا۔ مضارع، جمع مکمل۔

**اهْدِنَا** :- ہم کو راہ دکھا۔ هِدَايَةً سے باب ضروب کا امر حاضر، واحد مذکر، آخر میں ”نا“ جمع مکمل کی ضمیر مفعول ہے۔

**الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ** :- معتدل، سیدھا راستہ، مراد اسلام کا راستہ۔

**أَنْعَمْتَ** :- تم نے انعام کیا۔ واحد مذکر حاضر، ماضی معروف، باب افعال۔ انعام مصدر۔

**الْمَغْضُوبُ** :- جس پر غضب کیا گیا۔ بہت شدید غصہ کیا گیا۔ باب ضروب سے۔ اسم مفعول واحد مذکر۔ مراد وہ لوگ جن کو اللہ کی رحمت سے دور کر دیا گیا۔ اور سخت سزا میں مبتلا کیا گیا۔ بعض کے نزدیک یہود مراد ہیں۔

**الصَّالِّينَ** :- گمراہ، ہٹکے ہوئے، باب ضروب سے اسم فاعل ضلّٰی کی جمع، حالت جر میں ہے۔

بعض کے نزدیک نصاریٰ مراد ہیں۔

**نوٹ** : ابن ابی حاتم کہتے ہیں کہ مفسرین کے درمیان اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ (غیر المغضوب علیہم)

جس کی رحمت و بخشش عام ہو، جمہور اہل علم اس کو رَحْمَةً سے مشتق مانتے ہیں۔ مبرود وغیرہ اہل لغت اس کو غیر مشتق عبرانی زبان کا لفظ بتاتے ہیں۔ حافظ ابن حجرؒ نے ”رحیم“ کی طرح اس کو ”رَحْمَةً“ سے مشتق کہا ہے۔ اور دونوں میں فرق واضح کیا ہے، کہ رحمن دنیا کے لئے ہے۔

جہاں اس کی رحمت ہر مومن و کافر اور جان دار و بے جان کیلئے عام ہے اور رحیم آخرت کیلئے خاص ہے جہاں اس کی رحمت صرف مومنین و صالحین کے لئے ہوگی۔ اس لئے ”رحمن“ یہ نسبت ”رحیم“ بلیغ ہے (رحمن بروزن فعالان اور رحیم بروزن فعلیل ہے دونوں مبالغہ کے مینے ہیں جس میں کثرت اور دوام کا مفہوم پایا جاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ بہت رحم کرنے والا ہے اور اس کی یہ صفت دیگر صفات کی طرح دائمی ہے)

**مَالِكِ** :- قبضہ قدرت رکھنے والا، اسم فاعل، باب ضروب۔

**يَوْمَ الدِّينِ** :- بدلے کا دن، مراد قیامت۔

**الدِّينِ** :- جزام شریعت، بدلہ دینا، باب ضروب کا مصدر (دان یدین)

**إِيَّاكَ** :- صرف تیری، صرف تجھ کو، ضمیر منصوب متصل ہے (”إِيَّا“ حرف تخصیص اور ”كَ“ ضمیر مخاطب واحد مذکر)

**نَعْبُدُ** :- ہم عبادت کرتے ہیں، باب نَصَو سے۔ فعل مضارع، جمع مکمل، یہ لفظ ”عِبَادَةٌ“ سے مشتق ہے۔ جس کا معنی یہ ہے کہ انتہائی خشوع و

**هَدَىٰ** :- ہدایت در ہمالی۔ مصدر باب ضروب بمعنی اسم فاعل۔

**الْمُتَّقِينَ** :- پرہیزگار لوگ، تقویٰ والے، یعنی جن لوگوں نے جہنم سے اپنے آپ کو بچانے کا سامان جمع کر رکھا ہے۔ اسم فاعل، جمع مذکر، باب افعال۔  
**الَّذِينَ** :- جو لوگ۔ اسم موصول، جمع مذکر، واحد الذی **يُؤْمِنُونَ** :- ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان ایسی تصدیق کو کہتے ہیں جس پر نفس کو پورا یقین ہو۔ اور اسی کے مطابق عمل ہو۔

**بِالْغَيْبِ** :- غیب سے مراد وہ چیزیں ہیں جن کا ادراک عقل و حواس سے ممکن نہیں جیسے وجود باری تعالیٰ، وحی الہی، جنت، دوزخ، ملائکہ، عذاب قبر اور حشر اجساد وغیرہ۔

**يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ** :- نماز قائم کرتے ہیں۔ باب افعال، فعل مضارع جمع مذکر غائب إقامۃ سے مشتق ہے۔ جس کا معنی کسی کام کو، اعتدال، کمال اور درجگی کے ساتھ انجام دینا۔ یہاں مراد نماز کو اسکے تمام ارکان و شروط کے ساتھ ادا کرنا ہے۔

**الصَّلَاةَ** :- دعواء و استغفار، پاکی بیان کرنا۔ ”نماز“ کو اسی لئے ”صلوۃ“ کہتے ہیں کہ اس میں یہ تمام امور موجود ہیں۔

**رَزَقْنَاهُمْ** :- ہم نے ان کو روزی دی ”رَزَقْنَا“ جمع حکم، فعل ماضی۔ باب نصر۔ ”نعم“ جمع مذکر غائب کی ضمیر جس کا مرجع ”الَّذِينَ“ اسم موصول ہے۔

**يُنْفِقُونَ** :- خرچ کرتے ہیں۔ باب افعال، جمع مذکر

”جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا“ سے مراد یہودی اور ”ضالین“ ”مکرم ہوں“ سے مراد (عیسائی) ہیں۔ ”لا اعلم خلافاً بین المفسرین فی تفسیر المفضوب علیہم بالیہود و الضالین بالنصارى“ (تفسیر فتح القدیر)

سورۃ فاتحہ کے آخر میں آمین کہنے کی نبی کریم ﷺ نے بڑی تاکید اور فضیلت بیان فرمائی ہے اس لئے امام اور مقتدی ہر ایک کو آمین کہنی چاہئے۔ نبی کریم ﷺ (جبری نمازوں میں) اونچی آواز سے آمین کہا کرتے تھے اور صحابہؓ بھی حتیٰ کہ مسجد گونج اٹھتی (ابن ماجہ، ابن کثیر) بنا بریں (آمین) اونچی آواز سے کہنا سفت اور صحابہ کرامؓ سے معمول بہ ہے (آمین) کے معنی مختلف بیان کئے گئے ہیں (کذلک لایکن) (اسی طرح ہو) ”لا تعجب رجاءنا“ (ہمیں نافرمانہ کرنا) اللھم استجب لنا (اے اللہ ہماری دعا قبول فرمائے)

## سورة البقرة

یہ قرآن کی سب سے لمبی سورۃ ہے۔ اس میں ۲۸۶ آیات ہیں۔ قرآن کی سب سے لمبی آیت یعنی آیت ذین اسی میں ہے۔

**ذَٰلِكَ** :- اسم اشارہ بعید ہے۔ مثلاً الیہ یعنی ”الکتاب“ کی قربت کے باوجود اشارہ بعید لاکر کتاب کی عظمت و علوم و تربت کی طرف اشارہ مقصود ہے۔  
**الْكِتَابُ** :- کتاب بمعنی کتب، مراد قرآن کریم ہے۔  
**لَا رَيْبَ فِيْهِ** :- اس میں کوئی شک نہیں ”رَيْب“ بمعنی ”شک“، **فِيْهِ** کی ضمیر ”الکتاب“ کی طرف لوتی ہے۔

اعلام مع تخويف ہے۔

خَتَمَ: - مہر لگایا، بند کر دیا۔ اس کے اصل معنی دروازہ کو بند کر دینا ہے، کہ کوئی داخل نہ ہو سکے۔ یہاں مراد دونوں کو ایمان و یقین میں داخل ہونے کے لائق نہ رکھنا ہے۔

عَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ: - اگلی نظروں پر پردہ ہے۔ ”غِشَاوَةٌ“ پردہ ڈھکنا، یہاں مراد ان کی نگاہیں آیات میں غور و فکر سے قاصر ہیں۔

عَذَابٌ: - تعذیب کا اسم ہے۔ سخت سزا، دردناک مار، امور شاد کو بھی عذاب کہا جاتا ہے۔

يُخَادِعُونَ: - وہ لوگ دھوکہ دیتے ہیں، جمع مذکر غائب، مضارع معروف مُخَادِعَةٌ مصدر باب مفاعلة۔ یہاں مراد یہ ہے کہ اسلام ظاہر کرتے ہیں حالانکہ دل میں کفر کو چھپاتے ہوئے ہیں۔

مَا يَخْدَعُونَ: - نہیں دھوکہ دیتے ہیں۔ باب (فخ) جمع مذکر غائب مضارع مفعلی، مصدر خَدَعَ، خَدَعُ مَا يَشْعُرُونَ: - وہ شعور نہیں رکھتے، وہ نہیں سمجھتے۔

باب (نَصْر) مصدر شَعُرُوْ دراصل اولیٰ ترین احساس کو شعور کہتے ہیں۔

مَرَضٌ: - علت اور بیماری۔ یہاں مراد شک و فاق و کفر کی بیماری ہے۔

يَكْذِبُونَ: - وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف باب مَضَرَبَ

لَا تُفْسِدُوا: - نہ فساد بچاؤ، نہ خرابی پھیلاؤ، نہی، جمع مذکر حاضر باب افعال الفساد مصدر۔

مُضِلِّحُونَ: - نیک لوگ، درست کرنے والے، بگاڑنے

غائب فعل مضارع معروف۔ مصدر اِنْفَاقِ

أَنْزَلَ: - اُتارا گیا۔ واحد مذکر غائب، ماضی مجہول، - اِنْزَالٌ مصدر - باب افعال۔

يُوقِنُونَ: - یقین رکھتے ہیں۔ ”ایقان“ ایسے اعتقاد کو کہتے ہیں جس میں شک کی گنجائش نہ ہو جمع مذکر غائب، فعل مضارع۔ اِنْفَاقٌ مصدر - باب افعال۔

أُولَئِكَ: - اِسْم اشارہ مجید، جمع مذکر، وہ سب، مراد یہی لوگ۔

الْمُفْلِحُونَ: - فلاح پانے والے، کامیابی حاصل کرنے والے، اسم فاعل، جمع مذکر۔ باب افعال اِنْفَاحٌ مصدر

كُفِّرُوا: - انھوں نے کفر کیا، انکار کیا، ناشکری کی، جمع مذکر غائب، ماضی معروف، باب نَصْر سے۔

مصدر كُفِّرَ، كُفِّرُوا، اور كُفِّرُوا ہے۔ جس کا اصل معنی ”چھپانا“ ہے۔ اسی لئے رات کو جو تمام کائنات کو چھپاتی ہے، یا کاشکار کو جو زمین کے اندر دانے کو چھپاتا ہے کافر کہتے ہیں۔ یہاں

اللہ کی وحدانیت، شریعت اور رسالت کا اظہار نہ کرنے والے کو کافر کہا گیا ہے۔

مَوَآءُ: - برابر، درمیان، مثل اور مانند کے معنی میں بھی آتا ہے۔ یہاں یکساں اور برابر کے معنی میں ہے۔

ءَاَنْذَرْتَهُمْ: - پہلا ہمزہ تسویر یعنی دو چیزوں میں برابری ثابت کرنے کیلئے ہے دوسرا ہمزہ باب افعال کا ہمزہ قطعی ہے۔ مصدر اَنْذَرْتُ اَنْذَارًا اس

کا اصل معنی کسی چیز سے ڈرا کر خبر دینا۔ یعنی

**فَمَارِ بِحَثْ:** - نہیں فائدہ پہنچایا، نہیں نفع دیا "ما" تافیر "رَبَحْتُ" واحد مؤنث غائب فعل ماضی۔

باب سَمِعَ - فى التجارة: نفع اٹھانا۔

**تَجَارَتْهُمْ:** - ان کی تجارت، سوداگری، انکا بیوپار،

"ہم" ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ یہاں تجارت

سے مراد ہدایت چھوڑ کر گمراہی اختیار کرنا ہے جو

سراسر گھٹائے کا سودا ہے۔

**مُتَعَدِّينَ:** - ہدایت پانے والے، جمع مذکر، اسم فاعل باب

اِتَّعَالَ سے، حالت نصب میں ہے اِنْجِذَاءً مصدر

مَثَلٌ: - وہ قول جو دوسرے قول کے مشابہ ہو۔ اور ایک

سے دوسرے کی حالت واضح ہو جاتی ہو جمع اَمْثَالٌ

اِسْتَوْفَدَ: - اس نے آگ جلائی، واحد مذکر غائب،

فعل ماضی، باب اِسْتَعْلَلَ - مصدر اِسْتِيفَادَ۔ جو

اصل میں اِسْتِيفَادَ تھا۔

**نَارًا:** - آگ۔ جمع يَزَانٌ

**أَضَاءَتْ:** - اس نے روشن کر دیا۔ واحد مؤنث

غائب فعل ماضی، باب اَنْعَالَ - مصدر اِضَاءَةٌ

**حَوْلِي:** - گرد و پیش۔ مصدر ہے۔ جس کا اصل معنی

متغیر ہونا ہے۔ اس لئے سال کو بھی حَوْلِي کہتے

ہیں۔ کیونکہ وہ بھی بدلتا رہتا ہے۔

**بَيْنُورِهِمْ:** - انکا نور، انکی بینائی، "ہم" ضمیر مذکر غائب

**ظُلُمَاتٍ:** - تاریکیاں، اندھیرے، واحد ظُلْمَةٌ۔

یہاں مراد گمراہیاں، شرک و کفر کے حالات۔

**لَا يُبْصِرُونَ:** - وہ نہیں دیکھتے۔ جمع مذکر غائب،

مضارع منفی، باب اِنْصَارَ - مصدر

**صَمٌّ:** - بہرے، واحد اَصَمُّ، یہ صَمٌّ سے مشتق ہے۔

کرنیوالے۔ اسم فاعل، جمع مذکر حالت رفع میں،

واحد مُضْلِعٌ۔ اِضْلَاحٌ مصدر باب (افعال)

**السُّفَهَاءُ:** - کم عقل، بے وقوف، "سَفِيهَةٌ" کی جمع

**لَقُوا:** - ملاقات کیا، پایا، استقبال کیا۔ جمع مذکر غائب،

ماضی معروف باب سَمِعَ

**خَلُّوا:** - وہ تنہائی میں لے، اکیلے ہوئے، خلوت میں

ہوئے، جمع مذکر غائب، فعل ماضی، باب نَصَرَ

- خَلَّاءٌ و خُلُوٌّ مصدر۔

**مُسْتَهْزِئُونَ:** - ٹھٹھا کرنے والے، مذاق اڑانے

والے، جمع مذکر، اسم فاعل باب اِسْتَعْجَلَ - جہاں

استہزاء کی نسبت یہود کی طرف کی گئی ہے وہاں

اصل معنی مراد ہے۔ اور جہاں اللہ کی طرف کی

گئی ہے وہاں مراد یہ ہے کہ اللہ ان کی پرواہ نہیں

کرتا ہے کیونکہ وہ حقیر اور ناسمجھ ہیں۔ یا یہ مراد

ہے کہ اللہ ان کے استہزاء کا بدلہ دیتا ہے۔

**يَمُدُّ:** - بڑھاتا ہے۔ موقع دیتا ہے۔ واحد مذکر غائب

مضارع معروف، باب نَصَرَ سے "فَدَّ" مصدر۔

**طُغْيَانٍ:** - سرکشی، حد سے آگے بڑھنا۔

**يَعْمَهُونَ:** - وہ سرگرداں و حیران ہیں۔ وہ گمراہ ہیں،

صحیح راہ نہیں پاتے ہیں۔ باب فَتَحَ و سَمِعَ۔

عَمَّة سے مشتق ہے۔ جس کا اصل معنی گمراہی

میں بھٹکانا، راستہ نہ پانا۔

**اَشْتَرُوا:** - انھوں نے خرید لیا۔ جمع مذکر غائب، فعل

ماضی، باب اَشْتَرَى - اصل معنی بدل لینا۔ یہاں مراد

یہ ہے کہ ہدایت کے بدلہ گمراہی اختیار کر لیا۔

**الضَّلَالَةُ:** - گمراہی، باطل، ہلاکت، راستے سے دوری۔

**أَظْلَمَ:** - اس نے اندھرا کیا۔ اندھیرے میں پھنس گیا۔  
 واحد مذکر غائب ماضی۔ باب افعال سے۔ اظلام  
 مصدر۔

**قَامُوا:** - وہ کھڑے ہو گئے، جمع مذکر غائب باب نصر  
 قِيَام مصدر۔ کھڑے رہ جانا۔

**سَمِعَ:** - کان، قوت سامعہ۔ اسم ہے۔  
**اعْبُدُوا:** - تم لوگ عبادت کرو۔ فعل امر، جمع مذکر  
 حاضر باب نصر۔

**خَلَقَ:** - اس نے پیدا کیا۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی۔  
 باب نصر

**فِرَاشًا:** - فرش، بستری، جمع فُرُش یہاں مراد قیام کے  
 قابل۔

**بِنَاءً:** - چھت، مضبوط عمارت۔  
**أَخْرَجَ:** - نکالا، پیدا کیا، باب افعال۔ واحد مذکر غائب  
 فعل ماضی۔ اِخْرَاج مصدر۔

**رِزْقًا:** - روزی خواہ مخویٰ ہو یا دنیوی۔ سب کو کہا جاتا ہے۔  
**أَنْدَادًا:** - نیک کی جمع ہے۔ نظیر و مثیل کو کہتے ہیں۔

**فَاتُوا بِسُورَةٍ:** - لے آؤ تم ایک ہی سورۃ۔ "فاتوا"  
 انہی یا نبی باب ضَرْب سے فعل امر ہے۔ جمع  
 مذکر حاضر۔

**ادْعُوا:** - بلاؤ تم۔ پکارو تم جمع مذکر فعل امر۔ باب نصر  
 دَعْوَة مصدر ہے۔

**شَهِدَاءَ:** - شہید کی جمع ہے۔ موجود، حاضر، گواہ،  
 مددگار، معاون، یہاں یہی آخری معنی مراد ہے۔

**دُونِ:** - غیر کے معنی میں مستعمل ہے۔ کم تر کے معنی میں،  
 اور فوق کے نفیض کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔  
**بُكْمَ:** - گورگے، انکم کی جمع۔ پیدا کنی گونگا۔ صفت کا  
 صیغہ ہے۔

**لَا يَرْجِعُونَ:** - وہ نہیں لوٹیں گے، جمع مذکر غائب  
 ماضی ثنی باب ضَرْب، رَجَعَ اور رُجِعُوا مصدر

**صَيِّبَ:** - تیز بارش، بارش والا بادل۔  
**رَعْدًا:** - گرج، کڑک، یہ باب نَصْر اور فَتْح کا مصدر

بطور اسم مستعمل ہے۔  
**بَرْقًا:** - بجلی کی چمک۔ بجلی۔

**يَجْعَلُونَ:** - کر لیتے ہیں۔ (رکھ لیتے ہیں) جمع مذکر  
 غائب، فعل مضارع، باب فُتْح۔

**أَصَابِعُهُمُ:** - اپنی انگلیاں۔ واحد اِصْبَعُ "هُم" ضمیر  
 جمع مذکر غائب۔

**فِي آذَانِهِمُ:** - اپنے کانوں میں۔ واحد آذَنُ۔  
**الصَّوْأَعِقُ:** - صاعقۃ کی جمع وہ آگ اور بجلی جو تیز

کڑک گرج اور چمک کے ساتھ آسمان سے گرتی  
 ہے، موت اور ہر مہلک عذاب۔

**حَذَرَ الْمَوْتِ:** - موت کے ڈر سے۔ باب سَمِعَ  
 کا مصدر ہے۔

**مُحِيطًا:** - گھیرنے والا، قادر، واحد مذکر اسم فاعل۔  
 باب افعال سے۔

**يَخْطِفُ:** - اچک لے گا۔ چھپٹ لے جائے گا۔ واحد  
 مذکر غائب، فعل مضارع باب سَمِعَ خَطَفَ

اور خَطَفَة مصدر۔  
**مَشَوْا فِيهِ:** - اس میں چلے۔ "مَشَوْا" جمع مذکر غائب  
 فعل ماضی باب ضَرْب سے۔

حد تک ہی ہوگی ورنہ جنت کے میوؤں کے مزہ کا کیا حال

**جَنَابٌ** :- باغات، پھولاریاں، واحد جَنَّةٌ یہاں مراد دارالخلد جو مؤنثین کیلئے تیار کی گئی ہے۔

**أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ** :- پاکیزہ بیویاں۔ "ازواج" زوج کی جمع ہے۔ شوہر اور بیوی دونوں کیلئے آتا ہے۔

"مطہرہ" اسم مفعول، واحد مؤنث باب تفعیل تطہیر مصدر، مراد یعنی حیض و نفاس اور دیگر آلائشوں سے پاک ہوں گی۔

**خَالِدُونَ** :- ہمیشہ رہنے والے۔ خُلُود سے۔ اسم فاعل جمع مذکر مرفوع ہے۔

**لَا يَسْتَحْيٰ** :- وہ نہیں شرماتا ہے، وہ نہ حیا کرتا ہے اور نہ جھکتا ہے۔ باب استفعال، مصدر استحياء - سے مشتق ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع ناھیۃ

**يَضْرِبُ** :- وہ کوئی مثال بیان کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع ضارب باب ضرب سے۔

**بَعْضُهُ** :- کچھ۔ بعض کا واحد ہے۔

**يُضِلُّ** :- گمراہ کر دیتا ہے۔ وہ چھوڑ دیتا ہے۔ باب افعال۔ فعل مضارع اضلال مصدر۔

**الْفَاسِقِينَ** :- بد کردار لوگ، راہ اعتدال سے ہٹے ہوئے۔ واحد فاسق اسم فاعل، جمع مذکر، حالت نصب میں، فسق اور فسوق مصدر۔

**يَنْقُضُونَ** :- توڑ دیتے ہیں، فتح کر دیتے ہیں۔ باب نصر، مصدر، ناقض مصدر ہے۔ جس کا اصل معنی رسی کو اوھیرنا۔ لیکن اس کا استعمال عہد و پیمان کو

**صَادِقِينَ** :- سچے، صادق کی جمع۔ اسم فاعل، جمع مذکر، حالت نصب میں ہے۔

**لَمْ تَفْعَلُوا** :- نہیں کیا تم لوگوں نے، فعل سے مشتق ہے باب فتح سے جمع مذکر حاضر فعل مضارع ثنی، فعل مصدر۔

**فَاتَّقُوا** :- بچو تم لوگ۔ فعل امر، جمع مذکر حاضر۔ إتقاء مصدر باب (اتعال)

**وَقُودُهَا** :- ایندھن جو تنور میں ڈال کر آگ جلائی جائے۔

**الْحَجَارَةُ** :- پتھر، پتھر سے مراد بقول ابن عباس گندھک کے پتھر ہیں، اور بعض لوگوں کے نزدیک پتھر کے وہ بت ہیں جن کی لوگ دنیا میں عبادت کرتے رہے ہوں گے وہ جہنم کا ایندھن ہونگے۔

**أَعْدَتْ** :- وہ تیار کی گئی۔ واحد مؤنث غائب، ماضی مجہول، باب افعال، اعداء مصدر۔

**بَشِيرٌ** :- خوشخبری دے، یہاں مراد خبر دیدے۔ فعل امر، واحد مذکر حاضر، باب تفعیل تبشیر مصدر

**الصَّالِحَاتِ** :- نیکیاں، اچھے اعمال، قرآن میں صرف ایک جگہ نیک عورتوں کیلئے بھی مستعمل ہے۔ اسم فاعل، جمع مؤنث واحد صالحۃ

**ثَمَرَةٍ** :- پھل، میوہ، جمع ثمرات

**مُتَشَابِهًا** :- ایک دوسرے سے مشابہت رکھنے والا، واحد مذکر، اسم فاعل باب تفاعل، مُتَشَابِهَةٌ مصدر

"اس کا مطلب یا تو جنت کے تمام میوؤں کا آپس میں ہم شکل ہونا ہے یا دنیا کے میوؤں کے ہم شکل ہونا، تاہم یہ مشابہت صرف شکل یا نام کی



توڑنے کیلئے زیادہ ہوتا ہے۔

**يُحْيِيكُمْ**:- وہ تم کو زندہ کرے گا۔ واحد مذکر غائب

فعل مضارع مصدر إحياء۔ باب افعال۔

**اَسْتَوَى**:- باب افعال کے مصدر استواء سے مشتق

ہے۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی "بعض سلف امت

نے اسکا ترجمہ (پھر آسمان کی طرف چڑھ گیا) کیا

ہے، اللہ تعالیٰ کا آسمانوں کے اوپر عرش پر چڑھنا اور

خاص خاص مواقع پر آسمان دنیا پر نزول اللہ کی

صفات میں سے ہے جن پر اسی طرح بغیر تاویل

کے ایمان رکھنا ضروری ہے جس طرح قرآن یا

احادیث میں بیان کی گئی ہیں۔ "تفسیر حسن البیان"

**فَسَوَّاهُنَّ**:- "سَوَّى" باب تفعیل سے مصدر

تَسْوِیۃ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس نے پورا

کیا۔ اس نے برابر کیا۔ "هُنَّ" جمع مؤنث غائب

کی ضمیر منصوب ہے۔ جسا مرجع "السموات" ہے

**مَلَا نَكَّةَ**:- مَلَكَ کی جمع فرشتے، یہ اللہ کی ایک لورانی

مخلوق ہے۔ نہ کھاتے ہیں، نہ آرام کرتے ہیں۔

دن و رات اللہ کی عبادت و اطاعت میں رہا کرتے

ہیں۔ یہی ان کی روحانی غذا ہے۔

**خَلِيفَةً**:- جانشین، قائم مقام، خُلَفَاء جمع ہے۔

**يَسْفِكُ**:- وہ خون بہائے گا۔ باب ضرب۔ مصدر

سَفَكَ واحد مذکر غائب فعل مضارع۔

**الدِّمَاءَ**:- دَم کی جمع۔ خون۔

**نُسَبِحُ**:- ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ ہر عیب و نقص سے

بری جانتے ہیں حمد و تعریف کرتے ہوئے۔ جمع

مکمل فعل مضارع، مصدر تَسْبِيح باب (تفعیل)

**نُقَدِّسُ**:- ہم تیری عظمت اور بڑائی بیان کرتے ہیں،

**عَهْدَ اللَّهِ**:- اللہ کا عہد، اس سے کیا ہوا وعدہ، یہاں

مراد نبی کریم ﷺ پر ایمان لانے کی وصیت جو

ان کو سابقہ کتابوں میں کئی گئی تھی۔ دوسرا معنی

اللہ تعالیٰ کی وہ وصیت جو اس نے ادا کرنا بجالانے

اور نواہی سے باز رکھنے کیلئے انبیاء کرام کے

ذریعے سے مخلوق کو کی۔ تیسرا معنی جو صلب آدم

سے نکلنے کے بعد تمام ذریت آدم سے لیا گیا

جس کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے۔

**مِيثَاق**:- بمعنی توکید، یہاں عہد توکید مراد ہے۔

**يَقْطَعُونَ**:- وہ کاٹتے ہیں، (نہیں باقی رکھتے ہیں) جمع

مذکر غائب، فعل مضارع باب فتنح۔

**أَنْ يُوصَلَ**:- کہ اس کو جوڑا جائے۔ مصدر

"اِنْصَالَ" سے مشتق ہے۔ باب افعال، واحد

مذکر غائب مضارع مجہول۔

**يُفْسِدُونَ**:- وہ بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔ وہ تباہی لاتے

ہیں، وہ تخریب کرتے ہیں، باب افعال۔ اِفْسَاد

مصدر۔

**خَاسِرُونَ**:- نقصان اٹھانے والے۔ اسم فاعل، جمع

مذکر، خُسْر و خُسْرَان سے مشتق ہے۔ باب

سمیع۔

**أَمْوَاتًا**:- مردے، بے جان، مِيت کی جمع اسم صفت

ہے، موت سے مشتق ہے۔ باب نصر

**يُمِيتُكُمْ**:- تم کو مارے گا۔ واحد مذکر غائب، فعل

مضارع معروف، باب افعال۔ مِيت

منصوب متصل۔ اِمَاتۃ مصدر۔

مطلق۔ اس کا فعل معذوف ہے۔ ”کہ“ ضمیر واحد مذکر مخاطب۔

تُبْدُونُ :- تم ظاہر کرتے ہو یا ظاہر کرو گے۔ باب افعال کا مصدر۔ اِنْبَاء سے مشتق ہے۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَكْتُمُونُ :- تم چھپاتے ہو یا چھپاؤ گے۔ كَتَمَ اور كَتَمْنَا سے مشتق ہے۔ جمع مذکر حاضر، فعل مضارع۔ باب نَصْر۔

قُلْنَا :- ہم نے کہا۔ جمع حکم، فعل ماضی معزوف، باب نَصْر۔

إِبْلِيسَ :- شیطان کا علم جنس۔ رَجَ أَبَالِيسَ . اِنْبَاء سے مشتق ہے۔ جس کا لفظی معنی بے خبر ہونا۔ سخت ٹھٹھکیں، شکستہ دل اور مایوس ہونا۔ چونکہ ابلیس لعین اللہ کی رحمت سے ناامید ہے۔ اس لئے اس کا نام ابلیس رکھا گیا۔ بعض اہل علم نے اس کو عجمی لفظ قرار دیا ہے۔ وہ ”ابلاس“ سے اشتقاق صحیح نہیں مانتے۔ اس کا غیر مضمر ہونا بھی اسی قول کی تائید کرتا ہے کہ اس میں علم اور عجمی یہ دو سبب ہیں اور اگر ”ابلاس“ سے مشتق کہا جائے تو پھر علم کے علاوہ کوئی دوسرا سبب نہیں پایا جاتا اور صرف علم کی وجہ سے کوئی لفظ غیر مضمر نہیں ہو سکتا۔ ابلیس جنوں میں سے ہے۔ بعض اہل علم کا خیال ہے کہ یہی ابوالجہن ہے۔

أَبِیْ :- وہ باز رہا۔ انکار کیا، واحد مذکر عاقب، فعل ماضی، خلاف قیاس فَخَّحَ سے آتا ہے۔

اسْتَخْبَرُ :- اس نے غرور کیا، اس نے محسوس کیا۔ اپنی

جمع حکم فعل مضارع۔ تقدیس مصدر۔ باب (تعلیل)

عَلِمَ :- اس نے سکھایا۔ اس نے تعلیم دی۔ واحد مذکر عاقب، فعل ماضی تعلیم مصدر باب (تعلیل) الْأَسْمَاءُ :- اسم کی جمع نام، جس سے کسی کی ذات کا علم حاصل ہو۔ اسم سے مراد مُسَمَّیَات، ”اشخاص و اشیاء کے نام اور ان کے خواص و فوائد کا علم ہے جو اللہ تعالیٰ نے القادہ والہام کے ذریعے حضرت آدم کو سکھلادیا“

عَرَضَ :- پیش کیا، واحد مذکر عاقب، فعل ماضی۔ باب ضَرَبَ۔

أَنْبِئُونِیْ :- تم مجھ کو بتاؤ، تم لوگ خبر دو۔ باب افعال اِنْبَاء مصدر، فعل امر جمع مذکر حاضر۔ (ن) و قایہ (ی) ضمیر واحد حکم۔

اسْجُدُوا :- تم لوگ سجدہ کرو۔ تم اطاعت و فرمانبرداری کا اظہار کرو۔ مُسْجُوذ کا لفظی معنی عبادت کی نیت سے زمین پر پیشانی رکھنا۔ یہاں فرشتوں کو آدم کا سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ اس سے یا تو یہ مقصود ہے کہ آدم کو قبلہ اور علامت بنا کر (ان کی بزرگی اور شرافت کی بناء پر) سجدہ کرو۔ گویا اصل سجدہ اللہ کو ہو گا آدم جہت سجدہ اور قبلہ ہو گئے۔ یا یہاں سجدہ اپنے اصلی معنی میں نہیں ہے بلکہ صرف تعظیم و تکریم کا معنی مراد ہے کہ آدم کی تعظیم و تکریم اور ان کے معاصی کا بندوبست کرو۔

مُتَبَعًا :- تو پاک ہے، مستحان مصدر مفعول

جاتا ہے کہ وہ گہیوں تھا۔ لیکن اکثر اہل علم اس کو انجیر کا درخت بتاتے ہیں۔ (یہ درخت کس چیز کا تھا اس کی بابت قرآن و حدیث میں کوئی صراحت نہیں ہے اسکو گندم کا درخت مشہور کر دیا گیا ہے جو بے اصل بات ہے ہمیں اسکا نام معلوم کرنے کی ضرورت ہے نہ اسکا کوئی فائدہ ہی ہے جب کہ قرآن حدیث میں اس درخت کا کوئی ذکر نہیں ہے)

**فَتَكُونُ:**۔ پس ہو جاؤ گے تم دونوں، فعل مضارع، متنیہ حاضر، جواب امر ہونے کی وجہ سے نون امر ابی کر گیا۔ اس فعل کا مصدر ”کُونُ“ ہے باب نَصْر۔

**الظَّالِمِينَ:**۔ ظلم کرنے والے، نا انسانی کرنے والے، ظالمین کی جمع، اسم فاعل، حالت جزم میں ہے۔  
**فَأَرْزَلْهُمَا:**۔ اَزَلَّ واحد مذكر غائب، فعل ماضی، باب افعال۔ اَزَالَک مصدر۔ ان دونوں کو ہلادیا، ان کے قدم ڈگدگائے۔

**اهْبِطُوا:**۔ تم سب اترو۔ فعل امر، جمع مذكر حاضر۔ باب هَبَّ، مصدر هَبَّوْط، آتا ہے جس کے معنی اترنا، نیچے جانا۔

**عُدُّوْ:**۔ دشمن ج اعداء مُسْتَقَرُّوْ:۔ قرار گاہ۔ اسم ظرف مرفوع ہے باب استفعال کا مصدر استفقروا سے مشتق ہے۔

**مَتَاعٌ:**۔ ہر وہ چیز جس سے فائدہ اٹھایا جائے، سونے چاندی کے علاوہ تمام سامان زندگی۔ اَمِيقَةُ جمع۔ حِیْنٍ:۔ وقت، زمانہ، مدت، یہ ہم وقت اور مدت کے

برائی جمالیہ باب استفعال سے مصدر اُسْتَعْمِلَ سے مشتق ہے۔ اگر ایسے موقع پر برائی کا اظہار ہو جب اظہار برائی ضروری اور واجب ہوتا ہے۔ مثلاً حالت جنگ میں کفار کے مقابلے میں تو یہ مستحسن اور محمود ہے۔ ورنہ غرور کرنا یعنی ایسی چیزوں کا اظہار جس کا آدمی مستحق نہیں ہے قابل ملامت اور مذموم ہے۔

**اَسْكُنْ:**۔ تورو۔ سَكَنَ يَسْكُنُ باب نَصْر فعل امر حاضر واحد مذكر، مصدر ”سَكُونُ“۔ جس کا لفظی معنی حرکت نہ کرنا۔ لیکن یہ رہنے بسنے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

**وَكُلَا:**۔ اور تم دونوں کھاؤ۔ فعل امر حاضر معروف متنیہ مذكر حاضر۔ باب نَصْر۔

**رَعْدًا:**۔ وسیع، کشادہ، خوب اچھی طرح، باب سَمِعَ کا مصدر اور صفت مشبہ نیز راعد کی جمع بھی ہے۔ جیسے خادم کی جمع تَخْدَم آتی ہے۔

**حَيْثُ:**۔ جہاں، ظرف مکان ہے، متنی علی الضم، کبھی کبھی ظرف زمان ہو کر بھی استعمال ہوتا ہے۔ مکان مبہم پر دلالت کرتا ہے۔ جب اس کے بعد ”ما“ آئے تو شرط و جزا کے لئے ہوتا ہے۔

**وَلَا تَقْرَبَا:**۔ اور تم دونوں قریب نہ جاؤ، فعل نبی متنیہ مخاطب، باب نَصْر سے، قُرب، اور قُربان مصدر۔ قُرب معنوی و مکانی دونوں کیلئے آتا ہے، یہاں قرب مکانی ہی مراد ہے۔

**الشَّجَرَةَ:**۔ درخت، جمع شجرات۔ وہ درخت جس کے پاس جانے سے آدم و حوا کو روکا گیا تھا۔ کہا

إِنَّمَا يَأْتِيَنكُمْ:۔ اگر تمہارے پاس آئے، اُنی یا تھی  
باب ضَرْب سے، فعل مضارع بانوں تاکید  
ثقلیہ ہے اس کے قبل (انما) حرف شرط ہے اور  
آخر میں کُم ضمیر مفعول ہے۔

تَبِعَ:۔ اس نے پیروی کی، قدم بقدم چلا، واحد مذکر  
غائب، فعل ماضی، باب سَج۔  
خَوْفٌ:۔ ڈر، خوف عموماً مستقبل سے متعلق امور سے  
ڈرنے کو کہتے ہیں۔

يَحْزَنُونَ:۔ (نہ) وہ ملگن ہو گئے، باب سَمِع سے  
صدر، حُزْنٌ ہے فعل مضارع، جمع مذکر غائب کا  
صیغہ ہے۔ جب باب نصر سے آتا ہے تو متعدی  
ہوتا ہے اور جب سَج سے آتا ہے تو لازم ہوتا ہے۔  
آيَاتِنَا:۔ آیت کی جمع، نشانیاں، ہماری آیات، ہمارے  
احکام، آخر میں "نَا" ضمیر جمع متکلم ہے۔

أَصْحَابُ النَّارِ:۔ آگ میں جانے والے، جہنمی  
لوگ۔ اصحاب مضاف ہے اور النار مضاف  
الیہ سورہ مدثر میں (وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ  
إِلَّا مَلٰئِكَةً) میں اصحاب النار سے مراد دوزخ  
کے نگراں فرشتے ہیں۔ اصل میں اس کا معنی ہے  
دوزخ والے۔ جہنمیوں کو دوزخ میں رہنے کی وجہ  
سے دوزخ والے کہا گیا ہے۔

اَسْرَآئِيلَ:۔ یعقوب بن اسحق بن ابراہیم  
خلیل اللہ علیہم الصلوٰۃ والسلام اسرائیل  
(یعنی عبد اللہ) حضرت یعقوب علیہ السلام کا  
لقب تھا۔ یہود کو بنو اسرائیل کہا جاتا ہے یعنی  
یعقوب علیہ السلام کی اولاد، کیونکہ حضرت

معنی پر دلالت کرتا ہے۔ اس کے ابہام کی  
تخصیص کیلئے اس کے بعد مضاف الیہ آتا ہے۔  
اور متحد معانی میں استعمال ہوتا ہے۔

فَتَلَقَّى:۔ اس نے سیکھا، اس نے پایا، باب تَفَعَّل کا  
صدر تَلَقَّى سے ماضی، واحد مذکر غائب۔  
آدَمَ:۔ ابو البشر کا نام ہے۔ ابو البشر آپ کی کنیت ہے،  
بعض اہل علم نے ابن عباسؓ سے آپ کی کنیت  
ابو محمد بھی روایت کی ہے۔ علماء لغت آدم کے  
اشتقاق میں اختلاف کرتے ہیں، لیکن جو بات  
زیادہ قرینہ قیاس ہے وہ یہ ہے کہ یہ لفظ  
"ادیسم الارض" (روئے زمین) سے مشتق  
ہے اور عربی ہے۔ جیسا کہ بعض کتابوں میں  
صراحت ملتی ہے، کہ تمام انبیاء کے نام عجی ہیں۔  
سوائے چار کے اور وہ یہ ہیں۔ آدم، صالح،  
شعیب اور محمد ﷺ

فَتَابَ عَلَيْهِ:۔ تو اس نے ان کی توبہ قبول فرمایا  
"تَابَ" واحد مذکر غائب، فعل ماضی، باب نصر  
سے جب "إِلَى" کے ساتھ آئے تو تادم ہوتا،  
گناہوں کے ترک کا عزم و ارادہ کرنا، پشیمان ہونا  
معنی ہوگا۔ اور جب "عَلَى" کے ساتھ آئے تو  
بخشش فرمانا اور معاف کر دینا کا معنی ہوگا۔

التَّوَابُ:۔ بہت زیادہ معاف کرنے اور توبہ قبول کرنے  
والا، مبالغہ کا صیغہ ہے، فَعَّلَ کے وزن پر  
"تَوَاب" جب بندے کی صفت ہو تو معنی ہوگا  
بہت زیادہ توبہ کرنے والا، اور جب اللہ کی صفت  
ہو تو معنی ہوگا بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا۔

کی بحث۔

**لَا تَلْبِسُوا**:- تم نہ ملاؤ۔ نہ خلط ملط کرو، نہ چمپاؤ۔

باب ضروب جمع ذکر حاضر، فعل ثنی، یہ لُبْس سے مشتق ہے۔ جس کا لغوی معنی چمپانا ہے۔

**الْبَاطِل**:- غلط، ناحق، جس کا ثبوت نہ ہو۔ یعنی ہر بے

ثبوت شی اور قول و فعل کو باطل کہتے ہیں۔

”باطل“ حق و صحیح کی ضد ہے۔

**اِنْ كُفُّوا**:- تم جکو، تم رک کو، فعل امر، جمع ذکر

حاضر باب فتح مصدر دُکھوغ ہے، جس کا اصل

معنی ہے جھکنا۔ اسی لئے نماز کی ایک خاص بیعت

کو رکوع کہتے ہیں۔

**الْبِرَّ**:- اطاعت، صدق، بھلائی، ہر کارِ خیر خواہ اعتقاد

سے متعلق ہوا یا عمل ہے۔

**قَنَسُونُ**:- تم بھول جاتے ہو، تم بھلا دیتے ہو، باب سح

سے فعل مضارع، جمع ذکر حاضر، نِسْيَانٌ

مصدر ہے۔

**تَقْتُلُونَ**:- تم قتلوات کرتے ہو، تم پڑھتے ہو، باب نصر

فعل مضارع جمع ذکر حاضر، وَقْلَاوَةٌ مصدر ہے

**أَفَلَا تَعْقِلُونَ**:- کیا تم سمجھ نہیں رکھتے، کیا تم عقل

نہیں رکھتے۔ باب ضروب سے فعل مضارع

حق، جمع ذکر حاضر استفہام انکاری ہے۔

**اسْتَعِينُوا**:- تم مدد طلب کرو، سہارا لو، باب استفعال

سے، مصدر استِعَانَةٌ جمع ذکر حاضر، فعل

امر معروف۔

**بِالصَّبْرِ**:- صبر کے ذریعہ، صبر اصل میں شس کو ایسے

امور و افعال پر رد رکھنے کو کہتے ہیں جو شس کو

یعقوب کے بارہ بیٹے تھے جن سے یہود کے بارہ

قبیلے بنے اور ان میں بکثرت انبیاء ہوئے۔

**عَهْدِي**:- میرا عہد، تورات میں ان سے اللہ اور اس کے

رسولوں خصوصاً خاتم النبیین ﷺ پر ایمان لانے

کا عہد لیا گیا تھا وہی مراد ہے۔

**أَوْفِ**:- میں پورا کروں گا، باب انفعال کا مصدر ایفاء

سے مشتق ہے۔ فعل مضارع، واحد حکم جواب

امر میں ہے۔ اسلئے ساکن ہے اور علامت سکون

کے آخر سے حرف علت ساکن ہو گیا ہے۔

**بِعَهْدِ كُمْ**:- تمہارا عہد یعنی ایمان و اسلام لانے کی صورت

میں اللہ نے ان سے جس اجر و ثواب اور بیت

المقدس کی بازیابی اور فرامی رزق کا وعدہ فرمایا تھا۔

**وَلَا تَشْتَرُوا**:- اور نہ خریدو تم۔ بیع و شراء بھی بھی

ایک دوسرے کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

یہاں بھی شراء یعنی بیع اور استبدال کے ہے۔ جمع

مذکر حاضر فعل ثنی باب افعال مصدر اشتراء ہے

**ثَمَنًا قَلِيلًا**:- تھوڑی قیمت، تھوڑا مال۔ بیچنے والا

فروخت کردہ مال کے عوض جو بھی لے خواہ نقد

کی شکل میں ہو یا سامان کی صورت میں اس کو شمن

کہتے ہیں۔ یہاں مراد دنیاوی عزت و شرف اور

دنیا کی قیادت و سیادت، بلکہ مطلب یہ ہے کہ

احکام الہی کے مقابلے میں دنیاوی مفادات کو

اہمیت نہ دو، احکام الہی تو اتنے قیمتی ہیں کہ ساری

دنیا کا مال و متاع بھی ان کے مقابلے میں بیچ اور

شمن قلیل ہے۔

**إِيَّايَ**:- صرف مجھ کو، ایّا کی تفصیل کیلئے دیکھئے ”إِيَّاکَ“

یا ان کے علاوہ کسی قسم کا باہم رشتہ اور تعلق ہو۔

**فِرْعَوْنُ**:- شاہان مصر کا لقب۔ آل فرعون سے مراد

صرف فرعون اور اس کے اہل خانہ ہی نہیں بلکہ

فرعون کے تمام پیروکار ہیں جیسا کہ آگے

”اَفْرِقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ“ ہے ہم نے آل فرعون

کو فرق کر دیا یہ فرق ہونے والے فرعون کے

گھروالے ہی نہیں تھے اس کے فوجی اور دیگر پیروکار

تھے گویا قرآن میں آل، متبعین (پیروکاروں)

کے معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔

**يَسْؤُوهُمْ نَكَمٌ**:- وہ تکلیف دیتے تھے تم کو۔ جلا کرتے

تھے تم کو، باب نصر، فعل مضارع معروف جمع مذکر

غائب مَنُوعٌ مصدر جس کا لفظی معنی تکلیف دینا،

ذلیل کرنا، ”نکم“ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔

**سَوَاءٌ**:- برا، خست، برائی، آفت اور گناہ کے معنی میں

بھی آتا ہے۔ یہاں خست سزا اور عذاب مراد ہے۔

**يُذَيِّبُ حُوتٌ**:- وہ ذبح کرتے تھے، باب تفعیل فعل

مضارع، جمع مذکر غائب کا مینہ۔ تذہیب مصدر

**يَسْتَحْيُونَ**:- وہ زندہ رہنے دیتے، باقی رہنے دیتے،

جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف باب

استعمال مصدر استحياء

**بِأَلَاءِ**:- آزمائش و امتحان میں ڈالنا، باب نصر کا مصدر

ہے۔ آزمائش کبھی انعامات عطا کر کے ہوتی ہے

اور کبھی مصائب میں ڈال کر، یہاں دونوں قسم کے

امتحانات مقصود ہیں۔ یعنی فرعون کی قید سے

نجات اور لاڑکوں کا قتل و لڑکیوں کا باقی رکھنا۔

**فِرْعَوْنًا**:- ہم نے پھاڑ دیا، ہم نے الگ الگ کر دیا، جمع

ناپسندیدہ ہوں اور وہ امور مغل اور شرع کے موافق

ہوں۔ اس کا اصل معنی جم جانا، برداشت کر لینا اور

رک جانا ہے۔ باب ضروب کا مصدر ہے۔

**الْخَاشِعِينَ**:- عاجزی اور فروتنی کرنے والے،

ڈرنے والے، باب فتح سے اسم فاعل جمع مذکر

ہے۔ خُشُوعٌ مصدر آتا ہے۔

**يُظَنُّونَ**:- وہ گمان رکھتے ہیں، وہ اعتقاد رکھتے ہیں، باب

نصر سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب ظَنٌّ

مصدر ہے۔

**فَصَلُّنَاكُمْ**:- میں نے تم کو نصیحت دی، میں نے تم کو

برتری دی، باب (تفعیل) واحد مکمل فعل ماضی

معروف ”کم“ ضمیر جمع مذکر حاضر کی منصوب ہے۔

**لَا أَجْزَى نَفْسٍ عَنْ نَفْسٍ**:- نہیں کام آئیگا

کوئی نفس کسی نفس کے، لا تجزی کا لفظی معنی

نہیں کفایت کرے گی۔ نہیں کام آئیگی، واحد

مؤنث غائب فعل مضارع، باب ضرب

**لَا يُقْبَلُ**:- نہیں قبول کیا جائیگا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع متنی مجہول، قبول مصدر باب (سج)

**شَفَاعَةً**:- سفارش کرنا، باب فتح کا مصدر ہے۔

**عَذْلٌ**:- فدیہ، عوض، بدلہ، (انصاف اور برابری کے

معنی میں بھی آتا ہے)

**نَجِّنَاكُمْ**:- ہم نے تم کو نجات دیا، ہم نے تم کو بچایا،

باب (تفعیل) سے جمع مکمل کا مینہ ہے۔ فعل

ماضی معروف، ”کم“ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول ہے۔

**الِ**:- بمعنی اہل، رشتہ، کنبہ والے، ہم مشرب و ہم پیشہ

لوگ، وہ تمام لوگ جن کا مذہب، نسب ایک ہو،

**الْفُرْقَانُ:** - یہ مصدر بھی آتا ہے، اور صفت بھی، لفظی

معنی الگ الگ کرنا۔ حق و باطل کو الگ کر دینے والی

شئی۔ یہاں مراد: تورات، اور وہ ذلال و معجزات

ہیں جو حق و باطل میں امتیاز کرنے والے تھے۔

قرآن کریم میں کتاب اللہ (خود قرآن) کو اور

یوم بدر کو بھی فرقان کہا گیا ہے۔

**تَهْتَدُونَ:** - تم راستہ پاؤ، تم ہدایت پاؤ یا پاؤ گے، باب

(افعال) مصدر اھتداء سے جمع مذکر حاضر فعل

مضارع

**يَقُومُ:** - اے میری قوم، لوگوں کی جماعت، وہ تمام

رشتہ دار جو ایک دادا میں شریک ہوں، اصل میں

یا قومی تھایا ہے شکلم کو حذف کر کے "میم" پر

کسرہ کو باقی رکھا تاکہ حذف پر دلالت کرے۔

**ظَلَمْتُمْ:** - تم نے ظلم کیا، تم نے زیادتی کی، فعل ماضی

جمع مذکر حاضر باب ضرب، ظَلَمَ مصدر

**فَتُوبُوا:** - تم اللہ سے توبہ کرو، اپنے گناہوں کی بخشش

طلب کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر، باب (نصر)

تَوَبَّ مصدر۔

**بَارِئُكُمْ:** - تمہارا پیدا کر نیوالا، تم کو بنانے والا، تَوَبَّ

سے واحد مذکر، اسم فاعل "کم" ضمیر مخاطب

کی مفعول بہ، یہ مفت اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص

ہے۔ کیونکہ ہاری خالق کے معنی میں ہے۔ باب

فتح سے۔

**فَاقْتُلُوا:** - پس تم قتل کرو، اقتلوا، جمع مذکر حاضر فعل

امر، باب (نصر) قَتَلَ مصدر۔

**جَهْرَةً:** - کھلم کھلا، رو برو، باب ففتح کا مصدر

شکلم فعل ماضی باب نصر و ضرب، مصدر فَرَّقَ و

فُرْقَان

**أَنْجَيْنَا:** - ہم نے نجات دیا، ہم نے بچالیا، جمع شکلم

فعل ماضی معروف اِنْجَاء مصدر باب (افعال)

**أَغْرَقْنَا:** - ہم نے ڈبو دیا، ہم نے غرق کر دیا، جمع شکلم

فعل ماضی معروف غَرَق سے مشتق ہے۔

مصدر اغراق باب (افعال)

**تَنْظُرُونَ:** - تم دیکھتے رہے، تم دیکھ رہے تھے، فعل

مضارع جمع مذکر حاضر باب نصر، مصدر نَظَرَ و

نَظَرٌ

**وَأَعَدْنَا:** - ہم نے میعاد مقرر کی، ہم نے وعدہ پورا

کرنے کیلئے وقت اور جگہ مقرر کیا، باب مفاعلة

سے فعل ماضی معروف جمع شکلم کا صیغہ ہے۔

مصدر مَوَاعِدَةُ

**أَرْبَعِينَ لَيْلَةً:** - چالیس راتیں۔

**اتَّخَذْتُمْ:** - تم نے اختیار کر لیا، جمع مذکر حاضر، فعل

ماضی معروف، مصدر اتَّخَذَ باب (افعال)

**الْعَجَلُ:** - بھڑا، گائے کا بچہ جس کی عمر زیادہ سے زیادہ

ایک ماہ کی ہو۔

**عَفَوْنَا:** - ہم نے معاف کر دیا، ہم نے درگزر کر دیا، جمع

شکلم فعل ماضی معروف، باب نصر عَفَوْ مصدر

"نحن" کے ساتھ درگزر کرنا معاف کر دینا۔

**تَشْكُرُونَ:** - تم شکر کرتے ہو، احسان ماننے ہو، جمع

مذکر حاضر فعل مضارع، باب نصر مصدر شَكَرَ

**أَتَيْنَا:** - ہم نے دیا، فعل ماضی جمع شکلم، باب افعال

اِتَّيَاء مصدر

بھی ہے اور مصدر بمعنی مفت بھی۔

**حِطَّةٌ** :- ہمارے گناہ معاف فرماوے۔ یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے۔ جس کا لفظی معنی اتارنا، رکھنا، چھوڑنا ہے۔ اہل علم کے نزدیک اس لفظ کے معنی میں اختلاف ہے لیکن اکثر اسی مذکورہ معنی میں لیتے ہیں۔

**خَطِيئَتُكُمْ** :- تمہاری کوتاہیاں، تمہارے گناہ غلطیہ کی جمع ہے۔

**الْمُحْسِنِينَ** :- احسان کرنے والے، نیکیاں کرنے والے، جمع مذکر، اسم قائل مُحْسِن کی جمع۔ حالت نصب میں ہے۔

**رَجُوزًا** :- عذاب، یہ آسانی عذاب کیا تھا بعض نے کہا غضب الہی، سخت پالا، طاعون اس آخری معنی کی تائید حدیث سے ہوتی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ طاعون اسی رجز اور عذاب کا حصہ ہے جو تم سے پہلے بعض لوگوں پر نازل ہوا، تمہاری موجودگی میں کسی جگہ یہ طاعون پھیل جائے تو وہاں سے مت لکھو اور اگر کسی اور علاقے کی بابت تمہیں معلوم ہو کہ وہاں طاعون ہے تو وہاں مت جاؤ۔ (تفسیر احسن البیان)

**يَفْسُقُونَ** :- وہ نافرمانیاں کرتے ہیں۔ ان کی نافرمانیاں کرنے کی وجہ سے، فعل مضارع جمع مذکر غائب باب نصر۔

**اسْتَسْقَى** :- اس نے پانی طلب کیا، فعل ماضی واحد مذکر غائب استسقاء مصدر، باب (استعمال) انْفَجَرَتْ :- وہ بہہ پڑی، وہ پھوٹ نکلی، فعل ماضی

**الصَّبْعَةُ** :- وہ آگ جو کڑک اور گرج کے ساتھ آسمان سے گرتی ہے، موت، ہر مہلک عذاب، بے ہوشی واحد مؤنث اسم قائل، باب (سبح)

**بَعَثْنَاكُمْ** :- ہم نے تم کو اٹھایا، کھڑا کیا، (معنی زندہ کیا) باب (فتح) فعل ماضی جمع مکمل "کم" ضمیر مخاطب کی مفعول۔

**ظَلَّلْنَا** :- ہم نے سایہ کر دیا، ہم نے سائبان کر دیا، جمع مکمل فعل ماضی معروف۔ تظليل مصدر، باب (تفعیل)

**الْعَمَامَ** :- غلامہ کی جمع اور عموماً سفید بدلی کو کہتے ہیں۔

**الْمَنَ** :- بعض کے نزدیک ترجمین ہے یا اس جو درخت یا پتھر پر گرتی شہد کی طرح ٹٹھی ہوتی اور خشک ہو کر گوند کی طرح ہو جاتی ہے، بعض کے نزدیک شہد یا ٹٹھالی ہے۔ (تفسیر احسن البیان)

**السُّلُوسِ** :- بئیر یا چڑیا کی طرح کا ایک پرندہ تھا جسے ذبح کر کے کھا لیتے (حسن البیان)

**طَبِيبَتٍ** :- پاکیزہ چیزیں، سقری اور حلال چیزیں۔ طِبْیۃ کی جمع ہے۔

**الْقَرِيۃَ** :- گاؤں، آبادی۔ اس ہمتی سے مراد جمہور مفسرین کے نزدیک بیت المقدس ہے۔

**سُجَّدًا** :- ساجد کی جمع۔ سجدہ کرتے ہوئے، ٹپکتے ہوئے۔ یہاں مراد تواضع و اکرام کی اور اطاعت شہادی کے ساتھ اعتراضی شکر کرتے ہوئے داخل ہوں۔

**رَعَدًا** :- باب سح کا مصدر مفت کے معنی میں ہے۔ باغراعت، وسیع، بہت لغت والے، زاغہ کی جمع



ہوتا ہے۔ (یعنی کسی شہر میں داخل ہو جاؤ)  
**ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ:** ان پر ڈال دی گئی۔ ان پر لگادی  
 گئی۔ لازم کر دی گئی۔ ضُرِبَتْ واحد مؤنث  
 غائب فعل ماضی مجہول علیہم جار مجرور۔  
**الذِّكَّةُ:** خواری، رسوائی، باب ضرب کا مصدر۔

**الْمَسْكَنَةُ:** فقیری، ذلت، کمزوری اور فلاشی، باب  
 نصر کا مصدر جس کا لفظی معنی سکون اور حرکت کا  
 بند ہونا، خولہ راحت کے سبب ہو، یا ضعف و  
 کمزوری کے سبب ہو۔

**بَاءُوا:** وہ دولے، وہ واپس ہوئے (غضب لیکر) جمع  
 مذکر غائب فعل ماضی، بَوَّاءُ مصدر، باب (نصر)  
**النَّبِيِّنَ:** نبی کی جمع ہے۔ اللہ کے پیغمبر اور رسول۔  
 اہل علم نے نبی اور رسول میں فرق بیان کیا ہے  
 اور اس میں ان کے تین اقوال ہیں: (۱) یہ دونوں  
 مترادف ہیں ہر نبی رسول ہے اور ہر رسول نبی۔  
 (۲) رسول وہ ہے جو نئی شریعت لیکر آئے۔ نبی  
 وہ ہے جو جدید شریعت نہ لائے۔ گویا نہ کوئی نبی  
 رسول ہو گا اور نہ کوئی رسول نبی۔ اس قول کو اکثر  
 نے غلط قرار دیا ہے۔ (۳) ان دونوں میں عموم و  
 خصوص مطلق کی نسبت ہے، لیکن اس قول کے  
 مطابق دونوں کے درمیان فرق بیان کرنے میں  
 غلام کا بہت اختلاف ہے (تفصیل کیلئے دیگر کتب  
 فقہیہ دیکھئے)

**عَصَوُا:** انہوں نے نافرمانی کی۔ کہا نہ مانا۔ اطاعت نہ  
 کی۔ فعل ماضی جمع مذکر غائب باب ضرب  
 معصیۃ مصدر۔

واحد مؤنث غائب انفجار مصدر باب (انفعال)  
 لفظی معنی خوب پانی بہہ پڑنا۔  
**اِنْتَنَا عَشْرَةَ عَيْنًا:** بارہ چشمے۔  
**مَشَرُّهُمْ:** اپنے اپنے کی جگہ، اپنا گھاٹ، باب مسح  
 سے اسم ظرف ہے۔

**لَا تَعْتَوُوا:** تم نہ سوار نہ کرو، باب (مسح) مصدر عطفی اور  
 عطفی سے مشتق ہے۔ فعل نبی، جمع مذکر حاضر  
**تُبِّيتُ:** وہ اکائی ہے۔ اِنْبَات مصدر، باب (انفعال)  
 فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔

**بَقْلُهَا:** اس کا ساگ، اس کی ترکاری۔ بَقْل کو ہا کی طرف  
 مضاف کیا ہے۔ جس کا مرجع "الأرض" ہے۔  
**فَقَاءَ هَا:** اس کی نگڑیاں، فقاء اسم جنس ہے۔ "ہا"  
 واحد مؤنث کی ضمیر۔

**فَوَمَّهَا:** اصل میں فَوَمَّ تھا "ت" کو "ف" سے بدل  
 دیدہ معنی کیپوں یا لہسن۔ "ہا" واحد مؤنث کی  
 ضمیر ہے۔

**عَدَسَهَا:** اس کے مسور، عَدَس مسور کہتے ہیں۔  
 "ہا" واحد مؤنث غائب کی ضمیر۔

**بَصَلُهَا:** اس کے پیاز، بَصَل مضاف "ہا" مضاف  
 الیہ واحد مؤنث کی ضمیر، ان سب کا مرجع  
 "الأرض" ہے۔

**أَذْنَى:** کتر، حقیر، تر، جب یہ لفظ خبر کے مقابلہ میں  
 آئے تو اس کا معنی کتر ہے اور جب اکبر کے  
 مقابلہ میں آئے تو یہ اصغر کے معنی میں ہوتا ہے۔

**مَصْرًا:** جب گمرہ آئے تو اس سے عام شہر مراد ہوتا  
 ہے اور جب غیر منصرف آئے تو ملک مصر مراد

اور ستارہ پرستی آگئی یا یہ کسی دین کے پیروندہ رہے  
اسی لئے لاندہ مذہب لوگوں کو صابی کہا جانے لگا۔

**مِثَاقُكُمْ:** - تمہارا عہد و پیمان، اُس عہد نامہ یا دستاویز یا  
کسی بھی ایسی چیز کو مِثَاق کہتے ہیں جس سے کام  
میں تاکید اور مضبوطی آئے۔

**الطُّور:** - صحرائے سینا میں ایک مشہور پہاڑ کا نام ہے  
جس پر اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو تورات  
عطا کی۔

**بِقُوَّة:** - طاقت و قوت کے ساتھ، یعنی جدوجہد اور  
نشاط کے ساتھ۔

**تَوَلَّيْتُمْ:** - تم نے منہ موڑ لیا۔ تم پھر گئے۔ باب  
(تفعل) سے فعل ماضی، جمع مذکر حاضر کا صیغہ۔

**السَّبَب:** - شنبہ، سنجر، ہفتہ کے دن یہودیوں کو چھٹی  
کا شکار بلکہ کوئی بھی دنیاوی کام کرنے سے منع  
کیا گیا تھا لیکن انھوں نے ایک حیلہ اختیار کر کے  
حکم الہی سے تجاوز کیا بیعت والے دن (بطور  
احتمان) چھیلیاں زیادہ آتیں انھوں نے گڑھے  
کھود لئے پھر اتوار والے دن ان کو پکڑ لیتے۔

**قِرْدَةٌ:** - قِرْد کی جمع ہے، بندر۔

**خَاصِیُّنَ:** - دھکڑے ہوئے، ذلیل و خوار، جمع مذکر  
اسم فاعل، خاصیت مفرد، اسم فاعل بمعنی مفعول۔

**نَكَالًا:** - عبرت ناک سزا، سخت عذاب۔

**مَوْعِظَةً:** - اسم مصدر نکرہ، باب ضرب سے۔ نصیحت۔

**تَذَبُّحُوا:** - تم ذبح کرو گے، جمع مذکر حاضر، فعل

مضارع "ان" کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔

باب فتح۔

**كَانْتُمْ دُونُ:** - وہ حدود شرعیہ سے تجاوز کرتے

۔ وہ زیادتی کرتے تھے۔ فعل مضارع جمع

مرغاب، باب افعال سے۔ مصدر إختداء

**هَادِدًا:** انھوں نے یہودیت اختیار کر لی۔ دین یہود

داخل ہو گئے، جمع مذکر غائب، فعل ماضی۔

**بِصِرْ يَهُودًا:** - هَوَادَّة (بمعنی محبت) سے یا

رَدَّ (بمعنی توبہ) سے بنا ہے، گویا ان کا یہ نام

ان میں توبہ کرنے یا ایک دوسرے کے ساتھ

بت رکھنے کی وجہ سے پڑا ہے۔

**نَصَارًا:** - حضرت عیسیٰ کے مبلغین کو کہتے ہیں۔

صل میں آپ کے حواریں ہیں جن لوگوں نے

آپ کی نصرت و حمایت کا وعدہ کیا تھا ان کو نصاریٰ

کہا گیا تھا۔ لیکن بعد میں آپ کے تمام مبلغین کو

نصاریٰ کہا جانے لگا، نصاریٰ نصراؤں کی جمع ہے

اس کا مادہ نصرت ہے آپس میں ایک دوسرے کی

مدد کرنے کی وجہ سے ان کا یہ نام پڑا۔

**اصْبَاحِیُّنَ:** - صابی کی جمع ہے۔ مطلق اس شخص کو

کہتے ہیں جو اپنے دین سے خروج کرے۔ بعض

اہل علم نے کہا ہے کہ یہ ایک ستارہ پرست قوم

ہے، اہل بابل انہیں میں سے تھے۔ نمرود بھی

انہیں میں سے تھا۔ وہیں سے حران، واسط اور

ایران کے دوسرے علاقوں میں یہ لوگ پھیلے۔

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ لوگ وہ ہیں جو یقیناً

ابتداءً کسی دین حق کے پیروندہ ہوئے اسی لئے

قرآن میں یہودیت، عیسائیت کے ساتھ ان کا

ذکر کیا گیا ہے بلکہ بعد میں ان کے اندر فرشتہ پرستی

**فَاقِعٌ لَوْنُهَا:** - مگر از در رنگ، خالص زردی

واحد مذکر، باب فتح یا نصر ہے۔

**تَسْوُ:** - وہ اچھی لگتی ہے، بھاتی ہے۔ فعل مضارع

مؤنث غائب، مصدر مُتَسَوِّدٌ

**النَّاطِرِينَ:** - دیکھنے والے، اسم فاعل، جمع، ت

نصب میں ہے۔ باب (نصر) ہے۔

**تَشْبَهُ:** - وہ مشتبہ ہو گیا، باہم مل گیا۔ فعل واحد

مذکر غائب باب تفاعل مصدر تشابہ جس

میں مماثلت کا معنی پایا جاتا ہے۔

**ذُلُولٌ:** - مطیع، سداھاوا۔ ہموار، ذُلُّ اور لُ سے

مفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

**لَا تُشِيرُ:** - وہ غبار نہ اڑاتی ہو، یہاں مراد یہ ہے کہ زمین

نہ جوتی ہو، کاشت کاری کیلئے نہ ہو، فعل مضارع

واحد مؤنث غائب کا صیغہ، باب (افعال) اِنْفَارَةٌ

مصدر

**لَا تَسْقِي:** - وہ نہ سیراب کرتی ہو۔ (یعنی آبپاشی کیا

بھی نہ ہو) واحد مؤنث غائب، فعل مضارع

باب ضرب۔ منفی مصدر۔

**الْحَرْثُ:** - کھیتی، زراعت، یہ باب ضرب کا مصدر

بھی ہے۔ جس کا معنی کھیتی کرنا یا کھیتی میں رچنا

بھی آتا ہے۔

**مُسْلَمَةٌ:** - عیوب سے پاک۔ بے داغ، اسم فاعل،

واحد مؤنث باب تفعیل۔

**لَا مِشِيَةً فِيْهَا:** - اس میں داغ نہ ہو، مِشِيَةٌ داغ۔ جانور

جس رنگ کا ہو اس کے علاوہ رنگ کے حصہ کو

کہتے ہیں، یہ باب ضرب کا مصدر ہے۔ اصل میں

**اَلتَّحِلُّنَا هُزُوًا:** - هُزُوًا وہ شخص جس کا مذاق اڑایا

جائے (یعنی کیا تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو) هُزُوًا،

باب فتح کا مصدر۔

**اَعُوْذُ:** - میں پناہ چاہتا ہوں، میں التجا کرتا ہوں۔ فعل

مضارع واحد مکمل، باب (نصر) عُوْذٌ مصدر۔

**اَكُوْنُ:** - میں ہو جاؤں، باب نصر کے مصدر كُوْنُ سے

فعل مضارع واحد مکمل کا صیغہ ہے۔

**اَلْجَاهِلِيْنَ:** - نادان، نا سمجھ، جاہل، جمع مذکر اسم

فاعل، حالت جر میں ہے۔

**اُدْعُ:** - تو پکار، تو دعا کر، فعل امر، واحد مذکر حاضر،

مضارع دَعَا يَدْعُو آتا ہے۔ فعل ناقص ہے۔

اسلئے امر میں حالت سکون میں آخر سے حرف

علت "واو" کر گیا ہے۔

**يُبَيِّنُ:** - بیان کر دے وہ واضح اور ظاہر کر دے وہ، فعل

مضارع واحد مذکر غائب، باب تفعیل يَبَيِّنُ

مصدر

**فَارِضٌ:** - موٹا، پرانا، یہاں مراد مردِ راز یعنی بوڑھی

گائے۔

**بَيْكُرُ:** - کنواری، جس نے بچہ نہ دیا ہو۔

**عَوَانٌ:** - درمیانہ عمر والی، ان عورتوں اور مویشیوں

کیلئے مستعمل ہے جو درمیان عمر کے ہوں۔

**صَفْوَاءُ:** - زرد رنگ، مفرط سے فضاء کے وزن پر

مفت مشبہ ہے۔ بعض علماء کے نزدیک یہاں

"صفواء" سے سیاهی مراد ہے۔ لیکن یہ بظاہر صحیح

نہیں ہے۔ اسلئے کہ اگر سیاهی مراد ہوتی تو آگے

"فَاقِعٌ" کے بجائے "خَالِكَةٌ لَوْنُهَا" کہا جاتا۔

خج۔ طمع مصدر

لُحِرَ قَوْلُهُ:۔ وہ اس کو بدل ڈالتے ہیں۔ یہاں معنوی

تحریف مراد ہے۔ فعل مضارع۔ جمع مذکر

غائب، باب تفعیل۔ تحریف مصدر۔

عَقَلُوهُ:۔ اسکو سمجھ لیتے ہیں، جان لیتے ہیں۔ فعل ماضی،

جمع مذکر غائب کا صیغہ۔ باب ضرب سے۔

خَلَا:۔ وہ تنہا ہوا، وہ اکیلا ہوا، یا وہ تنہائی میں ملا، فعل

ماضی، واحد مذکر غائب مصدر خلاۃ، خلوة

تُحَدِّثُونَهُمْ:۔ تم ان سے بیان کرتے ہو۔ تم ان سے

کہہ دیتے ہو، فعل مضارع، جمع مذکر حاضر

”ہم“ جمع مذکر غائب کی ضمیر مفعول ہے۔

لِيُحَاجُّوكُمْ:۔ تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ جمع

مذکر غائب فعل مضارع باب مفاعلة ”كَمْ“

ضمیر مخاطب مفعول ہے۔ یہ لفظ مُحَاجَّةٌ سے

مشق ہے۔ جس کا اصل معنی ہے باہم جھگڑنا

ایک دوسرے کو اس کے موقف سے ہٹانے کی

کوشش کرنا۔

يُعْلِنُونَ:۔ وہ ظاہر کرتے ہیں، اعلان کرتے ہیں، فعل

مضارع جمع مذکر غائب باب افعال سے اعلان

مصدر۔

أَمِيُونُ:۔ اُمّی کی جمع ہے وہ شخص جو نہ لکھ سکے نہ پڑھ

سکے۔ یہ لفظ تقریباً عامی یعنی عامۃ الناس

کے معنی میں آتا ہے۔

أَمَانِيَّ:۔ اُمْنِیّۃ کی جمع ہے، خیالات، جھوٹی آرزوئیں

اور امیدیں جن کی کوئی حقیقت نہ ہو۔

وَيْلٌ:۔ عذاب شدید۔ ہلاکت و بربادی، جہنم میں ایک

وَفِي قَهٍّ، وَفِي اور وَغَد کی طرح واو گر گیا اور

آخر میں تاء عوض آگیا۔

فَادَّرَءُ تُمْ فِيهَا:۔ تم نے ایک دوسرے کو الزام

دیا۔ باہم غصہ کی، فعل ماضی، جمع مذکر حاضر

یہ باب تفاعل کا مصدر تَدَارَءُ سے مشتق ہے۔

جس کا اصل معنی ایک دوسرے پر ٹالنا ہے۔ ”تتا“

کو دال سے بدل کر دال میں اوغام کر دیا، اور شروع

میں ہمزہ وصل لے آئے تو اَدَارَءُ تُمْ ہو گیا۔

فَسْتُ:۔ (تمہارے دل) سخت ہو گئے۔ حق کو قبول نہ

کیا، واحد مؤنث غائب فعل ماضی مصدر فُسُوۃ

آتا ہے۔ باب (نصر)

يَتَفَجَّرُ:۔ (اس سے نہریں) بہہ پڑتی ہیں، پھوٹ نکلتی

ہیں، فعل مضارع واحد مذکر غائب کا صیغہ۔

تَفَجَّرُ مصدر (تفعیل)

يَشْفُقُ:۔ وہ پھٹ جاتا ہے فعل مضارع واحد مذکر

غائب کا صیغہ اصل میں يَشْفُقُ تھا ”قا“ کو

شین کر کے دوسری شین میں اوغام کر دیا ہے۔

الْمَاءُ:۔ پانی، اصل میں ماء تھا۔ جمع مِیَّاء آتی ہے۔

خَشْيَةٌ:۔ ڈر، خوف، ہیبت۔ یہ اصل میں اس چیز کے

ڈر اور خوف کو کہتے ہیں جسکی آوی کے دل میں

تعظیم و احترام بھی ہو۔ اور اسکا علم بھی حاصل ہو۔

بِغَافِلٍ:۔ بے خبر، لاعلم، واحد مذکر اسم فاعل باب

(نصر)، (ب) حرف جر۔

الْقَطْمَعُونَ:۔ کیا تم تو بچ رکھتے ہو، ”ہمزہ“

استفہام کیلئے ہے۔ اور ”قا“ جواب استفہام پر

داخل ہے فعل مضارع، جمع مذکر حاضر، باب

والے اسم قاع، جمع مذکر، باب افعال اِغْرَاضُ

مصدر

لَا تَسْفِكُونُ: - تم نہیں بہاؤ گے۔ سَفَكَ باب

ضرب کے مصدر سے مشتق ہے، فعل مضارع

جمع مذکر حاضر، اصل معنی خون بہانا، آنسو بہانا۔

دِيَارِ كُمْ: - تمہارے گھر، تمہارے شہر اور وطن، "کم"

مضاف الیہ ضمیر مخاطب کی۔

أَقْرَرْتُمْ: - تم نے اقرار کیا۔ تم نے تسلیم کیا، باب

افعال کے مصدر اقرار سے بنا ہے۔ زبان یاد دل یا

دونوں کے ذریعہ اقرار اور تسلیم کو کہتے ہیں،

فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَظَاهَرُوا: - تم چڑھائی کرتے ہو، باہم ایک

دوسرے کی مدد کرتے ہو، فعل مضارع، جمع مذکر

حاضر باب تفاعل سے، اصل میں تَنَظَّاهَرُوا

تھا۔ ایک "نا" کو حذف کر دیا گیا ہے۔

الْإِثْمُ: - گناہ، جمع اِثْمٌ

الْعُدْوَانِ: - ظلم و ستم، زیادتی، یہ باب لھر کا مصدر ہے

کبھی ظلم کے بدلہ کو بھی عدوان کہتے ہیں۔ جیسے

فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ۔

أَسَارَى: - جمع اَسِيرٌ، بمعنی قیدی۔

تُفْذَوْهُمْ: - تم ان کو فدیہ دیکر قید سے چھڑاتے ہو۔

جمع مذکر حاضر فعل مضارع "هم" جمع مذکر غائب

کی ضمیر مفعول ہے۔ یہ باب مفاعلة کے مصدر

مُفَادَاةٌ سے مشتق ہے کسی کو فدیہ دیکر چھڑانا۔

خَزْنَى: - ذلت و رسوائی۔ باب ضرب کا مصدر۔

يُرْدُّونَ: - وہ لوٹائے جائیں گے۔ جمع مذکر غائب فعل

داوی بھی ہے جسکی گہرائی اتنی ہے کہ ایک کافر کو

اسکی تہدیک کرنے میں چالیس سال لگیں گے۔

يَكْتُبُونَ: - وہ لکھتے ہیں۔ فعل مضارع، جمع مذکر

غائب، باب لھر۔

يَكْسِبُونَ: - وہ کمائی کرتے ہیں۔ جمع مذکر غائب،

فعل مضارع۔ باب ضرب۔

لَنْ قَمَسْنَا: - وہ ہم کو ہرگز نہ چھوئے گی "قَمَسَ"

فعل مضارع منفی، واحد مؤنث غائب باب

(سج) "نا" ضمیر جمع متکلم مفعول۔

سَيِّئَةٌ: - برائی، کفر، شرک، نفاق، جمع سَيِّئَاتٌ

أَحَاطَتْ: - اس نے گھیر لیا۔ وہ چھا گئی۔ فعل ماضی،

واحد مؤنث غائب، باب افعال إحاطة مصدر

خَطِيطَةٌ: - اس کی نافرمانی، اس کی غلطی، اس کی کوتاہی،

خطابا جمع۔

مِيشَاقٌ: - مجاہدہ، پیمانہ۔

ذِي الْقُرْبَى: - "ذی" ذوق کی نصی حالت ہے۔

القربی۔ قرابت داری، رشتہ داری یہ اسم مصدر

ہے۔ باب لھر، کرم اور سب سے مختلف مصادر

کے ساتھ آتا ہے۔

الْيَتَمَى: - وہ نابالغ بچے جن کے باپ مر گئے ہوں۔

يَتَمُّ کی جمع ہے۔

الْمَسَاكِينُ: - مفلس، نادار لوگ۔ واحد مَسْكِينٌ

الزَّكَاةُ: - مضافی، ستمرائی۔ تَزَكَاةٌ سے اسم ہے۔

وہ مقدار مال جو آدمی فقیروں اور مسکینوں کی

کفالت کے لئے دیتا ہے۔

مُعْرِضُونَ: - منہ موڑنے والے۔ روگردانی کرنے

مضارع مجہول، باب نصر سے۔

مضارع مجہول، باب نصر سے۔  
فَلَا يُخَفِّفُ :- نہیں ہلکا کیا جائے گا، واحد مذکر غائب  
فعل مضارع مجہول منفی، باب تفعیل سے۔

عذاب میں کسی نہیں کی جائے گی۔

فَقَيْنَا :- ہم نے پیچھے پیچھا، پیچھے کر دیا۔ جمع متکلم فعل

ماضی باب (تفعیل) جس کا اصل مادہ قفا ہے۔

متعدی بدو مفعول ہے۔ یہاں مراد ہم نے ان

کے بعد رسول بھیجے۔

رُوحُ الْقُدُسِ :- پاک فرشتہ، جبرئیل علیہ السلام

مراد ہیں ان کو روح القدس اس لئے کہا گیا ہے

کہ وہ امر کو نبی سے ظہور میں آئے تھے، اور

القدس سے ذات الہی مراد ہے اور اس کی طرف

روح کی اضافت تشریفی ہے، رسول اللہ ﷺ

نے حضرت حسان کے بارے میں کہا تھا "اللہم

آيِدُهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ" اور ایک حدیث میں ہے

"وَجِبْرِيلُ مَعَكَ" معلوم ہوا کہ روح القدس

سے جبرئیل مراد ہیں۔

الْبَيِّنَاتِ :- دلائل، واحد بَيِّنَةٌ یہاں مراد واضح

معجزات، مثلاً مردوں کو زندہ کر دینا، کوڑھی اور

اندھوں کو اچھا کر دینا۔

لَا تَهْوَى :- نہیں ارادہ کرتی ہے، نہیں چاہتی ہے۔

واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی باب سح۔

عَلَفَ :- اخلت کی جمع، وہ چیز جو غلاف بند ہو۔ جس

میں باہر کی کوئی چیز نہ جاسکتی ہو۔ یعنی مقصد یہ

ہے کہ اب ہمارے دل میں آپ کی نصیحت نہیں

اثر کر سکتی ہے۔ اور اگر یہ لفظ خلاف کی جمع ہو تو

مخزن کے معنی میں ہوگا۔ تب مطلب یہ ہوگا کہ

ہمارے دل علوم کے مخزن ہیں۔ اب ہم کو آپ

کی نصیحتوں کی ضرورت نہیں ہے۔

لَعَنَهُمُ اللَّهُ :- اللہ ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے۔

ماضی، بددعا کے لئے ہے۔ اس لئے استقبال کا

ترجمہ کرتے ہیں اپنے اصل معنی میں بھی لیا

جاسکتا ہے۔ لعن واحد مذکر غائب فعل ماضی

لَعَنَ مصدر "لَعَنَ" ضمیر جمع مذکر غائب۔

يَسْتَفْتِيْهِمْ حُوتِي :- وہ غلبہ اور فتح کی دعا کرتے تھے، بدو

مانگتے تھے۔ باب (استفعا) فعل مضارع، جمع

مذکر غائب استفعا مصدر۔ دوسرا معنی خبر دینے

کے ہیں "اِیْ یُخْبِرُوْنَهُمْ بِاَنْهٖ سَيُفْعَلُ" کہ

عقرب نبی کی بعثت ہوگی، لیکن بعثت کے بعد علم

رکھنے کے باوجود حسد کی وجہ سے ایمان نہیں

لائے۔

بِئْسَ سَمًا :- برا، خراب، فعل ذم ہے۔ "مما" موصولہ ہے

بَغْيًا :- سرکشی، زیادتی، حد اعتدال سے آگے بڑھ

جائے۔ باب ضرب کا مصدر ہے۔

عَصَبَ :- رحمت سے دوری، پلٹنے سے سخت ہوتا ہے

وَزَأءَ :- پیچھے، اور کبھی آگے کے معنی میں بھی آتا

ہے۔ علاوہ اور سوا کا معنی بھی دیتا ہے۔

وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ :- ان

کے دلوں میں بھجڑے کی محبت (گھویا) پلا دی

گئی۔ اَشْرَبُوا فعل ماضی مجہول، جمع مذکر غائب،

مراد یہ کہ بھجڑے کی محبت ان کے دلوں میں

اس طرح رچ بس گئی جیسے پانی جسم میں اور رنگ

نَبَذَهُ: - اس نے اس کو پھینک دیا۔ "نَبَذَ" فعل ماضی،

واحد مذکر غائب باب ضرب (۵) واحد مذکر

غائب کی ضمیر مفعول ہے۔

ظَهَرُوا هِمَّ: - ظہور کی جمع ہے ظہور۔ مضاف

(ہم) ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ان کی

پشتیں، ان کی پٹھیں۔

السَّحَرُ: - جادو، اسکی حقیقت جاننے کیلئے دیکھئے احکام

القرآن، ابو بکر جصاص تفسیر کبیر، فخر الدین

رازی، اور مقدمہ ابن خلدون وغیرہ کتب۔

بَابِلَ: - ایک عظیم شہر جو پرانے زمانے میں عراق میں

دریائے فرات کے دونوں طرف آباد تھا اور دریا

سچ میں ہو کر گزر تا تھا مذمت دراز تک عراق کا

دار السلطنت تھا۔ بخت نصر یہیں کافر ماں روا تھا۔

کوفہ کے نواح میں آج بھی اس کے ٹھنڈرات

ماضی کی شان و شوکت کی داستان سنا تے ہیں۔

هَارُوتَ مَارُوتَ: - دو فرشتوں، بادشاہوں یا دو

جادو گروں کے نام۔

فِتْنَةٌ: - امتحان، آزمائش اور ابتلاء، "ای انما نحن

ابتلاء و اختبار من الله لعباده" ہم اللہ کی

طرف سے بندوں کے لئے آزمائش ہیں۔

يُفَرِّقُونِ: - وہ جدائی ڈال دیتے ہیں، الگ الگ کر دیتے

ہیں۔ فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔ باب

(تفريق) مصدر

ضَارِبِينَ: - نقصان پہنچانے والے۔ ضرر اور تکلیف

دینے والے۔ اسم فاعل، جمع مذکر حالت جر میں

ہے۔ باب (ضر)

کپڑے میں غلط غلط ہو جاتا ہے۔

خَالِصَةً: - خالص (یعنی مخصوص جس میں دوسرے

شریک نہ ہوں) اسم فاعل، واحد مؤنث۔

فَتَمَنُوا: - تمنا کرو تم، فعل امر، جمع مذکر حاضر۔ باب

تعلیل۔

أَبَدًا: - ہمیشہ، مستقبل کا غیر محدود زمانہ۔

قَدَمَتِ: - پہلے کر چکے، پہلے بھیج چکے واحد مؤنث

غائب، فعل ماضی باب تعلیل۔ تقدیم مصدر

أَيَّدِيهِمْ: - ان کے ہاتھ، ید کی جمع ہے۔

لَتَجِدَنَّاهُمْ: - ضرور آپ ان کو پائیں گے، فعل

مضارع لام دون تاکید ثقیلہ کے ساتھ صیغہ

واحد مذکر حاضر اور "ہم" جمع مذکر غائب کی

ضمیر مفعول ہے۔

أَحْزَصَ: - بڑا لالچی، بہت بڑا تریس۔ جَوْضَ سے

مشق ہے اسم تفعیل، واحد مذکر۔

يُعَمَّرُ: - اس کی عرود از کردی جائے، بڑھادی جائے

فعل مضارع مجہول، واحد مذکر غائب باب

(تعمیل) مصدر تعجیر۔

أَلْفَ سَنَةٍ: - ایک ہزار سال۔

مَوْحِزِحَہ: - اس کو دور کرنے والا۔ "مَوْحِزِحَہ"

مضاف اسم فاعل ہے (۵) مضاف الیہ باب

فعللۃ رباعی مجرد ہے۔

بَصِيرٌ: - دیکھنے والا۔ جاننے والا۔ فَعِيلٌ کے وزن پر

فاعِل کے معنی میں ہے۔

بُشْرَى: - خوش خبری۔ ایسی خبر جس کو سن کو چہرے

پر مسرت کے آثار ظاہر ہوں۔

”نسخ کے شرعی معنی“ ایک حکم کو بدل کر دوسرا حکم نازل کرنے کے ہیں۔ قرآن میں بھی اللہ تعالیٰ نے بعض احکام منسوخ فرمائے اور ان کی جگہ پر نیا حکم نازل فرمایا ہے ان کی تعداد میں اختلاف ہے شاہ ولی اللہ نے ”الغزالیہ“ میں ان کی تعداد پانچ بتلائی ہے، نسخ تین قسم کا ہے۔ ایک تو مطلقاً نسخ حکم یعنی ایک کو بدل کر دوسرا حکم نازل کر دیا گیا۔ دوسرا ہے نسخ بتلاوہ یعنی پہلے حکم کے الفاظ قرآن مجید میں موجود رکھے گئے ہیں ان کی تلاوت ہوتی ہے لیکن دوسرا حکم بھی جو بعد میں نازل کیا گیا وہ بھی قرآن مجید میں موجود ہے یعنی ناسخ اور منسوخ دونوں آیات موجود ہیں۔ نسخ کی تیسری قسم یہ ہے کہ ان کی تلاوت منسوخ کر دی گئی یعنی قرآن مجید میں انہیں شامل نہیں فرمایا لیکن ان کا حکم باقی رکھا گیا جیسے ”الشیخ والشیخۃ اذا زیسا فارجموہما العتۃ“ (موطأ امام مالک)

نُفْسِہَا:۔ ”نفس“ فعل مضارع، جمع حکم، باب افعال۔ ”ہا“ ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول نُفْسِہَا (ہم بطور ایچے ہیں) کا مطلب ہے کہ اس کا حکم اور تلاوت دونوں اٹھالیتے ہیں گویا کہ ہم نے اسے بھلا دیا اور نیا حکم نازل کر دیا، یا نئی کریم ﷺ کے قلب سے ہی ہم نے اسے مٹا دیا اور اسے نُسِباً مُنْسِیاً کر دیا۔

سَوَاءٌ:۔ اسم مصدر ہے۔ استواء کے معنی میں یعنی دونوں طرف بالکل برابر ہونا، برابر، یکساں،

یوں:۔ حصہ، اخلاق اور عادت سے حاصل ہونے والی فضیلت۔

فصل دوم ہے۔

نکۃ:۔ اچھا بدلہ۔ اجر و ثواب، لام زائدہ ہے۔

س:۔ ہماری رعایت کر، ہماری بات پر دھیان

دے۔ ”زاع“ باب مفاعلة سے۔ امر واحد مذکر

حاضر، ”نا“ ضمیر مکمل مفعول ہے۔ یہود اپنی

خباہتوں کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ

کو مخاطب کر کے یہی لفظ استعمال کرتے اور زبان

دبا کر کہتے تو ”راعنا“ راعنا ہو جاتا۔ جس کا

معنی انکی زبان میں احمق ہوتا ہے۔ اللہ نے

مومنین کو یہ لفظ استعمال کرنے ہی سے روک دیا

اور اس کے بدلہ لفظ اَنْظُرْنَا استعمال کرنے کا حکم

دیا جس کا معنی بھی وہی ہے ”ہماری بات پر

دھیان دو۔“ ”ہماری رعایت کرو“ اور اس لفظ

میں فریب بھی نہیں ہے۔ اور کبھی لفظ راعنا

سے راعینا (ہمارے چرواہے) مراد لیتے تھے،

اس سے معلوم ہوا کہ ایسے الفاظ جن میں

تنقیص و اہانت کا شائبہ ہو ادب و احترام کے پیش

نظر ان کا استعمال صحیح نہیں۔

یَخْتَصُّ:۔ وہ خاص کرتا ہے۔ باب افعال سے، واحد

مذکر غائب فعل مضارع ہے۔

نُفْسِخ:۔ ہم نسخ کرتے ہیں۔ ہم زائل اور دور کرتے

ہیں۔ ہم نقل کرتے ہیں۔ یہاں زائل کرنا مراد

ہے یعنی کسی آیت کا حکم اس کی تلاوت موقوف

کر دیتے ہیں۔ فعل مضارع، جمع حکم، باب فح



یہاں مراد سیدھی رہ۔

غائب فعل ماضی، باب فتح۔

خَوَّابَهُا: - انکا جائزہ، انکا دیران کرنا۔ ہا۔  
ہے۔ ”ہا“ واحد مؤنث غائب کی ضمیر۔

خَائِفِينَ: - ڈرنے والے، ڈرے ہوئے  
جمع مذکر، حالت نصب میں ہے۔ خ  
خَوْفٌ مصدر باب (سج)

الْمَشْرِقُ: - سورج کا مقام طلوع (ہر روز)  
کا اسم ظرف ہے۔

الْمَغْرِبُ: - سورج کا مقام غروب (ہر روز)  
کا اسم ظرف باب نصر۔

أَيْنَمَا: - جہاں کہیں، جس طرف۔ این  
موصولہ کو ملا دیا گیا ہے۔

ثُمَّ: - وہاں۔ وہیں، یہ اصل میں ظرف ہے۔  
بغیر کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔

فَانْتَوَى: - مطیع و فرمانبردار۔ اطاعت کر۔  
اسم فاعل، جمع مذکر باب نصر۔ فَاثَمَ

بَدِيعُ: - موجد۔ بغیر نمونہ و مثال کے پیدا فرما۔  
اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔

قَصَصَى: - اس نے فیصلہ کیا، اس نے حکم نافذ  
واحد مذکر غائب، فعل ماضی باب ضرب

كُنْ: - ہو جا، موجود ہو جا، كَانَ بَعَثُوا سے امر  
واحد مذکر کا صیغہ۔

لَا يَكْلُمُنَا: - وہ ہم سے کلام نہیں کرتا ہے۔  
منفی، باب تفعیل، واحد مذکر غائب ”نَا“

جمع متکلم مفعول۔ تَكَلَّمْتُ مصدر۔  
نَاتَيْنَا: - آتی ہے ہمارے پاس۔ واحد مؤنث غائب

حَسَدًا: - باب نصر کا مصدر ہے۔ حسد کرنا، حسد کا  
اصل معنی کسی کی نعت کے زوال کی تمنا کرنا۔ یا  
اس سے زائل ہو کر خود کو ملنے کی خواہش کرنا۔

فَاعْفُوا: - تم درگزر کرو، فعل امر، جمع مذکر حاضر،  
باب نصر۔ عَفُوٌّ مصدر، اصل معنی کسی گناہ اور  
غلطی پر سزا نہ دینا۔

وَاصْفَحُوا: - پہلو تہی کرنا، کسی کے گناہ سے اعراض  
اور درگزر کرنا۔ فعل امر، جمع مذکر حاضر، یہ  
”فَاعْفُوا“ سے بیختر ہے۔

هَاتُوا: - اسم فعل امر حاضر جمع مذکر کے معنی میں۔  
لاؤ، یہ اصل میں ”هَاتُوا“ تھا مگر ”ہا“ سے  
بدل دیا گیا۔

بُرْهَانُكُمْ: - تمہاری دلیل۔ ”کم“ ضمیر مخاطب  
جمع مذکر۔

بَلَسَى: - ہاں۔ اس لفظ کا استعمال دو مقام پر ہوتا ہے۔  
(۱) نفی ماقبل کی تردید کیلئے۔ (۲) اس استفہام  
کے جواب میں جو نفی پر واقع ہو۔

أَسْلَمَ: - وہ اسلام لایا۔ تابعداری کی، یہاں مراد اپنی  
ذات کو خالص اللہ کا منتقاد اور مطیع بنایا۔ فعل ماضی،

واحد مذکر غائب، اسلَمَ مصدر باب (افعال)  
يَحْكُمُ: - وہ فیصلہ کریگا۔ فعل مضارع واحد مذکر

غائب باب (نصر)  
مَنَعَ: - اس نے روکا۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی۔

باب فتح ہے۔  
سَعَى: - اس نے کوشش کی، جدوجہد کیا۔ واحد مذکر

یہاں مراد احکام شریعت، مناسک حج، ذبح پر، ہجرت، نذر خورد و غیرہ تمام آزمائشیں ہیں جن سے حضرت ابراہیم علیہ السلام گذارے گئے اور ہر آزمائش میں کامیاب و کامران رہے جس کے صلہ میں امام الناس کے منصب پر فائز ہوئے۔

**فَأَتَمَّهُنَّ** :- انکو پورا کیا۔ ”اَتَمَّ“ واحد مذکر غائب فعل ماضی، باب افعال۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائبہ۔ میری اولاد، ذریعہ اصل میں چھوٹے بچوں کو کہتے ہیں۔ لیکن عرف عام میں چھوٹے بڑے ساری اولاد کو کہا جاتا ہے۔

**لَا يَنَالُ** :- نہیں پایگا، نہیں پہنچے گا۔ فعل مضارع منی، واحد مذکر غائب باب مع مصدر تَنَالَ آتا ہے۔

**الْبَيْتِ** :- گھر، مراد خانہ کعبہ۔  
**مَثَابَةٌ** :- لڑنے کی جگہ، ثواب کی جگہ۔  
**مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ** :- ابراہیم کے کمرے ہونے کی جگہ، مراد وہ پتھر جس پر آپ نے کمرے ہو کر خانہ کعبہ کی تعمیر کی تھی اس لئے آپ کے قدم مبارک کے نقوش بن گئے ہیں (اب اس پتھر کو ایک شیشے میں محفوظ کر دیا گیا ہے جسے ہر حاجی اور معتمر طواف کے دوران بسمائی دیکھتا ہے)

**مُصَلًّى** :- مقام صلوٰۃ۔ اسم ظرف ہے۔  
**الطَّائِفِينَ** :- طواف کرنے والے، گھومنے والے۔ اسم فاعل، جمع مذکر باب نصر۔ حالت جر میں ہے۔  
**الْعَاكِفِينَ** :- اعکاف کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر، حالت جر میں ہے۔ عَكُوفُ باب نصر کے مصدر سے بنا ہوا ہے۔

مضارع ”اَتَمَّ“ ضمیر جمع حکم مفعول۔  
**نَشَابَهَتْ** :- وہ مشابہ ہوئی۔ فعل ماضی واحد مؤنث غائبہ باب (فاعل) نَشَابَهَ مصدر۔  
**يُوقِنُونَ** :- وہ یقین کرتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں، فعل مضارع، جمع مذکر غائب باب (افعال) يَقَانُ مصدر۔  
**أَرْسَلْنَاكَ** :- ہم نے آپ کو بھیجا۔ فعل ماضی، جمع حکم۔ باب افعال۔ ”اَرْسَلَ“ ضمیر مخاطب مفعول اول سَلَّ مصدر۔

**بَشِيرًا** :- خوش خبری دینے والا۔ بشارت سنانے والا۔ بشر سے مشتق ہے۔ اسم مفت، بمعنی فاعل ہے۔ حالت نصب میں۔

**نَذِيرًا** :- ڈرانے والا۔ (ضمیر) مفت مضارع۔  
**الْجَحِيمِ** :- دوزخ، سخت جہنمی ہوئی آگ۔ مفت بمعنی فاعل۔ بعض اہل علم نے جہنم کے چھ طبقے کا نام جحیم بتایا ہے۔

**تَتَّبِعَ** :- تم پیروی کرو۔ مضارع، واحد مذکر حاضر، باب افعال اتباع مصدر۔  
**مِلَّتَهُمْ** :- ان کی ملت، یعنی ملت یہود و نصاریٰ۔ ”ہم“ جمع مذکر غائب کی ضمیر۔

**أَهْوَاءَهُمْ** :- ان کی خواہشات ”اهواء“ مضاف ”ہم“ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ہے۔  
**وَلِيٍّ** :- دوست، ہمدرد، اولیاء جمع۔

**ابْتَلَى** :- اس نے آزمایا۔ امتحان لیا۔ واحد مذکر غائب، ماضی باب افعال۔ اَبْعَلَّ مصدر۔  
**كَلِمَةٍ** :- کلمہ کی جمع ہے۔ ”ہا“ زائدہ ہے۔

وَأَجْعَلْنَا :- اور تو بنا ہم کو۔ "اجْعَلْ" فعل امر، واحد  
مذکر حاضر "نا" ضمیر جمع حکم مفعول۔ جَعَلَ  
مصدر باب (ج)

مُسْلِمِينَ :- مُسْلِم کی شیعہ۔ فرماں بردار، اطاعت  
گزار۔

أَوْفَا :- تو ہم کو دکھلا، تو ہم کو بتلا، باب افعال سے فعل  
امر، واحد مذکر حاضر، مصدر إِذَاءَ "ا" ضمیر  
جمع حکم۔

مَنَاسِكُنَا :- مَنَاسِك، مَنَسَك کی جمع ہے۔ مضاف  
"نا" ضمیر جمع حکم، مضاف الیہ لفظ نَسَك سے  
اشتق ہے جس کا معنی قربانی کرنا، عبادت کرنا۔  
اسم ظرف ہے قربانی کی جگہ۔ ہمارے حج کے  
طریقے اور ارکان۔

تُب :- توبہ قبول فرما۔ تو معاف فرما، فعل امر، واحد  
مذکر حاضر، باب (نصر)

أَبْعَثْ :- تو بھیج، فعل امر، واحد مذکر حاضر۔ باب (ج)  
الْكِتَاب :- یعنی قرآن۔ ال عہد کا ہے۔

الْحِكْمَةِ :- حکمت و دانائی۔ مراد شریعت کے وہ  
احکام جن سے دین و ایمان کی تکمیل ہوتی ہو۔  
یعنی احادیث۔

يُزَكِّيهِمْ :- وہ ان کو پاک کرے گا، فعل مضارع، واحد  
مذکر غائب "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب۔ باب

تفہیل کے مصدر (تَزَكَّى) سے مشتق ہے۔

الْعَزِيزُ :- غالب، زبردست، گرامی قدر، یہ فعل کے  
وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات  
میں سے ہے۔

الرُّجْع :- رَاجِع کی جمع ہے۔ عاجزی اور انکساری  
کرنے والے، جھکنے والے، کبھی کبھی سجدہ کرنے  
والے بھی مراد ہوتے ہیں۔

السُّجُود :- سَاجِد کی جمع۔ سجدہ کرنے والے۔  
فروتنی کرنے والے، زمین پر سر رکھنے والے۔

بَلَدًا آمِنًا :- پرامن شہر، مراد مکہ۔  
أَهْلُهُ :- اس کے باشندوں کو۔ یعنی اہل مکہ کو۔

الْقَمَرَات :- پہاڑوں (کی روزی دے) قَمَرَات کی جمع ہے  
الْيَوْمِ الْآخِرِ :- آخری دن۔ مراد قیامت۔

فَأَمْتَعَهُ :- میں اس کو کچھ نفع پہنچاؤں گا، "ا" ضمیر  
واحد مذکر غائب، اَمْتَع، فعل مضارع واحد

حکم۔ باب تفعیل۔ معنی۔ اس کو تھوڑا مال و  
اسباب دے کر ان میں نفع اٹھانے کا موقع دوں گا۔

قَلِيلًا :- تھوڑی، حقیر، مفت مشہ، حالت نصب میں۔  
أَضْطَرَّةً :- میں اس کو مجبور کروں گا، فعل مضارع،

واحد حکم "ا" ضمیر واحد مذکر غائب باب  
اِتْعَالَ "تاء" اِتْعَالَ کو "ظا" سے بدل دیا گیا۔

الْمَصِيرُ :- ٹھکانہ، جائے قرار، اسم ظرف ہے۔  
صَبْرًا سے مشتق ہے۔

يَرْفَعُ :- وہ بلند کرتے ہیں، واحد مذکر غائب، فعل  
مضارع، باب فاع، رَفَعَ مصدر۔

الْقَوَاعِد :- قَاعِدَة کی جمع ہے، اصل معنی بنیاد، یہاں  
مراد دیواریں، یاد دیوار کا وہ ابتدائی حصہ جو زمین

سے کچھ اوپر آجاتا ہے اور جس پر پوری عمارت  
قائم ہوتی ہے۔

تَقْبَلُ :- تو قبول فرما، امر حاضر، واحد مذکر۔ باب (تَفَعَّل)

کو چھوڑ کر حق کو اختیار کرنے والے کو حنیف کہتے ہیں۔

**الْأَسْبَاطُ:** - قبیلے، ایک دلو کی تمام اولاد کو کہتے ہیں۔ مگر لوہے کے معنی میں زیادہ مستعمل ہے۔ یہاں بنی اسرائیل کے قبائل مراد ہیں۔

**أَبْرَاهِيمَ:** - اللہ کے مقدس رسول اور ہمارے رسول اکرم ﷺ کے جد امجد ہیں آپ کے علاوہ تمام انبیاء سے افضل ہیں۔ آپ کو غلیل اللہ اور ابو الانبیاء بھی کہا جاتا ہے۔ آپ کے بے شمار فضائل و مناقب ہیں۔ تفصیل کیلئے تاریخ و سیر کی کتابیں ملاحظہ فرمائیے۔

**إِسْمَاعِيلَ:** - اللہ کے سچے نبی حضرت ابراہیم کے بیٹے ہیں۔ خود بھی اللہ کے نبی و رسول ہیں۔ ہمارے رسول ﷺ کا نسب آپ ہی سے ملتا ہے۔ آپ کو ذبح اللہ بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت ہاجرہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔ حضرت ابراہیم سے آپ کی ہی قربانی طلب کی گئی تھی۔ ”اسمع“ اور ”ایمل“ سے مرکب ہے عبرانی زبان میں جس کا معنی ”اے اللہ میری دعا سن لے“ آپ ہی کی برکت تھی کہ چادر حرم جاری ہو۔ تفصیل کیلئے سیرت و تاریخ کی کتابیں دیکھئے۔

**إِسْحَاقَ:** - اللہ کے نبی و رسول ہیں۔ حضرت ابراہیم کی دوسری بیوی حضرت سارہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔ آپ کی وادوت کی بشارت فرشتوں نے اس وقت دی جب وہ قوم لوط کی جاہلی کیلئے جارہے تھے اور حضرت سارہ بڑھیا اور بانجھ

**يُوعَبُ:** - وہ روگردانی کرتا ہے۔ وہ منہ موڑتا ہے۔ واحد مذکر غائب، فعل مضارع ”عن“ صلہ کے ساتھ۔

**سَفِيهَ:** - وہ بے وقوف ہو، اس نے اجماع بنایا۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی، باب سجع۔

**اصْطَفَيْنَاهُ:** - ہم نے اس کو منتخب کیا۔ ہم نے اس کو پسند کیا۔ جن لیا۔ فعل ماضی، جمع حکم، ”ة“ ضمیر واحد مذکر غائب، باب (الفعال)

**وَصَحِي:** - اس نے وصیت کی، اس نے وصیت کی، فعل ماضی، واحد مذکر غائب، باب تفعل مصدر توصیة بُنِیَ: - میرے بیٹو۔ میرے بیٹے، ابن کی جمع ”بنون“ حالت نصب میں ”بنین“ ہو گیا اور اضافت کی وجہ سے لون جمع کر گیا، اور یام جمع کو یام حکم میں بدغم کر دیا گیا۔

**أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ:** - کیا تم حاضر تھے، ام ہل کے معنی میں اور استفہام انکار کیلئے ہے۔ لہذا معنی ہو گا کہ بلکہ تم حاضر نہیں تھے۔ شہداء، شاہد کی جمع ہے۔ بعض نے شہید کی جمع بتایا ہے۔

**أُمَّةً:** - جماعت، ملت۔ نیز طریقہ اور دین کے معنی میں آتا ہے، ہر وہ جماعت جس میں باہم کسی قسم کا رابطہ اور اشتراک ہو۔

**هُودًا:** - یہودی، یہ ہائید کی جمع ہے، اسم فاعل باب نصر مصدر بھی ہودہ آتا ہے جس کا معنی، یہودی ہونا، صلح کرنا، میل کرنا، توبہ کرنا اور حق کی طرف لوٹنا وغیرہ آتا ہے۔

**حَنِيفًا:** - خالص، باطل سے دور، مفت مشبہ ہے باطل

ہو چکی تھیں۔ بنو اسرائیل آپ کے ہی بیٹے  
حضرت یعقوبؑ کی اولاد ہیں۔

**يَعْقُوبُ:**۔ اسحاق بن ابراہیم کے بیٹے ہیں۔ مشہور  
پیغمبر حضرت یوسفؑ کے والد ماجد ہیں۔ اللہ کے  
سچے پیغمبر ہیں۔ تمام یہودی و نصرانی آپ ہی کی  
اولاد ہیں۔ آپ کی نسل میں کئی پیغمبر ہیں۔  
**مُوسَى:**۔ اللہ کے مشہور نبی ہیں۔ آپ ہی سے  
فرعون کی معرکہ آرائی ہوئی تھی۔ آپ کے  
والد کا نام عمران تھا۔ پیدائش کے وقت حاکم  
وقت کے خوف سے آپ کو لکڑی کے صندوق  
میں رکھ کر دریا میں ڈال دیا گیا تھا۔ قرآن میں  
جتنا زیادہ آپ کا ذکر ہے کسی نبی کا اتنا ذکر نہیں  
ہے۔ تقریباً ستر مقام پر آپ کا نام ہے۔  
**عِيسَى:**۔ اللہ کے مشہور پیغمبر ہیں۔ تمام عیسائی آپ  
کی ہی پیروی کا دم بھرتے ہیں۔ عبرانی میں اس کا  
اصل ”شعویع“ ہے حضرت مریم طاہرہ کے  
بطن سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے  
آپ میں بڑی نشانیاں رکھی تھیں۔ تفصیل کیلئے  
سیرت کی کتابیں ملاحظہ ہوں۔

**تَوَلَّوْا:**۔ انھوں نے منہ پھیر لیا۔ پٹو پھیر لیا۔ جمع  
مذکر غائب۔ فعل ماضی باب (تفعل)

**ثِقَافٍ:**۔ ضد، مخالفت۔ باب مفاعلة کا مصدر ہے۔

**فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ:**۔ معتریب اللہ تمہارے لئے

ان کے مقابلہ میں کافی ہے۔ وہ آپ کی جانب  
سے ان سے نمٹ لے گا۔ ”ہتھی“ واحد مذکر  
غائب، فعل مضارع۔ باب صوب ”لا“ ضمیر

مذکر غائب کی ضمیر مفعول جانی۔

**صِبْغَةَ اللّٰهِ:**۔ اللہ کا رنگ ”صبغة“ اسم مصدر ہے،  
اس سے مراد اللہ کا دین ہے۔ ”عیسائیوں نے  
ایک زرد رنگ کا پانی مقرر کر رکھا ہے جو ہر عیسائی  
بچے کو بھی اور ہر اس شخص کو بھی دیا جاتا ہے  
جس کو عیسائی بتاتا مقصود ہوتا ہے اس رسم کا نام  
ان کے یہاں ”بہتسمہ“ ہے یہ ان کے نزدیک  
بہت ضروری ہے اس کے بغیر وہ کسی کو پاک  
تصور نہیں کرتے اللہ تعالیٰ نے ان کی تردید  
فرمائی اور کہا کہ اصل رنگ تو اللہ کا رنگ ہے اس  
سے بہتر کوئی رنگ نہیں اور اللہ کے رنگ سے  
براد وہ دین فطرت یعنی دین اسلام ہے جس کی  
طرف ہر نبی نے اپنے اپنے دور میں اپنی اپنی  
امتوں کو دعوت دی یعنی دعوت توحید“ (تفسیر  
احسن البیان، ص: ۲۶)

**فَجَاءُ جَوْفُنَا:**۔ تم ہم سے بحث و تکرار کرتے ہو۔  
مُهَاجَةُ فعل مضارع، جمع مذکر حاضر ”نا“ ضمیر  
جمع شکم مفعول ہے۔

**كَتَمَ:**۔ اس نے چھپا لیا۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب باب  
نصر۔ کتم اور کتمان مصدر ہے۔

**خَلَّتْ:**۔ وہ گزر چکی، وہ ہو چکی۔ واحد مؤنث غائب،  
فعل ماضی باب نصر۔ مصدر خَلَّتْ آتا ہے۔

**سَيَقُولُ:**۔ معتریب کہیں گے، معتریب کہے گا۔ واحد  
مذکر غائب فعل مضارع، باب (نصر) ”س“ داخل  
کر کے مستقبل قریب کیلئے خاص کر دیا گیا ہے۔

حکم باب تفعیل "ک" ضمیر مخاطب واحد مذکر،  
ہم ضرور آپ کو پھیر دیں گے۔ آپ کا رخ بدل  
دیں گے۔

وَلَّ:۔ تو پھیر دے۔ فعل امر، واحد مذکر حاضر۔ باب  
(تفعیل) تَوَلَّى مصدر۔

شَطْرًا:۔ جہت۔ طرف۔  
أَوْتُوا:۔ وہ لوگ دیے گئے۔ جمع مذکر غائب، ماضی  
بمحول، باب افعال سے۔ اِيقَاء مصدر۔

أَتَيْتَ:۔ تم نے دیا۔ واحد مذکر حاضر، ماضی، باب  
ضرب سے۔

تَابِعَ:۔ پیروی کرنے والا، واحد مذکر، اسم فاعل، باب  
سج۔

أَهْوَاءُ هُمْ:۔ ان کی خواہشیں۔ "أَهْوَاءُ" مضاف،  
"هُمْ" مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔

يَعْرِفُونَهُ:۔ وہ لوگ ان کو پہچانتے ہیں۔ جمع مذکر  
غائب، فعل مضارع باب ضرب مفعولہ مصدر،  
"ه" ضمیر واحد مذکر غائب کی مفعول ہے۔

أَبْنَاءُ هُمْ:۔ ان کے بیٹے۔ ابن کی جمع۔ مضاف ہے  
"هُمْ" کی طرف۔

فَرِيقًا:۔ آدمیوں کا گروہ، جماعت، حالت نصب میں ہے۔  
مِنَ الْمُعْتَرِفِينَ:۔ شک کرنے والوں میں سے۔

الْمُعْتَرِفِينَ:۔ اسم فاعل، جمع مذکر باب افعال  
سے۔ حالت جزم میں ہے۔ اِيقَاء مصدر۔

وَجِهَةً:۔ قبلہ، وہ جگہ اور سمت جس کی طرف رخ کیا جائے،  
مصدر یا اسم ظرف پہلی صورت میں دواؤ غیر قیاسی  
ہے۔ اور دوسری صورت میں دواؤ قیاسی ہے۔

مَاوَلِي:۔ اس نے نہیں منہ موڑا۔ اس نے نہیں پیٹھ  
پھیری۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی متنی باب  
تفعیل مصدر۔ تَوَلَّى۔

قَبْلَتِهِمْ:۔ ان کا قبلہ یعنی وہ مکان جس کی طرف منہ  
کر کے یہودی نماز پڑھتے تھے۔ (بیت المقدس)

وَسَطًا:۔ درمیانی۔ دراصل وسط اس نقطہ کو کہتے ہیں  
جس کی ہر چہار جانب کی مسافت یکساں ہو۔ جیسے  
دائرہ کا مرکز، یہاں مراد برگزیدہ صفات محمودہ  
کی حالت۔

يَتَّبِعُ:۔ وہ پیروی کرتا ہے۔ واحد مذکر غائب، فعل  
مضارع۔ باب افعال۔ (تاء افعال کو تاء اصلی  
میں ادغام کر دیا گیا ہے)

يُنْقَلَبُ:۔ وہ لوٹ جاتا ہے۔ وہ لوٹے گا۔ واحد مذکر  
غائب، فعل مضارع۔ باب (انفعال) اِنْقِلَاب  
مصدر۔

عَقِيبِهِ:۔ "عَقِيبِي" مضاف "وہ" ضمیر واحد مذکر  
غائب مضاف الیہ اصل میں عَقِيبَتِی تھا اضافت  
کی وجہ سے لون مثنیہ گر گیا۔ اس کی دونوں  
ایڑیاں۔ یہاں مراد یہ کہ وہ اسلام سے مرتد  
ہو جاتا ہے۔

لِيُضَيِّعَ:۔ کہ وہ ضائع کر دے۔ کہ وہ رکاوٹ کر دے۔  
واحد مذکر غائب، فعل مضارع متنی، حالت

نصب میں ہے۔ باب افعال سے مصدر اِضَاعَةٌ  
رَعُوفٌ:۔ بڑا مہربان، مفت مشہد باب سج سے۔

تَقَلَّبَ:۔ پھر جانا، التاب و التاب۔ باب تفعیل کا مصدر۔  
فَلَنُؤَيِّنَنَّكَ:۔ "نُؤَيِّنَنَّ" فعل مضارع بالون تاکید جمع

”لَا تَكْفُرُونِي“ تھا۔

أَمْوَاتٌ :- مردے ”مِيت“ کی جمع ہے۔

أَحْيَاءٌ :- زندے، صاحب حیات۔ جی مفرد۔

نَبَلُّونَكُمْ :- ہم تم کو آزمائش میں ڈالیں گے۔ فعل

مضارع بالون تاکید جمع حکم باب نصر۔ بِلَاءٌ

مصدر۔

الْجُوع :- بھوک۔

الْأَمْوَال :- مَال کی جمع ہے۔ مال و دولت (مقولہ و

غیر منقول)

الْأَنْفُس :- نفس کی جمع۔ جان۔ (مرا و افراد)

أَصَابَتْهُمْ :- ان کو جا لگی۔ ان کو جا پڑی۔ فعل ماضی،

واحد مَوْضَعُ غَاب۔ ”هَم“ ضمیر غائب مفعول۔

باب افعال سے ہے۔ إصَابَةٌ سے مشتق ہے

جس کا اصل معنی مصیبت آپڑنا۔

أُولَئِكَ :- وہ سب، اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر۔

صَلَّوْاْتُ :- رحمتیں، دعائیں۔ صَلَوة کی جمع۔

الصَّافَا وَالْمَرْوَةَ :- دو مشہور پہاڑیاں جو مکہ مکرمہ

میں حرم شریف کے پاس ہیں۔ جہاں حاجی

طواف کعبہ کے بعد سعی کرتے ہیں۔ اصل میں صفا

سخت ہوا اور چٹان کو اور مردہ نرم پتھر کو کہتے ہیں۔

شُعَائِرِ اللَّهِ :- اللہ کی نشانیاں۔ اس کے نام کی

چیزیں۔ یعنی جن چیزوں کو اللہ نے اپنے بندوں

کے ذمہ نشان بندگی ٹھہرایا ہے۔ اہل لغت کے

نزدیک یہ شعیوۃ کی جمع ہے۔ ”یہاں حج کے وہ

مناسک مثلاً موقف، سعی، منحر، ہدی، (قربانی)

کو اشعار کرنا وغیرہ مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مقرر

فَاسْتَبِقُوا :- تم سبقت کرو، تم آگے بڑھو، فعل امر۔

جمع مذکر حاضر، باب (فعل)

الْخَيْرَات :- نیکیاں، بھلائیاں، خوبیاں، بعض مقامات

پر یک صورتی مراد ہیں۔ خیرۃ کی جمع ہے۔

حَيْث :- جہاں، جس جگہ، ظرف مکان بنی علی الضم

ہے مکان مبہم کیلئے آتا ہے۔ جس کی بعد کے

جملہ سے تشریح ہوتی ہے۔ اگر اس کے بعد

”ما“ آئے تو شرط و جزا کے معنی میں ہوگا۔

حُجَّة :- دلیل۔ جمع حُجَج۔

فَلَا تَحْشَوْهُمْ :- تم نہ ڈرو ان سے، فعل نبی، جمع

مذکر حاضر، باب سج، ”ہم“ جمع مذکر غائب کی

ضمیر مفعول۔

وَاحْشَوْنِي :- اور مجھ سے ڈرو، فعل امر، جمع مذکر

حاضر، ”ن“ و قایہ ”سی“ ضمیر واحد حکم کی مفعول

لَا يُبْم :- تاکہ میں پورا کر دوں، فعل مضارع۔ واحد

حکم، باب افعال سے لام ”کی“ شروع میں

داخل ہے۔

فَاذْكُرُونِي :- تم مجھ کو یاد کرو، ”فاذکروا“ فعل

امر، جمع مذکر حاضر، باب لھرون و قایہ ”یا“

ضمیر واحد حکم کی مفعول۔

اَذْكُرْكُمْ :- میں تمہارا ذکر کروں گا، میں تم کو یاد

کروں گا، فعل مضارع۔ جواب امر کی وجہ سے

ساکن ہے۔ ”کم“ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول ہے

لَا تَكْفُرُونِ :- تم میری ناشکری نہ کرو۔ ”لا تکفروا“

فعل نبی، باب نصر، جمع مذکر حاضر۔ نون و قایہ

ضمیر واحد حکم کی محذوف ہے اصل میں

کئے۔ جمع مذکر غائب، فعل ماضی۔ باب افعال  
إِصْلَاحٌ مصدر۔

يَبْنُوْا:- انھوں نے بیان کیا، واضح کیا۔ تَبَيَّنَ باب  
تفعیل کے مصدر سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔  
كُفَّارٌ:- کفر کرنے والے، ناشکرے۔ تکایف کی جمع  
ہے۔ مکرین اسلام۔

أَجْمَعِينَ:- وہ سب کے سب اجمع کی جمع ہے۔  
تاکید کیلئے ہے۔ حالت نصب و جر میں اجمعین  
اور حالت رفع میں اجمعون آتا ہے۔  
خَالِدِينَ:- ہمیشہ رہنے والے۔ خالذ کی جمع، حالت  
نصب و جر میں ہے۔ خلوة سے شتق ہے۔  
حالت رفع میں خالذون آتا ہے۔

لَا يُخَفِّفُ:- نہیں تخفیف کی جائے گی۔ نہیں ہلکی  
کی جائیگی۔ فعل مضارع مجہول شئی۔ واحد مذکر  
غائب باب تفعیل۔ تَخْفِيفٌ مصدر۔

خَلْقٍ:- پیدا کرنا۔ پیدائش۔ باب امر کا مصدر ہے۔  
فُلُكْ:- کشتی، جہاز۔ واحد، جمع، مذکر اور مؤنث سب  
کیلئے مستعمل ہے۔

تَجْرِي:- دوڑتی ہے۔ جاری ہے۔ فعل مضارع،  
واحد مؤنث غائب۔ باب ضرب۔

الْبَحْرُ:- دریا، سمندر، جہاں پانی کی کثرت اور جگہ کی  
وسعت ہوتی ہے۔

فَأَحْيَا:- اس نے زندہ کیا۔ واحد مذکر غائب۔ فعل  
ماضی۔ باب افعال۔ إَحْيَاةٌ مصدر جو حیا سے  
شتق ہے۔

بَعْدَ مَوْتِهَا:- زمین کی موت کے بعد۔ یہاں موت

فرمائے ہیں

حَاجٌ:- اس نے حج کیا، زیارت کی نیت کی۔ فعل ماضی،  
واحد مذکر غائب۔ باب امر اصطلاح شرع میں حج  
کی نیت سے احرام باندھ کر طواف ووقوف عرفہ  
وغیرہ ارکان کو ادا کرنے کا نام حج ہے۔ (اوقات  
مخصوصہ میں)

اعْتَمَرَ:- اس نے عمرہ کیا۔ عمرہ زیارت کو کہتے ہیں۔  
اصطلاح شرع میں زیارت بیت اللہ کے سلسلہ  
میں ایک مخصوص عبادت ہے جو حج کی طرح  
ہے۔ البتہ اس کے لئے وقت خاص نہیں ہے،  
اور نہ اس میں وقوف عرفہ ہے۔ باب افعال  
سے۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی۔

فَلَا جُنَاحَ:- کوئی گناہ نہیں۔ جُنُوحٌ سے شتق  
ہے۔ جس کا معنی مائل ہونا، ہٹ جانا، چونکہ گناہ  
آدی کو اللہ کے راستہ سے ہٹا دیتا ہے اس لئے  
اس کو جناح کہا گیا۔

يَطْوِفُ:- کہ وہ طواف کرے۔ فعل مضارع، واحد  
مذکر غائب، باب تفعیل سے۔ "تاء" کو "طا"  
میں اذغام کر دیا گیا ہے۔

تَطَوُّعٌ:- اس نے بخوشی نیکی کی۔ واحد مذکر غائب،  
فعل ماضی۔ باب تفعیل کے مصدر تَطَوُّعٌ سے  
شتق ہے۔ جس کا اصل معنی ایسی عبادت کرنا جو  
فرض نہ ہو۔

تَابُوا:- انھوں نے توبہ کیا۔ جمع مذکر غائب، فعل  
ماضی۔ باب امر۔

أَصْلَحُوا:- انھوں نے اپنی اصلاح کی، درست کام



سے اس کا فک ہو جانا مراد ہے۔ جس میں اس کی قوت انبات ختم ہو جاتی ہے۔

بَثَّ:۔ اس نے پھیلایا۔ اس نے بکھیرا۔ فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ بَثَّ مصدر۔ باب نصر، ضرب سے۔ اس کا اصل معنی منتشر کرنا، بکھیرنا، اور پراگندہ کر دینا، گردوغبار کے منتشر ہونے کیلئے مستعمل ہے۔ یہاں مراد اللہ کا پیدا کرنا۔ اور ان جانداروں کو مختلف علاقوں میں پھیلادینا ہے۔

دَابَّةٌ:۔ چوپایہ۔ ذابۃً ہر اس جانور کو کہتے ہیں جو روئے زمین پر چلتا یا رینگتا ہو لیکن اس کا غالب استعمال سواری اور بار برداری کے جانور پر ہوتا ہے۔

تَصْرِيفُ الرِّيحِ:۔ ہواؤں کا رخ بدلنا۔ پھیرنا۔ تصریف۔ باب تفعیل کا مصدر ہے۔ ریح، ریح کی جمع ہے۔ قرآن کریم میں عموماً "ریح" کا استعمال رحمت کی ہواؤں کیلئے اور "ریح" عذاب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

السَّحَابِ:۔ بادل۔ امر، اسم جنس ہے، مذکر مؤنث واحد اور جمع ہر ایک کیلئے مستعمل ہے، کبھی کبھی اس کا واحد سَحَابَةٌ آتا ہے۔

المُسْحَرِ:۔ اسم مفعول۔ واحد مذکر۔ باب تفعیل۔ تابع، فرمان بنایا ہوا۔ پابند بنایا ہوا۔ یہ لفظ مجرد مزید فیہ میں سے کئی ابواب سے مختلف معانی کیلئے آتا ہے۔

اَنَدَادًا:۔ بُدّ کی جمع۔ مد مقابل، ہمسر اور برابر، وہ شی جو کسی کی ذات اور جوہر میں شریک ہو۔

يُحِبُّوْنَهُمْ:۔ وہ ان سے محبت رکھتے ہیں۔ وہ ان کو

دوست رکھتے ہیں۔ فعل مضارع، جمع مذکر

غائب۔ باب تفعیل "هم" ضمیر جمع مذکر

غائب، مفعول، یہاں مراد وہ تعظیم کرتے ہیں۔

حُبًّا:۔ باب نصر کا مصدر ہے۔ محبت کرنا۔

شَدِيدٌ:۔ سخت، پکا، شد سے صفت مشبہ ہے، یہ فعل

کا وزن ہے۔ کبھی فاعل اور کبھی مفعول کے معنی

میں استعمال ہوتا ہے۔

العَذَابُ:۔ عذاب، سخت سزا، حاصل مصدر ہے۔

تَقَطَّعَتْ:۔ ٹوٹ پھوٹ گئی، پارہ پارہ ہو گئی۔ فعل

ماضی واحد مؤنث غائب باب تفعیل۔

الْأَسْبَابُ:۔ ذرائع، تعلقات، رابطے۔ (کبھی اسباب

کے معنی میں بھی آتا ہے) سَبَب کی جمع ہے

جس کا اصل معنی دہر سی جس کے ذریعہ درخت

پر چڑھتے ہیں۔

كُرَّةٌ:۔ گُڑ سے بنا ہے جس کا اصل معنی لوٹنا، مائل

ہونا، کسی کی طرف جھکنا۔ یہاں مراد واپسی،

دوبارہ زندہ ہونا۔ تاء وحدۃ داخل ہے۔ اس لئے

ایک بار واپسی اور زندہ ہونا مراد ہے۔

فَنَتَبَرَأُ:۔ ہم بے زاری کا اظہار کرتے ہیں۔ فعل

مضارع، جمع محکم باب تفعیل سے۔ تَبَرُّؤٌ مصدر

ہے جو تَبَرُّؤًا سے مشتق ہے۔ جس کا اصل معنی

علحدگی اختیار کرنا، بے زار ہونا۔

يُرِيهِمْ:۔ وہ ان کو دکھاتا ہے۔ دکھانے کا، فعل مضارع،

واحد مذکر غائب باب افعال سے مصدر إِرَاءَةٌ۔

حَسَرَاتٍ:۔ پشیمانیاں، اندامیں۔ حَسْرَةٌ کی جمع ہے

بِخَارٍ جِينٍ:۔ ٹکٹے والے۔ اسم فاعل، جمع مذکر باب

نصر، حالت جرم میں ہے۔ "ب" زائد ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ: اے لوگو!، "یا" حرف ندا ہے۔

تاکید کیلئے "ایہا" بڑھا دیا گیا ہے۔ (تفصیل نحو

کی کتابوں میں دیکھئے)

كُلُوا: تم کھاؤ، فعل امر، جمع مذکر حاضر۔ باب نصر۔

حَلَالًا: حلال ہونا، جائز ہونا۔ باب ضرب کا مصدر،

منصوب ہے۔

طَيِّبًا: پاکیزہ، صاف، ستھرا۔ باب ضرب سے صفت

مشبہ ہے۔

خُطُوبَاتٍ: خُطُوبَةُ کی جمع ہے بمعنی قدم۔ یہاں

شیطان کے طریقے مراد ہیں۔

مُبِينٌ: ظاہر۔ کھلا ہوا۔ صریح۔ اسم فاعل، واحد مذکر

باب افعال۔

السُّوءِ: برائی، گناہ، عیب، بر اکام۔ ہر وہ چیز جو انسان

کو دنیاوی و اخروی غم میں مبتلا کرے۔ سواء سے

اسم ہے۔ قرآن کے اندر مختلف معانی میں

استعمال ہوا ہے۔

الْفَحْشَاءِ: بر اکام، بدکاری، بے حیائی کا کام، زنا،

فُحْشٌ سے صفت مشبہ ہے۔ بعض اہل علم نے

اس کو "افحش" اسم تفصیل کا مؤنث لکھا ہے۔

جو بظاہر صحیح نہیں ہے۔

الْفَيْنَا: ہم نے پایا۔ فعل ماضی، جمع متکلم باب افعال۔

يَنْعِقُ: وہ چیختا ہے۔ چلاتا ہے۔ کوئے کا چیخنا اور بکریوں

کا پکارنا کے معنی میں آتا ہے۔ واحد مذکر غائب

فعل مضارع۔ باب ضرب۔

دُعَاءَ: پکارنا۔ دعا کرنا۔ سوال کرنا۔ باب نصر کا

مصدر ہے۔

نِدَاءً: پکارنا، باب مفعلة کا مصدر ہے۔

طَيِّبٌ: طہیّۃ کی جمع۔ پاکیزہ اور حلال چیزیں۔

الْخَنَازِيرُ: سور، جمع خَنَازِيرُ۔

أَهْلًا: پکارا گیا۔ نامزد کیا گیا۔ باب افعال سے ماضی

مجهول ہے۔ إِهْلَالٌ مصدر۔ اصل معنی چاند

دیکھتے وقت آواز بلند کرنا۔ ولادت کے وقت

بچے کا روننا۔ یہاں جانور کو غیر اللہ کیلئے نامزد کرنا

مراد ہے۔

اضْطُرُّ: وہ مجبور کیا گیا۔ باب ابتعال کا مصدر

اضْطِرَّازٌ سے فعل ماضی مجهول واحد مذکر

غائب۔ اضطرار کا اصل معنی کسی شخص کو ایسی چیز

یا کام پر مجبور کرنا جس کو وہ ناپسند کرتا ہو۔

بَاغٍ: حد سے تجاوز کرنے والا۔ حکم عدولی کرنے

والا۔ باب ضرب کا مصدر، بغیٰ سے اسم فاعل

ہے۔ آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔

عَادٍ: تجاوز کرنے والا، ظلم کرنے والا، چھوڑ دینے

والا، باب نصر سے، اسم فاعل واحد مذکر، رہزنی

کرنے کو بھی "عاد" کہتے ہیں۔

إِثْمٌ: گناہ۔ جمع إِثْمٌ

لَا يُكَلِّمُهُمْ: وہ ان سے نہیں کلام کرے گا۔ "لا

يُكَلِّمُ" فعل مضارع منفی ہے باب تفعیل سے

واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔

الصَّلَاةِ: گراہی۔ باب ضرب کا مصدر ہے۔

الْمَغْفُورَةُ: بخشش کرنا۔ باب ضرب کا مصدر ہے۔

فَمَا أَصْبَرَهُمْ: وہ کتنا زیادہ صبر کرنے والے ہیں

فعل تعجب ہے۔

**شَقَاقٍ**:- ضد، مخالفت، باب مفاعلة کا مصدر ہے،

عداوت رکھنا، مخالفت کرنا۔

**بَعِيدٌ**:- بُعْد سے اسم مشتق ہے۔ صفت مشبہ ہے۔

معنی دور۔

**الْبِرُّ**:- نیکی۔ ہر پسندیدہ کام۔

**قِلٌّ**:- جانب، طرف۔

**الْيَتَمَى**:- يَتِيم کی جمع ہے وہ بچہ جس کے والد فوت

ہو گئے ہوں اور وہ نابالغ ہو۔

**الْمَسَاكِينُ**:- مَسْكِين کی جمع ہے۔ ایسا محتاج جس

کے پاس مال ہو۔ لیکن بقدر کفایت نہ ہو۔

**ابن السَّبِيلِ**:- مسافر جو محتاج ہو۔ مسافر کو ابن

السبیل اس لئے کہا جاتا ہے کہ جس طرح ماں

اپنے بچہ کو چٹائے رہتی ہے۔ اسی طرح مسافر

راستے کو لازم پکڑے رہتا ہے۔ اس سے اپنی

توجہ نہیں ہٹاتا ہے۔

**السَّائِلِينَ**:- مانگنے والے۔ سَائِل اسم فاعل کی جمع

ہے۔ حالت نصب میں ہے۔

**الرَّقَابُ**:- گردنیں۔ رَقَبَة کی جمع ہے۔ مراد غلام۔

**الْمَوْفُونَ**:- پورا کرنے والے۔ پورا دیے والے۔

اسم فاعل جمع مذکر باب افعال سے اِنْفَاء مصدر

**عَاهَدُوا**:- عہد و پیمان کیا۔ فعل ماضی، جمع مذکر

فاجب باب مفاعلة سے۔

**الْبَاسَاءُ**:- بُؤْس سے مشتق ہے۔ سخت محتاجی۔ فقر

وفاقت۔

**الضَّرَاءُ**:- ضَر سے اسم ہے۔ یہ دونوں (باساء،

ضراء) ایسے مؤنث ہیں جن کا مذکر نہیں آتا ہے۔

تکلیف، سختی، تنگی، بیماری، اور مصیبت وغیرہ۔

**حِينَ الْبَاسِ**:- شدت قتال کے وقت۔ باس سے

مراد لڑائی اور اس کی شدت ہے۔

**الْقِصَاصُ**:- بدلہ، قتل کا بدلہ، قتل قاتل، ہر عضو کا

بدلہ۔ خون کا بدلہ خون۔

**الْقَتْلَى**:- قَتِل (صفت) بمعنی مقتول کی جمع ہے۔ جو

لوگ قتل کئے گئے۔

**الْحُرُّ**:- آزاد۔ جمع اَحْرَازُ۔

**الْعَبْدُ**:- غلام۔ جمع عِبَاد۔

**الْأُنْثَى**:- مؤنث، عورت۔

**فَمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ**:- ”عَفَى“

واحد مذکر غائب، فعل ماضی مجہول، باب نصر۔

معاف کر دیا گیا، جس کے لئے اس کے بھائی کی

جانب سے کچھ معاف کر دیا گیا۔ (یعنی مقتول

کے ولی نے کچھ معاف کر دیا)

**اِتِّبَاعٌ**:- حکم ماننا، تابع داری کرنا۔ باب اِتِّعَالَ کا مصدر

**الْمَعْرُوفُ**:- اسم مفعول باب ضرب کا مصدر

مَعْرُوفَة اور عَوْفَانُ جس کا اصل معنی کسی چیز کو

علامات، آثار اور مختلف عوارض کے ذریعہ پہچاننا

اس کے برخلاف ”علم“ حقیقت اور ذات کے

اعتبار سے پہچاننے کو کہتے ہیں۔ معروف ہر وہ

قول و فعل ہے جس کی خوبی عقل یا اثر عاقلانیت ہو۔

**أَدَّاءٌ**:- ادا ہو گیا کرنا۔ حق کو پورا پورا دینا۔

**أُولَى الْأَلْبَابِ**:- عقل والے۔ اولو جمع ہے۔ ذو

کی حالت نصب میں ہے۔ ”الباب“ لب کی جمع

ہے۔ معنی عقل، سمجھ۔

**الْوَصِيَّةُ:** - مردے کا وہ حکم جو مرنے سے پہلے دیتا

ہے کہ مثلاً میرے ترکہ میں سے فلاں فلاں کو

اتنا اتنا دے دیا جائے۔ (واضح رہے کہ ترکہ کے

ایک ٹکٹ سے زیادہ میں وصیت واجب النفاذ

نہیں ہوگی)

**بَدَلٌ:** - تبدیلی کر دی۔ بدل دیا۔ واحد مذکر غائب۔

فعل ماضی۔ باب تفعیل۔ تبدیلی مصدر۔

**مَوْصٍ:** - وصیت کرنے والا۔ واحد مذکر، اسم فاعل

باب افعال۔

**جَنَفًا:** - مائل ہونا، طرفداری، فیصلہ کرنے میں

جانبداری جَنَفًا کا مطلب ہے قلعی یا بھول سے

کسی ایک رشتہ دار کی طرف زیادہ مائل ہو کر

دوسروں کی حق تلفی کرے۔ اور اِثْمًا سے مراد

ہے جان بوجھ کر ایسا کرے۔ (امیر القاسمیر)

**الصِّيَامُ:** - اس کا لغوی معنی رک جانا۔ باز رہنا، اور

شرعی معنی اللہ کی اطاعت، فرمانبرداری کی نیت

سے کھانے، پینے، اور جماع سے۔ طلوع فجر سے

غروب شمس تک رک جانا۔ باب نھر کا مصدر

ہے۔ اور صَوْم کی جمع بھی یہی ہے۔

**مَعْدُوذَاتٍ:** - گتے چنے۔ چند۔ اسم مفعول۔ جمع

مؤنث باب نھر۔

**عِدَّةٌ:** - گنتی، شمار۔

**أُخْرٍ:** - اسم تفعیل، مؤنث، اخروی کی جمع ہے۔

**يُطَبِّقُونَهُ:** - اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ فعل مضارع،

جمع مذکر غائب۔ باب افعال۔ "ة" ضمیر واحد

مذکر غائب، مفعول۔ اکثر مفسرین یہاں "لا"

محذوف مانتے ہیں۔ اس وقت ترجمہ ہوگا "جو

لوگ اس کی یعنی روزہ کی طاقت نہیں رکھتے

ہیں" لیکن ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بطریقہ

کا ایک ترجمہ يَتَجَمَّعُونَهُ "نہایت مشقت سے

روزہ رکھ سکیں" کیا گیا ہے، امام بخاریؒ نے بھی

اسے پسند فرمایا ہے یعنی جو شخص زیادہ بڑھاپے یا

ایسی بیماری کی وجہ سے جس سے شفا یابی کی امید نہ

ہو روزہ رکھنے میں مشقت محسوس کرے وہ ایک

مسکین کا کھانا بطور نذیہ دے دے لیکن جمہور

مفسرین نے اس کا ترجمہ "طاقت رکھتے ہیں" ہی

کیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ابتدائے اسلام

میں روزے کی عادت نہ ہونے کی وجہ سے

طاقت رکھنے والوں کو بھی رخصت دے دی گئی

تھی، بعد میں اس حکم کو منسوخ کر دیا گیا۔

**فِدْيَةٌ:** - وہ چیز جو جان بچانے کے بدلے میں لی یا دی

جاتی ہے۔

**تَطَوُّعٌ:** - اس نے خوشی سے نیکی کی۔ اس نے زیادہ

نیکی کی۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی، باب تفعیل۔

**شَهْرٌ:** - ماہ، مہینہ، أَشْهُرٌ جمع۔

**رَمَضَانَ:** - قمری سال کا نوواں مہینہ ہے، مشہور

مقدس ماہ ہے جس میں روزے رکھے جاتے ہیں۔

**الْيُسْرَ:** - سہولت، آسانی۔

**الْعُسْرَ:** - دشواری، مشقت، پریشانی۔

**لِتَكْمِلُوا:** - تم پورا کرو۔ جمع مذکر حاضر۔ باب افعال

سے۔ اِنْكَمَالَ مصدر۔

جس کا اصل معنی جلد کا ظاہر کرنا۔ باب مفاعلة  
میں آکر اس کا معنی ہوا ایک دوسرے سے جلد کو  
ملانا۔ یہاں جماع سے کنایہ ہے۔

اَبْتَغُوا :- تم تلاش کرو، تم چاہو، باب افتعال سے،  
اِبْتِغَاءً مصدر۔ فعل امر، جمع مذکر حاضر۔

يَتَّبِعِينَ :- ظاہر ہو جائے۔ واضح ہو جائے۔ واحد مذکر  
غائب، فعل مضارع منصوب باب تفعیل۔

الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ :- سفید دھاگہ۔ یہاں مراد صبح  
صادق کی وہ روشنی ہے جو افق پر پھیلتی ہے۔ مراد  
صبح صادق۔

الْخَيْطُ الْاَسْوَدُ :- سیاہ دھاگہ۔ مراد صبح کاذب کی  
وہ روشنی جو وسط آسمان کی طرف اٹھتی ہوئی  
معلوم ہوتی ہے۔ یہاں (سیاہ دھاری) سے مراد  
رات ہے۔

اَتِمُّوا :- تم پورا کرو۔ فعل امر، جمع مذکر حاضر باب  
افعال اِتِمَامٍ مصدر۔

عَاكِفُونَ :- اعکاف کرنے والے۔ جم کر بیٹھے  
والے۔ مجاور۔ کسی کے گرد جمع ہونے والے، اسم  
فاعل، جمع مذکر عاكف مفرد عاكف مصدر  
حُدُودُ :- حدیں۔ حد کی جمع ہے۔ وہ آؤ اور روک جو  
دو چیزوں کو آپس میں ملنے سے روکے۔ یہاں  
”حدود اللہ“ سے احکام الہی مراد ہیں۔

تَدْلُوا :- تم پہچانو، تم سمجھ لے جاؤ، فعل مضارع، جمع  
مذکر حاضر، اِذْلَاءً مصدر، باب افعال۔

اَنَّمْ :- گناہ۔ یہاں گناہ صغیر مراد ہے۔  
الْاَهْلَةُ :- گھرانہ کی جمع۔ چاند کا ابتدائی تین دنوں کا

اَجِيبُ :- میں جواب دیتا ہوں۔ میں دعا قبول کرتا  
ہوں۔ فعل مضارع، واحد متکلم باب افعال  
اِجَابَةً مصدر۔

اِذَا دَعَانِي :- جب مجھ کو پکارا ”دعا“ فعل ماضی،  
واحد مذکر غائب باب نصر۔ (ن) کو تاقیہ (ی) ضمیر  
واحد متکلم۔

فَلَيْسَتْ جِيئُوا لِي :- ان کو میرا حکم ماننا چاہئے۔ ان  
کو میرے حکم کا جواب دینا چاہئے۔ فعل امر جمع  
مذکر غائب، استفعال۔

يُرْشِدُونَ :- وہ ہدایت پاتے ہیں۔ وہ ہدایت پائیں  
گے۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب باب نصر۔

الرَّفَقْتُ :- خش کلام کرنا۔ عورتوں سے اختلاط کرنا۔  
ان کے ساتھ بے پردہ ہونا۔ جو بات کنایہ کہنا  
چاہئے اس کو ظاہر کرنا۔ باب نصر کا مصدر ”یہاں  
مراد بیوی سے ہمبستری کرنا“۔

لِبَاسٌ :- ستر، پردہ، مٹیاں بیوی ایک دوسرے کیلئے  
لباس اور پردہ ہیں۔ اس معنی میں کہ ہر ایک  
دوسرے کے عیوب کی پردہ پوشی کرتے ہیں اور  
بدی سے ایک دوسرے کو بچاتے ہیں۔

تَخْتَانُونَ :- تم خیانت کرتے تھے۔ باب افتعال سے۔  
جمع مذکر حاضر (تخونون) کے معنی میں۔

الْثَنُ :- اب، ظرف زمان ہے۔ مبنی علی الفتح ہے۔ الف  
لام تعریف کیلئے ہے۔ بقول بعض ناقد اور لازم ہے  
بشَرُّوْهُنَّ :- ان سے (اپنی عورتوں) سے ملا کرو۔

باب مفاعلة سے فعل امر۔ جمع مذکر حاضر،  
مصدر مَبَاشَرَةٌ ہے جو بشَرٌ سے مشتق ہے۔

**الْهَدَى:** - قربانی کا وہ جانور جو اشہر حرم میں مسجد الحرام میں قربانی کیلئے بھیجا جائے۔

**مَحِلَّة:** - ”محل“ ظرف مکان ہے۔ اور ”ہ“ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ، اس کا مرجع ”الہدی“ ہے۔ قربان گاہ۔ جہاں جانور کو ذبح کیا جاتا ہے۔ (یعنی منی)

**أَذَى:** - ہر وہ ضرر جو کسی جاندار کے روح یا جسم کو پہنچے۔  
**نُسْلُک:** - اسم ہے، بمعنی قربانی۔ وہ نذر جو اللہ کیلئے پیش کیا جائے۔ ذبیحہ۔

**إِذَا:** - ظرف ہے اذ کی طرح۔ اہل علم کے ”ظرف زمان“ ”ظرف مکان“ حرف مفاعلات، حرف مؤکد، وغیرہ متعدد قول ہیں۔ لیکن یہ ظرف ہی ہے۔ اذ ”زمان ماضی“ کیلئے اور اذ مستقبل کیلئے۔ کبھی کبھی ایک دوسرے کی طرف بھی نسبت ہوتی ہے۔ یعنی اذ مستقبل اور اذ ماضی کے لئے بھی آجاتا ہے۔ اور کبھی کبھار مفاعلات اور تاکید کے لئے آجاتا ہے۔

**أَمِنْتُ:** - تم بے خوف ہوئے۔ تم امن میں ہوئے۔ ماضی معروف، جمع مذکر حاضر، باب سبغ۔  
**تَمَتَّعَ:** - اس نے فائدہ اٹھایا۔ باب تفعّل سے، فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔

**عَشْرَةٌ:** - دس۔  
**كَامِلَةٌ:** - پورا، مکمل، اسم فاعل، واحد مؤنث۔

**حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ:** - حاضریین تھا۔ اضافت کی وجہ سے لون کر گیا۔ تو حاضری رہ گیا مسجد حرام کے باشندے (اہل مکہ)۔

نام، اس کے بعد دونوں تک قمر پھر چودھویں دن ”بدر“ کہلاتا ہے۔ اور باقی دنوں میں ”قمر“ ہی کہا جاتا ہے۔

**مَوَاقِیْتُ:** - میقات کی جمع۔ وقت مقرر۔  
**ظُهُور:** - ظہر کی جمع، پیٹھ، پچھلا حصہ۔  
**نَقَفْتُمُوهُمْ:** - تم ان کو پاؤں، فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر، باب سبغ سے ”ہم“ جمع مذکر غائب کی ضمیر منسوب ہے۔

**الْفِتْنَةُ:** - مختلف معانی میں استعمال ہوا ہے۔ یہاں مراد نباد انگیزی، ایذا دہن سبائی۔  
**انْتَهَوْا:** - وہ باز آجائیں۔ فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ باب افعال۔

**حُرْمَتُ:** - حرمتیں، برعریاں، حُرْمَتِ کی جمع۔ وہ چیز جس کا ادب ضروری ہو۔

**اِغْتَدَى:** - اس نے زیادتی کی۔ ظلم کیا۔ حد سے آگے بڑھا۔ فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ باب افعال۔  
**وَلَا تَلْقُوا:** - تم نہ ڈالو، مضارع منفی۔ جمع مذکر حاضر، باب افعال إلقاء مصدر۔

**التَّهْلُكَةُ:** - ہلاکت میں ڈالنا۔ ہلاکت۔ باب ضرب کا مصدر ہے۔

**أُحْصِرْتُمْ:** - تم روکے گئے۔ (روکے جاؤ) ماضی مجہول، جمع مذکر حاضر باب افعال، إحصاء مصدر جن کا اصل معنی کسی ظاہری و باطنی سبب سے روکنا۔

**اِسْتَيْسَرَ:** - سہ آسان ہوا، میسر ہوا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی، باب استفعال۔

**فُسُوقُ**:- نافرمان، اطاعت سے گریز، باب نصر کا  
صدر۔

**جَدَّالٌ**:- جھڑوا۔ بحث و تکرار، باب مفاعلة کا مصدر۔  
**تَزَوَّدُوا**:- تم توشہ لے لو۔ تم زاد راہ لے لو۔ فعل  
امر، جمع مذکر حاضر، باب تفعّل۔

**جُنَاحٌ**:- گناہ، کسی طرف مائل ہونا۔ جھکنا۔ تفصیل  
گزر چکی ہے۔

**أَفْضَتُمْ**:- تم منشر ہو گئے۔ تم پھرے۔ فعل ماضی،  
جمع مذکر حاضر، باب افعال۔

**الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ**:- مزدلفہ ہی کو مشعر الحرام کہا  
گیا ہے کیونکہ یہ حرم کے اندر ہے، یہاں ذکر  
الہی کی تاکید ہے یہاں رات گزارنی ہے فجر کی  
نماز ظن (اندھیرے) میں یعنی اول وقت میں  
پڑھ کر طلوع آفتاب تک ذکر میں مشغول رہا  
جائے۔

**مَنَاسِكُكُمْ**:- اپنے اعمال حج۔ مَنَسَك کی جمع ہے،  
اعمال و ارکان حج مراد ہیں۔

**خَلَاقٌ**:- حصہ۔ اپنی عادت و اخلاق سے آدمی جو  
فضیلت حاصل کرے۔

**إِنَّا**:- تو دے ہم کو۔ امر حاضر، واحد مذکر۔ باب افعال۔  
ابتداء مصدر۔

**حَسَنَةً**:- نیکی۔ بھلائی۔ خوبی، نعت جو انسان کو جان  
مال جسم میں حاصل ہو کر خوشی کا باعث ہو۔

**فَنَّا**:- تو بچا ہم کو۔ "فی" فعل امر حاضر، واحد مذکر، لفیف  
مفروق ہے۔ ابتداء سے "واو" اور آخر سے "سی"  
گزر گئی ہے۔ باب ضرب (فنا) جمع شکلم کی ضمیر۔

**أَيَّامٌ مُّعْدُودَاتٌ**:- چند دن، گنے پنے دن، مہینے  
ایام تشریق یعنی ذی الحجہ کی گیارہ تا تیرہ تاریخ ان  
میں ذکر الہی یعنی یہ آواز بلند تکبیرات مسنون ہیں،  
صرف نمازوں کے بعد ہی نہیں بلکہ ہر وقت یہ  
تکبیرات پڑھی جائیں، (تفسیر احسن البیان)

**تُحْشَرُونَ**:- تم جمع کئے جاؤ گے۔ تم اکٹھا کئے جاؤ  
گے۔ مضارع مجہول، جمع مذکر حاضر، باب  
(نصر) خَشَرَ مصدر۔

**يُغْجِبُكَ**:- وہ آپ کو پسند آتا ہے، بھلا لگتا ہے۔ باب  
افعال کے مصدر إغْجَبَ سے واحد مذکر فعل  
مضارع (ك) ضمیر مخاطب، مفعول ہے۔

**أَلَدٌ**:- سخت جھگڑاؤ۔ اسم تفضیل۔ واحد مذکر، باب  
نصر۔ لَدَ مصدر۔

**الْخِصَامُ**:- باب مفاعلة کا مصدر ہے۔ معنی جھگڑا  
کرنا۔ خصم کی جمع بھی خِصَامُ آتی ہے۔ اس  
وقت معنی ہوگا "جھگڑا کرنے والے"

**تَوَلَّى سَعًى**:- "تولی" اس نے منہ موڑا۔ باب  
تفعّل سے۔ فعل ماضی، واحد مذکر غائب  
"سعی" اس نے کوشش کی۔ فعل ماضی، واحد  
مذکر غائب باب فتح۔ یہاں مراد دونوں الفاظ سے۔  
وہ جدوجہد اور کوشش کرنے لگا۔

**الْحَرْتُ**:- کھین۔ باب نصر کا مصدر ہے۔  
**النَّسْلُ**:- اولاد، ذریت، مویشی۔ یہاں غالباً یہی  
آخری معنی مراد ہے۔

**أَخَذَتْهُ**:- اس نے پکڑ لیا اس کو۔ "أَخَذَتْ" واحد  
مؤنث، ماضی معروف باب نصر۔ یہاں پورے

أَهْلَكْنَاهَا. ہم نے بہت سی بستیوں کو برباد کر دیا۔ کبھی کبھی قیصر سے پہلے "من" آتا ہے۔ جیسے كَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا۔ یہاں كم خبریہ ہے۔

زَيْنَ :- مزین کیا گیا۔ خوبصورت بنایا گیا۔ واحد مذکر غائب، ماضی مجہول۔ باب تفعیل۔ يَسْخَرُونَ :- وہ استہزاء کرتے ہیں۔ وہ ہنسی اڑاتے ہیں۔ جمع مذکر غائب، فعل مضارع باب سح۔

أُمَّةٌ :- لوگوں کی جماعت، ملت۔ مُبَشِّرِينَ :- بشارت دینے والے۔ خوشخبری دینے والے اسم فاعل، جمع مذکر، حالت نصب میں باب تفعیل ہے۔

مُنْذِرِينَ :- ڈرانے والے۔ متنبہ کرنے والے۔ اسم فاعل، جمع مذکر، حالت نصب میں۔ باب افعال۔ بَغِيًّا :- سرکشی، زیادتی، خد، کبھی کبھی حد کے معنی میں بھی آتا ہے۔ مصدر ہے، باب ضرب کا۔

أَمْ :- حرف عطف ہے۔ استفہام کا معنی دیتا ہے۔ ہمزہ استفہام کے بعد برابری اور توبہ کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے اقرب أم بعيد ما توقعدون۔ کبھی ہل کے معنی میں بھی آتا ہے۔ یہاں یہی آخری معنی مراد ہے۔

لَمَّا :- حرف جازم ہے۔ "لم" کی طرح فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ اور اس کو ماضی متنی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ "لَمَّا" سے جس نفی کا حصول ہوتا ہے۔ وہ زمانہ حال تک محدود ہوتا ہے۔

الْبَاسَاءُ :- فقر و فاقہ کی سختی، ہر وہ مشکل جو انسان کو

جملہ "أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ" کا ترجمہ (تکبر اور غرور اسے گناہ پر ابھارتا ہے)

العِزَّةُ :- عزت کے معنی غرور و اتانیت کے ہیں۔ حَسْبُہُ :- اس کو کافی ہے۔ "حَسْبُ" مضاف، "ہ" مضاف الیہ۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔

المِهَادُ :- بچھوتا۔ یہاں مراد ٹھکانہ، قرار گاہ۔ يَشْرِي :- وہ بیچتا ہے۔ واحد مذکر غائب، فعل مضارع۔ باب (ضرب)

ابْتِغَاءً :- تلاش کرنا۔ باب افعال کا مصدر ہے۔ مَرْضَاتٍ :- خوشنودی رضامندی۔ باب سح سے۔ اسم مصدر ہے۔

رَعَوْفَ :- بڑا مہربان۔ فعل کے وزن پر اسم مبالغہ۔ السَّلَمُ :- اطاعت، فرمانبرداری، اسلام۔

كَافَّةً :- جمیعاً کے معنی میں یعنی سب، کل، پورا۔ خُطُوبَاتِ الشَّيْطَانِ :- خُطُوبَاتِ خُطُوبَةِ

جمع ہے۔ نقش قدم، چلتے وقت دو ہیروں کے درمیان کا فاصلہ۔ یہاں مراد شیطان کے دوسے اور اس کے بہکاوے۔

الشَّيْطَانُ :- شریر ہر سرکش خواہ وہ انسانوں میں سے ہو یا جنوں میں سے ہو یا حیوانوں میں سے ہو۔ شیاطین جمع ہے۔

ظُلُمٍ :- سایہ، ظلمت کی جمع ہے۔

الْغَمَامُ :- غَمَامَةِ کی جمع۔ سفید بدلی۔

كَمْ :- استفہامیہ اور خبریہ ہوتا ہے۔ استفہامیہ کی مثال: كَمْ دَرَهْمًا عِنْدَكَ۔ خبریہ کی مثال: كَمْ قَرْيَةٍ



ترجمہ ناپسندیدہ امور میں ہوگا) یہ فعل جامد ہے،  
غیر منصرف، بعض اس کو منصرف مانتے ہیں۔  
ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ قرآن میں ہر جگہ  
”عسی“ ”یقین“ کے لئے آیا ہے۔

صَدَّ: - روکنا، روکنا، باب نصر کا مصدر ہے۔ لازم اور  
متعدی۔

لَا يَزَالُونَ: - فعل مضارع منفی، فعل ناقص، مصدر  
زَوَّالٌ آتا ہے۔ اصل معنی جگہ سے ہٹ جانا۔  
”لا“ داخل کرنے کے بعد برابر رہنا، اور ہمیشہ  
رہنا کا معنی کیا جاتا ہے، وہ برابر ہیں گئے۔ ہمیشہ  
رہیں گے۔

إِنْ: - اگر ”ان“ کی چار صورتیں ہیں (۱) شرطیہ (۲) تانیہ  
(۳) مودکہ (۴) مخففہ۔ (تفصیل کیلئے نحو کی  
کتابیں دیکھئے)

اسْتَطَاعُوا: - وہ کر سکے۔ ان سے ہو سکا، فعل ماضی،  
جمع مذکر غائب، باب استطاع، اسْتَطَاعَ  
مصدر ہے۔

يُرْقَدُ: - وہ لوٹ جائیگا، مرتد ہو جائیگا۔ واحد مذکر  
غائب۔ فعل مضارع، باب افعال۔

حَبِطَتْ: - اکارت ہو گئے، مٹ گئے، ضائع ہو گئے،  
واحد مؤنث غائب۔ فعل ماضی باب سجع

هَاجَرُوا: - ان لوگوں نے ہجرت کی (دین کے خاطر  
گھر بار اور اعزہ و اقارب کو چھوڑنا ہجرت کہلاتا

ہے۔ فعل ماضی، جمع مذکر غائب، باب (مفاعلة)  
يُوجُونَ: - وہ امید رکھتے ہیں۔ جمع مذکر غائب۔ فعل

مضارع، وَجَأَ مصدر، باب (نصر)

اس کی ذات کے علاوہ چیز میں لاحق ہو۔ یُؤْمِنُ  
سے اسم مؤنث ہے۔ بعض اہل علم نے اس کو  
مفت بھی کہا ہے۔

الضَّرَاءُ: - بخی، تنگی، مصیبت، مرض وغیرہ۔ ہر وہ  
مشکل جو انسان کو اس کی ذات میں لاحق ہو۔ یہ  
دونوں لفظ ”الباءاء“ و ”الضراء“ اسم مؤنث  
ہے جن کا مذکر نہیں آتا ہے۔

زُلْزِلُوا: - وہ ہلا دیئے گئے۔ جمع مذکر غائب۔ ماضی  
مجبول۔ باب فَعَّلَ سے زَلَزَلْتُ اور زَلْزَلْتُ  
مصدر ہے۔

مَتْنِي: - اسم استفہام ہے۔ کبھی حرف بھی ہوتا ہے۔  
البتہ قرآن کریم میں حرف استفہام ہی کیلئے  
استعمال ہوا ہے۔ کب۔ کس وقت۔

الْأَ: - خبردار ہو جاؤ۔ جان لو، حرف حمیہ ہے۔ بعض اہل  
علم نے اس کو ”ا“ استفہامیہ اور ”لا“ تانیہ سے  
مرکب مانا ہے۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ حرف  
بسیط ہے حمیہ کیلئے استعمال ہوا ہے۔

مِنْ خَيْرٍ: - یہاں خیر سے مال کثیر اور طیب مراد ہے۔  
الْقِتَالُ: - جنگ، جہاد، اسلام میں وہ قتال جہاد ہے جو  
صرف اعلاء کلمۃ اللہ کی خاطر لڑی گئی ہو۔

مُكْرَةً: - ناپسند، ناگوار، جس چیز کو دل ناپسند کرے اور  
خود بخود بغیر کسی خارجی دباؤ کے آدمی اس کو  
برداشت کر رہا ہو۔ اور اگر کسی خارجی دباؤ کی وجہ  
سے برداشت کر رہا ہو تو اسکو ”مُكْرَةً“ کہتے ہیں۔

عَسَلَى: - عنقریب، ممکن ہے۔ توفیق (یہ معانی پسندیدہ  
امور میں آئیں گے) اندیشہ ہے، کھلا ہے۔ (یہ

نکاح کرنا۔

أُمَّةٌ: - لوٹری، خادمہ، جمع اِمَاءَ

أَعَجَبْتُكُمْ: - تم کو ہماگئی، تم کو پسند آگئی، واحد  
مؤنث غائب، فعل ماضی باب افعال "عجبم"  
ضمیر مخاطب مفعول۔

الْمُشْرِكَتِ: - ایسی کافرو عورتیں جو اہل کتاب  
میں سے نہ ہوں، اسم فاعل، جمع مؤنث، واحد  
مُشْرِكَةٌ

الْمَحِيضِ: - ظرف زمان و مکان یا صرف حیض کے  
معنی میں۔ پہلی صورت میں حالت حیض یعنی  
وقت اور دوسری صورت میں مقام حیض مراد  
ہے۔ حیض، وہ دم فاسد ہے جو عورت کے رحم  
سے ہر ماہ خارج ہوتا ہے۔ کم از کم ایک دن، اور  
زیادہ سے زیادہ ۶، ۷ یا بہت زیادہ تو پندرہ دنوں  
تک جاری رہتا ہے۔

فَاعْتَزِلُوا: - الگ رہو تم، فعل امر، جمع مذکر حاضر۔  
باب افعال۔ کنایہ عدم جماع مراد ہے۔

يَطْهَرُونَ: - وہ پاک ہو جائیں۔ فعل مضارع، جمع  
مؤنث غائب۔ باب لصر۔

حَوْثٌ: - زراعت، کھیتی مراد مقام کھیتی۔ یعنی  
افزائش نسل کا ذریعہ اور سبب۔

أُنًى: - جہاں، جب۔ اسم ظرف زمان و مکان دونوں  
کیلئے آتا ہے۔ پہلی صورت میں جب، جس وقت  
اور دوسری صورت میں جہاں اور کہاں کا معنی  
ہوگا۔ کبھی استفہامیہ ہوتا ہے تو معنی کیف کا  
ہوتا ہے اور یہاں بھی مراد ہے۔

الْخَمِيرِ: - انگری شراب۔ ہر نشہ آور شراب۔

الْمَيْسِرِ: - جو، جو اکیلا۔ (اسم اور مصدر) مَيْسَرٌ سے  
اشتق ہے۔ جس کا معنی آسان چونکہ اس  
صورت میں آسانی سے مال حاصل ہوتا ہے اس  
لئے اس کا نام مَيْسَرٌ رکھا گیا۔

أَكْبَرُ: - زیادہ بڑا۔ اسم تفضیل، واحد مذکر۔  
العَفْوُ: - ضرورت سے زائد۔ آدمی اور اس کے اہل و  
عیال کی ایک سال کی ضرورت سے زائد۔

تَتَفَكَّرُونَ: - تم غور کرو، تم سوچو، جمع مذکر حاضر،  
فعل مضارع، باب (تفعل)

تُخَالِطُوهُمْ: - تم ان کو ملاؤ، تم ان سے مشارکت  
رکھو۔ فعل مضارع، جمع مذکر حاضر۔ "ان"  
شرطیہ کی وجہ سے حالت سکون میں نون اعرابی  
کر گیا۔ "ہم" ضمیر غائب کی مفعول۔ باب  
مفاعلة سے مصدر مُخَالَطَةٌ ہے۔

إِخْوَانٌ: - بھائی، حقیقی، علاقائی، اخائی، اور رضائی  
وغیرہ ہو۔ مجازاً ہر وہ شخص بھائی ہے جو قبیلہ،  
نذہب، صنعت و حرفت، یاد دہستی و محبت میں کسی  
کاشریک ہو۔ اخ کی جمع ہے۔

لَاَعْتَنَكُمُ: - اس نے تم پر ضرور مشقت ڈال دی،  
فعل ماضی، واحد مذکر غائب، ابتداء میں لام  
تاکید کے لئے ہے۔ اور آخر میں "کم" ضمیر  
مخاطب کی مفعول ہے۔ باب افعال کے مصدر  
اعنات سے ہے۔ جو أَعْنَتَ سے مشتق ہے۔

لَا تَنْكِحُوا: - تم نہ نکاح کرو، تم نہ عقد کرو۔ فعل  
مضارع منفی۔ باب ضرب ینکح مصدر۔ خود

شرعی اصطلاحی معنی یہ ہے کہ آدمی اپنی بیوی کے پاس چار مہینہ یا اس سے زیادہ دنوں تک نہ جانے کی قسم کھائے۔

قَرَبُصٌ :- انتظار، باب تفعیل کا مصدر ہے۔

فَاءٌ وَ :- وہ لوئے، باز آگئے۔ جمع مذکر غائب، فعل ناضی۔ باب ضرب فعی مصدر ہے۔

الطَّلَاق :- جدائی، رخصت کر دینا۔ عورت کو نکاح کے قید سے آزاد کر دینا، باب نصر و کرم کا مصدر ہے۔ تطلق کے معنی میں بھی ہوتا ہے۔ اس کا شرعی معنی حالت طہر میں جس میں عورت سے جماع نہ کیا ہو۔ اس کو ایک طلاق دے (یعنی ایک بار اس کو قید نکاح سے آزادی دے بس) اور پوری عدت گزر جانے دے۔

عَزَمُوا :- انھوں نے پختہ ارادہ کیا۔ جمع مذکر غائب، فعل ناضی باب ضرب۔

المُطَلَّقَتُ :- وہ عورتیں جن کو طلاق دی گئی ہے۔ اسم مفعول، جمع مؤنث باب تفعیل۔ تطلق مصدر۔

يَتَرَبَّصْنَ :- وہ انتظار کریں گی۔ فعل مضارع، جمع مؤنث غائب، باب تفعیل، رو کے رکھیں گی۔

قُرُوءٌ :- قرۃ کی جمع۔ لغۃ طہر اور حیض دونوں معنی میں آتا ہے۔ پہلا معنی شافعی نے اور دوسرا حنفی نے اختیار کیا ہے۔ سلف نے قروء کے دونوں ہی معنی صحیح قرار دئے ہیں اس لئے دونوں کی گنجائش ہے۔

لَا يَحِلُّ :- ناجائز ہے، نہیں حلال ہے، واحد مذکر

قَدِمُوا :- پہلے پہنچ دیا کرو، فعل امر، جمع مذکر حاضر۔ باب تفعیل۔ تَقْدِمُ مصدر۔

مُلَقَّوۃٌ :- اس سے ملاقات کرنے والے، ”مُلَقَّوۃٌ“ تھا۔ اضافت کی وجہ سے ”نون“ گر گیا۔ اسم فاعل جمع مذکر۔

عُرْصَةٌ :- آڑ، نشانیہ، جھکنڈا، یہ فعلۃ کے وزن پر باب نصر یا ضرب کا مصدر ہے۔ مفعول کے معنی میں ہے۔ آڑ اور بھانہ۔

تَبَرَّوۃٌ :- تم تنگی کرتے ہو یا کرو گے۔ فعل مضارع، جمع مذکر حاضر۔ باب صبح، مصدر ہو ہے۔ ان کی وجہ سے لون اعرابی ساقط ہو گیا۔

لَا يُؤَاخِذُ :- وہ نہیں مواخذہ کریگا، وہ نہیں گرفت کریگا۔ وہ نہیں باز پرس کریگا۔ فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب۔ باب مفاعلة۔

الْغَوۃُ :- ہر تاپہندیدہ قول و فعل۔ چیز یا قلعی، یہاں غیر مقصود قسم مراد ہے جو عادیہ زبان پر آجائے اس سے معنی قسم مراد نہ ہو۔

اَيۡمَانٍ :- یمن کی جمع، قسم۔ اس کا اصلی معنی داہنا ہاتھ، معاہدہ کرنے والا، حلیف دوسرے کے ہاتھ پر اپنا دایاں ہاتھ مار تا اور عہد کرتا ہے۔ اسی مناسبت سے قسم کو بھی یمن کہا گیا ہے۔

حَلِيمٌ :- بردبار، بادقار، جوش و غضب سے لیس کو روکنے والا، صفت مشہ ہے۔ اللہ کے اسم حسنی میں سے ہے۔

يُوَلُّونَ :- وہ لوگ ایامہ کرتے ہیں، قسم کھاتے ہیں، فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔ باب افعال۔

لَا تَعْتَدُوا :- تم حد سے آگے نہ بڑھو۔ تم اس سے

تجاوز نہ کرو۔ فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر باب افعال۔

يَتَعَدَّ :- وہ حد سے تجاوز کرتا ہے۔ واحد مذکر غائب

فعل مضارع، باب تفعّل۔

يَتَرَجَّعَا :- وہ دونوں لوٹ جائیں۔ (یعنی عدت کے

بہتکاح جدید کی طرف لوٹ آئیں) فعل مضارع،

باب تفاعل۔ شنیہ مذکر غائب کا صیغہ ہے۔

أَجَلَ :- عدت، مدت۔

بَلَّغْنَ أَجَلَهُنَّ :- وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں۔ (یعنی

عدت ختم ہونے کے قریب ہو جائیں) بَلَّغْنَ،

فعل ماضی، جمع مؤنث غائب۔ باب نصر ہے۔

صَرَارًا :- تکلیف دینا، ستانا۔ باب مفاعلة کا مصدر

ہے۔ ایک دوسرے کو تکلیف دینا، ستانا۔

هُزُوا :- مصدر بمعنی مفعول۔ وہ جس کا مزاق اڑایا گیا۔

الْحِكْمَةِ :- حکمت و دانائی۔ سنت رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم، قول و فعل کی درنگی۔

لَا تَعْصِلُوهُنَّ :- نہ روکو تم انکو، تم تک نہ کرو انکو۔

انکو نہ بند کرو، جمع مذکر حاضر، فعل نہی۔ باب نصر،

عَصَلَ مصدر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔

يُوعِظُ :- وعظ کیا جاتا ہے۔ وہ نصیحت کیا جاتا ہے۔

مضارع مجہول، واحد مذکر غائب۔ باب ضرب۔

أَزْكَى :- زیادہ پاکیزہ، زکوٰۃ سے اسم تفصیل مذکر کا

صیغہ ہے۔ (روحانی پاکیزگی مراد ہے)

أَطْهَرُ :- زیادہ ستھرا، طہارۃ سے اسم تفصیل مذکر کا

صیغہ ہے۔ (جسمانی صفائی مراد ہے)

الْوَالِدَاتُ :- مائیں۔ وَالِدَةُ کی جمع۔

غائب، فعل مضارع منفی۔ باب ضرب۔

أَرْحَامُ :- عورت کی بچہ دانی۔ رَحِمٌ کی جمع ہے۔

قربت مجازی معنی ہے۔

كُنَّ :- وہ ہوئیں۔ كَانٌ یکوئی سے فعل ناقص، جمع

مؤنث غائب۔ فعل ماضی کا صیغہ ہے۔

بُعُولَتُهُنَّ :- ان کے شوہر۔ بَعَلَ کی جمع بُعُولَةٌ

أَرَادُوا :- انھوں نے ارادہ کیا۔ جمع مذکر غائب، فعل

ماضی باب افعال۔

رَجَالَ :- مرد، رَجُلٌ کی جمع۔

مَرَاتَانِ :- دو بار۔ مَرَّةٌ کی شنیہ ہے۔ یعنی ایک کے

بعد دوسری بار۔

إِمْسَاكٌ :- روک رکھنا۔ باب افعال کا مصدر ہے۔

تَسْرِيحٌ :- چھوڑ دینا۔ آزاد کر دینا۔ (مراد بغیر رجوع

کے طلاق دے دینا)۔ باب تفعیل کا مصدر ہے۔

يَخَافَا :- وہ دونوں ڈریں۔ خَافَ يَخَافُ (سخ) سے

فعل مضارع، شنیہ مذکر غائب۔

آتَيْتُمُوهُنَّ :- تم نے ان کو دیا۔ "آتَيْتُمْ" فعل

ماضی، جمع مذکر حاضر، باب افعال "هُنَّ" جمع

مؤنث غائب کی ضمیر مفعول۔

لَا يُقِيمَا :- وہ دونوں نہیں قائم رکھیں گے۔ مضارع

منفی، شنیہ مذکر غائب۔ باب افعال۔

حُدُودَ اللَّهِ :- اللہ کی حدیں۔ مراد اس کے احکام و

قوانین۔

اِفْتَدَتْ :- اس نے اپنے آپ کو چھڑانے کیلئے فدیہ دیا

(خلع کر لیا) واحد مؤنث غائب، فعل ماضی۔

باب افعال)

يُوضَعْنَ :- فعل مضارع، بمعنى امر، جمع مؤنث غائب۔  
باب افعال، مصدر اِوضَاءٌ وودودہ پلائیں۔

حَوْلَيْنِ :- دو سال، حول کا تثنیہ، حَوْلٌ کا اصل  
معنی کسی چیز کا ختیر ہونا۔ بدل جانا۔ سال بھی  
الٹا پلٹتا رہتا ہے۔ اسی لحاظ سے اس کو بھی حول  
کہتے ہیں۔

كَامِلَيْنِ :- کَامِلٌ کی تثنیہ، واحد مذکر اسم فاعل، پورا  
مکمل۔

الرِّضَاعَةُ :- دودھ پلانا۔ دودھ پینا، باب ضرب، صبح  
آورد فح کا مصدر ہے۔ اصل میں لُضْ پستان سے  
دودھ پلانے کو کہتے ہیں۔ لیکن شرعاً بچے کے  
زمانہ شیر خوارگی میں (جو دو سال مکمل ہے)  
عورت کے خالص یا لے ہوئے دودھ کے پینے کو  
رضاعت کہتے ہیں۔

الْمَوْلُودُ لَهُ :- جس کے لئے بچہ پیدا ہوا۔ (یعنی  
باپ) "المولود" اسم مفعول ہے۔ باب  
ضرب سے۔ بمعنی بچہ

كِسْوَةٌ :- لباس۔ جمع كِسَاءٌ۔  
وُسْعُهَا :- اس کی طاقت، اس کی استطاعت، مضاف  
اور مضاف الیہ ہے۔

لَا تَضَارَّ :- اسے نہ دکھ دیا جائے، اسے نہ تنگ کیا  
جائے، فعل مضارع مجہول، واحد مؤنث غائب۔  
باب مفاعلة۔

الْوَارِثُ :- اسم فاعل، واحد مذکر، باب ضرب، وہ  
شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اس کے ترکہ کا  
مالک بنے۔ (شرعاً) مثلاً باپ، دادا اور اولاد۔

فِصَالًا :- بچے کا دودھ چھڑانا، اسم فعل ہے۔ باب  
مفاعلة کا مصدر بھی ہے۔ اصل معنی باہم ایک  
دوسرے سے الگ ہونا۔

تَوَاضَى :- باہم رضاعتی، باب تفاعل کا مصدر ہے۔  
تَشَاوَرٌ :- باہم مشورہ کرنا۔ باب تفاعل کا مصدر ہے۔  
تَسْتَرْضِعُونَ :- تم دودھ پلو، باب استفعال کے  
مصدر، استرضاع سے فعل مضارع، جمع مذکر  
حاضر، "ان" مصدر یہ کی وجہ سے نون اعرابی  
کر گیا۔

سَلَّمْتُمْ :- تم نے سوچ دیا، تم نے حوالہ کر دیا۔ فعل  
ماضی، جمع مذکر حاضر، باب تفعیل مصدر  
تَسْلِيمٌ۔

اتَّقُوا :- تم اللہ سے ڈرو، پرہیزگاری اختیار کرو۔ باب  
اتعال، مصدر اتقاء۔ فعل امر جمع مذکر حاضر۔

يَتَوَفَّوْنَ :- مرجائیں، وفات پا جائیں، فعل مضارع  
مجہول، جمع مذکر غائب، باب تفعیل۔

يَذَرُونَ :- وہ چھوڑ جائیں۔ فعل مضارع، جمع مذکر  
غائب باب سَمِعَ وَفَزَّ مصدر ہے۔ (باب

ضرب سے بھی آتا ہے)  
بَلَّغْنِ أَجَلَهُنَّ :- اپنی عدت کو پہنچ جائیں۔ یعنی ان

کی عدت ختم ہو جائے۔

عَوَّضْتُمْ :- تم نے اشارۃً اور ابہام کے ساتھ کوئی  
بات کہی، باب تفعیل کے مصدر تعویض سے

مشق ہے جس کا معنی بغیر وضاحت کے اشاروں  
میں کوئی بات کہہ دینا۔ فعل ماضی، جمع مذکر  
حاضر کا صیغہ ہے۔

فَسْ سے جماع مراد ہے۔ تم نے ان سے  
جماعت نہیں کی، مضارع مثنیٰ، جمع مذکر حاضر،  
باب سح "لم" کی وجہ سے ماضی مثنیٰ کے معنی  
میں ہے۔

تَفَرَّضُوا:۔ تم نے نہیں مقرر کیا۔ نہیں متعین کیا۔  
مضارع مثنیٰ، جمع مذکر حاضر، باب ضرب۔  
یہاں حرف نفی "لم" پوشیدہ ہے۔

فَرِيضَةً:۔ مقرر کیا ہوا مہر۔ مفت مشہد مفعول ہے۔  
مَتَّعُوهُنَّ:۔ ان کو متاع و زیست دو، فعل امر، جمع مذکر  
حاضر۔ باب تفعیل اگر عورت کو قربت سے  
پہلے طلاق دے دی ہو۔ اور مہر مقرر نہ رہا ہو تو  
اس کو کچھ سامان زیست دینا واجب ہے، جس کی  
مقدار شوہر کے حسب حال ہوگی۔

المُوسِعِ:۔ غنی، بالدار، صاحب وسعت و فراخی،  
واحد مذکر اسم فاعل باب افعال سے۔

قَدَرُهُ:۔ مقدار، مالی وسعت، مجابائش، مضاف و مضاف  
الیہ ہے

يَعْفُونَ:۔ وہ عورتیں معاف کر دیں۔ جمع مؤنث  
غائب، فعل مضارع۔ باب نصر، غفوَ مصدر۔  
لَا تَنْسُوا:۔ تم نہ بھولو، فعل نبی، جمع مذکر حاضر،  
باب (سح)

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ:۔ باہم احسان کرنا۔  
حَافِظُوا:۔ تم حفاظت کرو، تم مداومت کرو، فعل  
امر، جمع مذکر حاضر، باب مفاعلة۔

الصلوة الوسطى:۔ درمیانی نماز، صحیح قول  
کے مطابق درمیانی نماز سے عصر کی نماز مراد ہے

خُطْبَةٍ:۔ پیغام نکاح، نکاح سے متعلق بات چیت،  
باب نصر کا مصدر ہے۔ یہ اصل میں خطب سے  
اشتق ہے۔ (عظیم الشان امر) خطاب سے  
بھی اشتقاق ہو سکتا ہے۔

أَكْنُتُمْ:۔ تم نے دل میں پوشیدہ رکھا، اپنے جی میں  
پوشیدہ رکھا۔ فعل ماضی، جمع مذکر حاضر، باب  
افعال۔ مصدر "اَكْنَأَ" "اضمار فی النفس"  
کے معنی میں ہے۔

لَا تَوَاعِدُوهُنَّ:۔ تم ان سے نہ وعدہ کرو، مضارع  
مثنیٰ۔ جمع مذکر غائب، باب "مفاعلة" "هُنَّ"  
منیر جمع مؤنث غائب۔

سِرًّا:۔ "سِر" کے اصل معنی، راز، ہجید اور دل کی  
بات کے ہیں، لیکن یہاں مفسرین میں سے اس کا  
معنی کسی نے کہا، کنایہ نکاح مراد ہے، کسی نے  
کہا زمانہ عدت میں نکاح کی بات چیت مراد ہے۔  
اور بعض نے "زنا" کہا ہے۔

لَا تَعَزُّوْا:۔ تم نہ عزم و ارادہ کرو، فعل نبی۔ جمع  
مذکر حاضر باب نصر، یہاں فعل و عمل سے نبی  
مراد ہے۔

عُقْدَةُ النِّكَاحِ:۔ عقدہ کا اصل معنی "بکرہ اور  
رکاوٹ" یہاں مراد بیان نکاح۔

الْكِتَابَ:۔ اس لفظ سے قرآن میں مختلف معانی  
حسب موقع مراد ہیں، یہاں مقررہ عدت مراد ہے  
فَاَحْذَرُوْهُ:۔ تم اس سے ڈرو، فعل امر، جمع مذکر  
حاضر، باب سح "ه" منیر واحد مذکر غائب کی ہے۔

لَمْ تَمْسُوْهُنَّ:۔ تم نے ان کو نہیں چھوا، یہاں

پڑھتا جائز ہے) وہ کشادہ کرتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع۔ باب نصر۔

المَلَا:۔ لوگوں کی جماعت۔ اشراف کی جماعت۔

(خواہ وہی شرف حاصل ہو یا دنیوی)

ابْعَث:۔ تو بھیج، تو اٹھا، تو روانہ کر۔ فعل امر واحد مذکر

حاضر، باب فح، بعث کی دو قسمیں ہیں۔ بشری،

اور لہجی۔ اگر انسان کی طرف نسبت ہو تو بشری

کہیں گے۔ مثلاً کسی کا کسی کو بھیجنا، روانہ کرنا۔ اور

اللہ کی طرف نسبت ہو تو الہی کہیں گے۔ مثلاً

اللہ کا کسی کو عدم سے وجود میں لانا، یا مردوں کو

دوبارہ زندہ کرنا۔

تَوَلَّوْا:۔ وہ پھر گئے، انھوں نے منہ موڑا، پیٹھ پھیر لی۔

فعل ماضی، جمع مذکر غائب، باب تفلعل۔

هِنَعَةُ:۔ کشادگی، فراوانی، باب فتح کا حاصل مصدر ہے۔

اصْطَفَا:۔ اس نے چن لیا۔ منتخب کر لیا۔ واحد مذکر

غائب، فعل ماضی، باب افتعال، "ہ" واحد مذکر

غائب کی ضمیر مفعول۔ اصطِفَاء مصدر۔

بَسَطَ:۔ کشادگی، وسعت، زیادتی، باب نصر کا مصدر ہے۔

سَكِينَةً:۔ تسکین، تسلی، خاطر، اطمینان، مُسْكِنٌ سے

مشق ہے۔ فَعِيلَةٌ کے وزن پر حاصل مصدر

کے معنی میں مستعمل ہے۔

بَقِيَّةٌ:۔ باقی ماندہ، بچی ہوئی چیز۔ بَقَاء سے صفت مشبہ

ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت موسیٰ کی عصا،

ہارون کا عصا اور لکڑی کی وہ تختیاں تھیں جن پر

توراۃ لکھی ہوئی تھی۔

تَحْمِيلٌ:۔ اس کو اٹھائے ہوئے ہے۔ "تَحْمِلٌ" فعل

قَانِتِينَ:۔ اسم فاعل، جمع مذکر، قَانِتٌ کی جمع ہے۔

اطاعت کرنے والے، ذکر کرنے والے۔

إِنْ خِفْتُمْ:۔ اگر تم ڈرو، جمع مذکر حاضر، فعل ماضی،

باب سم۔

رَجَا:۔ راجی اسم فاعل کی جمع، پیدل چلنے والے۔

رُكِبَانًا:۔ راجب کی جمع، اس کا اصل معنی شتر سوار،

لیکن یہاں عام سوار مراد ہیں۔

مَتَاعٌ:۔ سامانِ زیست۔ اَمْبِغَةٌ جمع ہے۔

اَلَمْ تَرَ:۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا۔ مضارع مثنیٰ "تَو"

واحد مذکر حاضر، باب فتح۔ استفہام تعجب کیلئے ہے۔

اَلْوَقْتُ:۔ ہزاروں۔ الف کی جمع ہے۔

مُوتُوا:۔ مر جاؤ تم۔ فعل امر، جمع مذکر حاضر، باب نصر۔

حَذَرَ الْمَوْتِ:۔ موت کے ڈر سے، مضاف و

مضاف الیہ ہے۔

أَحْيَاهُمْ:۔ اس نے انکو زندہ کیا۔ "اُحْيٰ" فعل ماضی،

واحد مذکر غائب۔ باب افعال۔ اُحْيَاء مصدر۔

يُقْرِضُ:۔ قرض دینا۔ واحد مذکر غائب، فعل مضارع۔

باب افعال۔ اللہ کے حکم پر خرچ کریگا۔

يُضْعِفُهُ:۔ اس کو دو چند کریگا۔ اس کو کئی گنا کریگا۔

واحد مذکر غائب، فعل مضارع، باب مفاعلة

سے "ہ" ضمیر واحد مذکر غائب۔

أَضْعَافًا:۔ ضعف کی جمع، کئی گنا، کئی گنا۔ بڑھا

چڑھا کر۔

يَقْبِضُ:۔ وہ روکتا ہے، وہ ٹھک کرتا ہے۔ واحد مذکر

غائب، فعل مضارع، باب ضرب۔

يَبْصُطُ:۔ ("سین" اور "صاد" دونوں کے ساتھ

جمع مذکر غائب۔ مفعول ہے۔

**دَاوُدُ:**۔ اللہ کے مشہور نبی حضرت سلیمان علیہ السلام کے والد ماجد۔

**دَفَعَ:**۔ دور کرنا، ہٹانا۔ باب فتح کا مصدر ہے۔ اگر اس کا

صلہ ”بلی“ آئے تو ادا کرنا، سپرد کرنا معنی ہوگا۔

**التَّابُوتُ:**۔ صندوق یعنی تابوت جو تَوْبَ سے

مشتق ہے جس کے معنی رجوع کرنے کے ہیں۔

کیونکہ بنی اسرائیل تہمک کیلئے اس کی طرف

رجوع کرتے تھے۔ (تفسیر احسن البیان، ص ۵۱)

اس تابوت میں حضرت موسیٰ و ہارون

علیہما السلام کے تبرکات تھے، یہ تابوت بھی ان

کے دشمن ان سے چھین کر لے گئے تھے، اللہ

تعالیٰ نے نشانی کے طور پر یہ تابوت فرشتوں

کے ذریعے سے حضرت طالوت کے دروازے پر

پہنچا دیا جسے دیکھ کر بنو اسرائیل خوش بھی ہوئے

اور اسے طالوت کی بادشاہی کیلئے منجانب اللہ نشانی

بھی سمجھا اور اللہ تعالیٰ نے بھی اسے ان کیلئے

ایک اعجاز (آیت) اور فتح و سکینت کا سبب قرار

دیا، سکینت کا مطلب ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے

خاص نصرت کا ایسا نزول ہے جو وہ اپنے خاص

بندوں پر نازل فرماتا ہے۔ (تفسیر احسن البیان)

**تِلْكَ:**۔ اِسْم اشارہ بعید۔ واحد مؤنث کیلئے ہے۔ اصل

میں اِسْم اشارہ ”ت“ ہے۔ اس پر ”ام زیادہ

کر کے آخر میں ”کاف“ خطاب کا لایا گیا ہے۔

اسی طرح مخاطب کے احوال کے ”تِلْكَ“

مؤنث اور جمع و مشیہ بنالیا جاتا ہے۔

مضارع، واحد مؤنث غائب۔ باب ضرب۔

**فَصَلَ:**۔ وہ جدا ہوا، روانہ ہوا، فعل ماضی، واحد مذکر

غائب۔ باب ضرب۔

**الْجُنُودُ:**۔ فوجیں۔ لشکر۔ جُنْد کی جمع ہے۔

**مُبْتَلِيْكُمْ:**۔ وہ تمہارا امتحان لینے والا ہے۔ تم کو آزمانے

والا ہے۔ اسم فاعل، واحد مذکر باب افعال۔

”لکم“ ضمیر مخاطب، جمع مذکر کی مفعول ہے۔

**لَمْ يَطْعَمَهُ:**۔ اس نے اس کو نہیں چکھا۔ مضارع نفی

”بلم“ واحد مذکر غائب باب صبح۔

**اغْتَرَفَ:**۔ اس نے چلو بھرا، فعل ماضی، واحد مذکر

غائب۔ باب افعال، اغْتَرَفَ مصدر۔

**عُرْفَةً:**۔ ایک چلو پانی۔

**جَاوَزَهُ:**۔ وہ اس سے آگے بڑھے۔ جمع مذکر غائب۔

فعل ماضی، باب مفاعلة۔

**فِقَّة:**۔ گروہ، جماعت۔

**بَرَزُوا:**۔ وہ ظاہر ہوئے، سامنے آئے، فعل ماضی، جمع

مذکر غائب باب نصر۔

**أَفْرِغْ:**۔ تو ڈال دے، تو انڈیل دے۔ دہانہ کھول دے۔

فعل امر واحد مذکر حاضر باب افعال۔ یہاں مبرو

اطمینان کا مادی چیز کے طور پر دہانے کھولنے کا سوال

کیا جاتا ہے۔ یعنی اس طرح کہ سب کو محیط ہو، کوئی

بھی اس سے نہ بچے، سب صابر و شاکر رہیں۔

**ثَبَّتْ:**۔ تو بندھے۔ فعل امر، واحد مذکر حاضر، باب

تفعیل۔

**فَهَزَهُمْ هُمُ:**۔ انھوں نے ان کو کھست دی، جمع مذکر

غائب فعل ماضی۔ باب ضرب۔ ”هُم“ ضمیر



**الرُّسُلُ:** - رسول کی جمع تکمیر ہے۔ اور جمع تکمیر لفظ واحد مؤنث کا حکم رکھتی ہے۔ اس لئے اسم اشارہ مؤنث لایا گیا ہے۔

**فَضَّلْنَا:** - ہم نے فضیلت دی، ہم نے فوقیت بخشی، فعل ماضی، جمع حکم، باب تفعیل سے۔

**كَلَّمَ:** - اس نے کلام کیا۔ اس نے بات کی۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی، باب تفعیل، تکلیف مصدر۔ **أَيَّدْنَاهُ:** - ہم نے قوت دی اسکو۔ جمع حکم، فعل ماضی۔

باب تفعیل بعض مفسرین نے اس کا ترجمہ (قُوْنَاهُ) "ہم نے قربت بخشی اس کو" کیا ہے۔

**رُوحُ الْقُدُسِ:** - جبرئیل کا لقب، بعض مفسرین نے یہاں روح القدس سے روح قبسیٰ مراد لیا ہے۔ معنی یہ ہے کہ ہم نے ان کو (قبسیٰ) روح مقدسہ ظاہرہ کے ذریعہ قوت دی۔ پہلا معنی زیادہ واضح ہے۔

**اَقْتَتَلَ:** - اس نے قتل کیا۔ اس نے جگ کی۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی، باب افعال جو مفاعلة کے معنی میں ہے۔

**أَنْفَقُوا:** - تم خرچ کرو، فعل امر، جمع مذکر حاضر، باب افعال، اتفاق مصدر۔

**لَا بَيْعَ:** - خرید و فروخت نہ ہوگی۔ یہاں آیت میں ہر قسم کے "بے" کی نفی مراد ہے جس میں مبادلتہ اور معاوضہ وغیرہ سب داخل ہیں۔

**خُلَّةٌ:** - دوستی، محبت، یہاں دوستی اور محبت کے لازم معنی کی نفی مراد ہے۔ یعنی ہدیہ، وصیت اور صلہ رحمی وغیرہ بھی نہ ہوگی۔

**شَفَاعَةً:** - سفارش کرنا۔ باب فتح کا مصدر ہے۔ **الْحَيُّ:** - زندہ۔ حیات سے صفت مشبہ ہے، اللہ کے اسم حسنیٰ میں سے ہے۔

**الْقِيَوْمُ:** - مینہ مبالغہ ہے۔ قیام سے فیعلوں کے وزن پر۔ وہ ذات جو خود باقی و موجود ہو اور دوسروں کو زندگی اور اصلاح و درستی کی ضروریات عطا کرنے والی ہو۔ اللہ کے اسم حسنیٰ میں سے ہے۔

**سِنَّةٌ:** - نیند کی ابتدائی کیفیت، اوگھ۔ **نَوْمٌ:** - نیند۔

**لَا يُؤْذُهُ:** - اس کو بوجھل نہیں کرتا۔ اس پر بار نہیں ڈالتا۔ یعنی اس کو نہیں تھکاتا ہے۔ اذ، يؤذ باب نصر سے۔ مضارع مثنیٰ واحد مذکر غائب ہے اس کا مصدر اؤذ آتا ہے۔

**الْعَلِيُّ:** - بلند مرتبہ۔ سب سے عالیشان، برتر۔ غلّاء سے مشتق ہے۔ صفت مشبہ ہے، اللہ کے اسم حسنیٰ میں سے ہے۔

**إِكْرَاهًا:** - جبر و زبردستی، یعنی اسلام میں داخل ہونے کیلئے زور و زبردستی کی نفی کی گئی ہے۔

**تَبَيَّنَ:** - واضح ہوا، ظاہر ہو گیا۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی، باب تفعیل۔

**الرُّشْدُ:** - ہدایت، صلاحیت، درستگی، ہوشیاری، حسن تدبیر۔ باب نصر کا مصدر ہے۔ خبر کے معانی میں مستعمل ہے۔

**الْغَيِّ:** - گمراہی، بے راہ روی۔ **الطَّاغُوتِ:** - شیطان، حق سے روکنے والے۔ معبود

**خَاوِيَّةٌ** :- ویران، غیر آباد، گری ہوئی، اسم فاعل،  
واحد مؤنث۔ باب ضرب خَوَاةٌ مصدر ہے۔

**عُرُوشِہَا** :- اپنے صحت، غرض مفرد۔  
**اُنّی** :- تکلف کے معنی میں ہے۔ (تفصیل گزر چکی ہے)  
**مِآةٌ** :- سو، اسم عدد ہے۔

**عَامٌ** :- سال، عامۃً کی جمع ہے اقوام بھی جمع آتی ہے  
**بَعَثَہُ** :- اس نے اس کو دوبارہ زندہ کیا۔ (بحث کی تفصیل  
گزر چکی ہے)

**کُمُ لَبِثْتُ** :- ”کم“ کی تفصیل گزر چکی ہے۔  
”لَبِثْتُ“ تو ٹھہرا رہا۔ تو رہا۔ واحد مذکر حاضر،  
فعل ماضی۔ باب سجع۔

**لَمْ يَتَسَنَّهٖ** :- وہ نہیں خیر ہوا، نہیں خراب ہوا۔  
بعض اہل علم ”وہ“ کو ہام سنہ کہتے ہیں۔ ان کے  
نزدیک یہ لفظ جو باب تفعّل سے واحد مذکر کا  
میض ہے۔ اور اصل میں یسن تھا۔ اس کی  
اصل یسنی بتاتے ہیں جو اس سنہ سے مشتق  
ہے جو اصل میں سنوہ تھا، تو گویا یہ مثل داوی  
ہے۔ دوسرے اہل علم کے نزدیک ہام اصلی ہے  
اور یہ لفظ ”سنہ“ سے مشتق ہے۔ جس کی اصل  
سنہہ تھی بمعنی تغیر۔ دلیل یہ ہے کہ اس کی  
تغیر سنہہ آتی ہے۔ اسی سے حَمَامُ مَسْنُون  
بھی آتا ہے۔

**حَمَارٌ** :- گدھا، حُمَزُ جمع ہے۔  
**العظام** :- ہڈیاں، عَظْمُ کی جمع۔  
**نُنْشِرُهَا** :- ہم جوڑ دیتے ہیں۔ ہم حرکت دیتے ہیں،  
اٹھاتے ہیں۔ جمع محکم، فعل مضارع۔ باب

باطل، سرکش اور باغی وغیرہ کئی معانی میں  
مستعمل ہے۔

**اسْتَمْسَكَ** :- اس نے پکڑ لیا۔ تمام لیا۔ واحد مذکر  
غائب، فعل ماضی، باب استفعال۔  
**العروۃ الوثقی** :- صفت موصوف ہے۔

”العروۃ“ ڈول یا کپ اور جگ وغیرہ کے دستہ کو  
کہتے ہیں۔ ایسا گھنڈہ رخت جس کے پتے موسم  
خزاں میں نہ گریں۔ عمدہ اور نفیس مال کو بھی  
عروہ کہتے ہیں۔

**الوثقی** :- اوثق اسم تفصیل کی مؤنث ہے۔  
سب سے زیادہ مضبوط اور بہت پائیدار ذریعہ اور  
سہارا۔ مراد اسلام ہے۔

**انفصام** :- ٹوٹنا، منقطع ہو جانا۔ باب انفعل کا مصدر ہے  
**ولیّ** :- والی، معاملات کا متولی، نگراں، صفت مشبہ ہے۔  
**الظلمات** :- تاریکیاں، اندھیرے، ظلمۃ کی جمع  
ہے۔ روشنی کے فقدان کو ظلمۃ کہتے ہیں۔  
یہاں گمراہیاں مراد ہیں۔

**النور** :- روشنی، ہدایت اور راہ راست مراد ہے۔  
**حَاجٌّ** :- اس نے جھگڑا کیا، واحد مذکر غائب، فعل  
ماضی۔ باب مفاعلة، مَحَاجَّةٌ مصدر ہے۔  
جس کا اصل معنی ایک دوسرے سے جھگڑنا  
اور اس کو دلیل سے ہٹانے کی کوشش کرنا ہے۔

**بُهِتَ** :- وہ ششدر ہو گیا۔ وہ حیران رہ گیا۔ اس سے  
جواب نہ بن سکا۔ ماضی مجہول، معروف کے معنی  
میں۔ باب سجع اور کرم سے واحد مذکر  
غائب، فعل ماضی مجہول۔

ماننا پڑے گا۔

سَعِيًّا: - دوڑنا، تیز چلنا، باب فتح کا مصدر ہے۔

حَبِيَّةٌ: - دانہ، غلہ، اناج، جمع حَبُوبٌ آتی ہے۔

أَنْبَتُ: - اس نے اگایا۔ واحد مَوْثٌ غائب، فعل ماضی،

باب افعال۔

سَبَعٌ: - سات، اسم عدد ہے۔

سَنَابِلٌ: - بالیاں، خوشے، سُنْبُلٌ کی جمع ہے۔

سُنْبُلَةٌ: - بالی، واحد ہے۔

لَا يُتَّبِعُونَ: - وہ نہیں پیچھے کرتے ہیں، وہ نہیں

(احسان) جتلاتے ہیں۔ مضارع، جمع مذکر غائب

باب افعال۔

مَنَّا: - احسان جتنا۔ باب نصر کا مصدر ہے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ: - سچی بات۔ موصوف مفت ہے

مَغْفُورَةٌ: - درگزر کر دینا۔ معاف کر دینا۔ باب ضرب

کا مصدر ہے۔

لَا تُبْطَلُوا: - تم نہ باطل کرو، تم نہ ضائع کرو، فعل

نہی۔ جمع مذکر حاضر، باب افعال۔

صَدَقَاتٍ: - صدقہ کی جمع، وہ مال جس کو انسان

اپنے مال میں سے بطور عبادت نکال کر غرباء کو

دیتا ہے۔ لیکن یہ نقلی عبادت ہوتی ہے۔ کبھی

کبھی زکوٰۃ کو بھی صدقہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً اِنَّمَا

الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ الْاَيَةِ۔

رِيَاءً: - سوکھنا، خود نمائی، دوسرے کو دکھانے کے لئے

کوئی کام کرنا۔ باب مفاعلة کا مصدر ہے یہ لفظ

قرآن کریم کے رسم الخط میں ہمزہ کے ساتھ

لکھا جاتا ہے اور نیچے نقطہ نہیں رکھے جاتے ہیں۔

افعال۔ مراد یہ ہے کہ ہم کس طرح اس کو زندہ

کرتے ہیں۔

نَكْسُوْهَا: - ہم اس پر گوشت چڑھا دیتے ہیں، ہم اس

کو چھپا دیتے ہیں (یعنی جس طرح لباس جسم کو

چھپاتا ہے ایسے گوشت ہڈی کو چھپائے گا) جمع

شکلم، مضارع۔ باب نصر۔ نَكْسُوْ مصدر

ہے۔ اصل معنی لباس پہنانا۔

أَرْنِيْ: - تو مجھ کو دکھا۔ "أَرُوْ" فعل امر، واحد مذکر

حاضر، باب افعال "نِی" میں (تو) دو قافیہ کا اور

(یام) واحد شکلم کی ضمیر ہے۔

المَوْتِی: - مردے، مِیْت کی جمع۔

خَلَدٌ: - تو پکڑے، فعل امر، واحد مذکر حاضر، باب نصر۔

الطَّيْرُ: - پرندہ، طَیْرُ جمع ہے۔

فَصْرُهُنَّ: - تو ان کو ہلا۔ "صَر" فعل امر، واحد مذکر

حاضر، باب نصر "هُنَّ" جمع مَوْثٌ غائب کی

ضمیر، یہ صَوْر سے مشتق ہے۔ جس کا اصل

معنی حرکت دینا، مائل کرنا۔ (یعنی مانوس کرے)

دوسرا معنی قَطَعْنَهُنَّ کیا گیا ہے (یعنی ان کو

کھڑے کھڑے کرے) اس صورت میں کچھ

محذوف مانے بغیر معنی واضح ہو جاتا ہے۔

مطلب یہ ہے کہ کھڑے کھڑے کر کے مختلف

پہاڑوں پر ان کے اجزاء باہم ملا کر رکھ دے پھر تو

آواز دے تو وہ زندہ ہو کر تیز سے پاس آجائیں

گے چنانچہ ایسا ہی ہوا، اور پہلے معنی کے اعتبار

سے یعنی (اِمْلِئْن) کئے گئے ہیں یعنی (ان کو

ہلائے) تو اس صوغت میں قَطَعْنَهُنَّ محذوف

**أَعْنَابُ**:- انجور، واحد عِنَبَةٌ بھل کو کہتے ہیں۔ اس کے درخت کو الکرم کہتے ہیں۔

**الْكَبِيرُ**:- اسم مصدر ہے، زیادتی، عمر، بڑھاپا۔

**ذُرِّيَّةٌ**:- اولاد، اصل میں چھوٹے بچوں کو کہتے ہیں۔

لیکن عرف عام میں چھوٹے بڑے سب کیلئے

مستعمل ہے۔ ذُرِّيَّات اور ذُرَّواری جمع آتی ہے

**ضَعْفَاءٌ**:- کمزور، ناقص، ضعیف کی جمع۔

**إِعْصَارٌ**:- بگولا، تیز و تند ہوا، جو گھومتی ہوئی چل کر

آسمان کی طرف گرد و غبار کے ساتھ بلند ہوتی ہے

**فَارٌ**:- آگ، یہاں مراد ایسی ہوا جس میں سخت گرمی اور

لوہو جو درختوں کو جھلس دے، ہارِ موسم۔

**فَاحْتَرَقَتْ**:- اس نے جلا دیا۔ واحد مؤنث غائب،

فعل ماضی، باب افعال۔

**طَبِيبَات**:- پاکیزہ، عمدہ اور ستھری چیزیں۔ طِبِیَّة کی جمع

**لَا تَيَمَّمُوا**:- تم نہ قصد کرو، فعل نہی، جمع مذکر

حاضر، باب تفعیل۔ اس کا معنی تیمم کرنا، اور ارادہ

کرنا بھی ہے۔

**الْخَبِثُ**:- ردی اور گھٹیا چیزیں۔

**كُسُومٌ**:- "لیس" فعل ناقص سے، جمع مذکر حاضر کا

میزبہ۔ نہیں ہو تم۔ اس فعل سے ماضی کے علاوہ

دوسرے مشتقات نہیں آتے ہیں۔

**اِخْذِيهِ**:- اس کو لینے والے۔ اسم فاعل۔ جمع مذکر۔

اصل میں اِخْذُوْنَ تھا، حرف جر کی وجہ سے

اِخْذِيْن ہو گیا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔

"و" مضاف الیہ۔

**تُعْمِضُوا**:- تم چشم پوشی کرو، تم غفلت کرو، تمنا

**صَفْوَانٍ**:- صاف و ستھرا پتھر۔ صَفْوَانَةُ کی جمع ہے۔

**تُرَابٌ**:- مٹی۔

**أَصَابَهُ**:- وہ اس پر آپڑا، اسکو پہنچا، واحد مذکر غائب، فعل

ماضی، باب افعال (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔

**وَابِلٌ**:- موسلا دھار بارش، بڑے بڑے قطروں والی

بارش۔

**صَلَدًا**:- چٹنا اور سخت پتھر جس پر کچھ نہ آگ سکے۔ جمع

اضداد۔

**ابْتِغَاءً**:- چاہنا، تلاش کرنا، سخت جد و جہد کرنا، باب

افتعال کا مصدر ہے۔

**مَرَضَاتٍ**:- مَرَضَاتُ اسم مصدر کی جمع، رضامندیاں،

خوشنودیاں۔

**تَثْبِيْتًا**:- باقی رکھنا، ثابت رکھنا، ثابت کرنا، باب تفعیل

کا مصدر ہے۔

**رَبْوَةٌ**:- بلند جگہ، ٹیلا، رُبَّى اور رُبَّى جمع ہے۔

**جَنَّةٌ**:- باغ، وہ قطعہ آرائشی جہاں کثرت سے درخت

ہوں۔

**أَكْلَهَا**:- اس کا پھل، خوراک، کشادہ رزق، میزہ،

مضاف اور مضاف الیہ ہے۔

**ضِعْفَيْنِ**:- ضعیف کی حشیش، مثلین کے معنی میں

ہے۔ دو گنا، دو مثل۔

**طَلٌّ**:- بھلی بارش، شبنم، پانی کی پھوار۔

**أَيُّوْدٌ**:- کیا وہ چاہتا ہے، وہ تمنا کرتا ہے، استفہام انکار

کیلئے، اور "یُودٌ" فعل مضارع، واحد مذکر

غائب، باب سجع ہے۔

**نَحِيلٌ**:- کھجور یا کھجور کے درخت، اسم جنس ہے۔

إِنْ تَخْفَوْهَا:۔ اگر تم نے اس کو چھپا لیا۔ پوشیدہ طور پر دیا۔ فعل مضارع، جمع مذکر حاضر، باب غمض سے۔ انفعال۔ إخفاء مصدر ہے۔ "ان" شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ "ها" واحد مؤنث غائب کی ضمیر مفعول ہے۔ اس کا مرجع "صدقات" ہے۔

هَذَا هُمْ:۔ ان کی ہدایت، یعنی ہدایت الی الاسلام۔ "ہم" جمع مذکر غائب کی ضمیر۔

يُوفِّ:۔ اس کو پورا پورا دیا جائیگا۔ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مجہول، باب تفعیل مصدر تَوْفِيَةٌ أُحْصِرُوا:۔ وہ بند کئے گئے، وہ روکے گئے، جمع مذکر

غائب، ماضی مجہول۔ باب انفعال إحصان مصدر ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ:۔ زمین میں چلنا، سیر کرنا۔ باب ضرب کا مصدر ہے۔ "ضَرْبٌ فِي الْأَرْضِ" زمین پر چلنا۔

الْجَاهِلُ:۔ نادان، اسم فاعل۔ باب فتح۔ التَّعْقُفِ:۔ سوال سے بچنا، طمع نہ کرنا۔ دامن بچانا، باب تفعیل کا مصدر ہے، اس کا اصل معنی: بہت ہی تھوڑی اور بچی بچی تحیر فی پر اکتفا کرنا۔ اسی سے استعارہ نہ مانگنا اور سوال سے بچنا لیا گیا ہے۔

سِنِيْمَاهُمْ:۔ ان کی علامت، چہرہ کی نشانی۔ "سِنِيْمَا" اصل میں "وسمی" تھا "واو" کو عین کلمہ کی جگہ کر دیا گیا، تو "سینوہی" ہو گیا۔ پھر چونکہ واو ساکن ناقص کمزور تھا۔ اس لئے "واو" کو "یاء" سے بدل دیا۔ لہذا "سینمی" ہو گیا جو: "سینما" کی شکل میں لکھا گیا ہے۔

إِلْحَافًا:۔ لپٹ جانا، اصرار کرنا، باب انفعال کا مصدر

سے کام لو، مضارع، جمع مذکر حاضر، باب انفعال، غمض سے بنا ہے، جس کا اصل معنی عارضی نیند ہے۔ استعارۃ تساہل اور چشم پوشی کیلئے مستعمل ہے حَمِيْدٌ:۔ تعریف کیا ہوا، خَمْدٌ سے صفت مشبہ مفعول ہے۔ یعنی محمود کے معنی میں ہے۔ اللہ کے اسلم حسی میں سے ہے۔

عَنِّي:۔ بے نیاز، جو کسی کا محتاج نہ ہو۔ صفت مشبہ ہے۔ الْفَحْشَاءُ:۔ فحش، بمعنی برائی سے مشتق ہے۔ یہاں بخل مراد ہے، اہل عرب بخل کو فاحش بھی کہتے ہیں۔

فَضْلًا:۔ احسان، روزی، دنیاوی عزت و شرف، اسم مصدر ہے۔ وَاسِعٌ:۔ کشادگی اور فراخی والا، فضل والا، واحد مذکر، اسم فاعل، باب سجع سے۔

الْحِكْمَةُ:۔ یہاں حکمت سے بعض کے نزدیک عقل و فہم، علم اور بعض کے نزدیک اصابت رائی مراد ہے۔ قرآن کے ناسخ اور منسوخ کا علم و فہم قوت فیعلہ اور بعض کے نزدیک صرف سنت یا کتاب و سنت کا علم و فہم ہے یا سارے ہی مفہوم اس کے مصداق میں شامل ہو سکتے ہیں۔ (تفسیر احسن البیان)

أَوَّلُوا الْأَلْبَابَ:۔ عقل والے، الباب، لب کی جمع ہے بمعنی عقل رسا، عقل سلیم۔

فَنِعِمَّا هِيَ:۔ اس کی اصل: فنعیم ما ہی ہے۔ فنعیم فعل مدح ہے۔ معنی اس کا اظہار (یعنی صدقات کا ظاہر کر کے دینا) کیا ہی خوب ہے۔

کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع، باب افعال۔

أَتَيْمٌ: - گم ہوا، گناہوں پر اصرار کرنے والا، یتیم کے وزن پر بحسنی قائل ہے۔

ذُرُوا: - تم چھوڑ دو۔ امر، جمع مذکر حاضر۔

فَاذْنُوا: - تم جان لو، فعل امر، جمع مذکر حاضر، باب سح "إِذْنٌ بِالْشَيْءِ" کسی چیز کا جان لینا۔

ذُو عُسْرَةٍ: - تنگ دست، مضاف و مضاف الیہ ہے۔ عُسْرَةٌ تنگ دستی کو کہتے ہیں۔

فَنَظَرُوا: - فائدہ اٹھا لیا۔ اور نَظَرٌ بحسنی انتظار، مہلت اور تاخیر۔

مَيْسَرَةٌ: - آسانی، فراخی، دولت مندی۔

قَدْ آيَنْتُمْ: - تم نے ایک دوسرے کو قرض دیا۔ جمع مذکر حاضر، فعل ماضی، باب (تفاعل)۔

ذَيْنِ: - قرض، ادھار، قرض دینا، قرض لینا۔ ذَانِ بَيْدَيْنِ باب ضرب کا مصدر ہے جمع ذَيُونِ۔

أَجَلٌ: - وقت، مدت، جمع أَجَالٌ۔

مُسَمًّى: - مقرر کردہ، نام زد، اسم مفعول، باب تفعیل، تسمية مصدر۔

فَاكْتُبُوا: - تم اس کو لکھ لو۔ فعل امر، جمع مذکر حاضر، "ة" ضمیر واحد مذکر غائب، باب (لصر)۔

بِالْعَدْلِ: - انصاف کے ساتھ۔ حق کے ساتھ۔

لَا يَأْبُ: - نہ انکار کر، نہ باز رہے۔ فعل نہی، واحد مذکر غائب، باب فتح (غلاف قیاس) اصل میں

"یأبى" تھا۔ فعل نہی آخر میں ساکن ہوتا ہے۔ لہذا علامات سکون کے طور پر الف گر گیا۔

ہے۔ جواصل میں "لحاق" سے مشتق ہے۔

الْوَبْوَا: - یہ "رہا" ہے جو قرآن کریم کے رسم الخط

میں واؤ کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ سود کے لغوی

معنی زیادتی اور اضافے کے ہیں، اور شریعت میں

اس کا اطلاق رہا الفضل اور رہا النسبة

پر ہوتا ہے۔ رہا الفضل اس سود کو کہتے ہیں جو

چھ اشیاء میں کی بیش یا نقد و ادھار کی وجہ سے ہوتا

ہے (جس کی تفصیل حدیث میں مذکور ہے)

دوسرا رہا النسبة کا مطلب ہے "کُل"

فرض جزء منفعة فهو رہا" (قرض پر لیا گیا

نفع سود ہے) قرض ذاتی ضرورت کیلئے لیا گیا ہو یا

کاروبار کیلئے دونوں قسم کے قرضوں پر لیا گیا سود

حرام ہے۔

يَتَخَبَّطُ: - وہ پاگل کر دیتا ہے۔ بھٹی بھارتا ہے، فعل

مضارع، باب تفاعل سے، اس کا اصل معنی بغیر

کسی ہدایت و رہنمائی کے جدھر جی چاہے ادھر کو

چلنا، ٹانگ ٹوئیاں مارنا۔

يَا كُذِّبَ: - وہ کھاتے ہیں۔ یہاں مراد وہ لیتے ہیں۔

فعل مضارع، جمع مذکر غائب، باب لصر۔

الْمَسِّ: - چھو لینا، مفسرین نے یہاں اس کا ترجمہ

جنون اور مرگی، بے ہوشی کیا ہے۔ باب سح سے

اسم مصدر ہے۔

مَوْعِظَةٌ: - وعظ و نصیحت، مصدر میس، باب ضرب۔

يَمْحَقُ: - وہ مٹا دیتا ہے۔ وہ کم کر دیتا ہے۔ واحد مذکر

غائب فعل مضارع، باب (فتح)۔

يُؤْبَى: - وہ بڑھاتا ہے، وہ برکت دیتا ہے، زیادتی عطا

**وَيَمْنِلُ:** - وہ لکھوائے، اٹھا کر دوائے۔ فعل امر، واحد

مذکر غائب۔ باب افعال۔

**لَا يَنْخَسُ:** - وہ کم نہ کرے، فعل نبی، واحد مذکر

غائب باب فتح مصدر ینخنس آتا ہے۔

**اِسْتَشْهَدُوا:** - تم گواہ بنالو، فعل امر، جمع مذکر

حاضر، باب استفعال۔

**سَفِيْهَا:** - ناقص العقل، مُفْهَہاء جمع۔

**ضَعِيْفًا:** - کمزور (مراؤ، بچہ یا کھوسٹ بوڑھا کہ ہوش و

حواس کو بیٹھا ہو)

**قَضِلَ:** - وہ بھول جائے، وہ بھک جائے، فعل مضارع،

واحد مؤنث غائب۔ باب ضرب۔

**دُعُوا:** - وہ بلائے گئے، جمع مذکر غائب، فعل ماضی

مجبول، باب (نصر)

**لَا تَسْتَمُوا:** - تم نہ آگاہ، تم نہ کاہلی کرنے لگو۔ فعل

نبی، جمع مذکر حاضر، باب سح سمانۃ مصدر۔

**اَفْسَطَ:** - زیادہ انصاف دلانے والا، پورا پورا انصاف

دلانے والا، اسم تفضیل واحد مذکر غائب، باب

نصر، ضرب، (واضح ہو کہ قَسَطَ لغات احمداد

میں سے ہے۔ اس کا معنی ظلم کرنا۔ اور انصاف

کرنا دونوں آتا ہے بعض اہل علم نے "افسط"

کو باب افعال سے کہا ہے، اور پھر اس پر بڑی بحث

کی ہے۔ کہ ثلاثی مزید یا رباعی سے اسم تفضیل

"افصل" کے وزن پر آتا ہے یا نہیں۔

**اَقْوَمَ:** - بہت درست رکھنے والا۔ سب سے سیدھا، اسم

تفضیل، واحد مذکر، باب نصر قیام سے مشتق

ہے۔ اس میں بھی "افسط" کی بحث ہے۔

لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ ثلاثی ہے۔

**اَذْنَى:** - زیادہ قریب، زیادہ نزدیک، اسم تفضیل، واحد

مذکر، باب نصر۔

**لَا تَرْتَابُوا:** - (کہ) تم نہ شک کرو، تم نہ شبہ میں پڑو،

فعل مضارع منفی، جمع مذکر حاضر باب افعال۔

"اَنْ" مصدر یہ کی وجہ سے نون اعرابی کر گیا۔

**حَاضِرَةٌ:** - سانسے، روبرو، اسم فاعل، واحد مؤنث،

باب نصر (آئے سانسے کی بیچ مراد ہے)

**تُذَيِّرُ وَنَهَا:** - تم اس کو پھراتے ہو، ہاتھوں ہاتھ لین

دین کرتے ہو، جمع مذکر حاضر، فعل مضارع۔

باب افعال إِذَارَةٌ مصدر ہے۔ "ہا" واحد

مؤنث غائب کی ضمیر مفعول ہے۔

**اَشْهَدُوا:** - گواہ مقرر کرلو، فعل امر، جمع مذکر حاضر،

باب افعال۔

**تَبَايَعْتُمْ:** - تم باہر خرید و فروخت کرو، جمع مذکر حاضر،

فعل ماضی باب تفاعل ہے۔

**فُسُوْقٌ بِكُمْ:** - تمہاری طرف سے نافرمانی،

اطاعت سے خروج "فسوق" باب نصر کا

مصدر ہے "ہا" زائدہ اور "کُم" جمع مذکر

مخاطب کی ضمیر۔

**رِهَانٌ:** - گروی، رہن، رهن کی جمع ہے۔ موهون

کے معنی میں آتا ہے۔ یعنی گروی رکھی ہوئی چیز۔

**فَلْيُؤَدِّ:** - چاہئے کہ وہ ادا کرے۔ امر غائب معروف،

واحد مذکر غائب کا صیغہ باب تفعیل۔

**اَوْثَمِنَ:** - وہ امان بنایا گیا۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی

مجبول، باب افعال۔

**لَا تُحْمَلُنَا**:- تو ہم پر نہ ہار ڈال، (فعل نمی جو دعا و عرض ہے) واحد مذکر حاضر باب تفعیل "نا"  
جمع حکم کی ضمیر منقول ہے۔

**وَاعْفُ**:- اور تو درگزر کر دے۔ معاف فرما، فعل امر، واحد مذکر حاضر۔ باب امر غفو مصدر ہے۔  
**مَوْلَانَا**:- ہمارا کار ساز، ہمارا مددگار، مضاف، مضاف الیہ ہے۔ "نا" ضمیر جمع حکم کی طرف مضاف ہے

## سورة آل عمران

**التَّوْرَةُ**:- وہ کتاب ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے کوہ طور پر موسیٰ علیہ السلام کو تختیوں کی شکل میں دیا اور یہود تورات اس کتاب کو کہتے ہیں جسے اللہ نے موسیٰ علیہ السلام پر اہلادہ کر دیا اور موسیٰ نے تختیوں کی شکل میں اسے لکھا، اس وقت تورات کی دو شرحیں زیادہ قابل قبول ہیں ایک تلمود بائبل اور دوسری تلمود یروشلیم، تلمود بائبل یہودیوں کے نزدیک زیادہ قابل قبول ہے کیونکہ اس میں یہودیوں کے حقوق زیادہ ذکر کئے گئے ہیں۔

**الْإِنْجِيلُ**:- اس آسمانی کتاب کا نام ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی،

اس وقت چار اناجیل عیسائیوں میں قابل قبول ہیں جب کہ عیسیٰ علیہ السلام کے بعد مجمع بتقیہ میں بہت سی اناجیل میں سے چار پر اتفاق کیا گواہ انجیل متی۔ لوقا۔ یوحنا اور مرقس ہیں۔

**الْفُرْقَانُ**:- الگ الگ کرنا، حق کو باطل سے جدا کرنا، ہر وہ چیز جس سے حق و باطل کے درمیان فرق ہو،

**آئِم**:- زیادہ خطا کار، زیادہ گنہگار، اسم تفضیل، واحد مذکر ائم سے مشتق ہے۔ باب سح ہے۔

**تُبْدُوا**:- تم ظاہر کرو گے، فعل مضارع، جمع مذکر حاضر، باب افعال، ان شرطیہ کی وجہ سے ساکن ہے۔

اور علامت کے طور پر لون آخر سے گر گیا ہے۔  
**تُخْفَوُہُ**:- تم اس کو چھپاؤ گے، جمع مذکر حاضر، فعل مضارع باب افعال۔ إخفاء مصدر۔

**يُحَاسِبُكُمْ**:- وہ تم سے حساب لے گا۔ واحد مذکر غائب، فعل مضارع۔ باب معاقلہ۔ اور

"مکم" مخاطب مذکر کی ضمیر منقول ہے۔  
**غَفَرَ اَنكَ**:- تیری بخشش، باب ضرب کا مصدر ہے۔

اس کا عامل پوشیدہ ہے "ک" واحد مذکر حاضر کی ضمیر مضاف، مضاف الیہ ہے۔

**وَسَعَهَا**:- اس کی قدرت، طاقت، جس کی انسان بغیر کسی جنگی اور نقصان کے استطاعت رکھتا ہو۔

باب فتح کا مصدر ہے۔  
**لَا يَكْلِفُ**:- وہ نہیں تکلیف دیتا ہے، وہ نہیں مامور کرتا ہے، مضارع منفی، واحد مذکر غائب۔ باب تفعیل سے۔

**نَسِينَا**:- ہم بھول گئے، فعل ماضی، جمع حکم باب سح، نسیان مصدر۔

**أَخْطَاْنَا**:- ہم نے خطا کی، ہم نے غلطی کی، فعل ماضی، جمع حکم باب افعال۔ إخطاء مصدر۔

**لَا تَحْمِلْ**:- تو نہ لا، تو نہ بوجہ ڈال۔ فعل نمی (دعا کیلئے) واحد مذکر حاضر۔ باب ضرب۔

**إِصْرًا**:- ہماری بوجھ جو مشقت و پریشانی میں ڈال دے



مثلاً اللہ کی ہستی قضاء و قدر کے مسائل جنت و دوزخ ملائکہ وغیرہ یعنی باوراء عقل حقائق جن کی کنہ اور حقیقت سمجھنے سے عقل انسانی قاصر ہو یا ان میں ایسے اشتباہ اور تاویل کی گنجائش ہو یا کم از کم ایسا ابہام ہو جس سے عوام کو گمراہی میں ڈالنا ممکن ہو۔ احسن البیان ص ۶۳

زَيْغٌ: - کجی، ٹیڑھا پن، اعتدال سے ہٹنا، ذاع یزِیغ کا مصدر ہے،

يَتَّبِعُونَ: - وہ پیروی کرتے ہیں، اتباع کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل اتباع مصدر باب (افتعال)۔

تَشَابَهٌ: - وہ مشابہ ہوا، واحد مذکر غائب فعل ماضی تشابہ مصدر باب (تفاعل)۔

اِبتِغَاءٌ: - چاہنا، تلاش کرنا، مصدر ہے باب (افتعال) تاوِیْلَةٌ: - اس کی تعبیر، تاوِیْلٌ مضاف "ة" ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ تاوِیْلٌ مصدر باب تفعیل۔

الرَّاسِخُونَ: - ثابت قدم، جمع مذکر اسم فاعل راسخ مفرد۔

يَدَّكُرُّ: - وہ نصیحت حاصل کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع تدَّكَّرُ مصدر باب تفعیل

الْأَلْبَابُ: - عقلیں، لب مفرد جس کے معنی اس عقل کے ہیں جو ہر طرح کی آمیزش سے خالص ہو۔

لَا تُرُغُ: - تو مت بھیر، تو کج نہ کر، واحد مذکر حاضر فعل نہی لا اُغْت مصدر باب افتعال

هَبْ: - تو عطا کر، تو بخش کر، واحد مذکر حاضر فعل امر

الفرقان مصدر ہے اور صیغہ صفت بھی یعنی حق کو باطل سے الگ کر دینے والی شئی اس سے مراد قرآن مجید ہے،

ذُو انْقِصَامٍ: - ذُو یعنی والا، اسامہ صفة مکبرة میں سے ہے یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے، انقِصَام یعنی غلبہ پانا، مراد یہاں مصدر ہے باب افتعال

يُصَوِّرُكُمْ: - وہ تمہاری صورتیں بناتا ہے، يَصَوِّرُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع تصوّر مصدر باب تفعیل "کم" ضمیر جمع مذکر حاضر۔

الْأَرْحَامُ: - عورت کے پیٹ کا وہ حصہ جس میں بچہ پرورش پاتا ہے رَحِم اور رَحْم واحد۔

مُحْكَمَتٌ: - جس کے معانی اور الفاظ میں اجمال اور اشتباہ نہ ہو مُحْكَمَتٌ جمع مؤنث اسم مفعول مُحْكَمَةٌ مفرد۔ مُحْكَمَات سے مراد وہ آیات ہیں جن میں اوامر و نواہی احکام و مسائل اور قصص و حکایات ہیں جن کا مفہوم واضح اور اٹل ہے اور ان کے سمجھنے میں کسی کو اشکال پیش نہیں آتا۔ احسن البیان ص ۶۳

أُمُّ الْكِتَابِ: - اصل کتاب، کتاب کی جڑ، لوح محفوظ، آیات حکمت کتاب کی ساری تعلیمات کی جڑ اور اصل ہوتی ہے اس لئے قرآن نے انکو ام الکتاب کہا ہے لوح محفوظ تمام علوم کا سرچشمہ ہے اس لئے ام الکتاب سے موسوم کیا گیا،

مُتَشَابِهَةٌ: - جن کے معنی اور الفاظ میں اجمال اور اشتباہ ہو، جمع مؤنث اسم فاعل مُتَشَابِهَةٌ مفرد تَشَابَهٌ مصدر باب (تفاعل) آیات متشابہات

کرے گی، واحد مؤنث غائب فعل مضارع  
مُفَاتِلَةٌ مصدر باب مفاتلة۔

يُؤَيِّدُ:۔ وہ مدد کرے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع  
تأيد مصدر باب تفعیل۔

زَيْنٌ:۔ حزن کیا گیا، اچھا دکھلایا گیا، واحد مذکر غائب  
فعل ماضی مجہول تزیین مصدر باب تفعیل۔

حُبٌّ:۔ محبت، حَبٌّ يَحُبُّ کا مصدر ہے باب نصر  
الْبَيْنَيْنِ:۔ بیٹے، ابن واحد۔

الْقَنَاطِيرُ:۔ قَنَاطَر (خزانہ) کی جمع ہے مراد ہے  
خزانے یعنی سونے چاندی اور مال و دولت کی  
فراوانی اور کثرت

المُقَنْطَرَةُ:۔ ڈیر کیا ہوا، اکٹھا کیا ہوا، واحد مؤنث  
اسم مفعول قنطرة مصدر باب تفعیل لغزائی مجرد۔

الدَّهَبُ:۔ سونا، أَذْهَابٌ ذُخُوفٌ جمع۔

الْقِصَّةُ:۔ چاندی، اسم جنس معرفہ

الخَيْلُ:۔ گھوڑے، خُيُولٌ جمع

المُسَوِّمَةُ:۔ نشان زدہ، وہ گھوڑے جو چراگاہ میں  
چرنے کے لئے چھوڑے گئے ہوں یا چھڑا کے

لئے تیار کئے گئے ہوں، واحد مؤنث اسم مفعول  
باب تفعیل۔

الْأَنْعَامُ:۔ مویشی، بھیڑ، بکری، گائے، اونٹ، نغم  
مفرد

الْحَوْرِيَّةُ:۔ کھیتی، زراعت،

الْحَابُ:۔ لوٹا، مصدر ہے باب نصر اور اسم زبان اور  
مکان بھی۔ لوٹنے کا وقت، لوٹنے کی جگہ،

أَنْبَشُكُمُ:۔ میں تم کو بتاؤں، میں تم کو خبر دوں، واحد

وَضَبٌ اور هَبَةٌ مصدر باب ض

الْوَهَابُ:۔ بہت عطا کرنے والا، صیغہ مبالغہ مرفوع  
وَضَبٌ اور هَبَةٌ مصدر ہے۔

جَامِعٌ:۔ جمع کرنے والا، اکٹھا کرنے والا، واحد مذکر اسم  
فاعل جاعفون جمع۔

لَا يُخْلِفُ:۔ وہ خلاف نہیں کرے گا، واحد مذکر غائب  
فعل مضارع متنی اخلاف مصدر باب افعال۔

الْمِيْعَادُ:۔ وعدہ، وقت مقرر اسم مصدر منصوب  
مواعيد جمع۔

دَابٌ:۔ عادت، حال ہو ستور،

أَخَذَهُمْ:۔ ان کو پکڑا، أَخَذَ واحد مذکر غائب فعل ماضی  
أَخَذَ مصدر باب نصر (هَمَّ ضمیر جمع مذکر غائب

مفعول

مَسْغُلُونَ:۔ غریب تم مغلوب ہو گے، جمع مذکر  
حاضر فعل مضارع مجہول غلبہ اور غلب مصدر

باب ضرب۔

تُحْشَرُونَ:۔ تم جمع کئے جاؤ گے، تم اکٹھے کئے جاؤ  
گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول حَشَرَ

مصدر باب نصر۔

الْمِهَادُ:۔ بچوتا، مراد ٹھکانا، قرار گاہ، مِهْدٌ مِهْدٌ  
انفردہ جمع۔

فَتَتَيْنِ:۔ دو گردہ، شنیہ، فِتَّةٌ مفرد فِتَاتٌ جمع۔

الْمَقَاتِلُ:۔ ان دونوں کی آپس میں لڑ بھیر ہوئی، دونوں  
ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں، شنیہ مؤنث۔

غائب فعل ماضی اليقاء مصدر باب افعال۔  
تَقَاتِلُ:۔ وہ لڑتی ہے، لڑے گی، وہ قتال کرتی ہے قتال

اَسْحَارِ :- صبح کے اوقات، (صبح کا اول وقت) مسحور  
واحد۔

اَلْقِسَطُ :- انصاف اَفْسَاطُ جمع۔

بَغْيًا :- سرکشی، زیادتی، مصدر باب ضرب

حَا جَوْك :- انھوں نے تجھ سے جھگڑا کیا، جمع مذکر  
غائب فعل ماضی باب مفاعلة (ك) ضمیر واحد  
مذکر حاضر۔

اَسْلَمْتُ :- میں فرمانبردار ہوا، واحد حکم فعل ماضی

اسلام مصدر باب افعال

وَجَّهِيَ :- میں نے اپنا رخ، اپنی عبادت کا رخ، وُجَّه

مضاف مفرد (ی) ضمیر واحد حکم مضاف الیہ

اَتَّبَعْنِ :- اس نے میری پیروی کی، اَتَّبَعَ واحد مذکر

غائب فعل ماضی اَتَّبَعَ مصدر باب افعال (ن)

وقایہ (ی) ضمیر واحد حکم۔

اَلْاٰمِنِ :- ان پر، بے پڑے لکے، اَمْنٌ مفرد۔

اَسْلَمْتُمْ :- تم اسلام لے آئے، جمع مذکر حاضر فعل

ماضی اسلام مصدر باب افعال۔

اَسْلَمُوا :- وہ اسلام لے آئے وہ تابع ہوئے، جمع مذکر

غائب فعل ماضی اسلام مصدر باب افعال۔

اِهْتَدَوْا :- انھوں نے ہدایت پائی، انھوں نے سیدھی

راہ پائی، جمع مذکر غائب فعل ماضی، اِهْتَدَا مصدر

باب افعال

قَوْلُوا :- انھوں نے پشت پھیری، انھوں نے منہ موڑا،

جمع مذکر غائب فعل ماضی قَوْلَى مصدر باب

تفعل

اَلْبَلَّغُ :- پہنچا دینا، مصدر ہے۔

حکم فعل مصدر باب تفعل (کلم) ضمیر جمع

مذکر حاضر۔

مُطَهَّرَةٌ :- ہر طرح کی نسوانی جسمانی اور نفسانی

لشائوں سے پاک کی ہوئی، واحد مؤنث اسم

مفعول باب تفعل۔

رَضَوَانِ :- رضامندی، خوشنودی، رَضِيَ ہوئی کا

مصدر باب سب۔

اٰمَنَّا :- ہم ایمان لائے، جمع حکم فعل ماضی اٰمَنَّا

مصدر باب افعال۔

اَغْفِرُ :- تو بخش دے، تو معاف کر دے، واحد مذکر

حاضر فعل امر غَفَرَ مصدر باب ضرب۔

وَقِنَا :- ہم کو بچا، ہم کو محفوظ رکھ (ق) واحد مذکر حاضر

فعل امر (ق) جمع حکم وَقِنَا مصدر باب

ضرب۔

الصَّبِيرَيْنِ :- مبر کرنے والے، ثابت قدم رہنے

والے، جمع مذکر اسم فاعل صَابَرٌ مفرد صَبَرَ

مصدر باب ضرب۔

الصَّادِقَيْنِ :- سچ بولنے والے، جمع مذکر اسم فاعل

صَادَقٌ مفرد صَدَقَ مصدر

القَتِيْبَيْنِ :- اطاعت گزار، جمع مذکر اسم فاعل قَاتَبَ

مفرد۔

اَلْمُنْفِقَيْنِ :- اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے، جمع

مذکر اسم فاعل اَلْمُنْفِقُ مفرد، اِنْفَقَ مصدر

باب افعال

اَلْمُسْتَغْفِرَيْنِ :- گناہوں کی معافی مانگنے والے، جمع

مذکر اسم فاعل اَسْتَغْفَرَ مصدر باب افعال۔

أَلِيمٌ :- درد ناک ، دکھ دینے والا ، مردوزن فعل بمعنی قائل ہے

حَبِطَتْ :- خالی ہو گئے ، مٹ گئے ، برباد ہو گئے ، اکارت ہو گئے ، واحد موصوف فعل ماضی خبطا اور خبطاً مصدر باب سجع

فَصِيرَينَ :- مدد کرنے والے ، مدد کر کے چھڑانے والے ، جمع مذکر اسم قائل فاصِرٌ مفرد فَصْرٌ مصدر باب نصر

أَوْثَرُوا :- دودے گئے ، ان کو دیا گیا ، جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ابتداء مصدر باب افعال

نَصَبِيًّا :- حصہ ، جمع نَصَبٌ ، انصبأ فعل ماضی مجہول ذوقاً مصدر باب نصر

يَتَوَلَّى :- وہ پیچھے پھیرتا ہے ، واحد مذکر غائب فعل مضارع تولی مصدر باب تعقل

مُعْرِضُونَ :- منہ موڑنے والے ، رُج گردانی کرنے والے ، جمع مذکر اسم قائل اعراض مصدر باب افعال

قَمَسْنَا :- وہ ہم کو چھوٹی ہے یا چھوٹے گی ، واحد موصوف غائب فعل مضارع قَسَمَ مصدر باب سجع (قا) ضمیر جمع مکمل

مَعْدُوذَاتٍ :- گئے ہوئے ، (گنتی کے چند دن) جمع موصوف اسم مفعول مَعْدُوذَةٌ مفرد

عَوَّهْمُ :- دھوکہ دیا ان کو ، فریب دیا ان کو غَوَّ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف عَوَّز مصدر

يَقْتَرُونَ :- وہ بہتان باندھتے ہیں ، جمع مذکر غائب فعل

مضارع افتراء مصدر باب افتعال

وَقَيْتُ :- پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ، ماضی بمعنی مستقبل واحد موصوف غائب فعل ماضی توفيت مصدر باب تعقل

لَا يُظْلَمُونَ :- ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ، ان کے ساتھ نا انصافی نہیں کی جائے گی ، جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول متنی ، ظلمت مصدر باب ضرب

تَوَلَّى :- تو دیتا ہے ، تو دے گا ، واحد مذکر حاضر فعل مضارع ابتداء مصدر باب افعال

قَسَّاءُ :- تو چاہتا ہے ، واحد مذکر حاضر فعل مضارع مَنِيْبَةٌ مصدر

تَعَزَّوْا :- تو عزت دیتا ہے ، تو عزت دے گا ، واحد مذکر حاضر فعل مضارع اغواً مصدر باب افعال

قُدِّلَ :- تو ذلت دیتا ہے ، تو ذلیل کرتا ہے ، واحد مذکر حاضر فعل مضارع اذلال مصدر باب افعال

تَوَلَّجَ :- تو داخل کرتا ہے ، واحد مذکر حاضر فعل مضارع ايلاج مصدر باب افعال

تَخَوَّجَ :- تو نکالتا ہے ، تو نکالے گا ، واحد مذکر حاضر فعل مضارع اخراج مصدر باب افعال

لَا يَتَخَذُ :- وہ نہ بنائے ، واحد مذکر غائب فعل مضارع نمی اتخاذاً مصدر باب اتحال

يُعَذِّرُكُمْ :- وہ تم کو ڈراتا ہے ، واحد مذکر غائب فعل مضارع تعذير مصدر باب تعقل

مذکر حاضر

تُخَفِّوْا :- تم چھوڑو ، تم چھپانے لگو ، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع اضطفاء مصدر باب افعال۔

تَبَدُّوْهُ :- تم اس کو ظاہر کرو، واحد مذکر حاضر فعل

مضارع اِنْفَاء مصدر باب افعال (ہ) ضمیر واحد

مذکر غائب۔

عَمِلْتُ :- اس نے کام کیا، اس نے عمل کیا، واحد

مونث غائب فعل ماضی عمل مصدر باب سجع۔

مُحْضَرًا :- حاضر کیا گیا، سامنے لایا گیا، (انسان کی نیکی

قیامت کے دن سامنے لائی جائے گی) واحد مذکر

اس مفعول اخضار مصدر باب افعال۔

سَوَّءَ :- برائی، گناہ، برا کام، آفت،

تَوَدُّ :- وہ آرزو کرے گی، وہ چاہے گی، واحد مونث

غائب فعل مضارع باب سجع

أَمَدًا :- مدت۔

رَوْفٌ :- مہربان، شفقت کرنے والا، بزرگن فعلون

صفت مشبہ رَأْفَةٌ مصدر اللہ تعالیٰ کے اسمہ حسنی

میں سے ہے۔

يُحِبُّكُمْ :- وہ (اللہ) تم سے محبت کرے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع اِخْتِابَ مصدر باب افعال

(تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔

اصْطَفَى :- اس نے چن لیا، اس نے پسند کر لیا، واحد

مذکر غائب فعل ماضی اصْطَفَاءَ مصدر باب

اِقتعال۔

أَمْرَاتٌ عِمْرَانُ :- عمران کی بیوی، یہ حضرت

مریم علیہ السلام کی والدہ ماجدہ اور حضرت عیسیٰ

علیہ السلام کی مائی ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان کا

اس مبارک (ذبحہ) تھا اور یہ عمرانی نام ہے،

نَلَوْتُ :- میں نے مت مائی، میں نے غز مائی، واحد

کلم فعل ماضی نَلَوَ مصدر باب ضرب و سجع۔

بَطْنِي :- میرا پیٹ، اسم ہے اس میں (ی) ضمیر واحد

کلم بطن مفرد بَطْنُون جمع۔

مُحَرَّرًا :- آزاد کیا ہوا، (بیت المقدس کی خدمت کے

لئے خاص کیا ہوا۔ عبادت کے لئے خاص کر لیا

گیا) واحد مذکر اسم مفعول تَحْرِيرُ مصدر باب

تفعلیل۔

تَقَبَّلَ :- تو قبول کر، واحد مذکر حاضر فعل امر تَقَبَّلْ

مصدر باب تفعل

وَصَعَتْهَا :- اس نے لڑکی کو چٹا، واحد مونث غائب

فعل ماضی وَضَعَ مصدر باب فح (ھا) ضمیر واحد

مونث غائب مفعول۔

وَصَعَتْهَا :- میں نے اس کو چٹا، واحد کلم فعل ماضی

وَضَعَ مصدر باب فح (ھا) ضمیر واحد مونث

غائب مفعول۔

سَمَّيْتُهَا :- میں نے اس کا نام رکھا، واحد کلم فعل

ماضی تَسْمِيَةُ مصدر (ھا) ضمیر واحد مونث

غائب۔

تَقَبَّلَهَا :- اس (رب) نے اس مریم کو قبول فرمایا،

تَقَبَّلَ واحد مذکر غائب فعل ماضی تَقَبَّلَ مصدر

باب تفعل (ھا) ضمیر واحد مونث غائب۔

قَبُولٌ :- پسندیدگی سے قبول کرنا، مصدر ہے باب سجع

أَنْبَتَهَا :- اس کو بڑھایا، واحد مذکر غائب، فعل ماضی

أَنْبَتَ مصدر باب افعال (ھا) ضمیر واحد

مونث غائب مفعول۔

محصور کے بعض نے اس کے معنی ہار دے کئے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں کیونکہ یہ ایک عیب ہے جب کہ یہاں ان کا ذکر مدح اور منقبت کے طور پر کیا گیا ہے۔ تفسیر احسن البیان ص ۶۹

بَلَّغْنِي:۔ مجھے آہنچا، بلغ واحد مذکر غائب فعل ماضی (ن) و قایہ (ی) ضمیر واحد مکمل۔

الْكِبَرُ:۔ بڑھاپا، عمر زیادہ ہو جانا،

أَمْرًا:۔ میری عورت، میری بیوی، امرؤ مضاف (ی) ضمیر واحد ختم مضاف الیہ۔

عَاقِرًا:۔ بانجھ،

آيَةٌ:۔ نشانی، آیت، احکام خداوندی، آیات جمع۔

آيَتُكَ:۔ تیری نشانیاں، آیات اسم آية واحد (ك) ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

لَا تُكَلِّمُ:۔ تو بات نہ کر، واحد مذکر حاضر فعل مضارع نبی تکلیف مصدر باب تفعیل۔

رَمَزًا:۔ اشارہ، رموز جمع۔

أَذْكُرُ:۔ تو یاد کر، تو ذکر کر، واحد مذکر حاضر فعل امر ذو نحو مصدر باب نصر۔

تَسْبِيحٌ:۔ تسبیح بیان کر، توپاکی بیان کر، تو عبادت کر، واحد مذکر حاضر فعل امر تسبیح مصدر باب تفعیل۔

عِشْيً:۔ شام، سورج ڈھلے، دن ڈھلے،

الْبُكَارُ:۔ صبح، بروزن افعال اسم ہے،

اصْطَفَاكَ:۔ اس نے تجھ کو پسند کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی اصطفا مصدر باب افعال (ك) ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول۔

كَلَّمَهَا:۔ اس نے اس کا کلیل بتایا، (اللہ نے زکریا کو مریم کا کلیل بتایا) كَلَّمْ واحد مذکر غائب فعل ماضی تکلیف مصدر باب تفعیل (هـ) ضمیر واحد مؤنث مفعول۔

زَكَرِيَّا:۔ زکریا علیہ السلام بنی اسرائیل میں عظیم المرتبت نبی گذرے ہیں حضرت یحییٰ کے والد ماجد ہیں اور حضرت مریم کے خالو بھی تھے۔

الْمَحْرَابُ:۔ سب سے اعلیٰ اور اگلا مقام، صدر البیت مخارینب جمع "محراب سے مراد وہ حجرہ ہے جس میں حضرت مریم رہائش پذیر تھیں"

هَبْ:۔ توجھ کر، بخش کر، واحد مذکر حاضر فعل امر وَهَبَ اور هَبَ مصدر باب ضرب۔

فَادَتْهُ:۔ اس کو پکارا، فادَتْ واحد مؤنث غائب فعل ماضی فاد مصدر باب مفاعلة (هـ) ضمیر واحد مذکر غائب مفعول

يُبَشِّرُكَ:۔ وہ آپ کو خوش خبری دیتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع تبشیر مصدر باب تفعیل (ك) ضمیر واحد مذکر حاضر۔

مُصَدِّقًا:۔ تصدیق کرنے والا، سچا کہنے والا، واحد مذکر اسم فاعل تصدیق مصدر باب تفعیل۔

سَيِّدًا:۔ سردار، مفت مشہر شاذہ جمع۔

حُضُورًا:۔ عورتوں سے بے رشتہ رکھنے والا،

عورتوں کے پاس نہ جانے والا، حُضُورُ بروزن فعل مبالغہ کا مینہ "محصور کے معنی گناہوں سے پاک یعنی گناہوں کے قریب نہیں چلنے گویا کہ ان کو ان سے روک دیا گیا ہے یعنی محصور بمعنی

طَهْرَكَ:۔ تم کو پاک کیا، تم کو سترائیا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی تظہر مصدر باب تفعیل

(ک) ضمیر واحد مؤنث حاضر۔

أَسْجُدِي:۔ توجہ کر، واحد مؤنث حاضر فعل امر

سجود مصدر باب نصر۔

ارْكَبِي:۔ تور کو رک کر، توجہ کر، واحد مؤنث حاضر فعل

امر دُخْوَع مصدر باب نصر۔

الرَّاكِبِينَ:۔ رکوع کرنے والے، جھکنے والے، جمع

مذکر اسم فاعل رُكُوْع مصدر رَاكِب مفرد

نُوحِيْهِ:۔ ہم وحی بھیجتے تھے ان کو، نُوحی جمع حکم

فعل مضارع يُنْحَاة مصدر باب افعال (و) ضمیر

مفعول۔

يُلْقَوْنَ:۔ وہ ڈال رہے تھے، جمع مذکر غائب فعل

مضارع اَلْقَاة مصدر باب افعال

يَكْفُلُ:۔ وہ پرورش کرے گا، وہ پرورش کا ذمہ لے گا،

واحد مذکر غائب فعل مضارع كَفَالَة مصدر باب

نصر۔

يُبَشِّرُكَ:۔ وہ خوش خبری دیتا ہے تم کو، واحد مذکر

غائب فعل مضارع بَشَّرَ مصدر باب تفعیل

(ک) ضمیر واحد مؤنث حاضر مفعول۔

وَجِيْهَاً:۔ وجاہت والا، قدر و منزلت والا، مینہ صفت

منسوب وَجَاهَة مصدر باب کرم۔

الْمُقَرَّبِينَ:۔ زیادہ عزت والے، قریب کئے ہوئے،

جمع مذکر اسم مفعول الْمُقَرَّب مفرد تَقَرَّب

مصدر باب تفعیل

الْمَهْدِ:۔ گوارہ، یعنی ماں کی گود، مَهْدُ جمع

كَهَلًا:۔ باوقار، متوسط عمر کا آدمی جس کے کچھ بال سیاہ

اور کچھ سفید ہوں بعض نے عمر کی تعیین کی ہے

۳۰ یا ۳۲ برس کی عمر سے ۵۰ برس تک کی عمر

والے کو کھل کہا ہے، اوچتر عمر میں کلام کرنے

کا مطلب بعض نے یہ بیان کیا ہے کہ جب وہ

بڑے ہو کر وحی و رسالت سے سرفراز کئے

جائیں گے اور بعض نے کہا ہے کہ آپ کا

قیامت کے قریب جب آسمان سے نزول ہوگا

جیسا کہ اہل سنت کا عقیدہ ہے جو صحیح اور متواتر

احادیث سے ثابت ہے تو اس وقت جو وہ اسلام

کی تبلیغ کریں گے وہ کلام مراد ہے، ”تفسیر ابن

کثیر و قرطبی“

لَمْ يَمْسَسْنِيْ:۔ مجھے نہیں چھوا، مجھے ہاتھ نہیں

لگایا، يَمْسَسُ واحد مذکر غائب فعل مضارع

مجرد مَسَّ مصدر باب نصر

كُنْ:۔ ہو جا، واحد مذکر حاضر فعل امر كُنْ مصدر

باب نصر۔

فَيَكُونُ:۔ ہو جاتا ہے، ہوتا ہے، ہو جائے گا فَيَكُونُ

واحد مذکر غائب فعل مضارع كَوْنٌ مصدر

باب نصر۔

أَنْصَارِيْ:۔ میرے مددگار، اَنْصَارِ مضاف (عد)

ضمیر واحد حکم مضاف الیہ۔

أَشْهَدُ:۔ تو گواہ رہ، واحد مذکر حاضر فعل امر شَهِدَة

مصدر باب سجع۔

مُسْلِمُونَ:۔ فرمانبردار مسلمان، جمع مذکر اسم فاعل

مُسْلِم واحد اِسْلَام مصدر باب افعال۔

تقدیم و تاخیر ہے یعنی رَافِعُکَ (میں اپنی طرف اٹھانے والا ہوں) کے معنی مقدم ہیں اور مُؤَقِّکَ (ثبوت کرنے والا ہوں) کے معنی متاخر یعنی میں تجھے آسمان پر اٹھا لوں گا۔ اور پھر جب دوبارہ دنیا میں نازل ہوگا تو اس وقت موت سے ہمکنار کروں گا یعنی یہودیوں کے ہاتھ سے تیرا قتل نہیں ہوگا بلکہ تجھے طبعی موت آئے گی۔ ”تفسیر احسن البیان ص ۷۲“

رَافِعُکَ :- تجھ کو اٹھانے والا، واحد مذکر اسم فاعل رَفَعَ مصدر (ک) ضمیر واحد مذکر حاضر مضارع الیہ ”یہاں رفع سے رفع حقیقی جسمانی مراد ہے رفع روحانی یا رفع درجات نہیں مراد ہے جیسا کہ مکررین نزول مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خیال ہے کیونکہ یہود عیان قتل مسیح ہیں جیسا کہ قرآن نے ان کے الفاظ کو ذکر کیا ہے ”انا قتلنا المسيح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ“ اللہ نے اس کی تردید فرمائی ”اذ قال اللہ یا عیسیٰ انی معک و رافعک الی“ مزید وضاحت عیسیٰ علیہ السلام کے ذکر میں ملاحظہ فرمائیں۔

مُظْهِرُکَ :- پاکیزہ رکھنے والا، دور رکھنے والا ہوں تجھ کو، مُظْهِرُ واحد مذکر اسم فاعل تَظْهِرُ مصدر باب تفعیل (ک) ضمیر واحد مذکر حاضر مَرَجَعُکُمْ :- دوبارہ تمہارا لوٹنا، تمہارا لوٹایا جانا، لازم بھی ہے اور متعدی بھی لازم کا مصدر رَجَعَ اور متعدی کا مصدر رَجَعُوا آتا ہے باب ضرب۔

أَحْكُمُ :- میں حکم کروں گا، فیعل کروں گا، واحد متکلم

أَتْبَعْنَا :- ہم نے پیروی کی، ہم نے تابعداری کی، جمع متکلم فعل ماضی اتَّبَعَ مصدر باب اتعالت۔ اَتَّبَعْنَا :- تو ہم کو لکھ دے، المتکلم واحد مذکر حاضر فعل امر کفایت مصدر باب نصر (فام) ضمیر جمع متکلم۔ مَكْرُواً :- انہوں نے حال کی، خفیہ تدبیر کی، جمع مذکر غائب فعل ماضی مَكَّرَ مصدر باب نصر۔ الْمَاكِرِينَ :- تدبیر کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل مَكَّرَ مصدر باب نصر۔

مُتَوَقِّفُکَ :- المعوقی کا مصدر تَوَقَّفَ اور ماذہ و فعی ہے جس کے اصل معنی پورا پورا لینے کے ہیں، انسان کی موت پر جو وفات کا لفظ بولا جاتا ہے تو اسی لئے کہ اس کے جسمانی اختیارات مکمل طور پر سلب کر لئے جاتے ہیں اس اعتبار سے موت اس کے معنی کی مختلف صورتوں میں سے محض ایک صورت ہے نیز میں بھی چونکہ انسانی اختیارات عارضی طور پر معطل کر دئے جاتے ہیں اس لئے نیز پر بھی قرآن نے وفات کے لفظ کا اطلاق کیا ہے جس سے معلوم ہوا کہ اس کے حقیقی اور اصل معنی پورا پورا لینے کے ہی ہیں اپنی مُتَوَقِّفُکَ میں یہ اسی اپنے حقیقی اور اصل معنی میں استعمال ہوا ہے یعنی میں اے عیسیٰ! تجھے یہودیوں کی سازش سے بچا کر پورا پورا اپنی طرف آسٹالوہا پر اٹھا لوں گا چنانچہ ایسا ہی ہوا،

اور بعض نے اس کے مجازی معنی کے شہرت استعمال کے مطابق موت ہی کے معنی کئے ہیں لیکن اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ الفاظ میں



**تَحَاجُّونَ**:- تم جھگڑا کرتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع مُتَحَاجِّةٌ مصدر باب مفاعلة

**حَاجَجْتُمُ**:- تم نے جھگڑا کیا، تم نے جت کی، جمع

مذکر حاضر فعل باضی مُتَحَاجَّةٌ مصدر باب

مفاعلة

**حَنِيفًا**:- ایک طرف ہونے والا، بروزن فعل مفت

مشبہ کامیضہ، جو کوئی ایک راہ حق پکڑے اور سب

باطل راہیں چھوڑے حنیف کہلاتا ہے،

**وَدَّتْ**:- اس نے دل سے چاہا، دل سے رغبت کی، واحد

مؤنث غائب فعل ماضی معروف وُدَّ مَوَدَّ

مصدر باب سجع

**طَائِفَةٌ**:- گروہ، جماعت، بعض لوگ، کچھ لوگ، واحد

مؤنث اسم فاعل طَوَّفَ مصدر طَائِفَةٌ کے

تعیین میں مفسرین کے نزدیک اختلاف ہے

تفسیر کی کتابوں میں رجوع کریں۔

**قَلْبِسُونُ**:- تم ملائے ہو، تم غلط ملط کرتے ہو، تم

چمپاتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع لَبَسَ

مصدر۔

**تَكْتُمُونَ**:- تم چمپاتے ہو، تم چمپا گئے، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع كَتَمَ اور كَتَمَانُ مصدر باب

نصر۔

**وَجْهَ النَّهَارِ**:- دن کا شروع حصہ، وجہ اسم مفرد

مضاف منصوب النهار مضاف الیہ

**يُؤْتَى**:- دیا جائے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع

مجبول بإتياء مصدر باب افعال۔

**أَوْثِقْتُمْ**:- تم کو دیا گیا، تم کو ملا، جمع مذکر حاضر فعل ماضی

فعل مضارع حَكَمَ مصدر باب نصر۔

**أَعْدَبُ بِهِمْ**:- میں ان کو عذاب دوں گا، أَعْدَبَ واحد

حکلم فعل مضارع تَعْلِيْبٌ مصدر باب تفعیل

(ہم) ضمیر جمع مذکر غائب۔

**نَضِرُ**:- مدد کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل نَضَرَ

مصدر باب نصر۔

**يُوقِيهِمْ**:- وہ ان کو پورا پورا دے گا، واحد مذکر غائب

فعل مضارع تَوَقَّيْتُ مصدر باب تفعیل (ہم)

ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

**نَعْلُو**:- ہم تلاوت کرتے ہیں، ہم پڑھکر سناتے ہیں، جمع

حکلم فعل مضارع نَعْلَاوَةٌ مصدر باب نصر۔

**حَاجَلَكَ**:- اس نے تجھ سے جھگڑا کیا، حَاجَجَ واحد

مذکر غائب فعل ماضی مُتَحَاجَّةٌ مصدر باب

مفاعلة (ک) ضمیر واحد مذکر حاضر۔

**تَعَالَوْا**:- تم آؤ، جمع مذکر حاضر فعل امر تعالیٰ مصدر

نَدَّعْ:- ہم بلا لیں، ہم بلا لیں گے، جمع حکلم فعل

مضارع دَعَا اور دَعْوَةٌ مصدر باب نصر اصل

میں نَدَّعَوْا۔

**الْمُتَقَرِّبِينَ**:- شک میں پڑنے والے، تردد کرنے

والے، جمع مذکر اسم فاعل مُتَقَرِّبٌ مفرد انقواء

مصدر باب اتحال۔

**نَبْتَهْلُ**:- ہم مرکز کو رکڑ دیا کریں۔ جمع حکلم فعل

مضارع بَجَرَدَمِ ابْتِهَالٍ مصدر باب اتحال

الْقَصَصُ:- قصہ، قصہ بیان کرنا،

**اشْهَدُوا**:- تم گواہ ہو، جمع مذکر حاضر فعل امر

شَهِدَاةٌ مصدر باب سجع

مجدول ایفاء مصدر باب افعال۔

يَخْتَصُّ :- وہ خاص کر دیتا ہے، خصوصیت کے ساتھ

عنایت کرتا ہے، مضارع واحد مذکر غائب باب

افتعال مصدر اختصاص۔

تَأْمَنُّهُ :- تو اس کو امانت دے، تو اس کو امین بنائے، واحد

مذکر حاضر فعل مضارع ائمن اور امانۃ مصدر

(ہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔

قِنطَار :- مال کثیر، قنطاریہ جمع۔

لَا يُؤَدُّهُ :- وہ نہ ادا کرے اس کو، واحد مذکر غائب، فعل

مضارع جثی، قَادُوۃ مصدر باب تفعیل (ہ)

ضمیر واحد مذکر غائب۔

دُمْتُ :- تو ظہر ادا، واحد مذکر حاضر فعل ماضی ذَوَام

مصدر مَادُمْتُ جب تک تو رہا، یہ افعال ناقصہ

میں سے ہے۔

الْأَمِين :- ان پرہ، ائی لوگ، ائمی کی جمع بحالت

نصب و جر۔

أَوْفَى :- اس نے پورا کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

ایفاء مصدر باب افعال۔

اتَّقَى :- وہ ڈرا، اس نے پرہیز گاری کی، واحد مذکر غائب

فعل ماضی اتقاء مصدر باب افعال۔

يَشْتَرُونَ :- وہ بدلہ میں لیتے ہیں، خریدتے ہیں،

حاصل کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

ثبت الاشتراء مصدر باب افعال۔

أَيْمَانِهِمْ :- ان کی قسمیں، آیمان مضاف (ہم)

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

خَلَقَ :- جسے،

لَا يَكْلَمُهُمْ :- وہ ان سے بات نہیں کرے گا، واحد

مذکر غائب فعل مضارع مثنیٰ، تَكْلِمَ مصدر

باب تفعیل (ہم) ضمیر جمع مذکر غائب۔

لَا يُزَكِّيهِمْ :- ان کو پاک نہیں کرے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع مثنیٰ تَزَكَّى مصدر باب

تفعیل ہم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

يَلُونُ :- وہ گھماتے ہیں، پھراتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع لَوَّي مصدر باب نصر

تَحْسِبُوۃ :- تم اس کے متعلق خیال کرو، تم اس کے

بارے میں گمان کرو، تَحْسِبُوۃ جمع مذکر حاضر

فعل مضارع (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب حَسَبَان

مصدر

رَبَّنَّ :- زائد، خدا پرست، درودیش، اللہ والے، مرشد

غلط، ربانی کی جمع بحالت نصب و جر،

تُعَلِّمُونَ :- تم سکھاتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع تعلیم مصدر باب تفعیل

قَدَرُ سَوْنُ :- تم پرے ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع

قَدَرَسَ مصدر باب نصر۔

أَرْحَامًا :- قرابت، رحم، رَحْمَ کی جمع رحم عورت

کے پیٹ کا وہ حصہ جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے، اور

جگہ قرابت کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے

کیونکہ اہل قرابت ایک ہی رحم سے پیدا ہوتے

ہیں۔

مُشَاق :- عہد، بیان، اسم منصوب،

مُصَدِّق :- سچا، ماننے والا، سچا کہنے والا، واحد مذکر اسم

فاعل تصدیق مصدر باب تفعیل۔

يُكَافُّ طَوْعًا "لغات القرآن ج ۴ ص ۱۰۶"  
گِرْہَا: سزیدستی، ناگوار ہونا، ناخوشی مجبوری، مصدر  
وام مصدر۔

يُوجَعُونَ: - وہ لوٹائے جائیں گے، جمع مذکر غائب  
فعل مضارع زنج مصدر یا اوزجاع مصدر۔  
الْأَسْبَاطُ: - قبیلے، ایک دادا کی اولاد، بیٹا مفرد،  
بیٹا پوتے اور نواسے دونوں کے لئے آتا ہے  
مگر نواسہ کے معنی میں اس کا استعمال زیادہ ہوتا  
ہے،

أُولَئِكَ: - اے دیا گیا، وہ دیا گیا، واحد مذکر غائب فعل  
ماضی مجہول ایتقاء مصدر باب افعال۔  
لَا تُفَرِّقُ: - ہم تفریق نہیں کرتے، جمع حکم فعل  
مضارع منفی تفریق مصدر باب تفعیل،  
مُسْلِمُونَ: - فرمانبردار مسلمان، جمع مذکر اسم فاعل  
مرفوع مکرر مُسْلِمٌ مفرد اسلام مصدر باب  
افعال۔

يَبْتَغِ: - طلب کرے، ذمہ داری، واحد مذکر غائب فعل  
مضارع مجزوم ابتغاء مصدر باب افعال اصل  
میں یتقی تھا۔  
لَنْ يُقْبَلَ: - ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا، واحد مذکر  
غائب فعل مضارع منصوب مؤکد مستقبل  
قَبُولٌ مصدر باب سجع۔

الْخُسْرَىٰ: - ٹوٹ پانے والے، نقصان اٹھانے والے،  
خراب ہونے والے، جمع مذکر اسم فاعل خُسْرٌ  
اور خُسْرَانٌ مصدر۔

لَا يُخَفِّفُ: - ہلکا نہیں کیا جائے گا، عذاب میں کمی

لَعْنَةُ مَنْ: - البتہ تم ضرور ایمان لاؤ گے، جمع مذکر حاضر  
فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِنْمَانٌ مصدر  
باب افعال۔

أَقْرَرْتُمْ: - تم نے اقرار کیا، جمع مذکر حاضر فعل ماضی  
اِقْرَارٌ مصدر۔  
نوٹ: - اقرار کبھی صرف دل سے ہوتا ہے، اور  
کبھی صرف زبان سے اور کبھی دونوں سے توحید  
اور ایمانیات میں صرف زبان سے اقرار کر لینا  
کافی نہیں بلکہ دل اور زبان دونوں کا اقرار  
ضروری ہے۔

إِصْرِي: - میرا ذمہ، میرا عہد، إِصْرٌ مضاف (ی)  
ضمیر واحد حکم مضاف الیہ، چون کہ عہد کی ذمہ  
داری کا بھی انسان پر بوجہ ہوتا ہے اس لئے إِصْرٌ  
عہد کے معنی میں بھی ہوتا ہے۔

أَقْرَرْنَا: - ہم نے اقرار کیا، جمع حکم فعل ماضی اِقْرَارٌ  
مصدر باب افعال

قَوْلِي: - اس نے منہ موڑا، اس نے پیٹ پیچھڑی، واحد  
مذکر غائب فعل ماضی قَوْلِي مصدر باب تفعیل۔

يَبْغُونَ: - وہ چاہتے ہیں، وہ طلب کرتے ہیں، جمع مذکر  
غائب فعل مضارع منفی مصدر باب ضرب۔

أَسْلَمَ: - وہ اسلام لایا، مسلمان ہوا، تاجدار ہوا، واحد  
مذکر غائب فعل ماضی اسلام مصدر باب  
افعال۔

طَوْعًا: - فرمانبرداری، انقیاد، یہ مصدر ہے مگر فلاس کی  
مذہب ہے، اس کا فعل باب نصر اور غلیم دونوں  
سے مستعمل ہے طَوْعٌ طَوْعًا اور طَاع

اتَّبِعُوا: - تم پیروی کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر اتباع مصدر باب اتعال۔

حَنِيفًا: - ایک طرف ہونے والا، بروزن فعل مفت مضارع کا صیغہ، ”جو کوئی ایک راہ حق پکڑے اور سب باطل راہیں چھوڑے حنیف کہلاتا ہے“

وَضَعَ: - بنایا گیا، یعنی عبادت خانہ بنایا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول وضع مصدر باب فتح۔

مُبْرَكًا: - بڑا بابرکت، بڑی خیر والا، واحد مذکر اسم مفعول باب مفاعلة۔

مَقَامُ اِبْرَاهِيمَ: - مقام کھڑا ہونے کی جگہ، ظرف مکان قیام مصدر مقام ابراہیم: وہ حجر جس پر کھڑے ہو کر ابراہیم علیہ السلام نے کعبہ کی تعمیر کی تھی جس پر بالان اللہ آپ کے نشان قدم بن گئے تھے،

اسْتَطَاعَ: - اس سے ہوسکا، وہ کرسکا، واحد مذکر غائب فعل ماضی استیطاقۃ مصدر۔

تَصَدُّوْنَ: - تم روکتے ہو، تم بند کرتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع صد مصدر باب نصر۔

شَهِدَآءَ: - حاضرین، شاہد، گواہان، شَهِدَآءُ شَهِدَآءِ جمع ہے، جو مباہلہ کے لئے ہے جیسا کہ غلیم اور غلَمَاءُ ہو سکتا ہے، کہ شاہد کی جمع ہو چسے کہ شاعر اور شعراء۔

يُرْوَدُوْكُمْ: - لوٹا کر دیں گے تم کو، یُرْوَدُوا جمع مذکر غائب فعل مضارع رَدَّ مصدر باب نصر (گم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔

تُعَلِّی: - وہ پڑھی جاتی ہے، اس کی تلاوت کی جاتی ہے،

نہیں کی جائے گی، واحد مذکر غائب فعل مضارع متغی مجہول تخفیف مصدر باب تفعیل۔

اَزْدَادُوا: - وہ بڑھے، جمع مذکر غائب فعل ماضی ازدیاد مصدر جس کے معنی زیادہ ہونے کے ہیں،

تُقْبَلُ: - وہ قبول کی جائے گی، وہ قبول کی جاتی ہے، واحد مؤنث غائب فعل مضارع قَبُولُ مصدر باب سح لَنْ تُقْبَلَ: ہرگز نہیں قبول کی جائے گی،

الصَّالُوْنَ: - گمراہ، بیکے ہوئے، راہ بھولے ہوئے، جمع مذکر اسم فاعل ضلال مصدر ضلّ مفرد۔

اَفْتَدَى: - اس نے اپنے چھڑانے کا بدلہ دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی الفداء مصدر باب اتعال۔

نَصَرِیْنِ: - مدد کرنے والے، مدد کر کے چھڑانے والے، جمع مذکر اسم فاعل نصر مصدر باب نصر۔

تَنَالُوا: - تم پاتے ہو، تم پاؤ گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع نَالَ مصدر باب سح

الْبِرُّ: - نیکی کرنا، بھلائی کرنا، نیکو کاری، مصدر ہے، حِلًا: - حلال ہونا، حَلَّ یَحِلُّ کا مصدر ہے۔

حَرَمٌ: - اس نے حرام کیا، اس نے منع کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی فخر حَرَمَ مصدر باب تفعیل۔

تُنَزَّلُ: - سونہ اتاری جائے، وہ اتاری جاتی ہے، وہ اتاری جائے گی، واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول تنَزَّلَ مصدر باب تفعیل۔

اَفْتَرَى: - اس نے جھوٹ باندھا، اس نے بہتان تراشا، واحد مذکر غائب فعل ماضی الافتراء مصدر باب اتعال۔

واحد مؤنث غائب فعل مضارع وكلاوة مصدر

باب امر-

يَعْتَصِمُ:- مضبوط پکڑتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجزوم اخیضام مصدر باب افعال-

مُسْتَقِيمٌ:- سیدھا، صحیح، واحد مذکر اسم فاعل استقامۃ

مصدر

لَا تَمُوتُنَّ:- تم نہ مرو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع

ہائون تاکید مؤنث مصدر باب امر-

مُسْلِمُونَ:- فرمانبردار مسلمان، جمع مذکر اسم فاعل

إسلام مصدر باب افعال-

اعْتَصِمُوا:- تم مضبوط پکڑو، جمع مذکر حاضر فعل امر

اخیضام مصدر باب افعال

لَا تَقْرَءُوا:- تم جہان نہ پڑھو، تم متحرّق نہ ہو چلو، تم

پھوٹ نہ ڈالو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع نفی

تَقْرَأُ مصدر باب تفعّل سے اصل میں تَقْرَءُوا

تھا ایک تاء حذف ہو گئی،

أَعْدَاءٌ:- دشمن، غلو مصدر-

أَلَفٌ:- اس نے الفت دی، اس نے محبت ڈال دی، واحد

مذکر غائب فعل ماضی تالیف مصدر باب

تفعّل-

شَقَا:- کنارہ، یہ لفظ ہلاکت سے قریب ہونے کے

لئے ضرب اللش ہے اشقاء جمع ہے

حُفْوَةٌ:- گڑھا، حفرة سے مشتق ہے جس کے معنی

زمین کھودنے کے حفرة جمع-

أَنْقَذَ كُمْ:- اس نے تم کو نجات دی انقذ واحد مذکر

غائب فعل ماضی انقاذ مصدر باب افعال (کرم)

ضمیر جمع مذکر حاضر-

يَدْعُونَ:- وہ بلاتے ہیں، طلب کرتے ہیں، بلائیں

گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع دعوة مصدر

اور دعوة باب امر-

يَأْمُرُونَ:- وہ حکم دیتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع امر مصدر باب امر-

يَنْهَوْنَ:- وہ روکتے ہیں، منع کرتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع نفی مصدر باب فتح-

الْمُفْلِحُونَ:- لالچ پانے والے، مراد پانے والے

کامیاب، جمع مذکر اسم فاعل المفلح مفرد

إفلاح مصدر باب افعال-

اخْتَلَفُوا:- انھوں نے اختلاف کیا، جمع مذکر غائب

فعل ماضی اختلاف مصدر باب افعال-

تَبَيَّضُ:- سوہ سفید ہوگی، دوہر خشاں ہوگی، واحد مؤنث

غائب فعل مضارع ابتیاض مصدر، چہروں کے

لئے جب ابھیاض کا استعمال ہو تو مسرت

وانبساط کا اظہار مراد ہوتا ہے-

وُجُوهٌ:- چہرے، جمع مرفوع مکرمه وجہ مفرد-

الْمَسْوَدَاتُ:- سوہ سیاہ ہوگی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

اسوداد مصدر-

أَبْيَضَتْ:- سفید ہو گئیں، دیکھ لگیں، واحد مؤنث

غائب فعل ماضی ابیضاض مصدر-

أَخْرَجَتْ:- وہ نکال گئی، (بجیجی گئی) واحد مؤنث

غائب، فعل ماضی مجہول إخراج مصدر باب

افعال-

تَنْهَوْنَ:- تم منع کرتے ہو، تم روکتے ہو، جمع مذکر حاضر

الْمَسْكُونَةُ:۔ محتاجی، ذلت، اسم مصدر،

عَصُوا:۔ انھوں نے نافرمانی کی، انھوں نے اطاعت نہ کی، انھوں نے کہنا نہ مانا، جمع مذکر غائب فعل ماضی مَعْصِيَةٌ اور عَصِيَانٌ مصدر عَصُوا اصل میں عَصُوا تھا، یا متحرک ماقبل اسکا مفتوح اسلئے اس یام کو الف سے بدل دیا گیا، اب واؤ اور یام دوسرا کن جمع ہوئے لہذا الف گر گیا اور عَصُوا ارہ گیا۔

يَعْتَدُونَ:۔ وہ زیادتی کرتے تھے، وہ حدود شرعیہ سے تجاوز کرتے تھے، جمع مذکر غائب فعل مضارع اغْتِدَاءٌ مصدر باب افعال۔

قَائِمَةٌ:۔ سچائی اور حقانیت پر جمی رہنے والی، واحد مؤنث اسم فاعل قَائِمَاتٌ جمع۔

اِنَاءً:۔ اوقات، گھنٹیاں، اُنّی (ہو وزن عَصَا) کی جمع جس کے معنی گھڑی اور وقت کے ہیں۔

يُسَارِعُونَ:۔ وہ جلدی کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع مُسَارَعَةٌ مصدر باب مفاعلة۔  
يُنْفِقُونَ:۔ وہ خرچ کرتے ہیں، واحد مذکر غائب فعل مضارع اِنْفَاقٌ مصدر باب افعال۔

اَصَابَتْ:۔ وہ جاگ، واحد مؤنث غائب فعل ماضی، اَصَابَةٌ مصدر باب افعال

حَرْثٌ:۔ کھیتی، زراعت، حَرْثٌ، يَحْرَثُ کا مصدر ہے، باب لھر، ضرب

لَا يَأْتُونَكَمُ:۔ وہ حملاے لئے کی نہیں کریں گے وہ کو تباہی اور کی نہیں کریں گے، جمع مذکر غائب فعل مضارع اَتَا، اَلُوْ اور اَتَى مصدر، باب لھر (نکم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔

فعل مضارع معروف نفی مصدر باب نحر۔

لَنْ يُضْرَبُوا كُمْ:۔ وہ ہرگز ضرر نہیں پہنچائے گا تم کو، وہ ہرگز نقصان نہیں کرے گا تم کو، واحد مذکر غائب فعل مضارع ضَرَبَ مَنّی مؤکد منصوب بمعنی مستقبل ضَرَبَ مصدر باب لھر (نکم) ضمیر جمع مذکر غائب۔

يُقَاتِلُوا كُمْ:۔ وہ لڑیں تم سے، یُقَاتِلُوا جمع مذکر غائب فعل مضارع مُقَاتَلَةٌ مصدر باب مفاعلة (نکم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔

يُولُوا كُمْ:۔ وہ پیچھے دیں گے تم کو، یعنی پشت پھیر کر ہماکیں گے، جمع مذکر غائب فعل مضارع مجزوم تَوَلَّى مصدر باب تفعیل (نکم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔

الْأَذْيَارُ:۔ ڈھنیں، ڈھب، مفرد ”پیچھے کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے“

لَا يَنْصَرُونَ:۔ ان کی مدد نہیں کی جائے گی، جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول مَنّی نَصَرَ مصدر باب لھر۔

ضُرِبَتْ:۔ ڈال دی گئی، مار دی گئی، لازم کردی گئی، لگادی گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ضَرْبٌ مصدر۔

يُنْفِقُوا:۔ وہ پائے گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول نَفَقَ مصدر باب نحر۔

بَاءٌ وَ:۔ وہ پھر سے پہلے، جمع مذکر غائب فعل ماضی بَوَّأَ مصدر بَوَّأَ جس کے اصل معنی ٹھکانہ درست کرنے اور جگہ ہموار کرنے کے ہیں،

میں لَیوُا تھا۔

**أَنَامِلُ** :- انگلیاں، اناملۃ مفرد۔

**الغیظ** :- سخت غصہ، وہ گرمی جو انتہائی غضب کے وقت دل میں محسوس ہوتی ہے، اسم فاعل معرف باللام،

**مُوتُوا** :- وقت موت تک اسی حالت پر قائم رہو، جمع مذکر حاضر فعل امر مَوْتُ مصدر باب نصر۔

**بَغِیْظُکُمْ** :- اپنے غصہ میں مرجو، (باء) حرف جر غیظ مضاف (کُم) ضمیر مضاف الیہ۔

**تَمَسَّسْکُمْ** :- وہ تم کو چھوئے، وہ تم کو پیچھے، تَمَسَّس واحد مؤنث غائب فعل مضارع مَسَّ مصدر کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

**تَسُوْهُمُ** :- وہ ان کو بری لگتی ہے، وہ ان کو ناخوش کرتی ہے، واحد مؤنث غائب فعل مضارع تَسَوَّء مصدر باب نصر (هم) ضمیر جمع مذکر غائب۔

**تُصِیْبُکُمْ** :- تم کو پیچھے، تُصِیْب واحد مؤنث غائب فعل مضارع إصَابَة مصدر باب افعال (کُم) ضمیر جمع مذکر حاضر تُصِیْب اصل میں تُصِیْبُ تَمَازُن ثمر طبع کے آنے سے (ی) جو حرف علت ہے حذف ہو گئی۔

**کَیْدُهُمْ** :- ان کا مکر فریب، کَیْد مصدر اور اسم مصدر۔

**مُحِیْطٌ** :- ہر طرف سے گھیر لینے والا، واحد مذکر اسم فاعل إْحَاطَة مصدر باب افعال خوط لاو۔

**عَدُوْتُ** :- یعنی جب آپ مدینہ سے سویرے نکلے تھے، واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف عَدُوْ

**خَبَالًا** :- نسل و جہاں، جہاں کرنا، خَبَلَ یَخْبُلُ کا مصدر ہے، مثلاً جنوں یا ایسا مرض کہ جو عقل اور فکر پر اثر انداز ہوا سے خیال کہتے ہیں۔

**وَدُّوا** :- انھوں نے تمنا کی، انھوں نے دل سے چاہا، جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف، وَدَّ اور مَوَدَّ مصدر باب سح۔

**عَنِتُّمُ** :- تم کو مضرت پہنچی، تم کو ایذا پہنچی، جمع مذکر حاضر فعل ماضی عَنِت مصدر۔

**بَدَلَتْ** :- ظاہر ہوئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی بَدَلَّ اور بَدَلَّ مصدر۔

**بَیِّنًا** :- ہم نے واضح کر دیا، ہم نے کھول دیا، جمع حکم فعل ماضی تَبیین مصدر باب تفعیل۔

**خَلَّوْا** :- وہ چھا ہوئے، وہ اکیلے ہوئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی خَلَّ مصدر باب نصر۔

**بَطَانَةٌ** :- دلی دوست اور راز دار کو کہا جاتا ہے۔

**عَصُّوا** :- انھوں نے کاٹ کاٹ کر کھایا، انھوں نے دانتوں میں دبایا، جمع مذکر غائب فعل ماضی عَصَّ مصدر باب سح عَصَّ جس کے معنی دانتوں سے کسی چیز کے پکڑنے کے ہیں، دانتوں سے پکڑنا کبھی کسی چیز کو مضبوطی سے تھامنے کے لئے ہوتا ہے، یہاں غصے کے مارے اپنی انگلیاں چاڑھنے کے معنی میں آیا ہے جو انسان غصے میں ندامت کے مارے کیا کرتا ہے۔

**لَقَوْا کُمْ** :- جب وہ آپ سے ملتے ہیں، جب وہ آپ کے سامنے آتے ہیں، لَقَوْا جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف (کُم) ضمیر جمع مذکر حاضر اصل

خَمْسَةِ الْأَف: - پانچ ہزار۔

مُسَوِّمِينَ: - اپنے لئے ثنائی مقرر کرنے والے، یا اپنے گھوڑوں کا خصوصی نشان بنانے والے، جمع مذکر اسم فاعل مُسَوِّمٌ مفرد تَسْوِیْمٌ مصدر باب التعلیل سَوَّیْتُمُوهُ۔

قَطْمِثٍ: - وہ آرام پاتی ہے، وہ چین پائے، وہ مطمئن ہو جائے، وہ سکون پائے، واحد مؤنث غائب فعل مضارع اَطْمِثْنَا مصدر۔

لَيَقْطَعُ: - تاکہ کاٹ دے، یعنی ہلاک کر دے، واحد مذکر غائب فعل مضارع مَنْصُوب، قَطَعَ مصدر باب قح۔

طَرَفًا: - ایک کھڑا، ایک حصہ، اطراف جمع۔ یَكْبِتُهُمْ: - وہ ان کو ذلیل کرے، واحد مذکر غائب فعل مضارع مَنْصُوب تحت مصدر باب ضرب۔

يَنْقَلِبُوا: - وہ لوٹیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع انْقِلَابٌ مصدر باب انفعال۔

خَائِبِينَ: - نامراد، جمع مذکر اسم فاعل خَيْبَةٌ مصدر۔ الرِّبَا: - بیاج، سود۔

أَضْعَافًا: - کئی گنا، ضِعْفٌ مفرد جس کے معنی دہنے کے آتے ہیں۔

مُضْعَفَةٌ: - واحد مؤنث اسم مفعول باب مفاعلة یہ لفظ ضِعْفٌ سے بنایا گیا ہے، اور اَضْعَافًا کی تاکید کے لئے ذکر کیا گیا ہے یعنی کئی گنا۔

أَعْدَلْتُ: - وہ تیار کی گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی اَعْدَاةٌ مصدر باب افعال۔

سَارِعُونَ: - جلدی کرو، دوڑو، جمع مذکر حاضر فعل امر

مصدر اس آیت میں گمروالوں کے پاس سے نکل کر جانے سے مراد ہے مدینہ سے باہر نکلنا۔

تُبَوِّئُ: - تو جگہ دیتا ہے، تو ٹھکانہ دیتا ہے، تو اتارتا ہے واحد مذکر حاضر فعل مضارع تَبَوَّيْتُ مصدر اس کا تعدیہ مفعول ثانی کی طرف بذریعہ لام بھی ہوتا ہے اور غشہ بھی۔

هَمَّتْ: - اس نے ارادہ کیا، ارادہ کر لیا، واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف هَمَّ مصدر باب نصر۔ طَائِفَتَيْنِ: - دو گروہ، دو جماعتیں طَائِفَةٌ کی تثنیہ بحالت رفع۔

فَقْشَلًا: - وہ دونوں بزدلی کریں، وہ دونوں نامردی کریں، تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع فَقْشَلٌ مصدر باب سح لون اعرابی اُن نامہ کے سب سے حذف ہو گیا ہے۔

يَتَوَكَّلِ: - بھروسہ کرے، واحد مذکر امر غائب معروف تَوَكَّلْ مصدر باب تفعّل۔

أَذِلَّةً: - کمزور، نرم دل، ذلیل، ذلیل مفرد۔ يَكْفِيكُمْ: - تمہارے لئے کافی نہ ہوگا، واحد مذکر غائب فعل مضارع مَنْصُوب متنی مستقبل يَكْفِيَانِ مصدر (كَم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔

بثَلَاثِ الْأَف: - تین ہزار۔ مَنَزِلَيْنِ: - اتارے گئے، اوپر سے پیچے گئے، جمع مذکر اسم مفعول انزَالٌ مصدر باب افعال۔

يُعِدُّدُكُمْ: - وہ تمہاری مدد کرے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع اِعْدَادٌ مصدر باب افعال (كَم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔



مَسَارَعَةٌ مصدر باب مفاعلة۔

السَّرَّاءُ:- نعمت، خوشی، فراخی

الصَّرَّاءُ:- تکلیف، سختی، تنگی، مصیبت، اسم ہے

سَرَّاءُ اور نَعْماء کی ضد ہے۔

وَالْكَاطِمِينَ:- غصہ روکنے والے، غصہ پی جانے

والے، جمع مذکر اسم فاعل الْكَاطِمُ مفرد مَحْظَمٌ

اور مَحْظَمٌ مصدر باب ضرب۔

الْعَافِينَ:- معاف کرنے والے، درگزر کرنے والے،

جمع مذکر اسم فاعل عَفَوْ مصدر عَافٍ کی جمع

بحالت نصب وجر۔

لَمْ يُصِرُّوا:- انھوں نے اصرار نہیں کیا، جیسے نہیں

رہے، جمع مذکر غائب فعل مضارع متنی بمعنی

ماضی اِصْرَارٌ مصدر باب افعال۔

خَلَّتْ:- وہ گزر گئی، واحد مؤنث غائب، فعل ماضی

خَلَّوْ مصدر باب نصر۔

سُنُنٌ:- سراہیں، طریقے، سُنَّةٌ مفرد۔

سَيَّرُوا:- تم پھرو، تم چلو، تم سیر کرو، جمع مذکر حاضر

فعل امر سَيَّرَ مصدر باب ضرب۔

تَهَنُّوا:- تم ست ہو جاؤ، تم سستی کرو، جمع مذکر حاضر

فعل مضارع وَهَنَ مصدر باب ضرب لَا تَهَنُّوا

تم غم نہ کھاؤ، فعل نہی ہے۔

الْأَعْلَوْنَ:- غالب، بلند مرتبہ، اعلیٰ کی جمع اَعْلَوْنَ

اصل میں اَعْلَوْنَ تھا قی متحرک مائل مفتوح

لہذا ای کو الف سے بدلا گیا، اب دوسرا کن جمع

ہوئے (ا) اور (و) لہذا (ا) کو حذف کیا گیا

اور لڑگو پائی رکھا گیا تاکہ وہ حذف الف پر

دلالت کرے۔

نَدَاوْ لَهَا:- ہم اس کو ادا کرتے رہتے ہیں، جمع محکم

فعل مضارع نَدَاوْلَةٌ مصدر باب مفاعلة (ہم)

ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول۔

لِيُمَحِّصَ:- تاکہ خالص اور صاف کر دے،

يُمَحِّصُ واحد مذکر غائب منصوب تمحیص

مصدر باب تفعیل۔

يَمْحَقُ:- تاکہ وہ مٹا دے، ہلاک کر دے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع يَمْحَقُ مصدر باب فتح۔

تَمْنُونُ:- تم تمنا کرتے ہو، تم آرزو کرتے ہو جمع مذکر

حاضر فعل مضارع تَمْنَنُ مصدر باب تفعیل۔

تَلْقَوْهُ:- تم اس سے ملاقات کرو، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع لِقَاءٌ مصدر باب سجع (ہ) ضمیر واحد

مذکر غائب۔

قُتِلَ:- مارا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی مجهول قَتَلَ

مصدر باب نصر۔

انْقَلَبْتُمْ:- تم پھر گئے، جمع مذکر حاضر فعل ماضی،

انْقِلَابٌ مصدر باب افعال۔

أَعْقَابِكُمْ:- تمھاری پیڑیاں، عَقِبٌ مفرد اغْطَابُ

مضاف (کُحْم) مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

يَنْقَلِبُ:- لوٹے گا، واحد مذکر غائب، فعل مضارع

انْقِلَابٌ مصدر باب افعال۔

عَقِيبِيہ:- اس کی دونوں پیڑیاں، عَقِيبُ مضاف (ہ)

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ عَقِيبُ اصل

میں عَقِيبَتِین تھا عَقِبَ کا شنیہ اس کا لون اضافت

کے سبب گر گیا، عَقِبُ ایڑی کو کہتے ہیں، اس کی

مضاف الیہ ضمیر جمع حکم اسرافِ بدوزن  
افعال مصدر ہے۔

قَبِیْتُ :- تو ثابت رکھ، تو ٹھہرا دے، واحد مذکر حاضر  
فعل امر تَقَبَّیْتُ مصدر باب تَعَلَّل۔

اَنْصُرُنَا :- تو ہماری مدد کر، اَنْصُرْ واحد مذکر حاضر فعل  
مہر تَنْصُرْ مصدر باب نصر۔ (نا) ضمیر جمع حکم۔

حَسُنَ :- اچھا ہونا، عمدہ ہونا، حَسَنَ یَحْسُنُ کا مصدر  
ہے۔

یُودُّوْکُمْ :- لوٹا کر دینگے تم کو، جمع مذکر غائب فعل  
مضارع وَدَّ مصدر باب نصر۔

تَنْقَلِبُوْا :- تم پھر جاتے ہو، تم پھر جاؤ گے، تم پلٹ  
جاتے ہو، تم پلٹ جاؤ گے، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع اِنْقَلَبَ مصدر باب اِنْفَعَال۔

خُسِرُوْا :- تو ٹاپانے والے، نقصان اٹھانے والے،  
خراب ہونے والے، جمع مذکر اسم فاعل خَسِرَ

اور خُسِرَ اَنْ مصدر۔

مَوْلٰکُمْ :- تمہارا مددگار، تمہارا کارساز، مَوْلٰی مضاف  
(حکم) ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

نَصِرَیْنِ :- مدد کرنے والے، مدد کر کے چھڑانے  
والے، جمع مذکر اسم فاعل نَصَرَ مصدر باب

نصر۔

سَنَلْقٰی :- معتریب ہم ڈالیں گے، تلقی جمع حکم  
فعل مضارع اِلْقَاء مصدر باب اِنْفَعَال (س)

علامت فعل۔

الرُّعْبُ :- خوف، ڈر، مصیبت، رُعْبٌ یُرْعَبُ کا  
مصدر ہے۔

جمع اَغْقَاب ہے۔

تَمُوْتُ :- وہ مر جائے، اسے موت آئے، وہ مرتی  
ہے، وہ مرتے گی، واحد مؤنث غائب فعل

مضارع مَوْتُ مصدر باب نصر۔

مَوْجَلًا :- وقت مقررہ وہ جس کا وقت معین ہو، واحد  
مذکر اسم مفعول تَاجَلَّیْ مصدر باب تَعَلَّل۔

یُؤَدُّ :- چاہے، ارادہ کرے، واحد مذکر غائب فعل  
مضارع اِزَادَ مصدر باب اِنْفَعَال۔

سَنَعْجِزِی :- معتریب ہم بدلہ دیں گے، نَعْجِزِی جمع  
حکم فعل مضارع عَجَزَ مصدر باب ضرب

س علامت فعل اور مستقبل قریب کا معنی دیتا  
ہے،

رَبِّیُّوْا :- خدا اطاعت، خدا پرست، اللہ والے، جماعتیں،  
ربانی کی جمع نام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے

معنی جماعتوں کے لئے ہیں اور اس کا واحد ربّی  
بتلایا ہے۔

وَهَنُوا :- وہ کمزور (نہیں) پڑے، یعنی انھوں نے بزدلی  
(نہیں) کی، جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف

وَهَنَ مصدر باب ضرب۔

ضَعُفُوا :- وہ ست ہوئے، جمع مذکر غائب، فعل ماضی  
ضَعُفَ اور ضَعُفَ مصدر۔

اَسْتَغَاثُوا :- وہ دُوب گئے، انھوں نے عاجزی کی، جمع  
مذکر غائب فعل ماضی اِسْتَغَاثَ مصدر۔

اَغْفِرُ :- تو بخش دے، تو معاف کر دے، واحد مذکر  
حاضر فعل امر اَغْفِرْ مصدر باب ضرب۔

اَسْرَأْنَا :- ہماری زیادتی، اسراف مضاف (نا)

مَاوَهُمْ: - ان کا مکان، بناوی مضاف (ہم) ضمیر جمع  
مذکر غائب مضاف الیہ۔

مَعْوًی: - مکان، طرف مکان مجرد معاوی جمع۔

تَحْسُونَهُمْ: - تم ان کو کاٹنے لگے، تم ان کو قتل  
کرنے لگے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع حسن  
مصدر (ہم) ضمیر جمع مذکر غائب باہر۔

فَشِلْتُمْ: - تم پست بہت ہو گئے، تم بزدلی کے ساتھ  
کمزور ہو گئے، جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف  
فشل مصدر باب سح۔

صَرَفْتُمْ: - اس نے تم کو پھیر دیا، صَرْفٌ واحد مذکر  
غائب فعل ماضی صَرْفٌ مصدر (کم) ضمیر جمع  
مذکر حاضر باب ضرب۔

لَيَبْتَلِيَنَّكُمْ: - تاکہ وہ تمہیں جانچے، آزمائش کرے تم  
کو، واحد مذکر غائب فعل مضارع منصوب  
ابتلا مصدر باب افعال (کم) ضمیر جمع مذکر  
حاضر مفعول۔

تَضِعُّوْنَ: - تم چمے جاتے تھے، تم چدہ رہے تھے،  
جمع مذکر حاضر فعل مضارع اضعاء مصدر باب  
افعال۔

تَلَوْنَ: - تم مڑے ہو، جمع مذکر حاضر، فعل مضارع لی  
مصدر "جب اس کے صلہ میں علی آتا ہے تو  
اس کے معنی دوسرے کی طرف مڑنے، متوجہ  
ہونے اور انتظار کرنے کے آتے ہیں"

يَذْعُوْكُمْ: - وہ بلاتا ہے تم کو، پکارتا ہے تم کو، يَذْعُوْ  
واحد مذکر غائب فعل مضارع ذعوا مصدر باب  
نصر (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔

أَتَابَكُمْ: - اس نے تم کو عوض میں پہنچایا، أَتَابَ واحد  
مذکر غائب فعل ماضی أَتَابَ مصدر باب افعال  
(کم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔

بِعَمٍّ: - رنج کے سبب سے رنج، تم نے نافرمانی کر کے  
رسول اللہ ﷺ کو رنج پہنچایا، اللہ نے اس کے  
عوض تم کو نکلت کاربخ دیا،

فَاتَكُمُ: - تم سے فوت ہو جائے، تمہارے ہاتھ سے  
کل جائے، تم سے بچ کر نکل جائے، واحد مذکر  
غائب فعل ماضی معروف، فَوَتْ مصدر (کم)  
ضمیر جمع مذکر غائب۔

أَصَابَكُمْ: - تم کو پیش آیا، تم کو پہنچا، أَصَابَ واحد مذکر  
غائب فعل ماضی أَصَابَ مصدر باب افعال (کم)  
ضمیر جمع مذکر حاضر۔

أَعْنَتْ: - امن، چین، دل جی، امن کی طرح مصدر ہے،  
نُعَاسًا: - اونگھ، نیند، اسم مکرہ منصوب۔  
يَغْشَى: - وہ چھائی ہوئی تھی، وہ چھادی تھی، واحد مذکر  
غائب فعل مضارع معروف غشی مصدر اور  
غشيان باب سح۔

طَائِفَةٌ: - گروہ، جماعت، بعض لوگ، واحد مؤنث اسم  
فاعل طَوَّفَ مصدر۔

أَهَمَّتْهُمْ: - ان کو فکر میں ڈال دیا، أَهَمَّتْ واحد مؤنث  
غائب فعل ماضی أَهَمَّتْ مصدر باب افعال  
(ہم) ضمیر جمع مذکر غائب۔

يُخْفَوْنَ: - وہ چھپاتے تھے، جمع مذکر غائب فعل  
مضارع ثبت اخفاء مصدر باب افعال۔  
لَا يَلْبَثُونَ: - (وہ جس کو) وہ ظاہر نہیں کرتے ہیں،

مصدر باب نصر۔

لِئْتٌ :- تم نرمی کرتے ہو، تم نرم مزاج ہو، واحد مذکر

حاضر فعل ماضی معروف لَئِن مصدر باب

ضرب لَئِن اور لَئِن مینہ مفت نرم لَئِنُون اور

الیتاء جمع۔

فَطَّأ :- بد کلام، بد اخلاق، بد خو، فطأ کی اصل وضع اس

گندے پانی کے لئے ہے جو غلاط سے بھری

ہوئی آستوں کے اندر ہوتا ہے،

عَلِيظُ الْقَلْبِ :- سخت دل ہوا، یعنی بد اخلاق، بد خو،

غلیظ (مضاف حالت نصب) الْقَلْبِ مضاف

الیہ۔

انْفَضُّوا :- وہ متفرق ہو گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

انفِضاض مصدر باب انفعال۔

حَوْلَكَ :- تیرے گرد، حَوْلِ مضاف (ك) ضمیر واحد

مذکر حاضر مضاف الیہ۔

اعْفُ :- تو در گذر کر، معاف کر، واحد مذکر حاضر فعل

امر عَفْو مصدر باب نصر۔

اسْتَغْفِرُ :- تو بخشش طلب کر، مغفرت چاہ، معافی

مانگ، واحد مذکر حاضر فعل امر اسْتَغْفَار مصدر

باب استفعال۔

شَاوِرْهُمْ :- تو ان سے مشورہ کر، واحد مذکر حاضر

فعل امر مُشَاوَرَة مصدر باب مفاعلة (هُمْ)

ضمیر جمع مذکر غائب۔

عَزَمْتُ :- تو نے عزم کیا، تو نے پکارا وہ کر لیا، واحد

مذکر حاضر فعل ماضی عَزَم مصدر باب ضرب۔

تَوَكَّلْ :- تو بھروسہ کر، تو اعتماد کر، تو توکل کر، واحد

جمع مذکر غائب فعل مضارع متنی ابذاء مصدر

باب انفعال۔

بَوَّزَ :- وہ نکلا، وہ ظاہر ہوا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

بَوَّز مصدر باب نصر۔

مَضَّاجِعُهُم :- ان کی تل کا ہیں، مَضَّاجِع اسم

غرف مضاف (هُمْ) ضمیر مضاف الیہ، مَضَّج

کا اصل معنی سوتا ہی ہے، لیکن سونے سے مراد

کبھی موت لی جاتی ہے اسی لئے مَضَّاجِع سے اس

کی جگہ مراد ہے مرنے کے مقامات، تل کا ہیں۔

لَيَسْتَلِي :- تاکہ وہ جانچے، آزمائش کرے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع منصوب ابیلاء مصدر باب

انفعال۔

لَيُمَحِّصُ :- تاکہ خالص اور صاف کر دے، واحد

مذکر غائب فعل مضارع منصوب تمجیص

مصدر باب تفعیل۔

التَّقَى :- وہ مقابل ہوا، وہ ملا، اس کی مُد بھیر ہوئی، واحد

مذکر غائب فعل ماضی الیقاة مصدر باب انفعال۔

اسْتَزَلَّ لَهُمْ :- اس نے ان کو بہکایا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی استیزال مصدر باب استفعال (هُمْ) ضمیر

جمع مذکر غائب۔

حَسْرَةً :- افسوس، پشیمانی، بچختاوا، حَسِرَ يَحْسِرُ کا

مصدر ہے۔

وَهُم :- پورا کرنے والا، کامل کرنے والا، واحد مذکر اسم

فاعل اِنْتَام مصدر باب انفعال۔

فُحْشَرُونُ :- تم جمع کئے جاؤ گے، تم اکٹھے کئے جاؤ

گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول فُحْشَر

سَخَطٌ :- غصہ، وہ سخت غصہ جو عذوبت کا متقاضی ہو،  
مَنْ :- بڑا احسان کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف  
مَنْ مصدر باب نصر۔

أَصَبْتُمَ :- تم پہنچا چکے، جمع مذکر حاضر فعل ماضی إصَابَةٌ  
مصدر باب افعال۔

نَافَقُوا :- انہوں نے دورخی کی، منافقت کی، کفر کو دل  
میں چھپایا اور اسلام کو ظاہر کیا، جمع مذکر غائب  
فعل ماضی مُنَافَقَةٌ اور نِفَاقٌ مصدر باب مفاعلة۔  
أَفَوَاهِهِمْ :- ان کے منہ، افواہ مضاف (ہم) ضمیر  
جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

يَكْتُمُونَ :- وہ چھپاتے ہیں، چھپالیتے ہیں، جمع مذکر  
غائب فعل مضارع يَكْتُمُ مصدر باب کتم۔

أَذْرَءُ وَا :- تم دفع کرو، تم دور کرو، جمع مذکر حاضر فعل  
امر ذرء مصدر باب فتح۔

لَا تَحْسِبَنَّ :- تو گمان نہ کر، تو خیال نہ کر، واحد مذکر  
حاضر فعل مضارع تَحْسِبُ بانون تاکید جَنَّاتٍ  
مصدر۔

يُوزَنُونَ :- وہ وزی دئے جائیں گے، ان کو وزی دی  
جائے گی، جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول  
يُوزَنُ مصدر باب نصر۔

فَرِحِينَ :- خوش، اترانے والے، جمع (حالت نصب)  
فَرَحٌ واحد۔

يَسْتَبْشِرُونَ :- خوش ہو رہے ہیں، جمع مذکر غائب  
فعل مضارع اسْتَبْشَرُوا مصدر باب استفعال۔

اسْتَجَابُوا :- انہوں نے قبول کیا، انہوں نے ناپا،  
جمع مذکر غائب فعل ماضی اسْتَجَابُوا مصدر

مذکر حاضر فعل امر تَوَكَّلْ مصدر باب تكلل۔  
الْمُتَوَكِّلِينَ :- بھروسہ کرنے والے، اعتماد رکھنے  
والے، جمع مذکر اسم فاعل الْمُتَوَكِّلُ مفرد  
تَوَكَّلْ مصدر باب تكلل۔

يَنْصُرُكُمْ :- وہ مدد کرے تمہاری، واحد مذکر غائب  
فعل مضارع مجزوم نَصَرَ مصدر باب نصر۔  
إِنْ يَخْذَلْكُمْ :- اگر وہ تم کو بے مدد چھوڑ دے،  
تمہاری مدد نہ کرے، واحد مذکر غائب مضارع  
مجزوم يَخْذَلُ مصدر باب نصر (كم) ضمیر  
مفعول جمع مذکر حاضر۔

يَغْلُلُ :- (جو) خیانت کرے گا، واحد مذکر غائب فعل  
مضارع مجزوم غُلَّ مصدر باب نصر۔

غُلَّ :- خیانت کی، مال غنیمت تقسیم کرنے سے پہلے کچھ  
چھپالیا، چالیا، صرف مال غنیمت میں ہی خیانت  
کرنے کو غلول کہتے ہیں۔ واحد مذکر غائب فعل  
ماضی غُلِّلَ مصدر باب نصر۔

تُوفَى :- پورا دیا جائے گا، واحد مؤنث غائب فعل  
مضارع مجہول تُوفِيَةٌ مصدر باب تفعیل۔

اتَّبَعَ :- اس نے پیروی کی، واحد مذکر غائب فعل ماضی  
اتَّبَعَ مصدر باب اتعال۔

رَضَوَانٌ :- رضامندی، خوشنودی، رضا، رَضِيَ  
تَوْضَعُ کا مصدر ہے، قرآن مجید میں رضوان کا  
لفظ جہاں بھی استعمال ہوا ہے رضاء الہی کے لئے  
مخصوص ہے۔

بَاءَ :- وہ لوٹا، وہ پھر، واحد مذکر غائب فعل ماضی بَوَّاءٌ  
مصدر باب نصر۔

باب استقلال۔

اَخْشَوْهُمْ:۔ تم ان سے ڈرو، جمع مذکر حاضر فعل امر

خشیت مصدر باب سح (ہم) ضمیر جمع مذکر

غائب

حَسْبُنَا:۔ ہم کو کافی ہے، ہم کو بس ہے، حسب

مضاف (نا) ضمیر جمع حکم مضاف الیہ۔

الْوَكِيلُ:۔ کارساز، مفت مشبہ معرف بالام و تکل

مصدر باب ضرب۔

يَلْدُرُ:۔ (کر) چھوڑ دے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

منسوب و فذ مصدر باب ضرب و سح۔

يَعِيزُ:۔ وہ الگ الگ کر دے، چھٹ کر دے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع منسوب و یوز مصدر باب

ضرب۔

الْخَبِيثُ:۔ غیث، گندی چیز، ناپاک، ہر وہ چیز جو

گندی اور خیس ہونے کی وجہ سے بری معلوم ہو

غیث کہلاتا ہے، بروزن فعل مفت مشبہ کا

مینہ، خبث خبثاء، اخبثا اور خبیثہ جمع

لِيُطْلِعَكُمْ:۔ کہ وہ تم کو واقف کر دے، تم کو اکاہ

کر دے، واحد مذکر غائب فعل مضارع متنی

اطلاع مصدر باب افعال (نکم) ضمیر جمع مذکر

حاضر مفعول۔

يَجْتَبِي:۔ جن لیتا ہے، اختیار کر لیتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع اجنبیہ مصدر باب افعال۔

سَيُطَوَّقُونَ:۔ عنقریب ان کو طوق پہنایا جائے گا،

طوق کی طرح ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا،

جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول تَطَوَّقَ

مصدر باب تفعیل۔

سَنَكْتُبُ:۔ عنقریب ہم لکھیں گے، نکتب جمع حکم

فعل مضارع مجتہد مصدر باب نصر۔

الْحَرِيقُ:۔ آگ، جلانے والا، جلا ہوا، بروزن فعل

مفت مشبہ کا صیغہ، قائل اور مفعول دونوں کا

معنی دیتا ہے،

كَذَّبُواكَ:۔ انہوں نے جھٹلایا آپ کو، كَذَّبُوا جمع

مذکر غائب فعل ماضی معرف تکلیب مصدر

باب تفعیل (ک) ضمیر واحد مذکر حاضر۔

كَذَّبَ:۔ جھوٹا قرار دیا گیا، جھٹلایا گیا، واحد مذکر غائب

فعل ماضی مجہول تکلیب مصدر باب تفعیل۔

بَيَّنَاتٍ:۔ کھلی ہوئی دلیلیں، روشن دلیلیں، پتہ مفرد۔

الزُّبُرُ:۔ کتابیں، اوراق، زُبُور مفرد۔

ذَائِقَةً:۔ بچکنے والی، واحد مؤنث اسم قائل ذوق

مصدر باب نصر۔

تَوَفَّوْنَ:۔ تم کو پورا پورا دیا جائے گا، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع مجہول توفیہ مصدر باب تفعیل۔

رُحِرَ:۔ ہٹایا گیا، دور کر دیا گیا

أُدْخِلَ:۔ وہ داخل کیا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

مجہول إدخال مصدر باب افعال۔

مَتَاعٌ:۔ وقت مقررہ تک، فائدہ اٹھانے کا سامان، جمع

امتیعة۔

لَتَقْبَلُوْنَ:۔ البتہ تم ضرور آزمائے جاؤ گے، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع مجہول بانون تاکید ثقیلہ ہلاۃ

مصدر باب نصر۔

لَتَسْمَعُنَّ:۔ البتہ تم ضرور سناؤ گے، جمع مذکر حاضر فعل

**بَاطِلًا**:- باطل، غلط، ناحق، جھوٹ،

**سُبْحَنَكَ**:- پاک ہے تو، امام سیوطی نے لکھا ہے،

سُبْحَانَ مصدر ہے بمعنی تسبیح (یعنی پاکی بیان

کرنے کے) نصب نیز مفرد کی طرف اضافت

اس کو لازم ہیں۔ خواہ مفرد اسم ظاہر ہو جیسے

سبحان اللہ یا اسم ضمیر ہو جیسے سبحانہ ان

یکون له ولد۔ اور بیان مصادر میں سے ہے،

جن کے فعل کو مردہ کر دیا گیا ہے یعنی کبھی

استعمال نہیں کیا گیا۔

زجاج نے سبحان الذی اُمریٰ کی

تفسیر میں لکھا ہے کہ یہ مصدر ہونے کی بناء پر

منسوب ہے یعنی مفعول مطلق ہونے کی وجہ

سے اور اس کا نصب ایک پوشیدہ فعل کی بناء پر

ہے، جس کا اظہار متروک ہے، اصل یوں ہے

اسبح اللہ سبحانہ تَسْبِيحًا۔

**قِنَا**:- (ق نَا) واحد مذکر حاضر فعل امر معروف

(نَا) ضمیر جمع حکم مفعول وَقَايَہ اور وَقَاہ

مصدر ہم کو بچا، محفوظ رکھ باب ضرب سے وُفّی

ماضی یفّی مضارع (ق) اصل میں اَوْفّی تھا۔

**اَخْرَجْتَهُ**:- تو نے اس کو رسوا کیا، اَخْرَجْتَ واحد مذکر

حاضر فعل ماضی اَخْرَجَ مصدر باب افعال (ع)

ضمیر واحد مذکر غائب۔

**سَمِعْنَا**:- ہم نے سنا، ہم نے سمجھا، جمع حکم فعل ماضی

سَمِعَ مصدر باب سَمِعَ۔

**مُنَادِيًا**:- پکارنے والے، بلانے والے کو یعنی بلانے

والے اور پکارنے والے کی دعوت اور پکار کو،

مضارع بانون تاکید مَسْمُوعٌ اور مَسْمَاعٌ مصدر۔

**عَزَمَ**:- اہم، پختہ ارادہ، عَزَمَ يَعْزِمُ کا مصدر ہے، باب

ضرب سے آتا ہے۔

**مِثَاق**:- عہد، بیان،

**نَبَذُوا**:- انہوں نے پھینک دیا، جمع مذکر غائب فعل

ماضی معروف ثَبَتَ مصدر باب ضرب۔

**ظَهَرُوا**:- ان کی پٹھیں، ظَهَرُوا مضاف (ہم)

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفرد ظَهَرَ۔

**يُحِبُّونَ**:- وہ پسند کرتے ہیں، دوست رکھتے ہیں، جمع

مذکر غائب فعل اِجْتَابَ مصدر باب

افعال۔

**مَقَارَہ**:- کامیاب ہونا، مصدر باب نصر۔

**اِخْتِلَافٍ**:- اختلاف کے معنی ہیں معاملہ یا گفتگو میں

وہ طریق کار استعمال کرنا جو دوسرے کا نہ ہو اور

چونکہ اس رویہ سے عموماً بھڑا پیدا ہو جاتا ہے،

اس لئے اختلاف نزاع کے معنی میں بھی مستعمل

ہونے لگا، اختلاف لیل و نہار کے معنی ہیں، دن

رات کا آگے پیچھے آنا۔ لغات القرآن جلد

اول، ص ۳۲۔

**الْاَلْبَاب**:- عقلیں، لُب مفرد۔

**قَبِيْمًا**:- کمزور ہونا، مصدر باب نصر۔

**فَعُوْدًا**:- بیٹھے ہوئے، فاعل مفرد باب نصر۔

**جُنُوبِهِمْ**:- ان کے پہلو، جُنُوب مضاف (ہم) ضمیر

جمع مذکر غائب مضاف الیہ جُنُب مفرد۔

**يَتَفَكَّرُونَ**:- وہ غور کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع تَفَكَّرَ مصدر باب فَعَّلَ۔

فعل ماضی مجہول باب نصر۔

لَا تُكْفَرُونَ :- البتہ میں چھاؤں کہ میں خود کروں گا۔

واحد کلم فعل مضارع ہاون تاکید ثقلہ تکلیف

مصدر باب تھعل

تھغیر کہتے ہیں کسی چیز کو اس طرح چھپانے اور

دھانپ دینے کے ہیں گویا وہ بھی کی ہی نہ گئی

تھی۔

لَا يَغْرُوكَ :- تجھے فریب خوردہ نہ کر دے، تجھے دھوکا

میں نہ ڈال دے، واحد مذکر قائب نمی ہاون

تاکید ثقلہ غروذ مصدر (ك) ضمیر مفعول واحد مذکر

تَقْلِبُ :- پھرنا، پھر جانا، آنا جانا، الٹا پلٹنا، پرواز تھقل

مصدر ہے۔

الْمِجْهَادُ :- بھڑکانا، تھکانا، قرار گاہ اسم ہے،

فَزُلَا :- مہمانی کا کھانا، طعام، ضیافت، نام ہے

خُشْيَعِينَ :- عاجزی کرنے والے، ڈرنے والے جمع

مذکر اسم قائل خُشُوغ مصدر۔

اصْبِرُوا :- تم صبر کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر صَبَرَ

مصدر باب ضرب۔

صَابِرُونَ :- مقابلہ میں مضبوط رہے رہو، جمع مذکر

حاضر فعل امر مضافہ مصدر باب مفاعلة۔

رَابِطُوا :- تم دل لگائے رہو، تم لگے رہو، تم آباد رہو،

جمع مذکر حاضر فعل امر ربط اور مَوَاطِنَة مصدر

جس کے معنی محافظت اور نگرانی کرنے اور چوکی

دینے کے ہیں۔

تَقْلِبُ حَوِي :- محمد املا ہوئے، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع إقلاخ مصدر باب افعال۔

واحد مذکر اسم قائل منصوب مَنَادَة مصدر باب

مفاعلة۔

يُنَادِي :- وہ بلارہا تھا، واحد مذکر قائب فعل مضارع

مَنَادَة مصدر باب مفاعلة۔

تَوَكَّلْنَا :- تو ہم کو اٹھالے، تو ہم کو قبض کر لے، واحد

مذکر حاضر فعل امر (نَا) ضمیر جمع کلم تَوَكَّل

مصدر باب تھعل۔

الْأَبْرَارُ :- نیک لوگ، بُرّ اور ہنّاز مفرد۔

تُخْزِنَا :- تو ہم کو رسوا کر، واحد مذکر حاضر فعل مضارع

(نَا) ضمیر جمع کلم اخْزَاة مصدر باب افعال

لَا تُخْزِنَا تَمِمْ اَم کو رسوا نہ کر فعل نمی ہے۔

لَا تُخْلِفُ :- تو نہیں خلاف کرتا ہے، تو نہیں خلاف

کرے گا، واحد مذکر حاضر فعل مضارع تخی

إِخْلَاف مصدر باب افعال إِخْلَاف "جس کے

معنی وعدہ کے خلاف کرنے یا وعدہ کے خلاف

پانے کے ہیں"

الْمِيعَادُ :- وعدہ نام مصدر منصوب۔

أَضْيَعُ :- میں ضائع کرتا ہوں، میں ضائع کروں گا، واحد

کلم فعل مضارع إِضَاعَة مصدر باب افعال۔

أُخْرِجُوا :- وہ نکالے گئے، جمع مذکر قائب فعل ماضی

مجہول اخْرَاج مصدر باب افعال۔

أَوْذُوا :- وہ ستائے گئے، ان کو ایذا دی گئی، جمع مذکر

قائب فعل ماضی مجہول أَوْدَاء مصدر باب افعال۔

قَتَلُوا :- وہ کافروں سے لڑے، جمع مذکر قائب فعل ماضی

مَفَاتِلَة مصدر باب مفاعلة۔

قُتِلُوا :- وہ مارے گئے، قتل کئے گئے، جمع مذکر قائب



## سورة النساء

اتَّقُوا - تم ڈرو۔ پرہیزگاری اختیار کرو، جمع مذکر حاضر

فصل امر اتقاء مصدر باب (اتعال)

بَثَّ - اس نے بکیرا، اس نے پھیلا یا، واحد مذکر غائب

فصل ماضی بَثَّ مصدر باب امر

تَسَاءَلُونَ - تم باہم سوال کرتے ہو، تم آپس میں

مانگتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع تساءل

مصدر باب (تفاعل) اصل میں تساءلون تھا،

تبدیل کو حذف کر دیا گیا۔

الْأَرْحَامَ - رحم، قرابت، رستم کی جمع ہے رحم

عورت کے پیٹ کا وہ حصہ جس میں بچہ قرار پاتا

ہے اور عہد قرابت کے معنی میں بھی مستعمل

ہوتا ہے کیونکہ اصل قرابت ایک ہی رحم سے پیدا

ہوتے ہیں۔

رَقِيبًا - نگہبان، خبر رکھنے والا، محافظ، بروزن فعل

مفرت معرب کا صیغہ رقیب اللہ تعالیٰ کے اسماء

جنسی میں ہے۔ جب یہ ذات باری کی صفت

واقع ہو تو اس کے معنی ہیں (هو الذی لا یفعل

عما خلق فیلحقہ نقص او یدخل علیہ

یخلل من قبل غلطی عنہ) زجاج کہتے ہیں

رقیب وہ گھراں ہے جس سے کوئی چیز قاصب نہ ہو

اور یہ اللہ تعالیٰ کے فرمان (ما یلفظ من قول

الا للہ و لہ رقیب عید) (انسان جو کچھ بھی بولتا

ہے اس کے پاس گھراں حال مستعد ہوتا ہے)

سے ماخوذ ہے۔

الْخَبِيثَاتِ - گندی چیز، ناپاک، ہر وہ چیز جو گندی اور

خبیث ہونے کے سبب نبی معلوم ہو (خبیثات)

کہلاتی ہے۔

حُوبًا - گناہ وال۔

خِفْتُمْ - تم ڈرے، تم کو ڈر ہوا، جمع مذکر حاضر فعل

ماضی خوف مصدر باب سب۔

تُقْسَطُوا - تم انصاف کرو، تم انصاف کرو گے، جمع

مذکر حاضر فعل مضارع القسط مصدر باب

(افعال) اَنّ بحدی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا،

انکسحوا - تم نکاح کر لو، تم عقد کر لو، جمع مذکر حاضر

فصل امر ینکح مصدر باب ضرب

طَابَ - بھلا معلوم ہوا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

طیب مصدر باب ضرب

مَثْنًی - دو دو، مثنائی جمع،

ثَلَاثَ - تین تین، ثلثہ ثلثہ سے معدول ہے،

رُبْعَ - چار چار، یہ اربعہ اربعہ سے معدول ہے،

عَدْلُوا - تم عدل کرو، تم انصاف کرو، تم برابر رکھو،

جمع مذکر حاضر فعل مضارع عدل مصدر باب

(ضرب)

مَلَکْتَ اَیْمَانُکُمْ - مَلَکْتَ مالک ہوں، مالک میں

ہوں، واحد مونث غائب فعل ماضی معروف

یملک مصدر باب (ضرب) اَیْمَانُکُمْ - تمہاری

قسمیں، تمہارے دہائے ہاتھ، اَیْمَانُ جمع۔ مفرد

یؤمّن ہے جس کے معنی اتمہ کے ہیں عہد اتمہ

کے معنی میں بھی مستعمل ہے اور مضاف ہے۔

(تکم) ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ہے۔ مراد

لوٹیاں۔

حاضر، فعل امر، دفع مصدر باب فتح۔

اسْمَ اَفَاء۔ ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا، زیادتی کرنا،  
بروزن افعال مصدر ہے،

بَدَا اَن۔ جلدی کر کے، بروزن فَعَال مصدر ہے  
البداء: المباحرة والمساوغة الى الأكل

منه قبل ان ينقل الى العييم بعد رشفه۔

حَسِبْنَا: حساب لینے والا، حساب کرنے والا، حَسِبْتُ  
بروزن فعلیل بمعنی فاعل ہے،

نَصِيبٌ: حصہ، میراث حصہ، اَنْصِبْهُ و نَصَبْ جمع  
ہے۔

نَصِيبًا: حصہ،

مَفْرُوضًا: مقرر، کاٹ کر الگ کیا ہوا، واحد مذکر اسم  
مفعول فَوْض مصدر باب ضرب

أُولُو الْقُرْبَى: اولوا: والے، جمع ہے اس کا واحد  
نہیں آتا لیکن بعض اہل لغت ذُو کو اس کا واحد  
بیان کرتے ہیں، بحالت رفع اُولُو ابحاث نصب  
وجز اولی ہوگا،

الْقُرْبَى: قرابت، رشتہ داوی "مراد قرابت والے جو  
میت کے چھوڑے ہوئے مال میں حصہ دار نہ  
ہوئے ہوں"

ذُرِّيَّةٌ: اولاد، اصل میں چھوٹے چھوٹے بچوں کا نام  
(ذریعت) ہے مگر عرف میں چھوٹی اور بڑی سب  
اولاد کیلئے اس کا استعمال ہوتا ہے،

ضَعِيفًا: ضعیف، ناتواں، ضعیف مفرد،

سَيِّضَلُونَ: عنقریب وہ لوگ داخل ہو گئے،  
يَضَلُونَ جمع مذکر غائب فعل مضارع ضَلَّ

اَدْنَى: زیادہ قریب ہے، یہ دان کا اسم تفضیل ہے،

تَعُولُوا: تم ایک طرف جھک پڑو، تم بے انصافی کرو،  
جمع مذکر حاضر فعل مضارع عَوَّلَ مصدر باب (نصر)  
صَدَقَاتِهِنَّ: ان کی مہریں، صدقہ مفرد۔

نِحْلَةً: خوش دلی کے ساتھ، یعنی ایسی مہر جو اللہ تعالیٰ  
نے مردوں پر واجب کیا ہے کسی کے لئے بھی  
عورت کی اجازت کے بغیر لینا جائز نہیں ہے۔

طَبْنٌ: وہ خوش ہوئیں، ان کو بھلا معلوم ہوا، جمع مؤنث  
غائب فعل ماضی طَبَّطَ مصدر باب (ضرب)

هَنِيئًا: خوش مزہ، پاکیزہ، صیغہ مفت مشبہ ہنأ مصدر  
باب (فتح) اَلْهَنَى: ما يستلذ به عند الأكل۔

مَرِيئًا: خوشگوار ہونا، خوشگوار، مفت مشبہ مَرَأَةٌ  
مصدر باب (کرم۔ سح)

السُّفَهَاء: بے وقوف، کم عقل، بے سمجھ، احمق،  
سَفِيهَةٌ مفرد۔ سَفِيهَةٌ: (من لا يحسن التصرف  
في المال) جو مال میں اچھی طرح سے تصرف نہ  
کر سکے،

اَكْسَوْهُمْ: ان کو پہناتے رہو، جمع مذکر حاضر فعل  
امر، اَكْسَا يَكْسُو۔ باب (نصر) سے هُمْ ضمیر  
جمع مذکر غائب۔

اَبْتَلُوا: تم آزماد، جمع مذکر حاضر فعل امر ابتَلَاء مصدر  
باب (افتعال)

اَسْتَمْتُمْ: تم نے دیکھا، تم نے محسوس کیا، جمع مذکر حاضر  
فعل ماضی۔ اِتَمَّ اَمَّ مصدر باب افعال

اَدْعُوا: تم رفع کرو، تم دیدو، حوالہ کردو، جمع مذکر

گھیر لے کلاٹہ اس لئے کہتے ہیں کہ اصول و فروع کے اعتبار سے اس کا وارث نہ بنے لیکن اطراف و جواب سے وارث قرار پا جائے، اور کہا جاتا ہے کلاٹہ کھل سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں تھک جانا گویا اس شخص تک پہنچنے پہنچنے سلسلہ نہ تھک گیا اور آگے نہ چل سکا۔ ”تفسیر احسن البیان“

السُّدُسُ :- چھٹا حصہ، اسم عدد ہے اسناد اس جمع ہے شُرُكَاءُ :- شریک، سماجی، شریک مفرد، مُضَارٍ :- نقصان پہنچانے والا واحد مذکر اسم فاعل اصل میں مضار تھا باب مضارعة سے ضَرَمَ وہ یُعَصِّ :- (جو) نافرمانی کرے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم اصل میں یُعَصِّی تھا یُعَصِّیَان مصدر باب ضرب۔

حُدُودٌ :- اس کی حدیں، حُدُودٌ مضاف (۵) ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ حُدَّ مفرد، حُدَّ اس آکر اور روک کو کہتے ہیں جو دو چیزوں کو آپس میں ملنے سے روکے (حدود اللہ) سے مراد احکام الہی ہیں،

مُهَيِّنٌ :- ذلیل کرنے والا، واحد مذکر اسم فاعل إِهَانَةٌ مصدر باب افعال

الْفَاحِشَةُ :- حد سے بڑھی ہوئی بدی، برا قول یا عمل، ایسی بے حیائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے، اَمْسِكُوْهُنَّ :- ان عورتوں کو روک رکھو، انکو رکھ لو، اَمْسِكُوا جمع مذکر حاضر فعل امر اَمْسِكْ مصدر باب افعال (هُنَّ) ضمیر جمع مؤنث غائب،

مصدر باب سح (سین) مستقبل قریب کیلئے مستقبل ہوتا ہے،

سَعِيْرًا :- بکٹی ہوئی آگ، دوزخ، سَفْعٌ جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں بروزن فعلیل بمعنی مفعول ہے۔

يُوصِيْكُمْ :- وہ وصیت کرتا ہے تم کو، وہ تم کو حکم دیتا ہے، يُوْصِيْ - واحد مذکر غائب فعل مضارع يَنْصَاءُ مصدر باب افعال (كُم) ضمیر جمع مذکر حاضر،

حَظٌّ :- حصہ، نصیب، مقرر حصہ کو حظ کہتے ہیں حُظُوْطٌ جمع،

ذَيْنِ :- قرض، ادھار، قرض دینا، قرض لینا، ذَانِ يَذِيْنُ کا مصدر ہے ذَيُوْنُ جمع،

الرُّبْعُ :- چوتھائی، اسم ہے اَرْبَاعٌ جمع، الثَّمَنُ :- آٹھواں حصہ، اسم عدد ہے

تَوْصُوْنٌ :- تم وصیت کرتے ہو، تم وصیت کرو گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع اِنْصَاءُ مصدر باب افعال۔

يُوْرَثُ :- (وہ شخص جسکی) میراث منتقل کی جا رہی ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع يَهْوِلُ، يَهْوِثُ مصدر باب افعال

كَلَّالَةٌ :- کلاٹہ ”وہ میت ہے جس کی نہ اولاد ہو نہ باپ بلکہ مال کا وارث اخیانی بھائی ہوتا ہے“ ایسر التفسیر ج ۱ ص ۷۳ ۷۴ کلاٹہ کے بارے میں امام راغب کی تفسیر کلاٹہ وہ میت ہے جسکی نہ اولاد ہو نہ باپ ”یہ اکلیل سے مشتق ہے اکلیل ایسی چیز کو کہتے ہیں جو سر کو اس کے اطراف سے

تَبْتُ: میں نے توبہ کی، میں باز آیا، واحد حکم فعل

ماضی تَوْبَةٌ مصدر باب نصر

اَعْتَدْنَا: ہم نے تیار کر رکھا ہے، جمع حکم فعل ماضی

اِغْتَاذَ مصدر باب افعال

كِرْهًا: ناگوار ہونا، ناخوشی، مجبوری، زبردستی، مصدر

واسم مصدر

تَعْضَلُوهُنَّ: تم ان کو روکو، تم ان کو منع کرو،

تَعْضَلُوا: جمع مذکر حاضر فعل مضارع عَضَلَ

مصدر باب نصر هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب،

عَاشِرُوهُنَّ: تم ان کے ساتھ گذران کرو، تم ان

کے ساتھ زندگی گذارو، عَاشِرُوا: جمع مذکر

حاضر فعل امر مَعَاشَرَةٌ مصدر باب مفاعلة هُنَّ

ضمیر جمع مونث غائب،

كِرِهْتُمُوهُنَّ: (اگر) تم ناپسند کرو ان کو،

كِرِهْتُمُوا: جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف

باب سح (هُنَّ) ضمیر جمع مونث غائب،

أَرَدْتُمْ: تم نے چاہا، جمع مذکر حاضر فعل ماضی، إِزَادَةٌ

مصدر باب افعال

اِسْتَبَدَّال: بدلنا، تبدیلی چاہنا، بروزن استعمال مصدر

ہے

قِنْطَارًا: مال کثیر، خزانے قَنَاطِيرُ جمع،

بُهْتَانًا: ایسا مرتج بھوٹ کہ جس کو سن کر سننے والا

حیران و ششدر رہ جائے،

أَفْضَى: وہ پہنچ گیا، وہ بے حجاب نہ مل گیا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی اِفْضَاءَ مصدر باب افعال ایک

دوسرے سے مل چکے ہو کا مطلب ہمسری

يَتَوَقَّاهُنَّ: ان کی جانوں کو موت کے فرشتے لے

لیں، واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف

تَوَلَّى مصدر باب (تفعّل) (هُنَّ) ضمیر جمع مونث

غائب مفعول،

أَذُوهُمَا: ان دونوں کو ایدہ اذو، اذو، جمع مذکر حاضر

فعل امر اِيْذَاءَ مصدر باب افعال (هُمَا) ضمیر

ثنیہ غائب،

تَابَا: ان دونوں نے توبہ کی، وہ دونوں باز آگئے، ثنیہ

مذکر غائب فعل ماضی تَوَبَّ اور تَوْبَةٌ مصدر

باب (نصر)

أَصْلَحَا: ان دونوں نے اپنی اصلاح کر لی، ثنیہ مذکر

غائب فعل ماضی اِصْلَاحَ مصدر باب افعال

أَعْرِضُوا: تم در گذر کرو، تم کنارہ کرلو، جمع مذکر

حاضر فعل امر اِعْرَاضَ مصدر باب افعال

تَوَّابَا: توبہ کرنے والا، معاف کرنے والا، توبہ قبول

کرنے والا، بروزن اِقْعَالَ مبالغہ کا صیغہ تَوْبَةٌ

سے مشتق ہے لغت میں توبہ کرنے والا، توبہ

قبول کرنے والا، دونوں کو (تَوَّابَا) کہا جاتا ہے

بندہ توبہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول

فرماتا ہے اس لئے اس کا استعمال اللہ اور بندہ

دونوں کیلئے ہوتا ہے، جب بندہ کی صفت میں

آئے تو اس کے معنی کثرت سے توبہ کرنے

والے بندہ کے ہوں گے، اور جب اللہ تعالیٰ کی

صفت میں استعمال ہوتا ہے تو اس کے معنی

کثرت سے مسلسل بار بار بندوں کی توبہ قبول

فرمانے والے کے ہیں،

ہے جسے اللہ تعالیٰ نے کنایہ بیان فرمایا ہے،

أَخَذُنْ: ان عورتوں نے لے لیا، جمع مونث غائب  
فعل ماضی اخذ مصدر باب لھر

مِثَاقًا: عہد، اسم مکرمه منسوب

غَلِيظًا: سخت مضبوط، صفت مشبہ (حالت نصب)

غَلَظًا جمع، (مِثَاقًا غَلِيظًا) "مضبوط عہد و پیمان"

سے وہ عہد و پیمان مراد ہے جو نکاح کے وقت مرد

سے لیا جاتا ہے کہ تم اسے اچھے طریقے سے آباد

کرنا یا احسان کے ساتھ چھوڑ دینا،

لَا تَنْكِحُوا: تم نکاح نہ کرو، تم عقد نہ کرو، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع نكح نہی نكاح مصدر باب

ضرب،

مَقْتًا: بغض شدید، مصدر منسوب باب لھر مراد

تمہاری یہ حرکت اللہ کی دشمنی اور شدت بغض

کا سبب بنے گی،

حُرْمَتٌ: وہ حرام کی گئی، واحد مونث غائب فعل

ماضی مجہول تحريم مصدر باب تفعیل

أَمَهَاتُكُمْ: تمہاری مائیں، أَمَهَاتُ مضاف کُم ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اُم مفرد،

بَنَاتُكُمْ: تمہاری بیٹیاں، بَنَاتُ مضاف کُم ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ أَخَوَاتُكُمْ: تمہاری

بہنیں، اخوات مضاف (کُم) ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ أَخَوَاتُ اخْت کی جمع،

عَمَّاتُكُمْ: تمہاری پھوپھیائیں، عَمَّاتُ مضاف کُم

ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ،

خَالَاتُكُمْ: تمہاری خالائیں، خَالَاتُ مضاف کُم ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ خَالَاتُ مفرد،

بَنَاتُ الْأَخ: بنات بیٹیاں، بنت مفرد، الاخ

بھائی اخوة جمع، بَنَاتُ الْأَخ، بھینجی۔

بَنَاتُ الْأُخْتِ: بہن کی لڑکیاں،

أَرْضَعْنَكُمْ: ان عورتوں نے تم کو دودھ پلایا،

أَرْضَعْنَ جمع مونث غائب فعل ماضی ارضاع

مصدر باب افعال کُم ضمیر جمع مذکر حاضر،

أُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ: اُمہات مائیں اُم مفرد

نِسَائِكُمْ تمہاری عورتیں، اُمہات نِسَائِكُمْ

تمہاری عورتوں کی مائیں،

رَبَائِبُكُمْ: تمہاری بیویوں کی لڑکیاں، رَبَائِبُ جمع

رَبِیۃ مفرد رَبِیۃ جس کے معنی اس زیر پرورش

لڑکی کے ہیں جو اچھے شوہر سے ہو، مضاف ہے

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر، مضاف الیہ، رَبِیۃ کو

رہبرہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنی ماں کے

دوسرے شوہر کے اغوش تربیت میں ہوتی ہے،

فِی حُجُورِکُمْ: تمہاری گود میں، حُجُور

حجروں کی جمع ہے جس کے معنی حفاظت کے ہیں

اور چونکہ گود میں بھی بچہ کی حفاظت ہوتی ہے

اس لئے اس کو حجر کہتے ہیں اور یہ مضاف ہے،

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر، مضاف الیہ ہے۔

دَخَلْتُمُ: تم داخل ہوئے، تم نے صحبت کی، جمع مذکر

حاضر فعل ماضی دَخَلَ مصدر باب لھر،

خَالَاتُ: بیویاں، خَلِیْلۃ مفرد

أَصْلَابُكُمْ: تمہاری پشتیں، أَصْلَابُ صُلْب کی

جمع ہے أَصْلَابُ مضاف کُم ضمیر جمع مذکر

**مُحْصَنَاتٌ** :- آزاد دوشیزائیں، جمع مونث اسم

مفعول مُحْصَنَةٌ مفرد إحصان مصدر

باب افعال

**مُسْتَفْحِطٌ** :- زنا کرنے والیاں، جمع مونث اسم فاعل

مُسَافِحَةٌ مفرد مُسَافِحَةٌ مصدر باب مفاعلة

**مُتَّخِذَاتٌ** :- بنانے والیاں، جمع مونث اسم فاعل

حالت جر اتِّخَاذٌ مصدر باب افعال

**أَخْدَانٌ** :- چھپے پار، چھپے آشیاء خِذْنٌ مفرد خِذْنٌ کا

استعمال مذکر دوشیزائیوں میں ہوتا ہے،

**الْعَنَتُ** :- گناہ، بدکاری، زنا۔

**تَمَيَّلُوا** :- تم جھک پڑو، تم مڑ جاؤ، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع تَمَيَّلٌ مصدر باب ضرب تَمَيَّلٌ کے معنی

درمیان سے کسی ایک طرف ہٹ جانے کے ہیں

اور اسی مناسبت سے اس کا استعمال ظلم و جور کے

لئے ہوتا ہے،

**صَيَلًا** :- مڑ جانا، حق سے ہٹ جانا، مصدر منصوب کمرہ،

**خُلِقَ** :- وہ پیدا کیا گیا، وہ بنایا گیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی مجہول خُلِقَ مصدر باب نصر

**ضَعِيفًا** :- ضعیف، سست، کمزور، ضَعْفٌ اور ضَعُفٌ

سے بروزن فعل صفت مشبہ کامیخہ،

**نُصِّلِيهِ** :- ہم اس کو داخل کریں گے، نُصْلِيْ- جمع

تکلم فعل مضارع إضلاّء مصدر باب افعال،

**تَجْتَنِبُوا** :- تم بچو گے، تم بچتے رہو گے، جمع مذکر حاضر

فعل مضارع اجتناب مصدر باب افعال اصل

میں تجتنبوتن تھا عامل کے آنے کے سبب سے

نون اعرابی ساقط ہو گیا،

حاضر مضاف الیہ،

**الْمُحْصَنَاتِ** :- شوہر والیاں، پاکدامن عورتیں،

آزاد عورتیں، جمع مونث اسم مفعول مُحْصَنَةٌ

مفرد إحصان مصدر باب افعال

**أَحِلَّ** :- وہ حلال کر دیا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

مجہول إحلال مصدر باب افعال،

**مُحْصِنِينَ** :- بیویوں والے، جمع مذکر اسم فاعل

إحصان مصدر باب افعال

**مُسْتَفْحِطِينَ** :- زنا کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل

مُسَافِحَةٌ مفرد مُسَافِحَةٌ مصدر باب مفاعلة،

**اسْتَمْتَعْتُمْ** :- تم نے فائدہ اٹھایا، تم کام میں لائے، جمع

مذکر حاضر فعل ماضی، استمتاع مصدر باب

استعمال،

**أَتَوْهُنَّ** :- تم وہاں کو، اتوا- جمع مذکر حاضر فعل امر ابتاء

مصدر باب افعال هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب،

**أَجُوزُ هُنَّ** :- ان کا حق، ان کا مہر، أَجُوزٌ مضاف

هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مضاف الیہ أَجُوزٌ

أَجُوزُ کی جمع۔

**طَوَّلَا** :- مال۔ دولت، تو مگرمی، انعام، یہ طَالٌ يَطْوُلُ

کا مصدر ہے،

**فَتَيَّاكِهْمُ** :- تمہاری نوجوان عورتیں، تمہاری لوطیاں،

فَتَيَاتٌ یہ لفظ جمع ہے فَتَاةٌ مفرد كُتْمُ ضمیر جمع

مذکر حاضر، یہاں مراد لوطیاں ہیں،

**انْكُحُّوهُنَّ** :- تم ان سے نکاح کرو، انْكُحُّوا، جمع

مذکر حاضر فعل امر نكاح مصدر باب ضرب

هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب،

**تَنْهَوْنَ** :- تم کو منع کیا جاتا ہے، تم کو روکا جاتا ہے، جمع  
 مذکر حاضر فعل مضارع مجہول نہی مصدر باب فتح  
**تَنْكِفِرْ** :- ہم دور کر دیں گے، جمع مکمل فعل مضارع،  
 تَنْكِفِرْ مصدر باب تکفیل  
**مُدْخَلًا** :- داخل کرنا، مصدر بیسی کمرہ۔

**کَرِیْمًا** :- عزت کا مقام، صفت مشبہ بکرام جمع،  
**تَعَمَّنُوا** :- تم آرزو کرو، تم ہوس کرو، جمع مذکر حاضر  
 فعل مضارع تَعَمَّنَ مصدر لا تَعَمَّنُوا تم آرزو  
 مت کرو، تم ہوس نہ کرو، یہ فعل نہی ہے،

**نَصِيبٌ** :- حصہ، ثواب، میراثی حصہ، -  
**اِكْتَسَبُوا** :- انہوں نے کمایا، جمع مذکر غائب فعل  
 ماضی اِكْتَسَبَ مصدر باب اِتْعَالَ،  
**اِكْتَسَبِينَ** :- ان عورتوں نے کمایا، جمع مونث غائب  
 فعل ماضی اِكْتَسَبَ مصدر باب اِتْعَالَ،

**مُوَالِی** :- وہ مصیبت جو ذوی الفروض سے بچے ہوئے  
 مال کے وارث ہوتے ہیں اور اگر میت کے ذوی  
 الفروض نہ ہوں تو کل مال کے وارث ہوتے  
 ہیں، موالی سے مراد عصبہ ہیں اور عصبہ کی  
 وراثت میں اقرب فالاقرب کا اصول مقرر ہے  
 یعنی اول سب سے زیادہ قریب پھر دوسرا،  
 موالی مولیٰ کی جمع ہے مولیٰ کے کئی معنی ہیں  
 دوست، آزاد کردہ غلام، چچا زاد پڑوسی لیکن  
 یہاں اس سے مراد ورثہ ہیں۔

**قَوَامُونٌ** :- سرپرست، برتر، حاکم، آمر، جمع مرنوع  
 قَوَامٌ مفرد صیغہ مبالغہ،

**قَلْبَتٌ** :- فرناہر دار، اطاعت گزار عورتیں، حالت رفق

میں جمع مونث اسم فاعل قَالَتِ قَالَتٌ مفرد  
**حَفِظْتُ** :- تمہاری کرنے والیاں، جمع مونث اسم فاعل  
 حَافِظَةٌ مفرد حفظ مصدر باب سجع،  
**تَحَافُونُ** :- تم ڈرتے ہو، تم ڈرو گے، جمع مذکر حاضر  
 فعل مضارع حَوَفَ مصدر باب سجع  
**نَشُورُهُنَّ** :- ان کی سرکشی یعنی نافرمانی مراد شوہر سے  
 نفرت اور اطاعت سے گریز، شوہر کے مقابلہ  
 میں غرور، نَشُورٌ مصدر منصوب (ھن) ضمیر  
 مضاف الیہ باب نصر،

**عَطَّوْهُنَّ** :- تم ان عورتوں کو نصحت کرو، تم انکو سمجھاؤ  
 عَطَّوا جمع مذکر حاضر فعل امر وَعَطَّ مصدر باب  
 ضرب اور (ھن) ضمیر جمع مونث غائب مفعول،  
**اَهْجُرُوْهُنَّ** :- ان عورتوں سے دور رہو، ان کو جدا  
 کرو، اَهْجُرُوا جمع مذکر حاضر فعل امر هَجَرَ مصدر  
 (ھن) ضمیر جمع مونث غائب مفعول باب نصر،  
**المَضَاجِعُ** :- بستر، خواب گاہیں، اسم ظرف جمع۔  
 المَضْجَعُ مفرد،

**اضْرِبُوْهُنَّ** :- ان عورتوں کو مارو، اضْرِبُوا جمع  
 مذکر حاضر فعل امر ضَرَبَ مصدر باب ضرب  
 (ھن) ضمیر جمع مونث غائب مفعول،  
**اَطْعَمْنَكُمْ** :- ان عورتوں نے تمہارا کھانا، اَطْعَمَ جمع  
 مونث غائب فعل ماضی اِطَاعَ مصدر باب  
 افعال (کُم) ضمیر جمع مذکر حاضر

**شِقَاقٌ** :- ضد، مخالفت، اختلاف، باب معاقلہ کا  
 مصدر ہے،

**يُوقِي** :- موافقت پیدا کر دے گا، واحد مذکر غائب فعل

رِقَاءً :- دکھلاوا، خود نمائی، دکھانا، باب مفاعلة کا مصدر ہے اس کے معنی ہیں دوسرے کو دکھانے کیلئے کسی کام کا کرتا۔

قَرِینًا :- ساتھی، دوست، (ساتھی جس کے مشورے پر عمل کرتا تھا) حالت نصب لقراء جمع۔

مِثْقَالَ :- ہوزن، برابر، اسم مفرد مفاعیل جمع ذَرَّةً :- ذرہ، چھوٹی چیز، ذرات جمع۔

يُضَاعِفُهَا :- وہ اس کو بڑھاتا ہے، یا بڑھائے گا۔  
يُضَاعِفُ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم  
مُضَاعَفَةٌ مصدر باب (مفاعلة) (ھا) ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول۔

يُؤَدُّ :- وہ پسند کرتا ہے، وہ پسند کرے گا، وہ خواہش کرتا ہے، آرزو کرتا ہے یا کرے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع ثبت مَوْذُوۃً مصدر باب (سج)

عَصَوَا :- انھوں نے نافرمانی کی، انھوں نے کہنا نہ مانا، جمع مذکر غائب فعل ماضی مَعْصِيَةً اور عَصِيَانٍ مصدر اصل میں عَصَوْا تھا بناءً متحرک، قبل اس کا مفتوح جس لئے یہ کوالف سے بدلا گیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا۔

تُسَوَّى :- وہ برابر کر دی جائے، وہ ملا دی جائے۔ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول تَسْوِيَةٌ مصدر باب (تھعلیل)

جُنُبًا :- دور، اجنبی۔

سُكِّرِي :- نشہ میں مست، سُكَّرَ سے جس کے معنی ہیں مست ہونے کے یا جمع بکسر ہے یا اسم جمع۔

عَابِرِي سَبِيلٍ :- راہ چلنے والے، عابری اصل

مضارع مجزوم توفیق مصدر باب تھعلیل،

الْجَارِ ذِي الْقُرْبَى :- قرابت دار مسایہ،

الْجَارِ الْجُنُبِ :- اجنبی مسایہ، الْجَارِ الْجُنُبِ، الْجَارِ ذِي الْقُرْبَى کے مقابلہ میں استعمال ہوا ہے جس کے معنی ہیں ایسا پڑوسی جس سے قرابت داری نہ ہو مطلب یہ ہے کہ پڑوسی سے بحیثیت پڑوسی کے حسن سلوک کیا جائے وہ رشتہ دار ہو یا غیر رشتہ دار جس کی حدیث میں بڑی تاکید بیان کی گئی ہے، (احسن البیان ۱۰۸)

الصَّاحِبِ بِالْجُنُبِ :- پہلو کے ساتھی اس سے

مر اور فقی سفر، شریک کاری بیوی اور وہ شخص ہے جو

فائدے کی امید پر کسی کی قرابت و ہم نشینی اختیار

کرے بلکہ اسکی تعریف میں وہ لوگ بھی آجاتے

ہیں جنہیں تحصیل علم یا تعلیم مناعت کوئی کام

سیکنے کیلئے یا کسی کاروباری سلسلے میں آپ کے

پاس بیٹھنے کا موقع ملے (تفسیر احسن البیان ۱۰۸)

ابن السَّبِيلِ :- مسافر، ابن السَّبِيلِ کے لفظی معنی

راستے کے بیٹے کے ہیں چونکہ مسافر راہ نور دی

کرتا ہے اس لئے اسے ابن السَّبِيلِ کہتے ہیں یہ

ترکیب اضافی ہے،

مُخْتَلًا :- اگلنے والا، اترانے والا، واحد مذکر اسم

فاعل اخْتَلَا مصدر باب تھعلیل

فَخَوَّرًا :- اترانے والا، بہت زیادہ فخر کرنے والا، صیغہ

مبالغہ فَخَوَّرَ مصدر

يَكْتُمُونَ :- وہ چھپاتے ہیں، چھپالیتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع كَتَمَ مصدر باب نصر،



بروزن فعلی ہے۔

**نَصِيرًا:** - مددگار، دفع کرنے والا، حفاظت کرنے والا،

مفت مشبہ کا صیغہ۔

**يُحَرِّفُون:** - وہ لوگ بگاڑ دیتے ہیں، بدل دیتے ہیں

جمع مذکر غائب فعل مضارع تخریف مصدر

باب (تفصیل) یہاں تخریف سے مراد

تورات میں تخریف ہے جو یہود کی جانب سے

ہوتی تھی اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی

صفت قرآن میں بیان کی جاتی اور وہی مفت

آپ کی تورات میں بھی ہوتی تو یہود راتوں

رات، تورات میں آپ کی جو مفت قرآن کے

موافق ہوتی اس میں تبدیل کر دیتے تھے۔

**عَصِيَانًا:** - ہم نے نافرمانی کی، ہم نے نہ مانا، جمع شکلم

فعل ماضی مَعْصِيَانَةٌ اور عَصِيَانَةٌ مصدر باب

(ضرب)

**وَأَعْيَانًا:** - ہمارا خیال رکھ، ہماری طرف کان لگا، اصل

میں راع واحد مذکر حاضر فعل امر اور (تا) ضمیر

جمع شکلم ہے۔

**لَيَّا:** - موڑنا، پھیرنا، گھمانا۔

**أَقْوَم:** - بہت درست رکھنے والا، سب سے سیدھا، قیام

سے ہے جس کے معنی راست ہونے اور اعتدال

پر رہنے کے بھی آتے ہیں، اسم تفصیل کا

صیغہ۔

**مُصَدِّقًا:** - سچا ماننے والا، سچا کہنے والا، واحد مذکر اسم

فعل تصدیق مصدر باب (تفصیل)

**نَطْمِس:** - ہم صورت بگاڑ دیں گے، جمع شکلم فعل

میں غائبین تھا اضافت کی بنا پر لون جمع ساقط

ہو گیا، جمع مذکر اسم فاعل عَبْرَہ اور عَوَّزَ مصدر

(عابری سیل) کی مراد میں اختلاف ہے۔

**مَوْضِي:** - بیمار، روگی، پریشانی، بیماری، اسم مصدر اور

مصدر دونوں ہیں باب سح مَوْض کی جمع ہے۔

**الغَائِط:** - لٹھی وسیع میدان، مراد قضاے حاجت کا

مقام یا قضاے حاجت، عرب قضاے حاجت

کیلئے لٹھی وسیع میدانوں میں جاتے تھے اس لئے

بطور کنایہ برازیہ قضاے حاجت کا مقام مراد ہے۔

**الْمُسْتَعْم:** - تم چھوٹے ہو اور جماع کرتے ہو مُلَامَسَةٌ

مصدر باب مفاعلة جمع مذکر حاضر فعل ماضی

معروف اس کے معنی میں اختلاف ہے شافعیہ

نے چھوٹا مراد لیا ہے جب کہ حنفیہ نے جماع

مراد لیا ہے۔

**صَعِيدًا:** - مٹی، زمین: بروزن فعلی مفت مشبہ کا

صیغہ۔

**طَبِيًّا:** - پاک، پاکیزہ، مفت مشبہ کا صیغہ ہے طبیّا

صعود کی مفت واقع ہے۔

**أَمْسَحُوا:** - تم مسح کرو، تم ملو، جمع مذکر حاضر فعل

امر مَسَحَ مصدر باب فتح مَسَحَ جس کے معنی

ہاتھ پھیرنے اور پونچنے کے آتے ہیں۔

**عَفْوًا:** - درگزر کرنے والا، معاف کرنے والا، مٹانے

والا، اسم ہائض کا صیغہ۔

**الضَّلَلَةُ:** - گمراہی، بھٹکانا، گمراہ ہونا، ضَلَّ يَضِلُّ کا

مصدر ہے۔

**وَلَيَّا:** - دوست، رفیق، کارساز، حامی، مفت مشبہ کا صیغہ

کرنے سے منع کر دیا گیا تھا لیکن ہلور آزمائش  
 ہٹنے والے دن مچلیاں کھرت سے آئیں اور پانی  
 کے اوپر ظاہر ہو ہو کر انہیں دعوت شکار دیتی  
 اور جب یہ دن گذر جاتا تو اس طرح نہ آئیں  
 بالآخر یہودیوں نے ایک حیلہ کر کے حکم الہی سے  
 تمہارے کیا کہ گڑھے کھود لئے تاکہ مچلیاں اس میں  
 پھنسی رہیں اور جب ہفتہ کا دن گذر جاتا تو انہیں  
 پکڑ لیتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی  
 انہوں نے کی جس چیز سے روکا گیا تھا اسی چیز کو  
 حیلہ کے ذریعہ سے اختیار کیا آخر اللہ تعالیٰ کا  
 عذاب آیا اور شکار کرنے والے اور جو لوگ اس  
 سے نہیں روکتے تھے بندر بندھے گئے جو لوگ  
 اس فلاح کام سے روکتے تھے وہ اسی ہستی میں تھے  
 لیکن اللہ کے عذاب سے محفوظ رہے۔

اَلْقَوْلُ یٰ:۔ اس نے جموت بائعہا اس نے بہتان تراشا  
 واحد مذکر غائب فعل ماضی، الخیرۃ مصدر باب  
 (اقتعال)

یُؤْکُوْی:۔ وہ لوگ پاک قرار دیتے ہیں، جمع مذکر  
 غائب فعل مضارع مرفوع فَوْجُکَ مصدر باب  
 (تھکیل)

یُؤْکُوْی:۔ وہ پاک کرتا ہے، پاک قرار دیتا ہے، واحد  
 مذکر غائب فعل مضارع مرفوع فَوْجُکَ مصدر  
 باب (تھکیل)

فَتَبْلَا:۔ باریک تاکہ، ذرہ ذرہ دو انگلیوں میں پکڑ کر  
 جاتا ہے، مراد حقیر اور قلیل چیز۔  
 تھکیل اصل میں سمجور کی تھکیل کے سناؤ پر جو

مضارع غلغس مصدر باب (ضرب) غلغس  
 معنی مٹانا، بگاڑنا، پلٹ دینا۔

نَزُّوْہَا:۔ ہم اسے پھیر دیں گے، لوٹا دیں گے، نَزُّوْ  
 جمع حکم فعل مضارع زَدَّ مصدر باب (لعر)  
 (ہا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔

اَذْبَارِہَا:۔ اس کی پیٹھ، اس کی پشت، اَذْبَارِہَا مضاف  
 (ہا) ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ذُبُوْ  
 مفرد۔

فَلَعْنَهُمْ:۔ ہم ان پر لعنت کریں، فَلَعْنُ جمع حکم فعل  
 مضارع معروف (لَعْنُ) مصدر باب (لَعْن)  
 (ہم) ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

لَعْنًا:۔ ہم نے لعنت کی، ہم نے رحمت سے دور  
 کر دیا، جمع حکم فعل ماضی معروف لَعْنُ مصدر  
 باب (لَعْن)

اَصْحَابِ السَّبْتِ:۔ ہفتہ کے دن والے، سبتر  
 کے دن والے؛ اصْحَاب مضاف، السبت،  
 مضاف الیہ اصحاب السبت سے کون سی  
 ہستی مراد ہے (اس ہستی کی تعین میں اختلاف  
 ہے کوئی اس کا نام آیتہ، کوئی طہریہ، کوئی ایلیا اور  
 کوئی شام کی کوئی ہستی جو سمندر کے قریب تھی  
 بتلاتا ہے، مفسرین کا زیادہ رجحان (آیتہ) کی  
 طرف ہے جو مدین اور کورہ طور کے درمیان  
 دریائے قلزم کے ساحل پر تھی) ”تفسیر احسن  
 البیان، ص ۳۶۳“

یہ یہودیوں کے اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے  
 جس میں انہیں ہٹنے والے دن مچلیوں کا شکار

دعا کے یا سوت کی طرح لٹکا یا کھائی دیتا ہے اس کو کہا جاتا ہے۔

يَقْتَرُونَ :- وہ لوگ جہان باندھتے ہیں، افترا پر دلاوی کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع،

نَصِيْبًا :- حصہ، نَصَب اور انْصِبَة جمع۔

الْحَبِيب :- بت، کاہن یا ساحر، ایک حدیث میں ہے (اِنَّ الْقِيَامَةَ وَالْمَوْتَ وَالْكَوْبَةَ مِنَ الْحَبِيبِ)

(سنن ابی داؤد، کتاب الطب) یعنی پرندے

اڑا کر، غلط سمجھ کر بدقالی اور بدگھوٹی لینا یہ جیت

سے ہیں، یعنی یہ سب شیطانی کام ہیں اور یہود

میں یہ چیزیں عام تھیں۔

الطَّاغُوت :- جموئے معبودوں، شیطان، اللہ کے علاوہ جس کی عبادت کی جائے وہی طاغوت ہے۔

أَهْدَى :- سزاوارہ راہ پانے والا، زیادہ ہدایت یافتہ، اسم

تفعل کا صیغہ هَذَابَة مصدر باب (ضرب)

نَقِيرًا :- سمجور کی شکل کے اوپر کا چمکا، مراد حقیر ترین

چیز، (اصل میں نقیر اس نطقے کو کہتے ہیں جو

سمجور کی شکل کے اوپر ہوتا ہے) تفسیر احسن

البیان، ص: ۲۲۸

صَدَّ :- وہ باز رہا، واحد مذکر غائب فعل ماضی، صَدَّ اور

صُدَّ مصدر باب (نصر)

صَعِيرًا :- دھکتی ہوئی آگ، دوزخ مغر سے جس

کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں بروزن تفعل

بمعنی مفعول ہے۔

نُصْلِيْهِمْ :- ہم ان کو داخل کریں گے، نُصْلِي جمع

حکلم فعل مضارع معروف اِضْلَاء مصدر باب

(افعل) (ہم) ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

نَضِجَتْ :- وہ پک جائے گی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی معروف مضارع کے معنی میں ہے باب

(سج)

بَدَّلْنَاهُمْ :- ہم اس کو بدل دیں گے، ہم نے ان کو بدل

دیا، بَدَّلْنَا جمع حکلم فعل ماضی معروف تَبْدِيل

مصدر باب (تفعلیل) هُمْ جمع مذکر غائب

مفعول۔

نُدْخِلْهُمْ :- ہم انہیں داخل کریں گے، نُدْخِلْ جمع

حکلم فعل مضارع معروف اِذْخَال مصدر باب

الفعال (ہم) ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

مُطَهَّرَةٌ :- پاکیزہ، پاک کی ہوئی، صاف ستھری، ہر

طرح کے نسوانی جسمانی اور نفسانی کثافتوں سے

پاک کی ہوئی، واحد مؤنث، اسم مفعول، تَطْهِير

مصدر باب (تفعلیل)

ظِلَالًا :- سایہ، چھاؤں، بر چھائیں، ظِلَالٌ جمع۔

ظِلِيلًا :- گھنی چھاؤں، غنم اسایہ۔

تَوَدُّوا :- تم ادا کرو، تم پہنچادو، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع تَوَدُّوا مصدر باب (تفعلیل)

وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ :- اور تم میں سے اختیار

والوں کی، أُولُو الْأَمْرِ (اپنے میں اختیار والے)

سے مراد بعض کے نزدیک علماء و فقہاء ہیں اور

بعض کے نزدیک امراء و حکام ہیں، مفہوم کے

اعتبار سے دونوں ہی مراد ہو سکتے ہیں۔ مطلب

یہ ہے کہ اصل اطاعت تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے

کیونکہ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ خبر دار مخلوق بھی اسی

کی ہے حکم بھی اسی کا ہے۔ ”إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ“ (یوسف) حکم صرف اللہ ہی کا ہے، چونکہ رسول ﷺ خالص منشاء الہی ہی کا مظہر اور اس کی مرضیات کا نمائندہ ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے حکم کو بھی مستقل طور پر واجب الاماعت قرار دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت دراصل اللہ کی اطاعت ہے۔ ”مَنْ يَطْعِ الرُّسُولَ فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ“ (النساء) جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی جس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ حدیث بھی اسی طرح دین کا ماخذ ہے جس طرح قرآن کریم تاہم امر اور حکام کی اطاعت بھی ضروری ہے، کیونکہ وہ یا تو اللہ اور اسی کے رسول ﷺ کے احکام کا نفاذ کرتے ہیں یا امت کے اجتماعی مصالح کا انتظام اور نگہداشت کرتے ہیں، اس سے یہ معلوم ہوا کہ امر اور حکام کی اطاعت اگرچہ ضروری ہے لیکن وہ طبعی الاطلاق نہیں بلکہ مشروط ہے اللہ و رسول کی اطاعت کے ساتھ اس لئے اطیعوا اللہ کے بعد اطیعوا الرسول کہا کیونکہ یہ دونوں اطاعتیں مستقل اور واجب ہیں لیکن اطیعوا اولی الامر نہیں کہا کیونکہ اولی الامر کی اطاعت مستقل نہیں ہے اور حدیث میں بھی کہا گیا ہے کہ ”لَا طَاعَةَ لِمُغْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْعَالَمِ“ (وقال الألبانی حلیت صحیح مشکوٰۃ نمبر ۳۶۹۶)۔

معصیت میں اطاعت نہیں اطاعت صرف معروف میں ہے یہی حال علماء و فقہاء کا بھی ہے اگر (اولوالامر) میں ان کو بھی شامل کیا جائے یعنی ان کی اطاعت اس لئے کرنی ہوگی کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے احکام و فرمودات بیان کرتے ہیں اور اس کے دین کی طرف ارشاد و ہدایت اور رہنمائی کا کام کرتے ہیں، اس سے معلوم ہوا کہ علماء و فقہاء بھی دینی امور و معاملات میں حکام کی طرح یقیناً مرجع عوام ہیں، لیکن ان کی اطاعت بھی صرف اس وقت تک کی جائے گی جب تک کہ عوام کو صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بات بتلائیں لیکن اگر وہ اس سے انحراف کریں تو عوام کے لئے ان کی اطاعت بھی ضروری نہیں بلکہ انحراف کی صورت میں جانے بوجھے ان کی اطاعت کرنا سخت معصیت اور گنہگار ہے۔ (تفسیر احسن البیان، ص ۲۳۰-۲۳۱، مع الاختصار)

تَنَازَعْتُمْ:۔ تم نے جھگڑا کیا، تم نے نزاع کی، تَنَازَعُ سے جس کے معنی باہم کشاکشی اور جھگڑا کرنے کے ہیں، جمع مذکر حاضر فعل ماضی، تَنَازَعُ مصدر باب (تفاعل)

أَحْسَنُ:۔ بہت اچھا، العمل الفضیل کا مینہ۔  
يَزْعُمُونَ:۔ وہ لوگ گمان کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع زَعَمَ مصدر باب (نصر)  
يَتَحَاكَمُونَ:۔ وہ لوگ فیصلہ کرانے کے لئے باہم جھگڑنے لے جائیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

حَرَجًا: - تجلی، مضائقہ، گناہ، عک، اصل میں (خروج) کے معنی کسی چیز کے مجتمع ہونے کی جگہ کے ہیں اور ایک جگہ جمع ہونے میں چونکہ تجلی کا تصور موجود ہے اس لئے تجلی اور گناہ کو حرج کہا جاتا ہے۔

قَضَيْتَ: - تو نے فیصلہ کیا، تو نے حکم دیا، واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف قَضَاءُ مصدر باب (ضرب)

أَشَدُّ: - نہایت سخت، (شدت) سے جس کا معنی سخت اور قوی ہونے کے ہیں، الفعل التفضیل کا صیغہ۔

تَثْبِيْتًا: - ثابت کرنا، رکھنا، بروزن (تثقیل) مصدر ہے رَفِيقًا: - دوست، رفیق۔ بروزن فعلی صفت مشبہ کا صیغہ ہے رَفَقًا جمع ہے۔

خُذُوا: - تم پکڑو، تم لو، جمع مذکر حاضر فعل امر، اخذ مصدر باب (فعل)

حِذْرُكُمْ: - اپنا بچاؤ اختیار کرو (السلحہ اور سامان جنگ اور دیگر ذرائع سے) حِذْرُ مضاف لكم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

انْفِرُوا: - تم نکلو، تم کوچ کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر نفور مصدر باب (فعل، ضرب) سے۔

ثَبَاتٌ: - حثرت، جداجدا، گروہ گروہ۔ لَبِطُنُّ: - البتہ پس و پیش کرتے ہیں۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع بالون تاکید ثقیلہ تَبَطُّ مصدر باب (تثقیل) بطلو مادہ۔

مَوَدَّةً: - دوستی، دوست رکھنا، مصدر ہے۔

معروف تخالفاً مصدر باب (ثقل) اَمْرًا: - وہ لوگ حکم دیئے گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول امر مصدر باب (فعل)

يُضِلُّهُمْ: - وہ ان کو گمراہ کرے، يَضِلُّ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول اضلال مصدر باب (افعال) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

يَصُدُّونَ: - وہ لوگ اعراض کرتے ہیں، باز رہتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف صد مصدر باب (فعل)

صُدُّوْا: - منہ موڑنا، روگردانی کرنا، صَدَّ يَصُدُّ کا مصدر ہے، باب لصر سے لازم ہے۔

يَخْلِفُوْنَ: - وہ لوگ قسمیں کھاتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف خلف مصدر باب (ضرب)

اَعْرِضْ: - تو منہ پھیر لے، تو اعراض کر، تو کنارہ کش ہو جا، واحد مذکر حاضر فعل امر، اغواض مصدر باب (افعال)

عِظْهُمْ: - تو ان کو نصیحت کر، عِظْ واحد مذکر حاضر فعل امر وعِظ مصدر باب (ضرب) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

يُحَكِّمُوكَ: - وہ لوگ آپ کو منصف بنائیں، وہ آپ کو حکم بان لیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف تحکیم مصدر باب (تثقیل) (ك) ضمیر مفعول۔

شَجَرًا: - اختلاف ہوا، جھگڑا ہوا، واحد مذکر غائب فعل ماضی شَجَرَ مصدر باب (فعل) سے۔

ضمیر مذکر حاضر مفعول۔

بُرُوجُ:۔ بُرُوجُ جس کے معنی بلند عمارت اور محل کے ہیں۔

مُشَيَّدَةٌ:۔ باب (تفعیل) گج کیا ہوا مضبوط کیا ہوا، اسم مفعول واہر مؤنث باب (تفعیل)

تَوَلَّى:۔ اس نے منہ موڑا، اس نے پیٹھ پھیر دی، واحد مذکر غائب فعل ماضی، تَوَلَّى مصدر باب (تفعیل)

بَرَزُوا:۔ وہ ظاہر ہوئے، وہ سب نکلے، جمع مذکر غائب فعل ماضی بُرُوزُ مصدر باب (نصر)

بَيَّتَ:۔ اس نے رات میں مشارکت کی، واحد مذکر غائب فعل ماضی تَبَيَّنَ مصدر باب (تفعیل)

يُبَيِّتُونَ:۔ وہ لوگ رات کو سوچتے ہیں، رائیں بتاتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف، باب (تفعیل) سے۔

أَذَاعُوا:۔ انھوں نے مشہور کیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف إِذَاعَةٌ مصدر باب (افعال)

إِذَاعَةٌ جس کے معنی شہرت دینے کے ہیں۔ يَسْتَبْطِئُونَهُ:۔ اس کی تحقیق کرتے ہیں، يَسْتَبْطِئُونَ

جمع مذکر غائب فعل مضارع، اسْتَبْطَأَ مصدر باب (استفعال) (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب

مفعول، اسْتَبْطَأَ کا لہذا بَطَّ ہے بَطَّ اس پانی کو کہتے ہیں جو کنواں کھودتے وقت سب سے پہلے

نکلتا ہے اسی لئے اسْتَبْطَأَ تحقیق اور بات کی تہہ تک پہنچنے کو کہا جاتا ہے، (فتح القدير)

قَاتِلَ:۔ تم لڑو، تم مقابلہ کرو، واحد مذکر حاضر فعل امر مُقَاتَلَةٌ مصدر باب (مفاعلة)

يَشْرُونَ:۔ وہ لوگ بیچتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع شَرَى مصدر باب (ضرب) شَرَى بشروی کے معنی بیچنے کے بھی آتے ہیں اور

خریدنے کے بھی، آیت میں پہلا ترجمہ اختیار کیا گیا ہے۔

الْمُسْتَضْعَفِينَ:۔ بے بس، ناتواں، جمع مذکر اسم مفعول منصوب معرفہ اسْتِضْعَافَ مصدر باب (استفعال)

أَخْرَجْنَا:۔ تو ہم کو نکال، أَخْرَجَ واحد مذکر فعل امر، أَخْرَجَ مصدر باب (افعال) (ن) ضمیر جمع محکم

الْقَرْيَةِ:۔ بستی اور بستی کے رہنے والے، قَرْيَ جمع ہے یہ جمع سائی ہے کیونکہ فَعْلَةٌ کی قیاسی جمع

فَعَالٍ کے وزن پر آتی ہے۔ یہاں پر القرية سے مراد (کہ) ہے۔

گَيْدَ:۔ داؤ، فریب، چالاک، حیلہ، مصدر ہے باب (ضرب) سے۔

كُفُّوا:۔ روکو، جمع مذکر حاضر فعل امر، باب (نصر) سے أَخْرَقْنَا:۔ تو نے ہم کو ڈھیل دی، أَخْرَقَ واحد مذکر

حاضر فعل ماضی، قَاتَحَتِ مصدر باب (تفعیل) (ن) ضمیر جمع محکم مفعول،

أَجَلِ:۔ مدت مقررہ، اسی وجہ سے مدت کو بھی اجل کہتے ہیں، آجَانِ جمع ہے۔

فَتِيلًا:۔ باریک تارکہ، ڈوروہ جو دو اٹھیوں میں پکڑ کر بنا جاتا ہے۔ (اس کی تفسیر گذر چکی ہے)

يُنْزِرُكُمْ:۔ تم کو پینچے گی، تم کو آہونچے گی، يَنْزِرُكَ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم، (نم)

جس کفر و مظالم سے نکلے تھے اسی میں جلا کر دیا  
یا اس کے سبب ہلاک کر دیا، اَرْكَسَ واحد مذکر  
غائب فعل ماضی معروف اِنْكَاسَ مصدر باب  
(انفال) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

وَدُّوْا:۔ انہوں نے تمنا کی، انہوں نے دل سے چاہا، جمع  
مذکر غائب فعل ماضی معروف وَدَّ اور مَوَدَّة  
مصدر باب (سج)

حَصَرَتْ:۔ وہ تنگ ہو گئی، وہ رک گئی، واحد مؤنث  
غائب فعل ماضی حَضَرَ مصدر باب (سج)

لَسَلَطَهُمْ:۔ البتہ اس نے ان کو مسلط کیا، سَلَطَ واحد  
مذکر غائب فعل ماضی تَسْلِيَطَ مصدر باب  
(تعلیل) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب تَسْلِيَطَ  
کے معنی مسلط کرنے اور غلبہ دینے کے ہیں۔

اَعْتَزَلُوْكُمْ:۔ وہ لوگ تم سے کنارہ کشی اختیار  
کر لیں، وہ تم سے الگ رہیں، انھوں نے تم کو  
چھوڑ دیا، اَعْتَزَلُوا جمع مذکر غائب فعل ماضی  
اَعْتَزَلَ مصدر باب (تعال) (کنم) ضمیر جمع  
مذکر حاضر مفعول۔

اَلْقُوا:۔ انھوں نے ڈال دیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی،  
اَلْقَاءَ مصدر باب (انفال)

اَرْكَسُوا:۔ وہ الٹ دئے گئے، جمع مذکر غائب فعل  
ماضی مجہول، اِنْكَاسَ مصدر باب (انفال)  
اِنْكَاسَ کے معنی سر کے بل اوپر سے پیچھے تنک  
الٹ دینے کے ہیں۔

يُلْقُوا:۔ وہ پھینک کریں، جمع مذکر غائب فعل مضارع  
مجزوم اَلْقَاءَ مصدر باب (انفال)

حَرْضٍ:۔ تورجبت دلا، تو تاکید کر، تو ابھار، واحد مذکر  
حاضر فعل امر قَضَرَ مصدر باب (تعلیل)  
يُحِفُّ:۔ وہ روک دے گا، واحد مذکر غائب فعل  
مضارع منصوب كَفَّ مصدر باب (نصر)  
تَنْكِيلًا:۔ سزا دینا، عذاب دینا، مصدر ہے باب  
(تعلیل) ہے۔

يَشْفَعُ:۔ وہ شفاعت کرے، سفارش کرے، واحد مذکر  
غائب فعل مضارع شَفَاعَةً مصدر باب (فتح)  
كَفَّلَ:۔ حصہ، ذمہ۔

مُقَيَّنًا:۔ قدرت رکھنے والا، قادر، مگرال، محافظ، واحد  
مذکر اسم فاعل باب (انفال) ہے۔

حَيِّتُمْ:۔ تمہیں دعا دی جائے، تمہیں سلام کیا جائے،  
جمع مذکر حاضر فعل ماضی مجہول حَيَّتَ مصدر  
باب (تعلیل)

تَحِيَّةٍ:۔ دعائے خیر، سلام، مبارک باد، تَحِيَّةٌ اصل  
میں تَحِيَّةٌ (تَفْعِيلٌ) ہے یا کے یا میں ادغام کے  
بعد تَحِيَّةٌ ہو گیا، اس کے معنی ہیں درازی عمر کی  
دعا (الدعاء بالحياة) یہاں یہ سلام کرنے کے  
معنی میں ہے۔ (فتح القدیر)

حَيُّوْا:۔ تم لوگ سلام کرو، تم دعا دو، جمع مذکر حاضر  
فعل امر تَحَيَّتَ مصدر باب (تعلیل)  
حَسِبْنَا:۔ حساب لینے والا، حساب کرنے والا، بروزن  
فعلیل بمعنی فاعل ہے۔

اَصْدَقُ:۔ زیادہ سچا، الفعل التفضیل کامینہ، صِدْق  
مصدر۔

اَرْكَسَهُمْ:۔ ان کو لوٹنا حکم کر دیا، ان کو الٹ دیا، یعنی

**الْقَاعِدُونَ** :- بیٹے رہنے والے، جمع مذکر اسم فاعل  
حالات رفع قاعِدَة مفرد مفعول مصدر۔

**فَضَّلَ** :- فضیلت (یا) درجہ بلند کیا، واحد مذکر غائب  
فعل ماضی معروف تفضیل مصدر باب (تفعیل)  
**تَوَفَّهْمُ** :- اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو قبض  
کیا، اس نے ان کو اٹھایا، وہ ان کو اٹھاتی ہے، قبض  
کرتی ہے، ماضی اور مضارع دونوں کا صیغہ ہو سکتا  
ہے مصدر تَوَفَّی مضارع ہونے کی صورت میں  
اس کی اصل تَوَفَّی تہی ایک (تام) حذف  
ہو گئی۔

**ظَالِمِي** :- ظلم کرنے والے، اصل میں ظَالِمِينَ تھا  
اضافات کے سبب لون جمع کر گیا۔

**مُسْتَضْعَفِينَ** :- بے بس، ناتواں، جمع مذکر اسم  
مفعول استضعاف مصدر باب (استفعال)  
**مَا وَاهُمُ** :- ان کا ٹھکانہ، ماوی، مضاف ہُم ضمیر جمع  
مذکر غائب مضاف الیہ۔

**مَسَاءَتُ** :- بری ہے، واحد مؤنث غائب فعل ماضی  
مَبْنُوۃ مصدر باب (ضرب)

**حِيلَةُ** :- بہانہ۔  
**مُرَاَعَمًا** :- ہجرت کا مقام، جائے فرار، جائے قیام یا  
جائے پناہ۔

**يُنْذِرُكُ** :- اس کو آئے گی، اس کو آپہنچے گی، اس کو پالے  
گی، يُنْذِرُكُ واحد مذکر غائب فعل مضارع  
معروف مجزوم اِنْذَرَکَ مصدر باب (افعال) هُ  
ضمیر واحد مذکر غائب مفعول

**أَسْلَحَ حَتَّهُمُ** :- ان کے ہتھیار، اسلِحَة مضاف (ہُم)

**يَكْفُو** :- وہ لوگ روک دیں گے، جمع مذکر غائب  
فعل مضارع معروف كَفَّ مصدر باب (نھر)  
**تَقَفَّتُمُوهُمُ** :- تم نے ان کو پلٹا، جمع مذکر حاضر فعل  
ماضی، تَقَفَّتْ مصدر جس کے معنی کسی چیز کے  
پالنے اور اس پر کامیاب ہونے کے ہیں، باب  
(سمع) (و) اِشْبَاعُ کا ہے (ہُم) ضمیر جمع مذکر  
غائب مفعول۔

**تَحْوِيلُ** :- آزاد کرنا، پروازن تکمیل، مصدر ہے۔  
**رَقِيَّةٌ** :- گردن، جان، غلام، رَقِيَّةٌ اصل میں گردن کا نام  
ہے جملہ بدن انسانی کے لئے اس کا استعمال  
ہونے لگا اور عرف میں یہ غلاموں کا نام پڑ گیا۔

**ذِيَّةٌ** :- خون بہا، دیت "مبتول کے خون کے بدلے میں  
جو چیز مبتول کے وارثوں کو دی جائے وہ دیت  
ہے اور دیت کی مقدار احادیث کی رو سے سو  
اونٹ یا اس کے مساوی قیمت سونے، چاندی یا  
کر کسی کی شکل میں ہوگی۔"

**مِثَاقُ** :- عہد و بیان، معاہدہ اسم مکرمہ نوز۔  
**شَهْرَيْنِ** :- دو مہینے، شَهْرٌ مفرد شَهْرَيْنِ شنیہ  
بحالت نصب وجر۔

**مُتَّابِعِينَ** :- پے در پے، بغیر فصل کے، ایک بلا کے  
بعد دوسرا ماہ متتابع مصدر باب (تفاعل)  
مُتَّابِعِينَ شہرین کی مفت واقع ہے۔

**ضَرَبْتُمُ** :- تم نے سڑ کیا، تم طے، جمع مذکر حاضر فعل  
ماضی ضَرَبْتُ مصدر باب (ضرب)

**الْقَى** :- انھوں نے ڈالا، اس نے ڈال دیا، واحد مذکر  
غائب فعل ماضی معروف اَلْقَا مصدر (افعال)



مَوْقُوتًا:۔ وقت مقرر کیا ہوا، معین الوقت، واحد مذکر

اس مفعول وقت مصدر باب (ضرب)

تَأْلُمُونَ:۔ تم دکھ پاتے ہو، تم تکلیف پاتے ہو، جمع

مذکر حاضر فعل مضارع التّم مصدر باب (سج)

يَأْلُمُونَ:۔ وہ دکھ پاتے ہیں، جمع مذکر غائب، فعل

مضارع معروف التّم مصدر باب (سج)

خَصِيمًا:۔ سخت جھگڑنے والا، بروزن فعلیل

صفت مشبہ کامیضہ بمعنی (کثیر المعاصم)

تُجَادِلُ:۔ تو جھگڑتا ہے، تو جھگڑا کرے گا، واحد مذکر

حاضر فعل مضارع مُجَادَلَةٌ مصدر باب

(مفادلتہ)

يَخْتَانُونَ:۔ وہ لوگ خیانت کرتے ہیں یعنی گناہ کر

کے اپنے نفسوں کو ضرر پہنچاتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع اخْتِيَانٌ مصدر باب

(اقتعال)

خَوَّانًا:۔ خیانت کرنے والا، دغا باز، خيانتہ سے مبالغہ

کامیضہ باب (لہر) سے

أَثِيمًا:۔ گنہگار، بروزن فعلیل بمعنی فاعل اِثْمٌ سے

ماخوذ ہے۔

يَسْتَخْفُونَ:۔ وہ لوگ چھپ رہے ہیں، پوشیدہ رہ

سکتے ہیں، مخفی رہ سکتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

معروف۔ استخفاء مصدر باب (استعمال)

يُسَيِّتُونَ:۔ رات کو سوچتے ہیں، باتیں بتاتے ہیں،

چمپاتے ہیں وہ لوگ شب خون دیتے ہیں۔

جمع مذکر غائب فعل مضارع تَسَيَّتٌ مصدر باب

(تفعلیل)

ضمیر جمع مذکر غائب، مضاف الیہ، واحد مضاف

جَلَدُ هُمْ:۔ اپنا بچاؤ، جس کے ذریعہ بچاؤ ہوا سے

(جلد) کہا جاتا ہے۔ جلد مضاف اور (ہم)

مضاف الیہ ہے۔

أَمِيعَتُكُمْ:۔ تمہارے اسباب، تمہارے ساز و سامان،

امیعة۔ مَنَافِع کی جمع ہے جسکے معنی ہر قسم کی چیز اور

مال و اسباب کے ہیں جس سے انسان اس دنیاوی

زندگی میں تھوڑا بہت نفع اندوز ہو سکے امیعة

مضاف (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

جَلَدُ كُمْ:۔ تمہارا بچاؤ، جس کے ذریعہ بچاؤ ہو سکے

اسے جلد کہا جاتا ہے (جلد) مضاف اور (کم)

ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

فَضَّيْتُمْ:۔ (جب) تم پورے کر چکو، (جب) تم (نماز)

سے فارغ ہو جاؤ، جمع مذکر حاضر، فعل ماضی

فَضَّاء مصدر باب (ضرب)

قِيَمًا:۔ کڑا ہونا، بیٹھنے سے اٹھنا، اور اس چیز کو بھی قیام

اور قوام کہتے ہیں جس سے کسی چیز کی بقا و ایستہ

ہو یاد رہتی ہوئی ہو، مصدر ہے باب (لہر) سے

فَعُودًا:۔ بیٹھا، بیٹھ کر، بیٹھے ہوئے، امام راعی نے

اس آیت میں (فَعُودًا) کو جمع کہا ہے قاعدہ

واحد ہے یا تو فَعَد بقعد کا مصدر ہے۔

جُنُوبِكُمْ:۔ تمہارے پہلو، جنب کی جمع جُنُوب

ہے جُنُوب مضاف اور (کم) ضمیر جمع مذکر

حاضر مضاف الیہ۔

أَطْمَأْنَنْتُمْ:۔ تم مطمئن ہوئے، جمع مذکر حاضر فعل

ماضی اطمَئنان مصدر باب (الاعمار)

**نُوْلَه:**۔ ہم اس کو متوجہ کر دیں گے، ہم اس کو بخار بنا دیں گے، جمع حکم فعل مضارع معروف تُولِيَه مصدر باب (تفعیل)

**نُضِلَه:**۔ ہم اس کو داخل کریں گے، نُضِلَ جمع حکم فعل مضارع إِضْلَاهُ مصدر باب (افعال) ہ ضمیر واحد مذکر غائب، مفعول۔

**إِنشَأ:**۔ (عورتیں) سے مراد یا تو وہ بت ہیں جن کے نام مؤنث تھے جیسے لات، عزی، مناعہ، نائلہ وغیرہ یا مراد فرشتے ہیں، کیونکہ مشرکین عرب فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھتے اور ان کی عبادت کرتے تھے۔ (تفسیر احسن البیان، ص: ۲۵۶)

**مَرِيْدًا:**۔ سرکش، ہر خیر سے خالی، مفت مشبہ کامیذ۔  
**لَا تَخْذَلْ:**۔ البتہ ضرور میں ٹھہراؤں گا، میذ واحد حکم لُون تا کیثقلہ اتَّخَذَ مصدر باب (اتفعال)  
**لَا ضِلُّنَّهُمْ:**۔ میں ان کو ضرور بہکاؤں گا، واحد حکم بانون تاکید ثقلیہ، اَضْلَلْ مصدر باب (افعال)  
ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

**لَا مَنِيْنَهُمْ:**۔ میں ان کو البتہ ضرور امیدیں دلاؤں گا، آرزو دلاؤں گا۔ واحد حکم فعل مضارع بانون تاکید ثقلیہ، تَمَنَّى مصدر باب (تفعیل) ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

**لَا مَوْنَهُمْ:**۔ میں ان کو ضرور حکم دوں گا، واحد حکم فعل مضارع بانون تاکید ثقلیہ، اَمَر مصدر باب (نصر) اور ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

**لَيُبْتَغَنَّ:**۔ وہ خوب کاٹا کریں گے، جمع مذکر غائب مصدر باب بانون تاکید ثقلیہ تَبْتَغِ مصدر باب

**مُحِيطًا:**۔ ہر طرف سے گھیرے ہوئے، پورا پورا قابو رکھے والا، ہر طرح سے جاننے والا، یہاں احاطہ علمی مراد ہے۔

**جَلَدَلْتُمْ:**۔ تم نے جھگڑا کیا، تم جھگڑے، جمع مذکر حاضر فعل ماضی مُجَادَلَةٌ مصدر باب (مفاعلتہ)

**وَكَيْلًا:**۔ کار ساز، مددگار، نگہبان، مفت مشبہ نکرہ منصوب

**سُوْعًا:**۔ برائی، آفت، گناہ، برا کام، عیب۔  
**يَكْسِبُ:**۔ وہ کماتا ہے یا کمائے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم كَسَبَ مصدر باب (ضرب)

**يَوْم:**۔ وہ تہمت لگاتا ہے، الزام لگاتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم رَمَى مصدر باب (ضرب)

**اِحْتَمَلَ:**۔ اس نے اٹھایا، واحد مذکر غائب فعل ماضی اِحْتَمَلَ مصدر باب (اتفعال)

**بُهْتَانًا:**۔ تہمت، ایسا صریح جھوٹ کہ جس کو سن کر سننے والا حیران و ششدر رہ جائے۔

**لَهْمَت:**۔ البتہ اس نے ارادہ کر لیا، ارادہ کیا، هَمَّت واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف هَمَّ مصدر باب (نصر)

**فَجَوَّاهُمْ:**۔ ان کی سرگوشتیاں، فجوی مضاف اور ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

**يُشَاقِقِي:**۔ وہ مخالفت کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم، باب (مفاعلتہ) سے۔

**كَيْبَنَ:**۔ وہ ظاہر ہو گیا، وہ کھل گیا، وہ واضح ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی كَبَنَ مصدر باب (تفعیل)

(تفعیل)

کہ کسی اور کے لئے اس میں جگہ نہ رہے (فعل)

بروزن فعیل۔ بمعنی فاعل ہے جیسے علیم بمعنی

عالم اور بعض کہتے ہیں بمعنی مفعول ہے جیسے حبیب

بمعنی محبوب اور حضرت ابراہیم علیہ السلام یقیناً

اللہ کے محب بھی تھے اور محبوب بھی۔ ”تفسیر

احسن البیان، ص: ۲۵۹“

يَسْتَفْتُونَكَ: - وہ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں،

يَسْتَفْتُونَ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف،

استفتاء مصدر باب (استفعال) ك خطاب کا

مفعول ہے۔

خَافَتْ: - وہ ڈری، اس نے خوف کھایا، واحد مؤنث

غائب فعل ماضی معروف خوف مصدر باب

(سج)

بَعَلَهَا: - اس (عورت) کا شوہر، اس کا خاوند، بفعلی

مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ

نُشُورًا: - زیادتی، بددماغی، ناموافقت، مصدر ہے۔

إِعْرَاضًا: - روگردانی کرنا، رخ پھیر لینا، مصدر ہے

باب (انفال) سے۔

يُضْلِحَا: - (کہ) وہ دونوں صلح کر لیں۔ متثنیہ مذکر

غائب فعل مضارع معروف إضلاح مصدر

باب (انفال)

أَحْضَرْتُ: - وہ حاضر کی گئی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجہول إحضار مصدر باب (انفال)

الشَّحْ: - کنجوسی، بخل، حرص، مصدر ہے باب (سج)

(ضرب)

قَدَرُوْهَا: - (پھر) تم اس کو چھوڑنے لگو، تم اس کو

أَذَانٌ: - کان اُذُن کی جمع، اُذُن کان کو کہتے ہیں۔

الْإِنْعَامُ: - مویشی بھیڑ، بکری، گائے، اونٹ وغیرہ، یہ

جمع ہے مفرد نَعَم ہے جس کا معنی اصل میں

اونٹ کے ہیں مگر مذکورہ چیزوں پر بھی بولا جاتا

ہے اگر اونٹ نہ ہو تو نَعَم کا لفظ نہیں بولا جائیگا

لِيُغَيِّرَنَّ: - وہ ضرور ہی بدل ڈالیں گے، بگاڑ دیں گے،

جمع مذکر غائب فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ

تَغْيِيرٌ مصدر باب (تفعیل)

خُسِرَ: - گھٹا، اٹھایا، نقصان اٹھایا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی خُسِرَ مصدر باب (سج)

خُسِرَ أَنَا: - گھٹا، ٹوٹا، نقصان، خُسِرَ يَخْسِرُ کا

مصدر ہے باب (سج)

يُمْنِيْهِمْ: - وہ ان کو سبز باغ دکھاتا رہے گا۔ یُعْنَى

واحد مذکر غائب فعل مضارع۔ باب تفعیل (ہم)

ضمیر مذکر غائب، مفعول۔

عُرُوْرًا: - فریب کاریاں، دھوکہ دینا۔

مَحِيْصًا: - پناہ گاہ، لوٹنے کی جگہ، چھٹکارا، ظرف مکان

منصوب۔

نَقِيْرًا: - کھجور کی سٹھلی کے اوپر کا جھلکا، مراد حقیر ترین

چیز۔

أَسْلَمَ: - وہ تابعدار ہوا، اسلام لایا، مسلمان ہوا، واحد

مذکر غائب فعل ماضی معروف إسلام مصدر

باب (انفال)

خَلِيْلًا: - دوست، خلیل کے معنی ہیں جس کے دل

میں اللہ تعالیٰ کی محبت اس طرح رائج ہو جائے

مغروف: تَرَبُّصٌ مصدر باب (تفعیل)

نَسْتَحِذُ: - ہم تم پر غالب آئیں گے، جمع متکلم فعل

مضارع استیخوذ مصدر باب (استفعال)

خَوَذَ مادہ

يُخَذِعُ عُنَى: - وہ لوگ دھوکہ دیتے ہیں، وہ لوگ

فریب دے رہے ہیں، وہ لوگ چال بازیوں کر رہے

ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع مَخَذَعَةً

مصدر باب (مفاعلتہ)

خَادِعُهُمْ: - وہ انہیں کو فریب دے رہے ہیں،

دھوکہ دے رہے ہیں، خَادِعٌ (اسم فاعل)

مضاف ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، مضاف الیہ

مادہ (خَدَعَ) خَذَعُ مصدر باب (تفعیل)

يُورَأَوْنَ: - وہ لوگ دکھلاوا کرتے ہیں، ریاکاری

کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

معروف مَرَاةٌ مصدر باب (مفاعلتہ)

مُذَبِّذِبِينَ: - وہ درمیان میں ہی معلق ڈنگ رہے ہیں،

وہ لوگ جو مضطرب ہوں نہ ادھر ہوں نہ ادھر

ہوں، جمع مذکر اسم مفعول مُذَبِّذَبٌ مفرد

ذَبَذَبَ مصدر برون ذَحْرَجَةً

الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ: - سب سے نیچے کا طبقہ۔

الدَّرَكِ. طبقہ، درجہ، الْأَسْفَلِ: - سب سے

نیچا، اعلیٰ کی ضد سفول ہے جس کے معنی

نیچے ہونے کے ہیں، نیز سمندر کے انتہائی تھوک

بھی درک کہتے ہیں مفرد ہے، جمع (درکات)

ہے۔ "اور جہنم کا سب سے نیچا طبقہ (ہاویہ)

کہلاتا ہے (اعاذنا اللہ منها)

چھوڑ دو جمع مذکر حاضر فعل مضارع، وَذَرُ

مصدر باب (سج) هَا ضَمِيرٌ وَاحِدٌ مَوْثٌ غَائِبٌ۔

مُعَلَّقَةٌ: - لٹکائی گئی، لٹکتی ہوئی، واحد مَوْثٌ اسم مفعول

تَغْلِيقٌ مصدر باب (تفعیل)

يُغْنِ: - بے نیاز کر دے گا، محتاج نہ رکھے گا، بے احتیاج

بنادے گا، واحد مذکر غائب، فعل مضارع مجزوم

إِغْنَاءٌ مصدر باب (افعال)

قَوِّمِينَ: - انصاف کے لئے کھڑے ہونے والے، اللہ

کے حقوق ادا کرنے کے لئے کھڑے ہونے

والے قَوِّامٌ مفرد مباذہ کا صیغہ ہے۔

الْقِسْطُ: - انصاف، مصدر ہے باب (ضرب) ہے۔

شَهِدَاءَ: - موجودین، حاضرین، شاہد، نگراں، شہید

مفرد۔

الْأَقْرَبِينَ: - قریبی، قرابت والے، قریب کے رشتے

دار، اقرب کی جمع حالت نصب و جر میں ہے۔

الْهَوَى: - ناجائز نفسانی خواہشات، ناجائز رغبت، اسم

مصدر باب (سج)

بَشَرٌ: - تم انہیں خوشخبری سناؤ، خوشخبری دیدو، واحد

مذکر حاضر فعل امر، تَبَشِّرُ مصدر باب (تفعیل)۔

يُسْتَهْزَأُ: - مذاق بنایا جا رہا ہو، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجہول، اِسْتَهْزَأَ مصدر باب (استفعال)

يَخْوَضُونَ: - وہ مشغول ہوں، مشغول رہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع منصوب و مجزوم خَوْضٌ

مصدر باب (نصر)

يَتَرَبَّصُونَ: - وہ لوگ انتظار کرتے ہیں، وہ لوگ

منتظر رہتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

**جَهْرَةً:** - کھلم کھلا، رو برو، مصدر ہے، باب (جھ)

مادہ (جھ)

**أَخَذَتْهُمْ:** - ان کو آپکڑا، اس نے ان کو پکڑ لیا،

أَخَذْتُ واحد مؤنث غائب فعل ماضی، أَخَذَ

مصدر باب (لھڑ) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مفعول۔

**الصَّعِقَةُ:** - بجلی کی کڑک، موت، عذاب۔

**رَفَعْنَا:** - ہم نے بلند کیا، ہم نے اٹھایا، جمع حکم فعل

ماضی معروف رَفَعَ مصدر باب (فج)

**الطُّور:** - صحرائے سینا کا وہ پہاڑ جس پر موسیٰ علیہ السلام

نے اللہ سے کلام کیا اور انھیں تورات عطایت

ہوئی۔

**سَجَدًا:** - سجدہ کرتے ہوئے سر جھکائے ہوئے،

سَاجِدٌ مفرد باب (لھڑ) سَجَدَ مادہ۔

**لَا تَعْدُوا:** - تم تجاوز نہ کرو، تم زیادتی نہ کرو، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع ناہیۃ، عَدُوٌّ مصدر باب (لھڑ)

**مِيثَاقًا غَلِيظًا:** - سخت عہد و پیمان، ميثَاقًا: عہد

و پیمان غَلِيظًا: سخت، شدید، صفت مشیہ، غَلَاظ

جمع۔

**مَا قَتَلُوهُ:** - وہ لوگ اس کو قتل نہیں کئے، قَتَلُوْهُ جمع

مذکر غائب فعل ماضی معروف، (قَتَلَ) مصدر

باب (لھڑ) "هُ" ضمیر واحد مذکر غائب مفعول۔

**صَلُّوْهُ:** - انھوں نے اسے سولی دی انھوں نے اسے

سولی چڑھا دی۔ صَلُّوْهُ جمع مذکر غائب فعل

ماضی، صَلَبٌ مصدر باب لھڑ، مَرْب (ہ)

ضمیر واحد مذکر غائب مفعول۔

**أَخْلَصُوا:** - انھوں نے خالص کر رکھا، انھوں نے

سب سے بیزار ی ظاہر کی سوائے اللہ کے، جمع

مذکر غائب فعل ماضی، أَخْلَصَ مصدر باب

(افعال) مادۃ (خَلَصَ)

**لَا يُحِبُّ:** - نہیں پسند فرماتا، نہیں محبوب بناتا، واحد

مذکر غائب فعل مضارع معروف متنی إِنْحَابٌ

مصدر باب (افعال) حَبَّ مادہ اصل میں

(حَبَّبَ) تھا۔

**الْجَهْر:** - زور سے کہنا، ظاہر کرنا، اصل میں دیکھنے یا

سننے میں کسی چیز کے کھلم کھلا ظاہر ہونے کا نام

(جَهْر) ہے۔

**تَبَدُّوا:** - تم ظاہر کرو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع،

باب (افعال) اصل میں (تَبَدُّونَ) تھا (ن)

عال کی وجہ سے حذف ہو گیا، مادۃ (بَدَّءَ)

**تُخْفَوُ:** - تم اس کو چھپاؤ، تم اس کو چھپاتے ہو، تم اس

کو چھپاؤ گے، تُخْفَوُ، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع إِنْخَفَاءٌ باب (افعال) هُ ضمیر مذکر

غائب مفعول۔

**تَعَفُّوا:** - تم معاف کرو، تم درگزر کرو، جمع مذکر حاضر

فعل مضارع عَفُوٌّ مصدر باب (لھڑ) (ان)

شرطیہ آنے کی وجہ سے نون اعرابی حذف

ہو گیا۔

**عَفُوًّا:** - زیادہ معاف کر دینا، مصدر منصوب، باب (لھڑ)

**تَنْزِلٌ:** - تواتر لائے، تواتر آئے، واحد مذکر حاضر فعل

مضارع تَنْزِيلٌ مصدر باب (تفعیل) مادہ

(نزل)

جائے تو اس سے مراد قبیلہ ہوتا ہے۔

**زُبُورًا**:- زیور وہ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی (زُبُر) سے جس کے معنی لکھنے کے ہیں بروزن فُحُوْلُ بمعنی مفعول یعنی مکتوب کے جیسے رسول مرسل کے معنی میں ہے زُبُور واحد ہے اس کی جمع زُبُور ہے۔

**قَصَصْنَاهُمْ**:- ہم نے انہیں قصہ بیان کیا، ہم نے انہیں صحیح صحیح خبریں سنائیں، جمع حکم فعل ماضی معروف، قَصَصَ مصدر باب (نصر) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

**مُبَشِّرِينَ**:- خوشخبریاں سنانے والے، بشارت سنانے والے، جمع مذکر اسم فاعل، مُبَشِّرٌ مفرد تَبَشِيرٌ مصدر، باب (تعلیل)

**مُنْذِرِينَ**:- وہ لوگ ڈرانے والے ہیں، جمع مذکر اسم فاعل مُنْذِرٌ مفرد اِنْذَارٌ مصدر، باب (افعال)

نَذَرَ لاؤ۔

**لَا تَعْلَمُوا**:- حد سے نہ گذر جاؤ، تم زیادتی نہ کرو، تم غلو نہ کرو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع ناہیہ، غَلُوْ مصدر باب (نصر) غَلُوْ:- کا مطلب ہے کسی چیز کو اس کی حد سے بڑھا دینا جیسے عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کے بارے میں کیا کہ انہیں رسالت و بندگی کے مقام سے اتھا کر الوہیت کے مقام پر فائز کر دیا اور ان کی اللہ کی طرح عبادت کرنے لگے، اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکاروں کو بھی غلو کا مظاہرہ کرتے ہوئے معصوم بٹاؤالا اور ان کو

**شُبُهَة**:- وہ صورت بنادی گئی، وہ شبیہ بنادیا گیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول، تَشْبِيْهٌ مصدر باب (تعلیل)

**أَحْلَلْتُ**:- حلال کی گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول اِحْلَالٌ مصدر باب (افعال)

**الرَّبُّوْا**:- سو، بیاج "كُلُّ فَرْضٍ جَزٌ نَفَقًا فَهُوَ الرِّبَا" اصل سرمایہ پر جو زیادتی ہو اسے (الرہا) کہتے ہیں۔

**نَهَّوْا**:- وہ لوگ منع کر دئے گئے، وہ لوگ روک دئے گئے، جمع مذکر غائب، فعل ماضی مجہول (نہی) مصدر، باب (فح)

**الرَّاسِخُوْنَ**:- ثابت قدم، مضبوط، جمع مذکر اسم فاعل رَاسَخَ مفرد، رَسُوْخٌ مصدر باب (نصر) **الرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ**:- سے مراد عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ وغیرہ ہیں جو یہودیوں میں سے مسلمان ہو گئے تھے۔

**الْمُقِيْمِيْنَ**:- قائم رکھے والے، جمع مذکر اسم فاعل، اِقَامَةٌ مصدر باب (افعال) مُقِيْمٌ مفرد۔

**الْمُؤْتَوْنَ**:- دیئے والے، ادا کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل اِيْتَاءٌ مصدر باب (افعال)

**أَوْحَيْنَا**:- ہم نے وحی کی، ہم نے اسے القا کیا، جمع حکم فعل ماضی، اِيْحَاءٌ مصدر باب (افعال)

**الْأَسْبَاطُ**:- قبیلے، ایک دادا کی اولاد، مفرد مَبْطٌ ہے جس کے معنی پوتے اور لوہے، دونوں کے آتے ہیں مگر لوہے کے معنی میں اس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے جب اساطہ یہودیہ اساطہ بنو اسرائیل کہا

تعالیٰ نے باپ کے نطفہ کے قائم مقام کر دیا، یوں عیسیٰ علیہ السلام اللہ کا کلمہ بھی ہیں جو فرشتے نے حضرت مریم علیہا السلام کی طرف ڈالا اور اس کی وہ روح ہیں جسے لیکر جبریل علیہ السلام مریم علیہا السلام کی طرف بھیجے گئے۔  
(تفسیر احسن البیان، ص: ۲۷۸)

**لَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ** :- نہ کہو اللہ تین ہیں، عیسائیوں کے کئی فرقے ہیں بعض حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ، بعض اللہ کا شریک اور بعض اللہ کا بیٹا مانتے ہیں۔ پھر جو اللہ مانتے ہیں وہ (اقانیم ثلاثہ) "تین خداؤں" کے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ثالث ثلاثہ (تین میں سے ایک) ہونے کے قائل ہیں، اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ تین خدا کہنے سے باز آ جاؤ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے۔  
**اَنْتَهُوْا** :- تم باز آ جاؤ، تم لوگ رک جاؤ، جمع مذکر حاضر فعل امر انتہاء مصدر، باب (استفعال) نھئی مادہ **يَسْتَكْبِرُوْنَ** :- (جو) تکبر کرے گا، واحد مذکر غائب، فعل مضارع مجزوم استیکبار مصدر باب (استفعال) مادہ (کبر)

**فَسَيَحْشُرُهُمْ** :- پس وہ انہیں عنقریب تبع کرے گا، ان کو اکٹھا کرے گا، **يَحْشُرُ** واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف، **حَشَرَ** مصدر، باب (نصر) (ہم) ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔  
**بُرْهَانَ** :- دلیل، حجت، سند، بُرْهَان :- ایسی دلیل قاطع جس کے بعد کسی عذر کی گنجائش نہ رہے اور ایسی حجت جس سے انکے شبہات زائل ہو جائیں،

حرام و حلال کے اختیار سے نواز دیا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (اتخذوا احبارهم و رهبانهم اربابا من دون الله) (التوبہ: ۳۱) انھوں نے اپنے علماء و درویشوں کو اللہ کے سوا رب بنالیا یہ رب بنانا حدیث کے مطابق ان کے حلال کئے ہوئے کو حلال اور حرام کئے ہوئے کو حرام سمجھنا تھا۔ در اس حلیہ یہ اختیار صرف اللہ کو حاصل ہے لیکن اہل کتاب نے یہ حق بھی اپنے علماء وغیرہ کو دیدیا، اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اہل کتاب کو دین میں اسی غلو سے منع فرمایا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی عیسائیوں کے اس غلو کے پیش نظر اپنے بارے میں اپنی امت کو متنبہ فرمایا (لا تطرونی كما اطرت النصارى عيسى ابن مريم فانما انا عبده فقولوا عبد الله و رسوله) (صحیح بخاری، کتاب الانبیاء) تم مجھے اس طرح حد سے نہ بڑھانا جس طرح عیسائیوں نے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو بڑھایا میں تو صرف اللہ کا بندہ ہوں پس تم مجھے اس کا بندہ اور رسول ہی کہنا۔

**كَلِمَتُهُ** :- یعنی کلمۃ اللہ کا مطلب یہ ہے کہ لفظ کن سے باپ کے بغیر ان کی تخلیق ہوئی اور یہ لفظ حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے حضرت مریم علیہا السلام تک پہنچایا گیا، روح اللہ کا مطلب وہ نفع (پھونک) ہے جو حضرت جبریل علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے حضرت مریم علیہا السلام کے گریبان میں پھونکا جسے اللہ

**العُقُودُ :-** جس کے معنی گرہ لگانے کے ہیں۔ اس کا

استعمال کسی چیز میں گرہ لگانے کے لئے بھی ہوتا

ہے اور پختہ عہد و پیمان کرنے پر بھی۔ یہاں اس

سے مراد احکام الہی ہیں جن کا اللہ نے انسانوں کو

مکلف ٹھہرایا ہے اور عہد و پیمان و معاملات بھی

ہیں جو انسان آپس میں کرتے ہیں دونوں کا ایفاء

ضروری ہے۔ (تفسیر احسن البیان، ص: ۲۸۱)

**أَحْلَتْ :-** وہ حلال کر دی گئی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجہول، مصدر، باب (افعال) جس

کے معنی مباح کر دینا۔

**بَهِيمَةً :-** چوپائے (چار ٹانگوں والے جانور) کو کہا جاتا

ہے اس کا مادہ بُہیم، اِبہام ہے۔ بعض کا کہنا ہے

کہ ان کی گتھگو اور عقل و فہم میں چونکہ ابہام ہے

اس لئے ان کو بَہیمۃ کہا جاتا ہے انعام اونٹ

گائے، بکری اور بھیڑ کو کہا جاتا ہے کیونکہ ان کی

چال میں نرمی ہوتی ہے یہ (بہیمۃ الانعام) زر

اور مادہ مل کر آٹھ قسمیں ہیں۔

**مُحَلَّى :-** حلال قرار دینے والے، جمع مذکر اسم فاعل

إحلال مصدر باب (افعال) اصل میں مُحَلِّلِينَ

تھا حالت جر میں اضافت کی وجہ سے (نون)

گر گیا۔

**شَعَائِرُ :-** نشانیاں (اللہ کی) اس سے مراد حرمت اللہ

ہیں (جن کی تعظیم و حرمت اللہ نے مقرر فرمائی

ہے) بعض کے نزدیک یہاں حج و عمرہ کے

مناسک مراد ہیں ان کی بے حرمتی اور بے

توقیری نہ کرو اور بعض نے اسے عام رکھا ہے

اسی لئے آگے اسے نور سے تعبیر فرمایا۔

**نُورًا :-** نور۔ اس سے مراد قرآن کریم ہے جو کفر و

شرک کی تاریکیوں میں ہدایت کا نور ہے ضلالت

کی پگھڑیوں میں صراطِ مستقیم اور (حبل اللہ

المتین) ہے (تفسیر احسن البیان، ص: ۲۷۹)

**يَسْتَفْتُونَكَ :-** وہ آپ سے حکم پوچھتے ہیں، وہ آپ

سے مسئلہ معلوم کرتے ہیں، وہ آپ سے فتویٰ

پوچھتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع استفتاء

مصدر، باب (استفعال) ک ضمیر خطاب مفعول۔

**الْكَلَلَةُ :-** کالہ سے مراد وہ میت ہے جس کا باپ ہو نہ

بیٹا یہ (اکلیل) سے شق ہے۔ اکلیل ایسی

چیز کو کہتے ہیں جو کہ سم کو اس کے اطراف

(کناروں) سے گھیر لے، کاہد کو بھی کالہ اس

لئے کہتے ہیں کہ اصول و فروع کے اعتبار سے تو

اس کا وارث نہ بنے لیکن اطراف و جوانب سے

وارث قرار پائے اور کہا جاتا ہے کہ کلالہ کلل

سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں تھک جانا گویا

اس شخص تک پہنچنے پہنچنے سلسلہ نسل و نسب تھک

گیا اور آگے نہ چل سکا۔ (تفسیر احسن البیان،

ص: ۲۰۸)

**حَطًّا :-** حصہ، نصیب، مقررہ حصہ کو (حَطَّ) کہتے ہیں

حَطَّوْط جمع ہے۔

## سورة المائدة

**أَوْفُوا :-** تم پورا کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر ایفاء

مصدر، باب (افعال)



لَا يَجْزِيَنَّكُمْ: - وہ تم کو ہر گز نہ آمادہ کرے، ہر گز نہ

آکرائے، فعل مضارع، ناہیہ ہانوں تاکیدیہ

ثقیلہ باب (ضرب) ٹخم ضمیر جمع مذکر حاضر، مفعول

شَنَا: - دشمنی کرنا، بغض رکھنا، فتح اور فتح کا مصدر سماعی ہے۔

أَهْلًا: - پکارا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول

إِهْلَاكًا مصدر باب (انفعال) إِهْلَاكًا جس کے لغوی معنی تباہ کرنا، آواز لگانا، ذکر کرتا ہے۔

الْمُنْحَنَقَةُ: - گھاٹ گھونٹ کر مارا ہوا، واحد مؤنث اسم

فَاعِل، باب (انفعال) مگھا کوئی شخص گھونٹ دے یا کسی چیز میں پھنس کر خود گھاٹ جائے

دونوں صورتوں میں وہ جانور حرام ہے۔

الْمَوْفُودَةُ: - چوٹ کھا کر مر اہوا، اگر کسی نے پھر،

لاٹھی، یا کوئی اور چیز سے ماری جس سے وہ بغیر ذبح کے مر گیا، زمانہ جاہلیت میں ایسے جانوروں

کو کھالیا جاتا تھا، شریعت نے منع کر دیا۔

الْمُتَرَدِّیَّةُ: - اوپر سے گر کر مر جانے والا، واحد مؤنث

اسم فاعل، باب (تعلل) "چاہے خود گر اہو یا کسی نے پہاڑ وغیرہ سے دھکے کر گر لیا ہو"

النَّطِیْحَةُ: - نطیخہ منطوخۃ کے معنی میں ہے

یعنی کسی نے اسے ٹکر ماری اور بغیر ذبح کے وہ مر گیا۔

السَّبْعُ: - درندہ، مراد شیر، چیتا اور بھیڑ وغیرہ السَّبْعُ وسبغ جمع

ذُكِّيتُمْ: - تم نے ذبح کیا، جمع مذکر حاضر فعل ماضی،

یعنی وہ چیز جن کو اللہ نے اپنے بندوں کے ذمہ نشان بندگی ٹھہرایا ہے، ضعیفۃ مفرد ہے۔

الشَّهْرَ الْحَرَامَ: - حرمت والا مہینہ، مراد اس

سے جس ہے یعنی حرمت والے چاروں مہینوں (رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، اور محرم) کی حرمت

پر قرار رکھو اور ان میں قتل مت کرو، بعض نے اس سے صرف ایک مہینہ یعنی ماہ ذوالحجہ (حج کا

مہینہ) مراد لیا ہے بعض نے اس حکم کو (مطلقاً) المشوکیں حیث وجدتموہم سے منسوخ

ماتا ہے۔ (تفسیر احسن البیان، ص: ۲۸۲)

الْهَدَى: - ہڈی، ایسے جانور کو کہا جاتا ہے جو حاجی حرم

میں قربانی کرنے کیلئے ساتھ لے جاتے تھے۔

الْقَلَائِدُ: - گلے کا پتہ، وہ چیز جو گردن میں ڈالی جائے،

فَسْلَاذۃ مفرد، یہاں حج یا عمرہ کے موقع پر قربان کئے جانے والے ان جانوروں کو مراد لیا

کیا ہے جن کے گلوں میں علامت اور نشانی کے طور پر جوئے یا پنے ڈال دئے جاتے تھے پس

قَلَائِد سے مقصود وہی جانور ہوئے جنہیں حرم لے جایا جاتا تھا۔

آمِنٌ: - قصد کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل،

باب (نصر)

حَلَلْتُمْ: - تم حلال ہو جاؤ، احرام سے فارغ ہو جاؤ، جمع

مذکر حاضر فعل ماضی حَلَّ مصدر، باب (ضرب) اضْطَاذُوا: - تم نکار کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر،

اضْطَاذَ مصدر، باب (اتعال) تاء اتعال کو (طاء) سے بدل دیا ہے۔

أَمْسَكْنَ:۔ انہوں نے روک رکھا، جمع مؤنث غائب

فعل ماضی، إِمْسَاكَ مصدر باب (افعل)

مُسَاوِيحِينَ:۔ زنانہ کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل،

مُسَاوِيحَة مصدر باب (مفاعلة)

أَخَذَان:۔ ایسے آشنا جو ظاہر نہ ہوں، چپے ہوئے یار

خِذْن مفرد

خَبِطَ:۔ وہ ضائع ہوا، مٹ گیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی خَبَطَ مصدر باب (سج)

الْمَرَاثِقِ:۔ کہنیاں، بیوقوف مفرد

الْكُفْبَيْنِ:۔ دونوں ٹخنے، ٹھنڈ مفرد

جُنُبًا:۔ ہٹاک، دور، باجی، یہاں اول معنی مراد ہے۔

أَطْهَرُوا:۔ تم خوب پاک ہو، جمع مذکر حاضر فعل امر

باب (تفعّل) اصل میں تَطَهَّرُوا تھا (طہ) اور

(ط) کو ترتیب الحرج ہونے کی وجہ سے تبدیل

(ط) کر کے (طا) میں ادغام کر دیا اور شروع میں

ہمزہ وصل لے آئے۔

لَمَسْتُمْ:۔ تم نے چھوا، تم نے جملہ کیا، جمع مذکر حاضر

فعل ماضی لَمَسَ مصدر باب (مفاعلة) لَمَسَ

جس کا اصل معنی چھونا اور کبھی طلب کرنا کہیں

پہنچنا بھی مراد ہوتا ہے، یہاں امام مالک اور امام

شافعی کے نزدیک چھونا اور امام ابو حنیفہ اور

دوسرے فقہاء محدثین کے نزدیک جملہ کرنا

مراد ہے بظاہر آخری معنی ہی صحیح ہے۔

تَبَيَّنُوا:۔ تم تصد کرو، ارادہ کرو، قیام کرو، جمع مذکر

ماضی فعل امر تَبَيَّنَ مصدر باب (تفعّل)

صَعِيدًا:۔ زمین، خاک، (پاک مٹی) غبار، روئے

تَذَكُّيَّة مصدر، باب (تفعّل)

ذَبِیح:۔ وہ ذبح کیا گیا، واحد مذکر غائب، فعل ماضی

مجهول ذَبَحَ مصدر باب (فج)

النَّصَب:۔ نشان، جھنڈا، نشان یا آستانہ انصاب جمع،

تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ:۔ کے دو معنی کئے گئے

ہیں ایک تیروں کے ذریعہ تقسیم کرنا دوسرے

تیروں کے ذریعہ قسمت معلوم کرنا۔

تَسْتَقْسِمُوا:۔ تم قسمت معلوم کرو، جمع مذکر حاضر

فعل مضارع استَقْسَمَ مصدر باب

(استفعال) استَقْسَمَ کے معنی طلب قسمت

ہیں یعنی تیروں سے قسمت طلب کرتے تھے۔

أَزْلَام:۔ وہ تیر جس میں پرند ہوں۔

أَضْطَرَّ:۔ وہ مجبور کیا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

مجهول اضْطَرَّ مصدر باب (تفعّل)

مَخْمَصَةٌ:۔ ایسی بھوک کہ پیٹ پیٹنے کی طرف

دھنسن جائے۔

مُتَجَانِفٍ:۔ گناہ کی طرف میلان رکھنے والا، واحد

مذکر اسم فاعل، باب (تفاعل)

الْجَوَارِح:۔ شکاری جانور، زخمی کرنے والے،

جانور کی جمع ہے۔

مُكَلِّبِينَ:۔ شکار پر چھوڑنے سے پہلے ان کو شکار کے

لئے سدھایا گیا ہو "سدھانے کا مطلب ہے جب

اسے شکار پر چھوڑا جائے تو وہ دوڑتا ہوا جائے

جب روک دیا جائے تو رک جائے اور بلایا جائے

تو واپس آجائے" تَكْلِيْبٌ مصدر، باب

(تفعّل)

زمین،

فرمائے تاکہ وہ انہیں جنگ کے لئے تیار کریں،  
ان کی قیادت و رہنمائی بھی کریں اور دیگر  
معاملات کا انتظام بھی کریں۔

حَرْجٌ: - جنگی، مضائقہ، گناہ۔

مِثَاقُهُ: - اس کا عہد و پیمان۔

عَزَّوَجَلَّ: - تم نے ان کی مدد کی، ان کو قوت پہنچائی، ان  
کی تعظیم کی جمع مذکر حاضر، فعل ماضی تَعَزَّيْزُ  
مصدر باب (تفعیل)

وَأَتَقَّكُمْ: - تم سے مضبوط عہد لیا تھا، وَ اتَّقَ واحد  
مذکر غائب فعل ماضی، باب (مفاعلة)

قَوَّامِينَ: - سرپرست، مصلح، محافظ اور نگران کے  
معنی میں مشتمل ہے، اسم مبالغہ قَوَّام کی جمع اسم  
فاعل کے معنی میں حالت نصب و جزم میں ہے۔

لَعَنَّاهُمْ: - ہم نے ان پر اپنی لعنت نازل فرمادی۔ لَعَنَّا  
جمع متکلم فعل ماضی، لَعَنَ مصدر باب (فتح)  
قَلَسِيَّةٌ: - سنگ دل، واحد مؤنث اسم فاعل قَلَسِيَّاتٍ  
جمع قَلَسَوَاتٍ اور قَلَسَاوَةٌ وغیرہ مصدر۔

يَجْرِمُكُمْ: - تم کو ہرگز نہ اکسائے، ہرگز نہ آہاد  
کرے، واحد مذکر غائب فعل مضارع نمی بانوں  
تاکید تفعیل، باب (ضرب) مَجَّم ضمیر جمع مذکر  
حاضر مفعول۔

يُحَرِّقُونَ: - وہ بدل دیتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل  
مضارع تَحْرِيفٌ مصدر، باب (تفعیل)  
تَطْلُعُ: - تو خبردار ہوتا ہے واحد مذکر حاضر، فعل  
مضارع، اِطْلَاعٌ مصدر، باب (اِفعال)

شَنَائِي: - دشمنی کرنا، بغض رکھنا، یہ مصدر سماعی ہے  
خلاف قیاس اس کا فعل (فتح اور سجع) سے آتا ہے  
هَمٌّ: - اس نے قصد کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی هَمَّ  
مصدر باب (نصر)

أَعْفُفُ: - تو درگزر کر، معاف کر، واحد مذکر حاضر فعل  
امر عَفُوٌّ مصدر، باب (نصر)

يَبْسُطُوا: - وہ دراز کریں، بڑھائیں، جمع مذکر غائب  
فعل مضارع، بَسَطَ مصدر باب (نصر)

أَغْرَيْنَا: - ہم نے ڈال دی، ہم نے لگادی، جمع متکلم فعل  
ماضی، اِغْرَاءٌ مصدر، باب (افعال)  
نُورٌ وَ كِتَابٌ مُبِينٌ: - نور اور واضح کتاب۔

كَفَّ: - اس نے روک دیا، دفع کر دیا، واحد مذکر غائب  
فعل ماضی كَفَّفَ مصدر باب (نصر) "لازم و  
متعدی"

نُورٌ اور كِتَابٌ مُبِينٌ دونوں سے مراد قرآن  
کریم ہے لان کے درمیان واو، مغایرت مصداق  
نہیں، مغایرت معنی کے لئے ہے اور یہ عطف  
تفسیری ہے جس کی واضح دلیل قرآن کریم کی  
اگلی آیت ہے جس میں کہا جا رہا ہے۔ (بہدی بہ

نَقِيْبًا: - سردار، پوری قوم کی جانب سے ایفاء عہد کا ذمہ  
دار، قوم کے حالات کی تفتیش کرنے والا، (اس  
وقت کا واقعہ ہے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام  
جبارہ سے قتال کے لئے تیار ہوئے تو انھوں نے  
اپنی قوم کے بارہ قبیلوں پر بارہ نقیب مقرر

کا نور پیدا کیا باطل ہے۔ (تفسیر احسن البیان،

ص: ۲۹۲)

**فَتْوَةٌ**:- اس کا اصل معنی دھبہ ہونا اور ست پڑ جانا، دو

نبیوں کے درمیانی وقفہ کو فتوہ کہتے ہیں۔

**الْأَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ**:- مقدس زمین، فلسطین کی

سرزمین جو انبیاء کی زمین کہلاتی ہے، بیت

المقدس، ایلیا۔

”بنو اسرائیل کے مورث اعلیٰ حضرت یعقوب

علیہ السلام کا مسکن بیت المقدس تھا، لیکن

حضرت یوسف علیہ السلام کے امارت مصر کے

زمانہ میں یہ لوگ مصر جا کر آباد ہو گئے تھے اور پھر

تب سے اس وقت تک مصر ہی میں رہے جب

تک کہ موسیٰ علیہ السلام انہیں راتوں رات

(فرعون سے چھپ کر) مصر سے نکال نہیں

لے گئے، اس وقت بیت المقدس پر علاقہ کی

حکمرانی تھی جو ایک بہادر قوم تھی، جب حضرت

موسیٰ علیہ السلام نے پھر بیت المقدس جا کر آباد

ہونے کا عزم کیا تو اس کے لئے وہاں قابض

علاقہ سے جہاد ضروری تھا، چنانچہ حضرت موسیٰ

علیہ السلام نے اپنی قوم کو اس ارض مقدس میں

داخل ہونے کا حکم دیا اور نصرت الہی کی بشارت

بھی سنائی، لیکن اس کے باوجود بنو اسرائیل عمانہ

سے لڑنے پر آمادہ نہیں ہوئے، (ابن کثیر)

**تَرْتَدُّوْا**:- تم پھر جاؤ، لوٹ جاؤ، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع ارتداد مصدر باب (اقعال) (لام) نبی

کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔

اللہ) کہ اس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ ہدایت

فرماتا ہے اگر نور اور کتاب یہ دو الگ الگ چیزیں

ہوتیں تو الفاظ (یهدیٰ لہما اللہ) ہوتے یعنی

اللہ تعالیٰ ان دونوں کے ذریعے سے ہدایت فرماتا

ہے، قرآن کریم کی اس نص سے واضح ہو گیا کہ

نور اور کتاب مبین دونوں سے مراد ایک ہی چیز

یعنی قرآن کریم ہے، یہ نہیں ہے کہ نور سے

آنحضرت ﷺ اور کتاب سے قرآن مجید مراد

ہے جیسا کہ اہل بدعت باور کراتے ہیں جنہوں

نے نبی کریم ﷺ کی بابت نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ کا

عقیدہ گھڑ رکھا ہے اور آپ ﷺ کی بشریت کا

انکار کرتے ہیں۔ اسی طرح اس خانہ ساز

عقیدے کے اثبات کے لئے ایک حدیث بھی

بیان کرتے ہیں کہ اللہ نے سب سے پہلے نبی

کریم ﷺ کا نور پیدا کیا اور پھر اس نور سے

ساری کائنات پیدا کی، حالانکہ یہ حدیث، حدیث

کے کسی بھی مستند مجموعے میں موجود نہیں ہے

علاوہ ازیں یہ اس صحیح حدیث کے بھی خلاف ہے

جس میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سب سے

پہلے اللہ نے قلم پیدا فرمایا (إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ

اللَّهُ الْقَلَمَ) یہ روایت ترمذی اور ابوداؤد میں ہے

محدث العصر علامہ البانی لکھتے ہیں۔ ”فالحديث

صحيح بلا ريب، وهو من الأدلة

الظاهرة على بطلان الحديث المشهور،

”أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورَ نَبِيِّكَ يَا جَابِرُ“ مشہور

حدیث جابر کہ اللہ نے سب سے پہلے تیرے نبی

مُذَكَّر حَاضِر، فَعْل مضارع مَوْذُوذٌ مصدر باب (نصر)  
عَوَّأَ: - کوہ غونانے کا جمع۔

يُبْحَثُ: - کریدنا تھا، کھودنا تھا، واحد مذکر غائب فعل  
مضارع باب (فتح)

يُوَارِي: - دھچپانے، واحد مذکر غائب فعل مضارع  
مُوَارَاةٌ مصدر باب (مفاعلة)

سَوَّءَ: - نشت، اس کا اصل معنی عیب، فضیلت کنایہ  
شرمگاہ کو بھی کہتے ہیں، بعض اہل علم کہتے ہیں  
اس کا اصل معنی شرمگاہ ہے (طرح) لیکن ہر اس  
شے کیلئے مستعمل ہے جس کے اعتبار سے شرم  
محسوس ہو۔

مُسَوِّفُونُ: - حد اعتدال سے آگے بڑھنے والے،  
یعنی بے جا خرچ کرنے والے، جمع مذکر اسم  
فاعل، اسراف مصدر، باب (افعال)

يُحَارِبُونَ: - وہ (جو) لڑتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل  
مضارع مُحَارَبَةٌ مصدر، باب (مفاعلة)

يُقْتَلُونَ: - (کہ) ان کے گلے گلے کر دیے جائیں،  
جمع مذکر غائب فعل مضارع تَقْتِيلٌ مصدر باب  
(تفعیل)

يُصَلَّبُونَ: - انہیں سولی دیدی جائے، تختہ دار پر چڑھا  
دیا جائے، جمع مذکر غائب فعل مضارع  
تَصْلِيبٌ مصدر باب (تفعیل)

مِنْ خِلَافٍ: - اُلٹے، مخالف سمت سے "یعنی اگر  
ہاتھ داہنا ہو تو پیریاں یا اس کے برعکس"

يُنْقَوَا: - ان کو نکال دیا جائے، جلا وطن کر دیے جائیں،  
جمع مذکر غائب فعل مضارع مَجْهُولٌ تَفَعُّلٌ مصدر

تَنْقَلِبُوا: - تم پھر جاؤ گے، پلٹ جاؤ گے، جمع مذکر حاضر  
فعل مضارع مَجْزُومٌ انْقِلَابٌ مصدر، باب  
(انفعال)

جَبَّارِينَ: - زبردست، زور آور، گردن کش جَبَّار  
مفرد۔

فَاتِلًا: - تم دونوں قاتل کرو، جنگ کرو، امر حثیہ مذکر  
حاضر مُقَاتَلَةٌ مصدر باب (مفاعلة)

أَفْرُقْ: - تو جدا کر دے، الگ کر دے، واحد مذکر حاضر  
فعل امر فَرْقٌ مصدر، باب (نصر)

يَتَبَهُونَ: - سرگرداں گھومتے رہیں گے، جمع مذکر  
غائب فعل مضارع قَبْهٌ مصدر، باب (ضرب)  
یہ میدان تیرے کہلاتا ہے جس میں چالیس سال یہ  
قوم اپنی تافرمانی اور جہاد سے اعراض کی وجہ سے  
سرگرداں رہی۔

لَا تَأْسَ: - تو غم نہ کھا، تو غمگین نہ ہو، واحد مذکر حاضر  
فعل نہی۔ باب (سج)

قَرَّبَا: - ان دونوں نے قربانی پیش کی، قرب حاصل  
ہونے کی امید پر نذر پیش کیا، حثیہ مذکر غائب  
فعل ماضی، تَقَرَّبٌ مصدر باب (تفعیل)

تُقْبَلُ: - قبول کر لیا گیا، فعل ماضی مَجْهُولٌ تَقْبِيلٌ مصدر  
باب (تفعیل)

بَسَطْتُ: - تو نے دراز کیا، تو نے اٹھایا، واحد مذکر  
حاضر فعل ماضی بَسَطٌ مصدر۔

بَاسِطٌ: - اٹھانے والا، دراز کرنے والا، واحد مذکر اسم  
فاعل، (یہاں حملہ کرنے والا مراد ہے)

قَبَّوْا: - تو لے جائے، تو سیٹھے، تو لے کر لوٹے، واحد

باب (ضرب)

ابْتَغُوا:۔ تم تلاش کرو، تم ڈھونڈو، جمع مذکر حاضر

فعل امر ابتغاء مصدر باب (افتعال)

الْوَسِيلَةُ:۔ وسیلہ کے معنی ایسی چیز کے ہیں جو کسی

مقصود کے حصول یا اس کے قرب کا ذریعہ ہو،

”اللہ تعالیٰ کی طرف وسیلہ تلاش کرو“ کا مطلب

ہو گا ایسے اعمال اختیار کرو جس سے تمہیں اللہ کی

رضا اور اس کا قرب حاصل ہو جائے، امام شوکانی

فرماتے ہیں ”إِنَّ الْوَسِيلَةَ هِيَ الْقُرْبَةُ تَصْدُقُ

عَلَى التَّقْوَىٰ وَ عَلَىٰ غَيْرِهَا مِنْ خِصَالِ

الْخَيْرِ الَّتِي يَتَقَرَّبُ الْعِبَادُ بِهَا إِلَىٰ رَبِّهِمْ“

وسیلہ جو قربت کے معنی میں ہے تقویٰ اور دیگر

خصال خیر پر صادق آتا ہے جس کے ذریعے سے

بندے اپنے رب کا قرب حاصل کرتے ہیں، اسی

طرح منہیات و محرمات کے اجتناب سے بھی

اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے اس منہیات و

محرمات کا ترک بھی قرب الہی کا وسیلہ ہے لیکن

جاہلوں نے اس حقیقی وسیلے کو چھوڑ کر قبروں میں

مدفون لوگوں کو اپنا وسیلہ سمجھ لیا ہے جس کی

شریعت میں کوئی بنیاد نہیں ہے۔ البتہ حدیث

میں اس مقام محمود کو بھی وسیلہ کہا گیا ہے جو

جنت میں نبی کریم ﷺ کو عطا فرمایا جائے گا، اسی

لئے آپ نے فرمایا جو اذان کے بعد میرے لئے

یہ دعائے وسیلہ کرے گا وہ میری شفاعت کا

مستحق ہو گا دعائے وسیلہ جو اذان کے بعد پڑھنی

مسنون ہے، وہ یہ ہے، ”اللهم رب هذه

الدعوة التامة والصلوة القائمة آت محمد

الوسيلة والفضيلة وابنه مقاما محمودا

الذى وعده“

جَاهِدُوا:۔ تم جہاد کرو، تم محنت کرو، جمع مذکر حاضر

فعل امر مُجَاهِدَةٌ مصدر، باب (مفاعلة)

تَفْلِحْ حُونَ:۔ تم کامیاب ہو گے، تمہارا بھلا ہو گا، جمع

مذکر حاضر فعل مضارع، إِفْلَاح مصدر، باب

(انفال)

مَقِيمٌ:۔ قائم رہنے والا، اٹل، دوائی، واحد مذکر اسم

فاعل إقامة مصدر باب (انفال)

السَّارِقُ:۔ چور، واحد مذکر اسم فاعل، باب (ضرب)

السَّارِقَةُ:۔ چوری کرنے والی عورت، واحد مؤنث

اسم فاعل، باب (ضرب)

فَاقْطَعُوا:۔ (ہیں) تم کاٹ دو، جمع مذکر حاضر فعل

امر، فِطْع مصدر، باب (فح)

أَيِّدْ يَهُمَا:۔ ان دونوں کے ہاتھ، ہڈ کی جمع نشیہ کے

معنی میں۔

نَكَالًا:۔ عذاب، سزا جس سے عبرت حاصل ہو، اسم

ہے۔

لَا يَحْزُنْكَ:۔ تم کو غمگین نہ کرے، واحد مذکر غائب

فعل نمی مضارع، حَزْنٌ مصدر (ك) ضمیر

مخاطب مفعول،

يَسَارِعُونَ:۔ وہ جلدی کرتے ہیں، حمزہ کے ساتھ

داخل ہوتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

مُسَارَعَةٌ مصدر باب (مفاعلة)

مَسْمُوعٌ:۔ خوب کان لگا کر سننے والے، جاسوس اسم

مبالغہ، جمع مذکر منع سے مشتق ہے۔

اَحْذَرُوا:۔ تم ڈرو، جمع مذکر فعل امر حذَر مصدر باب (سج)

اَكْلُوْنَ:۔ بڑے کھانے والے، اسم مبالغہ اکنال مفرد السُّحْتِ:۔ حرام۔ اصل میں "سُحْت" وہ چھلکا جسے جڑے نکال لیا گیا ہو لیکن ہر اس فعل ممنوع کے لئے مستعمل ہے جس کے ارتکاب سے عار دامن گیر ہو گیا اس کا مرکب اپنے دین و مروءت کی بڑکائی ہے۔

اَعْرِضْ:۔ تو منہ پھیر لے، واحد مذکر حاضر فعل امر، اِعْرَاض مصدر باب (افعال)

الْمُقْسِطِينَ:۔ انصاف کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل، اِفْطَاط مصدر باب (افعال)

يُحْكُمُونَكَ:۔ وہ آپ کو منصف بناتے ہیں، آپ سے فیصلہ کراتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف تَخْكِمُ مصدر باب (تفعیل) لکھنؤ ضمیمہ خطاب مفعول۔

يَتَوَلَّوْنَ:۔ وہ منہ موڑ لیتے ہیں، اعراض کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع تَوَلَّى مصدر باب (تفعیل)

الرَّابِّانِيَّوْنَ:۔ زائد، درویش، خدا پرست، رَبَّانِيَّ واحد الْاَحْبَارِ:۔ علماء، جبرّ مفرد۔

اَسْتَحْفِظُوا:۔ وہ نگہبان بنائے گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی مجهول اِسْتَحْفَظَ مصدر باب (استعمال)

اَخْشَوْنِ:۔ تم مجھ سے خوف کھاؤ، مجھ سے ڈرو، جمع

مذکر حاضر فعل امر (ن) وقایہ جس پر کسرہ (یاء) تکلم کی طرف دلالت کرتا ہے۔

الْجُرُوحُ:۔ زخم، جُرْح مفرد قِصَاص:۔ بدلہ، قتل کا بدلہ قاتل کا قتل، عضو کا بدلہ عضو، چوٹ کا بدلہ چوٹ۔

الْعَيْنُ:۔ آنکھ جمع عَيْنُوْنَ الْاَنْفُ:۔ ناک جمع اَنْوْفُ

الْاُذُنُ:۔ کان۔ جمع اُذَانُ السِّنُّ:۔ دانت جمع اَسْنَانُ

فَقِينًا:۔ ہم نے پیچھے بھیجا، پیچھے کر دیا، جمع تکلم فعل ماضی باب (تفعیل) اس کا مادہ فُفعا ہے یعنی گردن اور سر کا پچھلا حصہ، (گدی)

مُهَيِّمِنًا:۔ نگران، مشاہد۔ شِرْعَةً:۔ دستور، شَرَعَ سے اسم ہے جس کا اصل معنی صاف راستہ پر چلنا۔

مِنْهَاجًا:۔ کھلا ہوا راستہ، راہ، اسم آلہ ہے، روشن اور کشادہ راستہ، باب (فح) اِسْتَبَقُوا:۔ تم سبقت کرو، جمع مذکر فعل امر حاضر اِسْتَبَقَاءَ مصدر، باب (استفعال)

لِيُنَبِّحَكُمُ:۔ وہ تم کو خبر دے گا، بتائے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع، باب (تفعیل) كُنْ مُمِيرَ مَخَاطِبِ مَنصُوب۔

اَحْذَرُ هُمْ:۔ ان سے ڈرو، ان سے چوکنارہ، واحد مذکر حاضر فعل امر حَذَر مصدر باب (سج) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

يَبْغُونَ:۔ وہ چاہتے ہیں، وہ طلب کرتے ہیں، جمع مذکر

اور ذلیل آتا ہے۔

أَعَزُّوا: - زیر دست، سخت اور تیز، عزیز مفرد۔

لَا تَمُوتُ: - تلاطم کرنے والا، واحد مذکر اسم فاعل، لَوْم

اور ملامت مصدر، باب (نصر)

هَزُّوا: - وہ جس کا مذاق اڑایا جائے، چھوڑا، ہلکا، باب

فَح کا مصدر ہے، اسم مفعول کے معنی میں

مستعمل ہے۔

تَنْقِمُونَ: - تم انکار کرتے ہو، تم عیب لگاتے ہو، تم

دشمنیاں کرتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع،

باب (ضرب)

الْقِرَدَةُ: - بندر، لنگور، قِرَدَ مفرد

الْحَنَازِيرُ: - سور، خنزیر، مفرد

يَكْتُمُونَ: - وہ چھپاتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع، كَتَمَ مصدر، باب (نصر)

يُسَارِعُونَ: - جلدی کرتے ہیں، تیزی کے ساتھ

داخل ہوتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

مُسَارَعَة مصدر، باب (مفاعلة)

مَغْلُولَةٌ: - (گردن سے) بندھا ہوا، بند، خیل، واحد

مونث اسم مفعول، باب (نصر)

غُلَّتْ: - ان کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے ہیں،

یعنی وہ سخت خیل ہیں، واحد مونث غائب فعل

ماضی مجہول، باب (نصر) غُلَّ مصدر سے شق

ہے جس کا اصل معنی باندھنا، طوق، بھکاری،

اور بیڑی وغیرہ ہیں۔

لَعَنُوا: - ان پر لعنت کی گئی، ان کو رحمت سے دور کر دیا

گیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول، لَعَنَ مصدر

غائب فعل مضارع، بَغَى مصدر، باب (ضرب)

لَا تَتَّخِذُوا: - تم نہ بناؤ، تم نہ پکڑو، تم نہ انتخاب کرو،

فعل نہی جمع مذکر حاضر، اتَّخَذَ مصدر، باب (اقتعال)

أُولِيَاءَ: - دوست، ساتھی، وَلِيَ مفرد

يُسَارِعُونَ: - وہ سبقت کرتے ہیں، تیز دوڑتے ہیں،

جمع مذکر غائب فعل مضارع، سَارَعَ سِرَاعًا وَمُسَارَعَةً

مصدر، باب (مفاعلة)

تُصِيبُنَا: - ہم پر آپڑے، ہم کو پہنچ جائے، واحد مونث

غائب فعل مضارع، باب (افعال) (نَا) ضمیر جمع

شکلم مفعول۔

دَائِرَةٌ: - گردش، مصیبت، ناگہانی آفت، واحد مونث

اسم فاعل، باب (نصر) دَوَّرَ مصدر اس سے مراد

یعنی مسلمانوں کو شکست ہو جائے اور اس کی وجہ

سے ہمیں بھی کچھ نقصان اٹھانا پڑے۔ (خط محیط

کو بھی دائرہ کہتے ہیں)

أَسْرَوْا: - انھوں نے چھپایا، پوشیدہ کیا، جمع مذکر غائب

فعل ماضی، اسْرَا مصدر، باب (افعال)

نَدِمِينَ: - پشیمان، شرمندہ، جمع مذکر اسم فاعل، نَادَمَ

مفرد، نَدَمَ مصدر، باب (سج)

حَبِطَتْ: - ضائع ہو گئی، برباد ہو گئی، واحد مونث

غائب فعل ماضی، باب (سج)

يُوتَدُّ: - وہ لوٹ جائے گا، مرتد ہو جائے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع، اَوْتَدَّ مصدر، باب

(اقتعال)

أَذِلَّةٌ: - نرم دل، کمزور، ذَلِيلٌ مفرد، جس کا معنی بھی تو

متواضع اور نرم دل آتا ہے اور کبھی قلیل، کمزور



## باب (ج)

مَبْسُوطُنِ:۔ (اس کے) دونوں ہاتھ تو کٹے ہوئے

ہیں، دراز کئے ہوئے ہیں (یعنی وہ بڑا کریم ہے)

مشبہ موصوف اسم مفعول باب (نصر)

طَغْيَانًا:۔ سرکشی، شرارت، نافرمانی، یہ اصل میں

مصدر ہے، واوئی ہو تو لھر سے اور پائی ہو تو قح اور

سح سے آتا ہے۔

أَوْقَدُوا:۔ انہوں نے آگ جلائی، جمع مذکر غائب فعل

ماضی ایقاعہ مصدر باب (افعال)

الْقَيْنَا:۔ ہم نے ڈال دیا، جمع مکمل فعل ماضی، إلقاء

مصدر باب (افعال)

أَطْفَاهَا:۔ اس کو بجھادیا، اطفأ واحد مذکر غائب فعل

ماضی إطفاء مصدر باب (افعال)

يَسْعَوْنَ:۔ وہ دوڑتے پھرتے ہیں، (کو شش کرتے

ہیں) جمع مذکر غائب فعل مضارع سَعَى مصدر

باب (ج)

كَفَرْنَا:۔ ہم نے دور کر دیا، مٹا دیا، جمع مکمل فعل ماضی

تَكْفِيرٌ مصدر باب (تفعیل)

مُقْتَصِدَةً:۔ معتدل، سیدھے راستے پر قائم، واحد

موصوف اسم قائل اقتصاد مصدر باب (افتعال)

يَعْصِمُكَ:۔ تم کو بچائے گا، وہ آپ کی حفاظت کریگا،

واحد مذکر غائب فعل مضارع، باب (ضرب)

(ظ) ضمیر مخاطب مفعول۔

لَا تَأْسَ:۔ تو غم نہ کھا، رنجیدہ نہ ہو، فعل نمی واحد

مذکر حاضر فعل مضارع أَسَى مصدر باب (سج)

الصَّابِتُونَ:۔ صابقی کی جمع ہے۔ یہ لوگ وہ ہیں جو

یقیناً ابتداء کسی دین مٹی کے پیر درہے ہوں گے

(اسی لئے قرآن میں یہودیت و عیسائیت کے

ساتھ ان کا ذکر کیا گیا ہے) لیکن بعد میں ان کے

اندر فرشتہ پرستی اور ستارہ پرستی آگئی، یا یہ کسی بھی

دین کے پیر و نہر ہے۔ اسی لئے لاندہب لوگوں کو

صابی کہا جانے لگا (تفسیر احسن البیان، ص: ۲۷)

مِيثَاقُ:۔ عہد و بیان، پختہ عہد، اسم آکر بمعنی مفعول۔

عَمُوا:۔ وہ اندھے ہو گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

باب (سج)

صَمُّوا:۔ وہ بہرے بن گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

باب (ج)

قَدْ خَلَتْ:۔ تحقیق کہ وہ گزر گئی، وہ گزر چکی، (قد

حرف تحقیق ماضی پر داخل ہے (خَلَتْ) واحد

موصوف غائب فعل ماضی باب (نصر)

لَيَمَسَّنَّ:۔ وہ ضرور چھوئے گا، وہ ضرور پہنچ جائے گا،

واحد مذکر غائب، فعل مضارع يَمَسَّ باون تاکید

تثنيه، باب (سج)

يُوقَّحُونَ:۔ وہ پھیر دیئے جاتے ہیں، وہ پٹا دیئے

جاتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول

أَفْلَكٌ مصدر باب (ضرب)

عَصُوا:۔ انہوں نے نافرمانی کی، جمع مذکر غائب فعل

ماضی باب (نصر)

يَعْتَدُونَ:۔ وہ زیادتی کرتے ہیں، وہ حد سے تجاوز

کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع اعتداء

مصدر، باب (افتعال)

لَا يَنْتَاهُونَ:۔ وہ باہم ایک دوسرے کو نہیں روکتے

**حَلَفْتُمْ**:- تم نے قسم کھلیا، تم نے حلف لیا، جمع مذکر حاضر فعل ماضی۔ حلف مصدر باب (ضرب) المیسر:- جوا، جو اٹھایا۔

**الْأَنْصَاب**:- بت، ہر وہ چیز جو عبادت کے لئے نصب کی جائے نُصَب کی جمع۔

**الْأَزْلَام**:- تیر، زلتم کی جمع، وہ تیر جن کو مشرکین عرب فال لگانے کے لئے استعمال کرتے تھے۔

**رَجَسَ**:- ناپاک، گندہ، اَرْجَسَ جمع ہے جس کی چار شکلیں ہیں۔ طبیعت کے لحاظ سے، عقل کے لحاظ سے، شرع کے لحاظ سے اور ان تینوں کے لحاظ سے جیسے (میتہ)

**مُنْتَهَوْنَ**:- باز رہنے والے، رک جانے والے، جمع مذکر اسم فاعل انْتَهَاء مصدر (اقبال)

**احْذَرُوا**:- تم ڈرو، جمع مذکر حاضر فعل امر باب (سمع) لَيْبَلُونَكُمْ:- وہ ضرور یا ضرور تم کو آزمائے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیل باب (نصر) كُتْم ضمیر مخاطب جمع مذکر مفعول۔

**رِمَاحُكُمْ**:- تمہارے نیزے، رِمَاح مضاف (كُتْم) ضمیر مضاف الیہ رُمْع کی جمع ہے۔

**وَبَالَ**:- بخی، ناگواری، مصیبت، مراد بد اعمالیوں کی سر۔

**عَدُلْ**:- عوض، بدلہ، برابر، فدیہ اور مثل وغیرہ۔

**يَنْتَقِمُ**:- وہ انتقام لے گا، وہ بدلہ لے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع انتقام مصدر باب (اقبال) صَيْدُ الْبَحْرِ:- سمندر کا شکار، مضاف، مضاف الیہ، السَّيَّارَةُ:- قافلہ، کارواں، سَبَّیْر سے اسم مبالغہ ہے۔

تھے، جمع مذکر غائب، فعل مضارع منفی تَنَاهَى مصدر باب (تفاعل)

**قَسَّيْسَيْنِ**:- عیسائی عالم اور درویش۔

**رُهْبَانًا**:- زاهد، تارک الدنیا، اہل کتاب کے درویش، واحد اور جمع سب کے لئے مستعمل ہے۔

**لَا يَسْتَكْبِرُونَ**:- وہ بڑا نہیں بننے، مغرور نہیں ہوتے، جمع مذکر غائب فعل مضارع اسْتَكْبَرَا مصدر، باب (استفعال)

**الدَّمْع**:- آنسو، اس کی جمع دُمُوع نیز اذْمَعْ أَثَابَهُمْ:- اس نے ان کو بدلہ دیا، ثواب عطا کیا، واحد

مذکر غائب، فعل ماضی، باب (انفال) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

**الْمُعْتَدِينَ**:- حد سے تجاوز کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل، باب (اقبال) اغْتَدَاء مصدر۔

**لَا يَأْخُذْكُمْ**:- وہ تمہاری گرفت نہیں کرے گا، واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی يَأْخُذُ

مصدر باب (مفاعلتہ) (كُتْم) ضمیر مخاطب جمع مذکر مفعول۔

**الْإِيمَانِ**:- قسمیں، یقین کی جمع ہے، جس کا اصل معنی داہنا ہاتھ ہے۔ معاہدہ کرنے والا، دوسرے

حلیف کے ہاتھ پر ہاتھ مارتا اور عہد کرتا ہے تو داہنا ہاتھ ہی استعمال کرتا ہے اس لئے یمنین

بمعنی قسم کے استعمال ہونے لگا۔

**تَطْعَمُونَ**:- تم کھاتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع اِطْعَمَ مصدر، باب (انفال) كِسْوَةٌ:- لباس۔

چھوڑ دیتے اور اسے وہ حالی کہتے۔

نوٹ: یہ ان جانوروں کی قسمیں ہیں جو اہل عرب اپنے بتوں کی نذر کر دیا کرتے تھے، ان کی مختلف تفسیریں کی گئی ہیں، حضرت سعید بن مسیب سے صحیح بخاری میں اس کی تفسیر جیسا کہ بیان کیا گیا نقل کی گئی ہے۔ اسی روایت میں یہ حدیث بھی بیان کی گئی ہے کہ سب سے پہلے بتوں کے لئے جانور آزاد چھوڑنے والا شخص عمرو بن عامر خزاعی تھا، نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ ”میں نے اسے جہنم میں اتاریاں کھینچتے ہوئے دیکھا“ (صحیح بخاری تفسیر سورۃ المائدہ)

لَا يَضُرُّكُمْ:۔ وہ تم کو نقصان نہ دے گا، تکلیف نہ دے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی (کُم) ضمیر مخاطب مفعول۔

يُقْسِمُنِ:۔ وہ دونوں قسم کھائیں گے، شہیدہ مذکر غائب فعل مضارع إقْسَام مصدر، باب (افعال) اَرْتَبْتُمْ:۔ تم نے شک کیا، (اگر) تم کو شک ہو، جمع مذکر حاضر فعل ماضی اَرْتَبْتُ مصدر باب (اقتعال) الاثْمِينِ:۔ بہت سے گنہگار، جمع مذکر اسم فاعل اَثَمَ مفرد۔

عُثِرَ:۔ اسے اطلاع دی گئی، اسے خبر کر دی گئی، واحد مذکر غائب، فعل ماضی مجہول عُثِرَ مصدر باب (نصر، ضرب) عُثِرَ جس کا اصل معنی بغیر چاہے کسی چیز پر مطلع ہو جانا۔

مَا اَعْتَدْتُمْ:۔ اور ہم نے نہیں زیادتی کی، جمع مکمل فعل ماضی منفی، اَعْتَدْتُ مصدر، باب (اقتعال)

صَيْدُ الْبَرِّ:۔ خشک کا شکار، (صَيْدُ) مضاف (البر) مضاف الیہ۔

حُرْمًا:۔ احرام باندھنے والے حَرَام کی جمع ہے۔

الْقَلَائِدُ:۔ جو چیز گردن میں لٹکائی جائے جیسے رسی، پٹہ وغیرہ قَلَادَةُ کی جمع ہے۔

تُبْدُوْنَ:۔ تم ظاہر کرو گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع اَبْدَاء مصدر، باب (افعال)

الْخَبِيْثُ:۔ گندمی اور ناپاک شئی، ردی اور خسیں، خُبْتُ اور اخْبَثْتُ جمع ہے۔

تَسُوْكُمْ:۔ تم کو ٹھگنیں کر دے، تَسَوَّء واحد مونث غائب، فعل مضارع، تَسَوَّء مصدر باب (نصر)

”بَحِيْرَةٍ، سَائِبَةٍ، وَصَيْلَةٍ، حَامٍ“

بَحِيْرَةٍ:۔ وہ جانور جس کا دودھ دودھنا چھوڑ دیا جاتا اور کہا جاتا کہ یہ بتوں کے لئے ہے، چنانچہ کوئی شخص اس کے ہتھوں کو ہاتھ نہ لگاتا۔

سَائِبَةٍ:۔ وہ جانور جسے وہ بتوں کے لئے آزاد چھوڑ دیتے تھے اسے نہ سواری کے لئے استعمال کرتے نہ بار برداری کے لئے۔

وَصَيْلَةٍ:۔ وہ اونٹنی، جس سے پہلی مرتبہ مادہ پیدا ہوتی اور اس کے بعد پھر دوبارہ بھی مادہ ہی پیدا ہوتی (یعنی ایک مادہ کے بعد دوسری مادہ مل گئی ان کے درمیان کسی نر سے تفریق نہیں ہوتی) ایسی اونٹنی کو بھی وہ بتوں کے لئے آزاد چھوڑ دیتے۔

حَامٍ:۔ وہ نر اونٹ ہے جس کی نسل سے کئی بچے ہو چکے ہوتے اور نسل کافی بڑھ جاتی تو اس سے بھی بار برداری یا سواری کا کام نہ لیتے اور بتوں کے لئے

حاضر فعل مضارع، تَكْلِمٌ مصدر باب (تفعیل)  
**المَهْدُ:** - گہوارہ، مراد شیر خوارگی کا زمانہ، یا ماں کی گود۔  
**گَهْلًا:** - ادھیڑ عمر کا، متوسط عمر کا جس کے کچھ بال سیاہ  
 اور کچھ سفید ہوں، بادقار، بعض کے نزدیک  
 ۳۰-۳۵ برس سے ۵۰ برس تک کی عمر کے  
 لوگ، ٹھوٹے جمع ہے۔

**تُبْرِي:** - تو تندرست کرے گا، تو اچھا کرے گا، واحد  
 مذکر حاضر فعل مضارع اِنْبَاءٌ مصدر باب (انفعال)  
**الاکْمَةُ:** - مادر زاد اندھا، پیدا کنشی اندھا، کَمَّة سے  
 صفت مشبہ ہے جس کا معنی اندھا ہونا۔

**الابْرَص:** - کوڑھی، بَرَص سے صفت مشبہ  
 (برص) ایک مشہور مرض ہے۔

**كَفَفْتُ:** - میں نے اس کی ہتھیلی کو پکڑ لیا، یہاں مراد  
 (بنی اسرائیل) کو روک دیا، واحد متکلم فعل ماضی  
 كَفَفْتُ مصدر باب (نصر)

**أَوْحَيْتُ:** - میں نے وحی کی، میں نے دل میں ڈال دیا،  
 واحد متکلم فعل ماضی اِنْخَاءٌ مصدر باب (انفعال)

**الْحَوَارِیْنَ:** - حواریین سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ  
 السلام کے وہ پیروکار ہیں جو ان پر ایمان لائے اور  
 ان کے ساتھی اور مددگار بنے، ان کی تعداد  
 بارہ (۱۲) بیان کی جاتی ہے حواری مفرد ہے  
 جس کا اصل معنی خالص سفیدی کے ہیں یہ  
 خطاب پڑنے کی وجہ یا تو یہ ہے کہ ان کے کپڑے  
 سفید تھے اس لئے ان کو حواری کہا گیا یا یہ وجہ ہے  
 کہ سب نے پہلا شخص جس نے آپ کی صحبت  
 اختیار کی وہ دھوبی تھا اور حواری کی اصل معنی

**أَجَبْتُ:** - تمہیں جواب دیا گیا، جمع مذکر حاضر فعل  
 ماضی مجہول اِجَابَةٌ مصدر باب (انفعال)  
**عَلَامٌ:** - بہت جاننے والا، فَعَالٌ کے وزن پر اسم مبالغہ  
 علم سے مشتق ہے اللہ تعالیٰ کی صفت ہو کر  
 مستعمل ہے۔

**أَيَّدْتُكَ:** - میں نے تمہاری مدد کی، أَيَّدْتُ واحد متکلم  
 فعل ماضی تَأَيَّدَ مصدر باب (تفعیل) (ک)  
 ضمیر مخاطب مفعول۔

**رُوحُ الْقُدُس:** - روح القدس سے مراد حضرت  
 جبریل ہیں ان کو روح القدس اس لئے کہا گیا  
 ہے کہ امر نکوئی سے ظہور میں آئے تھے جیسا  
 کہ خود حضرت عیسیٰ کو (روح) کہا گیا ہے اور  
 القدس سے ذات الہی مراد ہے اور اس کی طرف  
 روح کی اضافت تشریفی ہے ابن جریر نے اسی کو  
 صحیح قرار دیا ہے کیونکہ المائدہ میں روح القدس  
 اور انجیل دونوں الگ الگ مذکور ہیں (اس لئے  
 روح القدس سے انجیل مراد نہیں ہو سکتی) ایک  
 اور آیت میں ہے حضرت جبریل کو (الروح  
 الامین) فرمایا گیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے حضرت حسانؓ کے متعلق فرمایا (اللَّهُمَّ  
 أَيِّدْهُ بروح القدس) "اے اللہ روح القدس  
 سے اسکی تائید فرما" ایک دوسری حدیث میں ہے  
 "وجبریل مَعَك" (جبریل تمہارے ساتھ ہیں)  
 معلوم ہوا کہ روح القدس سے مراد حضرت  
 جبریل ہی ہیں۔ (تفسیر احسن البیان، ص: ۱۷۰)  
**تَكَلَّمُ:** - تو باتیں کرتا ہے، تو باتیں کرے گا، واحد مذکر

**تُعَذِّبُهُمْ**:- تو ان کو عذاب دے گا، تُعَذِّبُ واحد مذکر

حاضر فعل مضارع تَعَذِّبُ مصدر، باب

(تفعیل) (هُمْ) ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

**رَضُوا**:- وہ راضی ہوئے، وہ خوش ہوئے، جمع مذکر

غائب فعل ماضی، باب (سج)

**مَأْتَدَّة**:- کھانا جو خوان پر چنا ہوا ہو، وہ خوان جس پر کھانا

چنا ہوا ہو، اگر کھانا دستر خوان پر نہ ہو تو اس کو

خوان کہتے ہیں، ماندہ نہیں کہتے، یہ اصل میں اسم

فاعل مونث ہے جو اسم مفعول کے معنی میں ہے۔

”ماندہ“ ایسے برتن (طباق، سینی، پلیٹ یا ٹرے

وغیرہ) کو کہتے ہیں جس میں کھانا ہو، اسی لئے

دستر خوان بھی اس کا ترجمہ کر لیا جاتا ہے۔

کیونکہ اس پر بھی کھانا چنا ہوتا ہے، سورت کا نام

بھی اسی مناسبت سے ہے کہ اس میں اس کا ذکر

ہے، حواریین نے مزید اطمینان قلب کے لئے

یہ مطالبہ کیا“ (احسن البیان، ص: ۱۶۳)

یہ ماندہ (خوان طعام) آسمان سے اترا، یا نہیں اس

کی بابت کوئی صریح اور مرفوع حدیث نہیں،

جمہور علماء (امام شوکانی اور امام ابن جریر طبری

سمیت) اس کے نزول کے قائل ہیں اور ان کا

استدلال قرآن کے الفاظ ”إِنِّي نَزَّلُهَا عَلَيْكُمْ“

سے ہے کہ یہ اللہ کا وعدہ ہے جو یقیناً پورا ہے لیکن

اسے اللہ کی طرف سے یقینی وعدہ قرار دینا اس

لئے صحیح نہیں معلوم ہوتا کہ اگلے الفاظ ”فمَن

يَكْفُرْ بَعْدَ مَنكُم“ اس وعدے کو شرط ہونے

کو ظاہر کرتے ہیں، اس لئے دوسرے علماء کہتے

دھوٹی ہے لہذا تمام اصحاب عیسیٰ کا خطاب حواری

پڑ گیا۔

**تَطْمِئِنُّ**:- وہ آرام پائے، وہ سکون پا جائے، واحد

مونث غائب فعل مضارع اطمینان مصدر

باب (افعیلال)

**مُنْزَلُهَا**:- اس کو نازل کرنے والا، اتارنے والا، مُنْزِلٌ

واحد مذکر اسم فاعل، باب (تفعیل) (هَا) ضمیر

واحد مونث غائب۔

**أُعَذِّبُ**:- میں عذاب دوں گا، واحد متکلم فعل مضارع،

تَعَذِّبُ مصدر باب (تفعیل)

**اتَّخِذُونِي**:- تم مجھ کو بناؤ، تم مجھے ٹھہراؤ، اتَّخِذُوا

جمع مذکر حاضر اتَّخَذَ مصدر باب (اتفعال)

(ن) و قایہ (ی) ضمیر واحد متکلم۔

**مَا دُمْتُ**:- میں ٹھہرا رہا، واحد متکلم فعل ماضی ذَوَامٌ

مصدر باب (نصر) (مَا دُمْتُ) افعال ناقصہ میں

سے ہے (میں جب تک رہا)

**تَوَفَّيْتَنِي**:- تو نے مجھے اٹھالیا، تو نے مجھے قبض کیا،

یہاں آسمان پر اٹھایا جانا مراد ہے، ماضی واحد مذکر

حاضر (ن) و قایہ (ی) ضمیر واحد متکلم مفعول،

باب (تفعیل) تَوَفَّيْتُ سے مشتق ہے جس کا

اصل معنی کسی چیز کو اوپر سے اٹھالینا اور اس پر

پورے طور پر قبضہ کر لینا، جیسے نیند کی حالت میں

ہوش و حواس کو اور موت کی حالت میں روح کو

پورے طور پر اٹھالیا جاتا ہے۔

**الرَّقِيبُ**:- نگہبان، خبر رکھنے والا، محافظ، صفت مشبہ

فعل کے وزن پر ہے۔

ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں

طین :- گارا، وہ مٹی جو پانی میں ملی ہوئی ہو۔  
ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا :- پھر ایک وقت معین کیا "یعنی موت کا وقت"

قَضَىٰ :- اس نے پورا کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی  
باب ضرب

أَجَلًا :- مدت۔ موت، مہلت أَجَالَ جَمْعُ  
مُسْتَمًى :- متعین، مقرر، واحد مذکر اسم مفعول۔

تَسْمِيَةٌ مصدر باب تفعیل

تَمْتَرُونَ :- تم شک کرتے ہو، تم تردد کرتے ہو، جمع  
مذکر حاضر فعل مضارع، امفواء مصدر باب

اتّعال

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي

الْأَرْضِ :- "اور وہی ہے معبود برحق آسمانوں میں اور

زمین میں بھی" اہل سنت یعنی سلف کا عقیدہ ہے

کہ اللہ تعالیٰ خود تو عرش پر ہے جس طرح اس کی

شان کے لائق ہے لیکن اپنے علم کے لحاظ سے ہر

جگہ ہے یعنی اس کے علم و خبر سے کوئی چیز باہر

نہیں البتہ بعض گمراہ فرتے اللہ تعالیٰ کو عرش پر

نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود

ہے اور وہ اس آیت سے اپنے اس عقیدے کا

اظہار کرتے ہیں یہ مدلال بھی صحیح نہیں ہے،

آیت مطلب یہ ہے کہ وہ ذات جس کو آسمانوں

اور زمین میں اللہ کہہ کر پکارا جاتا ہے اور آسمانوں

اور زمین میں جس کی حکمرانی ہے اور آسمانوں اور

زمین میں جس کو معبود برحق سمجھا اور مانا جاتا ہے

ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ شرط سن کر انہوں

نے کہا کہ پھر ہمیں اس کی ضرورت نہیں، جس

کے بعد اس کا نزول نہیں ہوا، امام ابن کثیرؒ نے

ان آثار کی اسانید کو جو امام مجاہد اور حضرت حسن

بصریؒ سے منقول ہیں صحیح قرار دیا ہے نیز کہا ہے

کہ ان آثار کی تائید اس بات سے بھی ہوتی ہے

کہ نزول ماندہ کی کوئی شہرت عیسائیوں میں ہے

نہ ان کی کتابوں میں درج ہے۔ حالانکہ اگر یہ

نازل ہوا ہوتا تو اسے ان کے یہاں مشہور بھی

ہونا چاہئے تھا اور کتابوں میں بھی تو اسے یا کم از

کم آحاد سے نقل ہونا چاہئے تھا۔ (واللہ اعلم

بالصواب) (تفسیر احسن البیان، ص ۱۶۳)

## سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ :- تاریکیوں اور

نور کو بنایا، "ظلمات" سے رات کی تاریکی اور

نور سے دن کی روشنی یا کفر کی تاریکی اور ایمان کی

روشنی مراد ہے نور کے مقابلے میں ظلمات کو جمع

ذکر کیا گیا ہے اس لئے کہ ظلمات کے اسباب

بھی بہت سے ہیں اور ان کی انواع بھی متعدد ہیں

اور نور کا ذکر بطور جنس ہے جو اپنی تمام انواع کو

شامل ہے

يَعْدِلُونَ :- وہ شریک کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع غذل مصدر باب ضرب "یعنی اس کے

مصدر باب ضرب

سَكَنَ :- ٹھہرا، رکا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب

نهر سَكُونُ مصدر

وَلَّيَا :- دوست، محبوب، قریبی، ولایت سے صفت مشبہ

ہے ولی سے مراد یہاں مہبود ہے ورنہ دوست

بنانا تو جائز ہے

يُطْعِمُ :- وہ کھلاتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع،

إطعام مصدر باب افعال

عَصَيْتُ :- میں نے نافرمانی کی، میں نے گناہ کیا واحد

مکمل فعل ماضی۔ عَصِيَانُ مصدر باب ضرب

يُصْرِفُ :- پھیر دیا جائے، دور کر دیا جائے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع مجہول۔ صَرْفُ مصدر باب

ضرب

كَاشَفَ :- کھولنے والا، دور کرنے والا، واحد مذکر اسم

فاعل كَشَفَ مصدر باب ضرب

الْقَاهِرُ :- غالب، زبردست، جکا حریف ذلیل ہو، اللہ

تعالیٰ کے اسماء حسی میں سے ہے "یعنی تمام

گرد میں اس کے سامنے جھکی ہوئی ہیں، بڑے

بڑے جابر لوگ اس کے سامنے بے بس ہیں وہ

ہر چیز پر غالب ہے تمام کائنات اس کی مطیع

ہے

يَقْتَرُونَ :- وہ گھڑتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع افتراء مصدر باب افعال

يَسْتَمِعُ :- وہ کان لگاتا ہے، غور سے سنتا ہے، واحد

مذکر غائب فعل مضارع باب افعال

اِكْنَهَ :- خلاف، پردے، كِنَانُ مفرد

وہ اللہ تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اور جو کچھ تم عمل

کرتے ہو سب کو جانتا ہے۔ "تفسیر احسن

البیان"

سِرُّكُمْ :- تمہارا چھپا ہوا راز، مجھ سے۔ سِرٌّ مضاف اور

(كُمْ) ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اَسْرَارٌ

جمع

جَهْرُكُمْ :- تمہارا ظاہر کرنا، تمہارا پکارنا، جَهْرٌ

مضاف اور (كُمْ) ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

الیہ،

مُعْرِضِينَ :- منہ پھیر لینے والے، اعراض کرنے

والے، جمع مذکر اسم فاعل۔ اِعْرَاضُ مصدر

باب افعال

مَكْنَهُمْ :- ہم نے ان کو قوت دی، ہم نے انھیں اقتدار

دیا، جمع مکمل فعل ماضی تَمَكَّنَ مصدر باب

تفعیل۔ "هُمْ" ضمیر جمع مذکر غائب مفعول

لَمْ تُمْكِّنْ :- ہم نے نہیں قدرت دی۔ جمع مکمل

فعل مضارع باب تفعیل (ماضی متنی کے معنی

میں)

مِدْرَارًا :- بہت برسنے والا بادل دُرّ سے اسم مبالغہ کا

صیغہ ہے

قِرْطَاسٍ :- کاغذ، کاپی وغیرہ قِرْطَاسٌ جمع

لِبَسْنَا :- ہم نے چھاپا، خلط ملط کر دیا۔ جمع مکمل فعل

ماضی لَبَسَ مصدر باب ضرب

حَاقَ :- حاق گھیر لیا، نازل ہوا واحد مذکر غائب فعل،

ماضی حَوِيَ مصدر باب ضرب

سِيرُوا :- تم سیر کرو، چلو، جمع مذکر حاضر فعل امر سَيَرُ

وَقَرَأَ:۔ بہراپن، بوجھ، کم سننا،

أَسَاطِيرُ:۔ افسانے، کہانیاں، اُستورۃ مفرد

يَنْتَوْنَ عَنْهُ:۔ وہ دور ہوتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع ناقی مصدر باب فتح

وَقَفُّوا:۔ وہ روکے جائیں گے، ٹھہرائے جائیں گے۔

جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول باب ضرب

بَدَا:۔ وہ ظاہر ہوا، واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف

بَدُوْ مصدر باب نصر

يُخْفَوْنَ:۔ وہ چھپاتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع اخفاء مصدر باب افعال

رُدُّوا:۔ وہ لوٹائے جائیں گے، واپس کئے جائیں گے،

جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول رَدَّ مصدر باب

نصر

عَادُوا:۔ وہ لوٹے۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی عَزَّ

مصدر باب نصر

فَرَطْنَا:۔ ہم نے کوتاہی کی، جمع متکلم فعل ماضی،

تفريط مصدر باب تفعیل

أَوْزَاهُمْ:۔ ان کے بوجھ، ان کے گناہ، وَزَّ مصدر

مضارع و مضاف الیہ

يَزِرُونَ:۔ وہ بوجھ اٹھاتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع و زَّ مصدر باب ضرب۔ سح

يَجْحَدُونَ:۔ وہ انکار کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع جَحَدَ مصدر باب فتح

أَوْدُوا:۔ وہ دکھ دئے گئے، ان کو تکلیف دی گئی، جمع

مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔ اَوْدَاءُ مصدر باب

افعال

مُبْدِلٌ:۔ تبدیل کرنے والا، بدلنے والا، واحد مذکر اسم

فَاعِلٌ تَبْدِيلٌ مصدر باب تفعیل

نَفَقًا:۔ خرچ، عطیہ، نَفَقَاتٌ جمع،

سَلَمًا:۔ سیرھی، سَلَاحِيْمٌ جمع۔

يَسْتَجِيبُ:۔ وہ قبول کرے گا، وہ جواب دے گا، واحد

مذکر غائب فعل مضارع، اسْتَجَابَ مصدر باب

استفعال

يُحْشَرُونَ:۔ وہ اکٹھا کئے جائیں گے، وہ جمع کئے جائیں

گئے جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول، حَشَرٌ

مصدر باب نصر

يُكْشِفُ:۔ وہ کھول دے گا، وہ دور کر دے گا، واحد

مذکر غائب فعل مضارع، كَشَفَ مصدر باب

ضرب

الْبَاسَاءُ:۔ سختی، مغل،

الضَّرَاءُ:۔ سختی، مصیبت، نقصان،

يَتَضَرَّعُونَ:۔ وہ گڑگڑائیں، وہ آہ و زاری کریں، جمع

مذکر غائب فعل مضارع باب تفعیل

قَسَسْتُ:۔ وہ سخت ہو گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

قَسَوْتُ مصدر باب نصر

مُبْلِسُونَ:۔ بہت زیادہ رنجیدہ ہونے والے، ناامید

ہو جانے والے، جمع مذکر اسم فاعل، اِبْهَاسٌ

مصدر باب افعال

ذَابِرُ الْقَوْمِ:۔ قوم کی اصل و جڑ۔ ذَابَرٌ معنی اصل جڑ

(نسل) واحد مذکر اسم فاعل ذَابَرٌ اور ذَابَرٌ سے

نُصِرْتُ:۔ ہم اٹتے پلتے ہیں، ہم پھیر پھیر کر بیان

کرتے ہیں جمع متکلم فعل مضارع نصرف



## مصدر باب تفعیل

يَصْدِفُونَ :- وہ کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں، اعراض کرتے ہیں جمع مذکر غائب فعل مضارع صَدَفَ

## مصدر باب ضرب

مُبَشِّرِينَ :- خوشخبری دینے والے، جمع مذکر اسم فاعل تَبَشَّرَ مصدر باب تفعیل

مُنْذِرِينَ :- ڈرانے والے، متنبہ کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل اِنْذَارَ مصدر باب افعال

أَنْذَرَ :- تو ڈرا، واحد مذکر حاضر فعل امر اِنْذَارَ مصدر

## باب افعال

لَا تَطْرُدْ :- تو نہ دفع کر دے، تو نہ ہٹکا دے واحد مذکر

حاضر فعل نہی طَرَدَ مصدر باب نصر

الْغَدَاةُ :- صبح کا وقت، دان کا ابتدائی حصہ غَدَاوَاتُ جمع

الْعِشَاءُ :- شام کا وقت، رات

فَتَنًا :- ہم نے آزمایا، جمع مکمل فعل ماضی فَتَنَ مصدر

## باب ضرب

لِتَسْتَبِينَ :- (تاکہ) ظاہر ہو جائے، واضح ہو جائے،

واحد مؤنث غائب فعل مضارع اسْتَبَانَ مصدر

## باب استفعال

نُهَيْتَ :- مجھکو منع کیا گیا، رد کیا گیا، واحد مکمل فعل ماضی

مجهول نہی مصدر باب فتح

مَا تَسْقُطْ :- نہیں گرتا ہے، واحد مؤنث غائب فعل

مضارع منی باب نصر

رَطَبٌ :- تازہ، ہرا، رطوبت سے صفت مشبہ واحد مذکر

يَابِسٌ :- خشک، سوکھا، واحد مذکر اسم فاعل يَبَسَ

## مصدر باب فتح

يَتَوَفَّأْنَكُمْ :- وہ لے لیتا ہے، وہ قبض کر لیتا ہے، واحد

مذکر غائب فعل مضارع باب تفعیل اور "نُكْمٌ"

ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول

جَوَّحْتُمْ :- تم نے کھلایا، جمع مذکر حاضر فعل ماضی

جَوَّحَ مصدر باب فتح

يَعْتُكُمُ :- وہ تم کو اٹھائے گا، دوبارہ زندہ کرے گا، واحد

مذکر غائب فعل مضارع باب فتح نُكْمٌ ضمیر جمع

مذکر حاضر مفعول

لِيُقْضَى :- تاکہ وہ پورا کیا جاسکے، تاکہ موت کا فیصلہ

کیا جاسکے، واحد مذکر غائب فعل مضارع مجهول

قَضَاءُ مصدر باب ضرب

مَرَّجَعُكُمْ :- تمھاری واپسی، تمھارے لوٹنے کی جگہ

رَجَعَ کا مصدر یا اسم ظرف ہے،

يَنْبُتُكُمْ :- وہ تم کو خبر دے گا، تمکو بتائے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع، نَبَيْتَ مصدر باب تفعیل

"نُكْمٌ" ضمیر جمع مذکر حاضر

حَفَظْتُ :- تمکھیاں، حفاظت کرنے والا، حافظ مفرد،

لَا يُفَرِّطُونَ :- وہ کوتاہی نہیں کرتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع منی تَفَرَّطَ مصدر باب

تفعیل

رُدُّوْا :- وہ لوٹائے جائیں گے، جمع مذکر غائب فعل

ماضی مجهول رَدَّ مصدر باب نصر

أَسْرَعُ :- سب سے زیادہ تیز، واحد مذکر اسم تفضیل

سُرْعَةٌ مشتق ہے،

تَضَرُّعًا :- گڑگڑانا، عاجزی کرنا، باب تفعیل

کا مصدر ہے

خُفِيَةً: پوشیدہ ہونا، چپکے چپکے کرنا، مصدر ہے،  
أَنْجَنَّا: ہم کو بچایا، ہم کو نجات دیا، واحد مذکر غائب  
فعل ماضی باب افعال "نجا" ضمیر جمع مکمل

كَوَّبَ: سخت غم، كَوُوبٌ جمع

يَلْبَسُكُمْ: (ای یخلط امر کم) تمہارے معاملے  
کو خلط ملط یا مشتبه کر دے جس کی وجہ سے تم  
گروہوں اور جماعتوں میں بٹ جاؤ، يَلْبَسُكُمْ وہ  
تم کو خلط ملط کر دے، مشتبه کر دے، ایک  
دوسرے سے بھڑا دے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع يَلْبَسُ مصدر باب ضرب

شَيْعًا: فرتے، جماعتیں، مددگار، شَيْعَةً مفرد ہے  
يُذِيقُ: وہ چکھاتا ہے، وہ چکھائے گا، واحد مذکر غائب

فعل مضارع، إِذَاقَةً مصدر باب افعال

بَأْسٌ: سختی، لڑائی، دبدبہ، آفت و مصیبت،  
مُسْتَقَرٌّ: ٹھہر لیا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ، اسم مفعول یا

اسم ظرف، اسْتَقَرَّ مصدر باب استفعال

يَخْوُضُونَ: وہ گھسے ہیں، مشغول ہوتے ہیں جمع

مذکر غائب فعل مضارع باب نصر خَوْضٌ  
مصدر جکا اصل معنی پانی میں گھستا پھر جھگڑنا اور

بحث و مباحثہ کے معنی میں مستعمل ہے،

يُنْسِيَنَّكَ: وہ ضرور بھلا دے، تنھو، يَنْسِيَنَّ واحد  
مذکر غائب فعل مضارع بالون ثقیلہ إِنْسَاءٌ

مصدر باب افعال

أَبْسَلُوا: وہ گرفتار کئے گئے، وہ بھنس گئے، جمع مذکر

غائب فعل ماضی مجہول باب افعال

أَعْقَابَ: پیڑیاں، پیر کا پچھلا حصہ، عَقَبٌ واحد

اسْتَهْوَتْهُ: اس کو چر دی لہس پر مائل کر دیا واحد

مؤنث غائب فعل ماضی، اسْتَهْوَاةٌ مصدر باب

استفعال

تَبَسَّلَ: "ای لئلا تبسل" تبسل کے اصل معنی تو

منع کے ہیں اسی سے شَجَاعٌ تباسل کہا جاتا ہے

لیکن یہاں اس کے مختلف معنی کئے گئے ہیں

(تُسَلِّمُ سوپ دے جائیں تَتَوَضَّعُ رسوا کر دیا

جائے تَوَاحَدٌ مواخذہ کیا جائے، تَجَاوَزَ بدلہ دیا

جائے، امام ابن کثیر فرماتے ہیں کہ سب کے

معنی قریب قریب ایک ہیں،

حَبِيرَانِ: پریشاں، بہکا ہوا، مفت مشہر حَبَارِی جمع

نُورِی: ہم دکھاتے ہیں، جمع مکمل فعل مضارع باب

افعال

المُوقِنِينَ: یقین کرنے والے جمع مذکر اسم فاعل

مُؤَيَّنٌ مفرد اِنْقَانٌ مصدر باب افعال

جَنٌّ: اس نے ڈھانپ لیا، تاریکی چھا گئی، واحد مذکر

غائب فعل ماضی جَنٌّ مصدر باب نصر

أَقْلَ: وہ چھپ گیا، وہ غائب ہو گیا، واحد مذکر غائب

فعل ماضی اَلْقَوْلُ مصدر باب ضرب

بَاذِرًا: چپکے والا، روشن، واحد مذکر اسم فاعل اسی

سے مؤنث بَاذِرَةٌ آیا ہے بَوُزُوعٌ مصدر

وَجَّهْتُ: میں نے منہ کیا، میں نے رخ کیا، واحد

مکمل فعل ماضی تَوَجَّعَ مصدر باب تعجیل

مَلَكُوتٌ: مبالغہ کا مینہ ہے جیسے دُغْبَةُ سے

دُغْبُوت اور دُغْبَةُ سے دُغْبُوت اس سے مراد

ملفوظات ہے

**فَطَرٌ**:- اس نے پیدا کیا، اس نے بنایا، واحد مذکر غائب

فعل ماضی مصدر باب نصر

**حَاجَةٌ**:- اس سے مباحثہ کیا، بحث کیا، واحد مذکر غائب

فعل ماضی مُحَاجَّةٌ مصدر باب مفاعلة

**حُجَّتُنَا**:- ہماری دلیل، حُجَج جمع، اسکے اصل معنی

غلبہ کے ہیں چونکہ دلیل سے آدمی مخالف پر

غالب ہو جاتا ہے اس لئے دلیل کو حجت کہتے

ہیں،

**وَهَبْنَا**:- ہم نے دیا، عطا کیا، جمع حکم فعل ماضی ہبنا

مصدر باب فتح

**الْيَسَعَ**:- ایک متغیر کا نام ہے، اس لفظ کے تلفظ اور

عربی یا عجمی ہونے میں بھی اختلاف ہے یہ

حضرت الیاس علیہ السلام کے خلیفہ تھے بنی

اسرائیل پر،

**اجْتَبَيْنَاهُمْ**:- ہم نے ان کو چن لیا، ہم نے ان کا

انتخاب کر لیا، جمع حکم فعل ماضی اجْتَبَاءٌ مصدر

باب اتعال "هُمْ" ضمیر جمع مذکر غائب مفعول

**اِقْتَدِهِ**:- تو اس کی پیروی کر، واحد مذکر حاضر فعل امر،

اِقْتِدَاءٌ مصدر باب اتعال

**مَا قَدَرُوا**:- انھوں نے قدر نہ کی، انھوں نے حق کو

نہ پہچانا، جمع مذکر غائب فعل ماضی متنی باب

ضرب

**تُبَدُّوْنَهَا**:- تم اس کو ظاہر کرو گے، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع باب افعال "هَا" ضمیر واحد مؤنث

غائب

**ذُرٌّ**:- تم چھوڑ دو، واحد مذکر حاضر فعل امر باب سح

**أُمُّ الْقُرَى**:- جو چیز دوسری متعلقہ چیزوں کا مرکز اور

ان کے لئے جامع کی حیثیت رکھتی ہو وہ اُم کہلاتی

ہے لہذا کہ کوام القری کہا جاتا ہے کیونکہ دنیا کی

پیدائش اور آبادی کا آغاز وہیں سے ہوا ہے۔

**عَمَرَاتِ الْمَوْتِ**:- موت کی سختیاں، سکرات

موت عَمْرَةٌ مفرد عَمَرَاتِ سے موت کی

سختیاں مراد ہیں،

**بَاسِطُوا**:- کھولنے والے، پھیلانے والے، جمع مذکر

اسم فاعل بَاسِطٌ مفرد

**فُرَادَى**:- تنہا تنہا، کیلے کیلے،

**خَوَّلْنَا**:- ہم نے عطا کیا، ہم نے بخشا، جمع حکم فعل

ماضی تَخْوِيلٌ مصدر باب تفعلیل

**تَقَطَّعَ**:- وہ کھڑے کھڑے ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی باب تفعل

**فَالِقِ**:- چیرنے والا، پھاڑنے والا، اگانے والا، واحد مذکر

اسم فاعل فَالِقٌ مصدر۔

**الْحَبِّ**:- دانے،

**النَّوَى**:- سخیلی، نَوَافٌ مفرد،

**مُسْتَقَرٌّ**:- ٹھہرا یا ہوا یا امانت رکھنے کی جگہ، اکثر

مفسرین کے نزدیک مستقر سے رحم مادر اور

مُسْتَوْدَع سے منسوب پدرا مراد ہے، (فتح القدیر،

ابن کثیر) "عبداللہ بن مسعود کی روایت کے

مطابق مستقر سے بطن مادر اور مُسْتَوْدَع سے

خبر مراد ہے

**خَصِرًا**:- سبز، ہرا، خَضِرَةٌ سے مفت مشبہ،

مُتَرَاكِبًا: - جمع ہے، واحد مذکر اسم فاعل باب تفاعل،

طَلَعَ: - خوش، درخت خرا کا پہلا پھول، "طلع کا بھا  
یا بھجا جو کھجور کی ابتدائی شکل ہے"

فَنَوَانٍ: - فنو کی جمع ہے مراد خوشے ہیں،

دَانِيَةً: - قریب، جھکے ہوئے، واحد مؤنث اسم فاعل

ذُوُّ مصدر باب نصر

أَعْنَابٍ: - انگور، عنب مفرد

الرَّمَانُ: - انار،

مُشْتَبِهًا: - ایک دوسرے کے مشابہ، ایک دوسرے

کے مثل۔ واحد مذکر اسم فاعل باب اتعال

أَفْصَرَ: - پھل دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب افعال

يَنْبَعُ: - اس کا (پھل کا) پکنا،

خَرَفُوا: - انھوں نے گھڑیا، وضع کر لیا، جمع مذکر

غائب فعل ماضی باب ضرب

بَدِيعٌ: - ایجاد کرنے والا، کسی چیز کو بغیر نمونہ اور مثال

کے بنانے والا، صفت مشبہ

عَمِيَ: - وہ اندھا ہوا، تاریک ہوا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی باب سح

دَرَسَتْ: - تو نے پڑھا، واحد مذکر حاضر فعل امر باب

نصر

لَا تَسْبُوا: - تم گالی نہ دو، برا بھلا نہ کہو، نہی جمع مذکر

حاضر مسبب مصدر باب نصر

جَهْدًا أَيْمَانِهِمْ: - تاکید ہی تم، جہد باب فتح کا مصدر

نَعَلَبَ: - ہم پلٹے ہیں، جمع شکلم فعل مضارع مصدر

باب تفعیل

نَلَدَرُ: - ہم چھوڑ دیں گے، جمع شکلم فعل مضارع نَلَدَرُ

مصدر باب سح

طُعْيَانٍ: - سرکشی، روگردانی، باب فتح کا مصدر

يَعْمَهُونَ: - وہ حیران و سرگرداں ہوں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع باب فتح

نَزَلْنَا: - ہم نے تھوڑا تھوڑا نازل کیا، جمع شکلم فعل ماضی

تَنْزِيلٌ مصدر باب تفعیل

حَشَرْنَا: - ہم نے جمع کر دیا، ہم نے اکٹھا کر دیا، جمع

شکلم فعل ماضی حَشَرٌ مصدر باب نصر

قُبُلًا: - سامنے، آگے، اسم ظرف کے معنی میں

زُخْرُفُ الْقَوْلِ: - بے ڈھائی بات، گھڑی ہوئی بات

زُخْرُفٌ سونا اور ہر مزین چیز کو کہتے ہیں،

عُرُورًا: - جو کہ، قریب، باب نصر کا مصدر

لِتَصْغَى: - تاکہ جھکے، مائل ہو، واحد مؤنث غائب فعل

مضارع صغی مصدر باب فتح

لِيَرُضُوهُ: - تاکہ وہ اس سے راضی ہوں، خوش ہوں

جمع مذکر غائب فعل مضارع بلام امر باب سح

لِيَقْتَرِفُوا: - وہ ارتکاب کریں، جمع مذکر امر غائب باب

اتعال افتتواف مصدر

الْمُتَمَتِّعِينَ: - شک کرنے والے، جھگڑا کرنے والے،

جمع مذکر اسم فاعل افتتواف مصدر باب اتعال

حالت نصب و جر میں

عَدَلًا: - انصاف، برابری، برابر تقسیم کرنا،

إِنْ تُطْعَ: - اگر تم نے اطاعت کی قطع واحد مذکر حاضر

فعل مضارع مجزوم باب افعال

يَخْرُصُونَ: - وہ ظن و تخمین کرتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع خَرَصَ مصدر باب نصر

يَصْعَدُ:۔ وہ مشکل سے چڑھتا ہے، واحد مذکر غائب

فعل مضارع باب تفعیل اصل میں یصعد تھا

تاہم کو صا سے بدل کر صا میں ادغام کر دیا گیا،

الرَّجْسُ:۔ ناپاک، گندہ، خواہ طبعی ناپاک ہو یا عقلی یا

شرعی،

اسْتَكْثَرْتُ:۔ تم نے بہت جمع کیا، جمع مذکر حاضر فعل

ماضی استکثر مصدر باب استفعال

مَثَوَا كُمْ:۔ تمہارا اٹھکانا، تمہاری منزل، قواء سے اسم

ظرف،

نَوَّلِي:۔ ہم والی اور بالقدار بناتے ہیں، جمع شکم فعل

مضارع نَوَّلِيَّة مصدر باب تفعیل

يَقْصُونَ:۔ وہ بیان کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع قَصَص مصدر باب نصر

عَرَّوْهُمْ:۔ ان کو دھوکہ میں ڈال دیا، واحد مؤنث غائب

فعل ماضی باب نصر "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب

مفعول

مُهْلِكَ:۔ ہلاک کر دینے والا، واحد مذکر اسم فاعل

اہلک مصدر باب افعال

يَسْتَخْلِفُ:۔ وہ خلیفہ بنائے، وہ جانشین بنائے، واحد

مذکر غائب فعل مضارع باب استفعال

لَا يَت:۔ یقیناً۔ آنے والا ہے "لام تاکید کیلئے

اہل۔ واحد مذکر اسم فاعل، باب ضلج

مُعْجِزِينَ:۔ عاجز کر دینے والے، جمع مذکر اسم فاعل

باب افعال اعجاز مصدر

ذَرَأَ:۔ اس نے بکیرا، اس نے پھیلا یا، واحد مذکر غائب

فعل ماضی باب فتح

أَضْطَرُّرْتُ:۔ تم مجبور کر دئے گئے، جمع مذکر حاضر

فعل ماضی مجہول باب افعال

الْمُعْتَدِينَ:۔ حد سے گزرنے والے، سرکش لوگ،

جمع مذکر اسم فاعل مُعْتَدٍ مفرد باب افعال

اعتداء مصدر

ذَرُوا:۔ تم چھوڑ دو، جمع مذکر حاضر فعل امر باب سح

الْإِثْمُ:۔ گناہ، اثم جمع،

يَكْسِبُونَ:۔ وہ کماتے ہیں، وہ کرتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع كَسَب مصدر باب ضرب

يُوحُونَ:۔ وہ پیغام بھیجتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع يَوْحَاء مصدر باب افعال

يُجَادِلُونَكُمْ:۔ وہ تم سے لڑتے ہیں، بحث و تکرار

کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع باب

مفاعلة

أَطَعْتُمُوهُمْ:۔ تم نے ان کی اطاعت کی، جمع مذکر

غائب فعل ماضی، إطاعة مصدر باب افعال

"ہم" ضمیر جمع مذکر غائب

يُصِيبُ:۔ (عقرب) وہ پھپھے گا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع، إصابة مصدر باب افعال

أَجْرُمُوا:۔ انہوں نے جرم کیا، جمع مذکر غائب فعل

ماضی إجرام مصدر باب افعال

صَغَارَ:۔ ذلت، رسوائی، باب سح کا مصدر

يُشْرَحُ:۔ وہ کشادہ کرتا ہے، کھولتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع باب فتح

ضَبِيقًا:۔ تنگ، مفت مشبہ،

حَرَجًا:۔ تنگی، تکلیف، گناہ

الصَّانِ :- بھیر، جس سے اون حاصل ہوتا ہے،  
 المَعْرِ :- بکری، اسم جنس ہے  
 أَرْحَامُ :- بچہ، دایاں، رشتے، ناطے، قرابتیں، رحم  
 مفرد،

نَبِئُونِي :- تم مجھ کو خبر دو، جمع مذکر حاضر فعل امر  
 باب تفعیل

الْإِبِلِ :- اونٹ، اہل جمع  
 الْبَقَرِ :- بیل، گائے، بقرة مفرد  
 طَاعِمٍ :- کھانے والا، واحد مذکر اسم فاعل باب فتح  
 مَيِّتَةً :- مردہ، مرا ہوا جانور جو اپنی موت سے مر جائے یا  
 وہ جانور جو شرعی طور پر ذبح نہ کیا گیا ہو،

دَمًا :- خون، دماء جمع،  
 مَسْفُوحًا :- بہایا ہوا، واحد مذکر اسم مفعول مَسْفَح  
 مصدر باب فتح  
 رِجْسٍ :- ناپاک، گندہ، "خوہ طبعی ہو یا عقلی یا شرعی  
 ہو"

أَهْلًا :- وہ پکارا گیا، نامزد کیا گیا، واحد مذکر غائب فعل  
 ماضی مجہول اہلّ باب افعال "جانور ذبح  
 کرتے وقت آواز بلند کرنا"

بَاغٍ :- حکم عدولی کرنے والا، حد سے نکل جانے والا۔  
 واحد مذکر اسم فاعل،

عَادٍ :- حد سے تجاوز کرنے والا، مجرم، واحد مذکر اسم  
 فاعل عذوان مصدر

هَادُوا :- وہ یہودی ہو گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی  
 باب نصر ہودے مشتق

ذِي ظُفُرٍ :- ناخن والے، ظُفُر ناخن انسان کے ہوں یا

الْحَرُثِ :- بھیتی، باب نصر کا مصدر ہے  
 نَصِيبًا :- حصہ، معین، انصبا و نَصَب جمع  
 لِيُرْذُوهُمْ :- تاکہ وہ ان کو تباہ کر دیں، جمع مذکر غائب  
 فعل مضارع منصوب اِذْنًا مصدر باب  
 افعال "فہم" ضمیر جمع مذکر غائب،

حَجَرٌ :- ممنوع، عقل، قوم ٹھوکی بستیاں  
 ظُفُورُهَا :- ان کے پیچھے، ظُفُر مفرد  
 بَطْنٌ :- پیٹ، بطن مفرد  
 دُكُورَنَا :- ہمارے مرد، دُكُور مفرد  
 شُرَكَاءُ :- معبودان باطل، کافروں کے گھڑے  
 ہوئے خدا شریک مفرد

خَسِرَ :- نقصان اٹھایا، گھائے میں پڑا، واحد مذکر غائب  
 فعل ماضی باب سح

سَفْهًا :- نادانی، بے وقوفی، باب سح کا مصدر  
 مَعْرُوشَاتٍ :- اونچی کی ہوئی، ٹہیوں پر چڑھائی ہوئی،  
 یہاں مراد انگور کے باغات ہیں جن کی ٹہیوں  
 ٹہیوں پر چڑھائی جاتی ہیں "غیر معروشات"  
 سے آم اور کھجور وغیرہ کے باغات مراد ہیں،

حَصَادٍ :- کھیت کا کاٹنا، باب نصر کا مصدر  
 لَا تَسْرِفُوا :- تم اسراف نہ کرو، جمع مذکر حاضر فعل  
 نہی اسراف مصدر باب افعال اسراف کے معنی  
 حد سے تجاوز کرنا،

الْمُسْرِفِينَ :- حد سے تجاوز کرنے والے، بے موقع  
 خرچ کرنے والے جمع مذکر اسم فاعل باب افعال  
 حَمُولَةٌ :- بار بردار جانور، حمل سے اسم مبالغہ ہے  
 فَرُشًا :- سواری کا جانور، بچھونا، مصدر بمعنی مفعول

جانور کے،

شَحُومٌ :- چریاں، شَحْمٌ مفرد

حَمَلْتُ :- اس نے اٹھایا، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی، حمل مصدر باب ضرب

الْحَوَايَا :- آنتیں، حَوَيْثٌ مفرد،

اخْتَلَطَ :- مل گیا، خلط ملط ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی، اختلاط مصدر باب التعلال

بَاسَنًا :- ہماری سختی، دبدب، لڑائی،

تَخَرُّصُونَ :- تم اندازے سے باتیں کرتے ہو، انکل

بچہ باتیں کرتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع

باب نصر

يَعْدِلُونَ :- وہ شرک کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع عدل مصدر باب ضرب

تَعَالَوْا :- آؤ، تعالیٰ سے، امر جمع مذکر حاضر

إِمْلَاقٌ :- مفلسی، تنگدستی، باب افعال کا مصدر

الْفَوَاحِشُ :- بے حیالی کی باتیں، ناشائستہ باتیں،

فَاحِشَةٌ مفرد

وَصَّيْكُمْ :- اس نے تم کو وصیت کی، تاکید کی، وصی

واحد مذکر غائب فعل ماضی فوضیة مصدر باب

تفصیل "صم" ضمیر مخاطب مفعول

أَشْدُّهُ :- اپنی قوت جوانی کو، زور، کمال عقل، "ه" ضمیر

واحد مذکر غائب

أَوْفُوا :- تم پورا کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر إنفاذ

مصدر باب افعال

الْكَيْلُ :- تپ، پیمانہ، باب ضرب کا مصدر تپ کر دینا،

لَمِيزَانٌ :- ترازو، کلو وزن، وہ چیز جس کا وزن کیا جائے

قرآن کریم میں ان تینوں مختلف معنوں میں یہ

لفظ استعمال ہے،

اغْدِلُوا :- تم انصاف کرو، تم پورا پورا دو، جمع مذکر حاضر

فعل امر عدل مصدر باب ضرب

تَفَرَّقَ بِكُمْ :- تم کو جدا کر دے، پراگندہ کر دے،

تَفَرَّقَ واحد مؤنث غائب فعل مضارع اصل

میں تفرق تھا ایک تاء کو حذف کر دیا گیا اور نمی

کے جواب میں فاء آیا ہے اس لئے مضارع

منصوب ہے

مُبْرَكٌ :- بابرکت، واحد مذکر اسم مفعول باب مفاعلة

تُرْحَمُونَ :- تم پر رحم کیا جائے گا، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع رحم مجہول باب سجع

أَهْدَى :- زیادہ ہدایت والا، واحد مذکر اسم تفصیل

هَدَايَةٌ سے مشتق ہے،

صَدَفٌ :- اس نے پہلو جی اختیار کی، وہ کترایا، امر اض

کیا (عن جلد کے ساتھ) صُدُوفٌ مصدر باب

ضرب

يَصْدِفُونَ :- وہ کتراتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع صدوف مصدر باب ضرب

فَرَّقُوا :- انھوں نے جدا جدا کر دیا، الگ الگ کر دیا، جمع

مذکر غائب فعل ماضی، تفویق مصدر باب

(تفعل)

يَنْبِئُهُمْ :- وہ ان کو خبردار کرے گا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع تنبئة مصدر باب (تفعل)

قِيَمًا :- درست، مضبوط، سیدھا، صحیح، صفت مشبہ واحد

مذکر

قَالُوا: -- دوپہر کو سونے والے، قیلولہ کرنے والے،

جمع مذکر اسم فاعل قیل مصدر باب (ضرب)

دَعَوْهُمْ: -- ان کی پکار، ان کی دعاء، مضاف و مضاف الیہ

باب (لصر) کا مصدر

فَلَنَسْتَلَنَّ: -- ہم ضرور با ضرور سوال کریں گے، جمع

متکلم فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ،

فَلَنَقْصُنَّ: -- ہم ضرور یہ ضرور بیان کریں گے فعل

مضارع جمع متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ

باب لصر

فَقُلْتُ: -- وہ بھاری ہوئی، جو جمل ہوئی، واحد مؤنث

غائب فعل ماضی فاعل مصدر باب کرم

مَوَازِينُ: -- وزن کے آلات، میوزان کی جمع اسم آلہ جمع

کبھی وزن سے اسم مفعول جمع مذکر ہوتا ہے ایسی

صورت میں موزون واحد ہوگا، مراد اعمال

ہوتے ہیں،

الْمُفْلِحُونَ: -- کامیاب ہونے والے، جمع مذکر اسم

فاعل افلاح مصدر باب افعال

خَفِئْتُ: -- وہ ہلکی ہوئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی،

خَفَّ مصدر باب ضرب

خَسِرُوا: -- وہ گمائے میں پڑ گئے، نقصان اٹھائے، جمع

مذکر غائب فعل ماضی باب سح

مَكَّنَاكُمْ: -- ہم نے تم کو قوت دی، ہم نے تم کو اقتدار

عطا کیا، جمع متکلم فعل ماضی تَبَكُّنْ مصدر باب

تقعیل "نکم" ضمیر جمع مذکر حاضر،

مَعَايِشَ: -- روزیاں، واحد مَعِيشَةٌ کبھی عیش سے

مصدر می یا اسم ظرف ہوتا ہے اس وقت واحد

صَلَاتِي: -- میری نماز، میری دعاء، صلوة کا اصل معنی

دعا کرنا اللہ کی پاکی بیان کرنا چونکہ نماز انہیں امور

پر مشتمل ہے اس لئے اس کو (صلوة) کہتے ہیں۔

نُسُكِي: -- میری عبادت، میری قربانی، اعمال حج،

نسیجۃ مفرد ہے۔

مَحْيَايَ: -- میری زندگی، باب سح کا مصدر، مضاف و

مضاف الیہ۔

مَمَاتِي: -- میری موت، میرا مرنا، باب لصر کا مصدر

أَبْغَى: -- میں تلاش کروں، واحد متکلم فعل مضارع باب

(ضرب)

لَا تَكْسِبُ: -- وہ نہیں کمائے گی، واحد مؤنث غائب

فعل مضارع مخفی، محسنو مصدر باب (ضرب)

لَا تَوْرُدُ: -- وہ نہیں بوجھ اٹھائے گی، واحد مؤنث غائب

فعل مضارع مخفی باب (ضرب)

وَأَزْدَةٌ: -- بوجھ اٹھانے والی، واحد مؤنث اسم فاعل

خَلِيفَ: -- نائب، قائم مقام، کسی کے بعد آنے والا

خليفة مفرد۔

## سورة الاعراف

حَرَجَ: -- تنگی، تکلیف، باب لصر کا مصدر،

لِنُنْذِرَ: -- تاکہ تو ڈرائے، واحد مذکر حاضر فعل مضارع

إنذار مصدر باب افعال،

اتَّبِعُوا: -- تم پیروی کرو، تم اتباع کرو، جمع مذکر حاضر فعل

امر، باب (الفعال)

بَيَّأْنَا: -- رات میں آہنیا، شیخون مارنا، تنبیہ سے اسم

مصدر ہے،



مُعَاشِ آتَاہے،

صَوْرُنَا كُمْ :- ہم نے تمہاری صورت بنائی، ہم نے

تمہاری شکل بنائی، جمع مکمل فعل ماضی تَصَوَّرُوا

مصدر باب تفعیل "كُم" ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول،

اَسْجُدُوا :- تم سجدہ کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر باب

نصر

خَلَقْتَهُ :- تم نے پیدا کیا اس کو (یعنی آدم کو) خَلَقْتَ

واحد مذکر حاضر فعل ماضی خَلَقَ مصدر باب نصر

"هُ" ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول

طِين :- گار، پانی میں ملی ہوئی مٹی،

اَهْبَطَ :- تو نیچے اتر جا، واحد مذکر حاضر فعل امر هَبَطَ

مصدر باب ضرب

تَكَبَّرَ :- تو بڑا بنے، تو تکبر کرے، واحد مذکر حاضر

فعل مضارع باب تفاعل

الصَّغِيرِينَ :- حقیر اور ذلیل لوگ، جمع مذکر اسم فاعل

صَاغِرٌ مفرد

اَنْظُرْنِي :- تو مجھکو مہلت دے، اَنْظُرْ واحد مذکر حاضر

فعل امر، اِنْظَارٌ مصدر باب افعال

يُبْعَثُونَ :- وہ اٹھائے جائیں، وہ دوبارہ زندہ کئے جائیں،

جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول باب نصر

الْمُنْظَرِينَ :- مہلت دئے گئے، جمع مذکر اسم مفعول

بحال نصب و جر اِنْظَارٌ مصدر باب افعال

مُنْظَرٌ مفرد

اَغْوَيْتَنِي :- تو نے مجھکو گمراہ کیا، مجھکو گمراہ بتایا،

اَغْوَيْتَ واحد مذکر حاضر فعل ماضی، اِغْوَاءٌ

مصدر باب افعال

لَا تُقْعِدَنَّ :- میں ضرور بیٹھونگا، واحد مکمل فعل مضارع

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ باب نصر

مَذْنُوعٌ وَمَا :- مذمت کیا ہوا، برا کیا ہوا، واحد مذکر اسم

مفعول باب فتح

مَدْحُورًا :- دور کیا ہوا، واحد مذکر اسم مفعول دَحْوَرٌ

مصدر،

لَا مَلْنٌ :- میں ضرور باضرور بھر دوںگا، فعل مضارع

واحد مکمل لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ باب فتح

اَسْكُنْ :- تو سکونت اختیار کر، واحد مذکر حاضر فعل امر

سُكُونٌ مصدر باب نصر

كَلَّا :- تم دونوں کھاؤ، فعل امر تشنیہ مذکر حاضر باب نصر

لَا تَقْرَبَا :- تم دونوں قریب نہ جاؤ، فعل نفی تشنیہ مذکر

حاضر باب نصر۔ کرم "مراد آدم وحواء"

فَتَكُونَا :- تم دونوں ہو جاؤ گے، فعل مضارع مجزوم

تشنیہ مذکر حاضر باب نصر

فَوَسْوَسَ :- اس نے وسوسہ ڈالا، اس نے دل میں برا

خیال ڈالا، واحد مذکر غائب فعل ماضی وَسْوَسَ

اور وَسْوَأَسَ مصدر "شیطان دل میں جو بری

باتیں ڈالتا ہے اس کو وسوسہ کہا جاتا ہے"

لِيُبْدِيَ :- تاکہ وہ ظاہر کر دے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع اِبْدَاءٌ مصدر باب افعال

وَرِي :- وہ چھپایا گیا، پوشیدہ رکھا گیا، واحد مذکر غائب

فعل ماضی مجہول

سَوَّاهِمَا :- ان دونوں کے شرم گاہ سَوَّاهِ مَفْرُود،

سَوَّاهِ جمع "شرم گاہ سَوَّاهِ" سے اس لئے تعبیر

مذکر حاضر فعل مضارع حیوة مصدر باب ح  
تَمَوْتُوْنَ :- تم مرو گے، تم کو موت آئے گی، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع باب نصر  
مُسْتَقَرُّ :- ٹھہرنے کی جگہ، جائے قرار، واحد مذکر اسم

ظرف باب استفعال  
تُخْرِجُوْنَ :- تم نکالے جاو گے، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع مجہول باب نصر  
يُوَارِي :- وہ چھپائے، وہ چھپاتا ہے واحد مذکر غائب

فعل مضارع مُوَارَاةٌ مصدر باب مفاعلة  
سَوَاتِكُمْ وَ رِيْشَا :- وہ چھپائے تمہارے بدن کو

اور موجب زینت بھی ہے ”مَوَات“ جسم کے  
وہ حصے جنہیں چھپانا ضروری ہے جیسے شرم گاہ۔

اور ”رِيْشَا“ وہ لباس جو حسن و زینت کیلئے پہنا  
جائے، گویا لباس کی پہلی قسم ضروریات سے

اور دوسری قسم تکملہ و اضافہ سے ہے اللہ تعالیٰ  
نے ان دونوں قسم کے لباس کے لئے سامان اور

مواد پیدا فرمایا، تفسیر احسن البیان ص ۱۹۹  
وَلِبَاسٌ التَّقْوٰی :- اور تقویٰ کا لباس، ”اس سے

مراد بعض کے نزدیک وہ لباس ہے جو متقین  
قیامت والے دن پہنیں گے، بعض کے نزدیک

ایمان، بعض کے نزدیک عمل صالح خشیت الہی  
وغیرہ ہیں مفہوم سب کا تقریباً ایک ہے کہ ایسا

لباس جسے پہن کر انسان تکبر کرنے کے بجائے  
اللہ سے ڈرے اور ایمان و عمل صالح کے

تقاضوں کا اہتمام کرے“ (تفسیر احسن البیان  
ص: ۱۹۹)

کیا گیا ہے کہ اس کے ظاہر ہونے کو برا سمجھا جاتا  
ہے“

قَاسَمَهُمَا :- اس نے ان دونوں سے قسم کھائی قَاسَمَ  
واحد مذکر غائب فعل ماضی باب مفاعلة

فَدَلَّهِمَا بِغُرُورٍ :- سوان دونوں کو فریب سے نیچے  
لے آیا تَذْلِيَّةٌ اور إِذْلَآءٌ کے معنی ہیں کسی چیز کو

اوپر سے نیچے چھوڑ دینا۔ گویا شیطان ان کو مرتبہ  
علیہ اسے اتار کر ممنوعہ درخت کا پھل کھانے تک

لے آیا،  
ذَآقَا :- ان دونوں نے چکھ لیا، تنبیہ مذکر غائب فعل

ماضی ذَوْقٌ مصدر باب نصر اس سے مراد آدم  
و حواء ہیں،

بَدَتْ :- وہ ظاہر ہو گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی  
بُدُوْ مصدر باب نصر

طَقِفَا يَخْصِفْنَ :- وہ دونوں جوڑنے لگے، چپکانے  
لگے، طَقِفَا افعال شروع میں سے ہے کہ فعل کی

ابتداء بتلاتا ہے بِخَصْفٍ تنبیہ مذکر غائب فعل  
مضارع باب ضرب

نَادَاهُمَا :- ان دونوں کو پکارا، ان دونوں کو آواز دی  
نادی واحد مذکر غائب فعل ماضی باب مفاعلة

”هُمَا“ ضمیر تنبیہ مذکر غائب  
ظَلَمْنَا :- ہم نے ظلم کیا، ہم نے زیادتی کی، جمع مکمل

فعل ماضی ظَلَمَ مصدر باب ضرب  
اَهْبَطُوْا :- تم سب نیچے اترو، جمع مذکر حاضر فعل امر

هَبُوْطٌ مصدر باب ضرب  
تَحْيَوْنَ :- تم زندہ رہو گے، تم زندگی گزارو گے، جمع

الْفَوَاحِشُ :- بے حیائی کی باتیں، ناشائستہ باتیں  
واحد فَوَاحِشَةٌ

بَطَنَ :- وہ پوشیدہ ہوا، واحد مذکر غائب فعل ماضی،  
بَطْنٌ مصدر باب نصر

لَا يَسْتَأْخِرُونَ :- وہ دیر نہیں کریں گے، وہ تاخیر نہیں  
کریں گے، جمع مذکر غائب فعل مضارع منفی باب

استفعال

لَا يَسْتَقْدِمُونَ :- وہ آگے نہیں بڑھیں گے، وہ پیش  
قدی نہیں کریں گے جمع مذکر غائب فعل

مضارع منفی باب استفعال

اتَّقَى :- وہ ڈرا، اس نے پرہیزگاری اختیار کی، واحد مذکر  
غائب فعل ماضی اتَّقَا مصدر باب اتعال

أَصْلَحَ :- اس نے اصلاح کی، واحد مذکر غائب فعل  
ماضی اصلاح مصدر باب افعال

اسْتَكْبَرُوا :- انھوں نے غرور کیا، تکبر کی، جمع مذکر  
غائب فعل ماضی اسْتَكْبَرُوا مصدر باب استفعال

يُنَالُ :- وہ پہنچتا ہے، واحد مذکر غائب فعل  
مضارع تَنَال مصدر باب سح

يَتَوَفَّوْنَ :- وہ قبض کر لیں گے، جمع مذکر غائب باب  
تَقَعْل

صَلُّوا :- وہ گمراہ ہوئے، وہ بھٹک گئے، ”ہم سے دور  
ہو گئے“ جمع مذکر غائب فعل ماضی باب ضرب

ادْخُلُوا :- تم داخل ہو جاؤ۔ جمع مذکر حاضر فعل امر  
باب نصر

أُمَّةٌ :- جماعت، اُمم جمع ہے مراد وہ فرقے اور گروہ ہیں  
جو شرک اور کفر میں ایک جیسے ہوں

لَا يَفْتِنَنَّكُمْ :- وہ فتنہ میں نہ ڈال دے تم کو، وہ  
آزمائش میں نہ ڈالے تم کو واحد مذکر غائب فعل

مضارع منفی بابون تاکید ثقیلہ، باب ضرب  
يَنْزِعُ :- وہ اُتر داتا ہے، وہ کھینچتا ہے، وہ اتارتا ہے

”لباس نکلتا ہے“ واحد مذکر غائب فعل  
مضارع باب ضرب

مُخْلِصِينَ :- اخلاص کے ساتھ عمل کرنے والے،  
جمع مذکر اسم فاعل مُخْلِصٌ مفرد إخلاص

مصدر باب افعال

تَعُوذُونَ :- تم پھر آگے، تم ٹولو گے، جمع مذکر حاضر  
فعل مضارع عَوَذ مصدر باب نصر

خُذُوا :- تم لے لو، جمع مذکر حاضر فعل امر باب نصر  
زَيْنَتَكُمْ :- اپنی زینت، آیت میں زینت سے مراد

لباس ہے، اس کا سبب نزول بھی مشرکین کے  
نئے طواف سے متعلق ہے اس لئے انہیں کہا گیا

کہ لباس پہن کر اللہ کی عبادت کرو اور طواف  
کرو،

بعض کہتے ہیں کہ زینت سے وہ لباس مراد ہے جو  
آرائش کیلئے پہنا جائے جس سے ان کے نزدیک

نماز اور طواف کے وقت ترین کا حکم نکلتا ہے،  
لَا تُسْرِفُوا :- تم اسراف نہ کرو، حد سے تجاوز نہ کرو،

تم حد سے زیادہ نہ خرچ کرو، جمع مذکر حاضر فعل  
نہی إِسْرَافٌ مصدر باب افعال اس سے اسم

فاعل الْمُسْرِفُونَ آتا ہے،  
نُفُصِّلُ :- ہم کھول کر بیان کرتے ہیں، جمع متکلم فعل

مضارع تفصیل مصدر باب تفعلیل

**غَلَّ:** - بوشی، کینہ، یہ اصل میں ضرب کا مصدر ہے  
”کینہ ور ہونا“ جازا اسم کے معنی میں مستعمل ہے،

**نُوذُوْنَا:** - وہ پکارے گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی  
مجبول نداء مصدر باب مفاعلة

**أُورِثْتُمُوْهَا:** - تم اس کے وارث بنائے گئے، جمع مذکر  
حاضر فعل ماضی مجبول یثرائٹ مصدر باب افعال

”ہا“ ضمیر واحد مؤنث غائب

**نَادَى:** - اس نے پکارا، اس نے آواز دی، واحد مذکر  
غائب فعل ماضی باب مفاعلة

**أَذَّنَ:** - اس نے پکارا، اس نے آواز دی، واحد مذکر  
غائب فعل ماضی تَأَذَّنَ مصدر باب تفعیل

**يَصْدُوْنَ:** - وہ روکتے ہیں، باز رکھتے ہیں، جمع مذکر  
غائب فعل مضارع صَدَّ مصدر باب نصر

**يَبْغُوْنَ:** - وہ چاہتے ہیں، وہ سرکشی کرتے ہیں، ”یہاں  
پہلا معنی مراد ہے“ جمع مذکر غائب فعل مضارع

باب ضرب

**عَوَجًا:** - کجی، ٹیز حایین، باب سجع کا مصدر  
**حِجَاب:** - پردہ، آڑ، اوپ، حُجْب جمع، حجاب سے وہ

فصیل (دیوار) مراد ہے جس کا ذکر سورہ  
حدید میں ہے فَضْرَبَ بَنِيْنَهُمْ بِسُوْرِهِ بَاب

**سَيِّمَاهُمْ:** - ان کی نشانی، ان کی علامت  
**الْأَعْرَافُ:** - یہ کون ہو گئے ان کی تعین میں مفسرین

کے درمیان خاصا اختلاف ہے اکثر مفسرین کے  
نزدیک یہ وہ لوگ ہوں گے جن کی نیکیاں اور

برائیاں برابر ہوں گی، ان کی نیکیاں جہنم میں  
جانے سے اور برائیاں جنت میں جانے سے مانع

**اِدَارْكُوْا:** - کے معنی ہیں تَدَارْكُوْا ”جب ایک  
دوسرے کو ملیں گے اور باہم اکٹھے ہو گئے جمع

مذکر غائب فعل ماضی باب تفاعل اصل میں  
تدارک کو ا تھا تاہم کو دال سے بدل کر اوغام کر دیا

اور شروع میں ہمزہ وصل لگا دیا  
**أَصْلُوْنَا:** - انھوں نے ہم کو گمراہ کیا، أَصْلُوْا جمع مذکر

غائب فعل ماضی باب افعال  
**تَكْسِبُوْنَ:** - تم کماتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع باب ضرب  
**لَا تُفْتَحُ:** - نہیں کھولی جائے گی، واحد مؤنث غائب

فعل مضارع مجبول مفتی باب تفعیل  
**يَلْبِغُ:** - وہ داخل ہوگا، واحد مذکر غائب فعل مضارع

وَلَوْجُ مصدر باب ضرب  
**الْحِمْلُ:** - اونٹ، جَمَل جمع

**سَمَّ:** - سوراخ، سوئی کا ناکہ،  
**الْخِيَاطُ:** - آلہ خیط، سلنے کا آلہ، سوئی ”خِيَاط“ بمعنی

مُخِيَاطُ مَخِيْطُ  
**مِهَاد:** - فرش، بچھونا، ٹھکانا، جمع مِهْدُ

**عَوَاشٍ:** - ڈھاپ لینے والی غاشیۃ مفرد مراد آگ ہی  
ان کا اوڑھنا ہو گا اوپر سے بھی آگ نے ان کو

ڈھانپا یعنی گھیرا ہو گا،  
**لَا تُكَلِّفُ:** - ہم نہیں ذمہ دار بناتے ہیں، ہم تکلیف

نہیں دیتے ہیں جمع متکلم فعل مضارع مفتی باب  
تفعیل

**وُسْعَهَا:** - اس کی طاقت، گنجائش، سَعَةً سے مشتق،  
**نَزَرْنَا:** - ہم نے نکال دیا، جمع متکلم فعل ماضی باب فتح

يَجْعَلُونُ :- وہ انکار کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع باب فتح

فَصَّلْنَا :- ہم نے صاف صاف بیان کر دیا، جمع متکلم

فعل ماضی تفصیل مصدر باب تفعیل

شَفَعَاءَ :- سفارش کرنے والے، شفیع مفرد

نُرُدُّ :- ہم لوٹا دیے جائیں، واپس کر دیے جائیں جمع

متکلم فعل مضارع مجهول رَدُّ مصدر باب نصر

خَسِرُوا :- وہ نقصان میں پڑ گئے، جمع مذکر غائب فعل

ماضی باب سح

يَقْتَرُونَ :- وہ بہتان باندھتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع افتراء مصدر باب افعال

يُغْشَى :- وہ ڈھانپتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

اغشاء مصدر باب افعال

يَطْلُبُ :- وہ ڈھونڈتا ہے، پیچھے لگاتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع طَلَب مصدر باب نصر

حَثِيثًا :- دوڑتا ہوا، جلد، حث سے صفت مشبہ واحد

مذکر، حثیف کے معنی ہیں نہایت تیزی سے

اور مطلب ہے کہ ایک کے بعد دوسرا آجاتا ہے

یعنی دن کی روشنی آتی ہے تو رات کی تاریکی کا فور

ہو جاتی ہے اور رات آتی ہے تو دن کا اجالا ختم

ہو جاتا ہے

مُسَخَّرَاتٌ :- مطیع و فرمانبردار بنائے ہوئے، تابع

بنائے ہوئے جمع مؤنث اسم مفعول باب تفعیل

نَسَخِرَ مصدر مُسَخَّرَةٌ مفرد،

تَصَرُّعًا :- گزرنا، عاجزی کرنا، باب تفعیل کا مصدر

خَفِيَّةٌ :- پوشیدہ ہونا، چپکے سے کرنا، خفاء سے باب

ہوں گی اور یوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے قطعی

فیصلہ ہونے تک دور میان میں معلق رہیں گے

يَطْمَعُونَ :- وہ امید کرتے ہیں جمع مذکر غائب فعل

مضارع طمع مصدر باب سح و فتح يَطْمَعُونَ

کے معنی بعض لوگوں نے يَطْمَعُونَ کے کئے

ہیں، یعنی ان کو علم ہو گا کہ وہ عنقریب جنت میں

داخل کر دیے جائیں گے،

صَوَّرْتُ :- وہ پھیری گئی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجهول صَوَّرَ مصدر باب ضرب

تِلْقَاءَ :- طرف، سمت، یہ اصل میں مصدر بمعنی ملاقات

ہے لیکن بعد میں بمعنی ظرف استعمال ہوتا ہے،

أَقْسَمْتُمُ :- تم نے قسم کھائی، جمع مذکر حاضر فعل

ماضی، اقسام مصدر باب افعال

تَحْزَنُونَ :- تم ملگن ہو گے، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع حَزَنَ مصدر باب سح

أَفِيضُوا :- تم چلو، لوٹو، تم پھیر دو، جمع مذکر حاضر فعل

امر باب افعال

لَهُوًا :- کھیل کود، غفلت و کوتاہی، باب نصر کا مصدر ہے

عَرَّيْتَهُمُ :- ان کو دھوکہ میں ڈال دیا، ان کو غافل کر دیا،

واحد مؤنث غائب فعل ماضی باب نصر "هَمُ"

ضمیر جمع مذکر غائب،

نَسَّاهُمْ :- ہم ان کو فراموش کر دیں گے، جمع متکلم

فعل مضارع باب سح "هَمُ" ضمیر جمع مذکر

غائب،

نَسُوا :- وہ بھول گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی یسنا

مصدر باب سح

سر بلع الفہم اور البلد الخبیث سے کند ذہن اور

وعظ و نصیحت قبول کرنے والا دل اور اس کے

برعکس دل قلب مومن یا قلب منافق یا پاکیزہ

انسان اور ناپاک انسان مومن پاکیزہ انسان اور

وعظ و نصیحت قبول کرنے والا دل بارش کو قبول

کرنے والی زمین کی طرح "تفسیر احسن البیان"

خَبِثٌ :- وہ گندہ ہوا، ناپاک ہوا، خراب ہوا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی باب کرم

نَكِدًا :- مشکل سے نکلنے والا، ناقص، صفت مشبہ

المَلَأَ :- گروہ، جماعت، سرداران قوم،

لَنُؤَلِّكَ :- البتہ ہم آپ کو دیکھتے ہیں، ہم آپ کے بارے

میں خیال کرتے ہیں۔ جمع شکلم فعل مضارع

باب فتح "لک" ضمیر مخاطب مفعول،

أُبَلِّغُكُمْ :- میں تم کو پہنچاتا ہوں، واحد شکلم فعل

مضارع باب تفعیل "کحم" ضمیر منصوب

مخاطب

أَنْصَحُ :- میں نصیحت کرتا ہوں، خبر خواہی کرتا ہوں،

واحد شکلم فعل مضارع باب فتح

أَنْجَيْنَاهُ :- ہم نے اس کو نجات دیا، جمع شکلم فعل ماضی

باب افعال إنجاء مصدر "ة" ضمیر واحد مذکر

غائب

الْفُلُکُ :- کشتی، واحد اور جمع دونوں کیلئے مستعمل ہے،

أَغْرَقْنَا :- ہم نے غرق کر دیا، جمع شکلم فعل ماضی

إغراق مصدر باب افعال

عَمِینٌ :- اندھے، دل کے اندھے، غمی سے مفت

مشبہ جمع مذکر بحال نصب و جر،

سمیح کا مصدر ہے،

الْمُعْتَدِلِينَ :- حد سے گزرنے والے، سرکش لوگ،

جمع مذکر اسم فاعل اعتداء مصدر باب افعال

طَمَعًا :- لالچ، امید، حرص، باب سیم کا مصدر

يُرْسِلُ :- وہ بھیجتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

إِرْسَانٌ مصدر باب افعال

الرِّیَاحُ :- ہوائیں، موبغ مفرد، قرآن کریم میں عام

طور پر جہاں ریح یعنی واحد استعمال ہوا ہے وہاں

عذاب کے جھگڑ مراد ہیں اور جہاں ریح یعنی

جمع آیا ہے وہاں رحمت کی ہوائیں مراد ہیں،

بُشْرًا :- خوشخبری دینے والیاں، بَشِيرٌ صفت مشبہ کی

جمع،

أَقْلَبُ :- اس نے اٹھانے میں ہلکا پلکا، (یعنی آسانی کے

ساتھ اٹھایا) واحد مؤنث غائب فعل ماضی باب

افعال

سَحَابًا ثِقَالًا :- بھاری بادل اس سے مراد پانی سے

بھرے ہوئے بادل ہیں سَحَابًا بدلایاں سَحَابَةٌ

مفرد، ثِقَالًا بھاری، بوجھل واحد تَقِيلُ

سُقِنَتْ :- ہم نے سیراب کیا اس کو، ہم اس کو ہانک لیجاتے

ہیں، جمع شکلم فعل ماضی "ة" ضمیر واحد مذکر

غائب مفعول

مَيِّتٌ :- سردہ، بے جان، موتی جمع،

نُخْرِجُ :- ہم نکالتے ہیں، جمع شکلم فعل مضارع باب

افعال

الْبَلَدُ الطَّيِّبُ :- صاف ستھری زمین۔ علاوہ ازیں یہ

تشبیل بھی ہو سکتی ہے البلد الطیب سے مراد

**سَفَاهَةٌ**:- بے وقوفی، بے عقلی، باب کرم کا مصدر  
**نَاصِحٌ**:- خیر خواہ، نصیحت کرنے والا، واحد مذکر اسم  
فَاعِل

**زَادَكُمْ**:- تم کو بڑھایا، زیادہ کیا، واحد مذکر غائب فعل  
ماضی "كُتِمَ" ضمیر منصوب مخاطب،  
**بَصُطَةٌ**:- کشادگی، کشائش، باب نصر کا مصدر ہے  
**الْآءُ اللّٰهَ**:- اللہ کے انعامات، احسانات، اِلیٰ، اِلٰہی کی  
جمع

**نَلَّوْا**:- ہم چھوڑ دیتے ہیں، جمع حکم فعل مضارع وَذَرُ  
مصدر باب سَج

**نَأَتْ**:- تولے، آ، واحد مذکر حاضر فعل امر باب ضرب  
**رَجَسَ**:- گندہ، پلید کے ہیں لیکن یہاں یہ مقلوب ہے  
وَجَسَ جس کے معنی عذاب کے ہیں، یا ناراضی  
اور غضب کے ہیں،

**تَجَادِلُونِيْ**:- تم ہم سے بحث و تکرار کرتے ہو، جمع  
مذکر حاضر فعل مضارع باب مُجَادَلَةٌ  
مصدر

**سَمِيتُمُوهَا**:- تم نے اس کا نام رکھا۔ جمع مذکر حاضر  
فعل ماضی باب تَفْعِيل "هَآ" ضمیر واحد مؤنث  
غائب،

**اَنْتَظِرُوْا**:- تم انتظار کرو، جمع مذکر حاضر فعل ماضی  
باب اِنْفَاعِل اسی سے اسم فاعل اِلْمُنْتَظَرِيْنَ  
آتا ہے

**قَطَعْنَا**:- ہم نے کاٹ دیا، ہم نے الگ کر دیا، جمع حکم  
فعل ماضی باب تَج  
**دَابِرٌ**:- اصل، جز، واحد مذکر اسم فاعل یحجاری (نسل)

**ذَبُّوا** اور **ذَبُّوْا** سے مشتق،  
**ذَرَوْهَا**:- تم اس کو چھوڑ دو، جمع مذکر حاضر فعل امر  
وَذَرُ مصدر "هَآ" ضمیر واحد مؤنث غائب  
**لَا تَمْسُوْهَا بِسُوءٍ**:- تم اس کو تکلیف نہ دو اس کو  
بُرائی کے ساتھ ہاتھ بھی نہ لگانا، فعل نبی جمع  
مذکر حاضر "هَآ" ضمیر واحد مؤنث غائب،  
**يُؤَاكُمُ**:- اس نے تم کو جگہ دی، واحد مذکر غائب فعل  
ماضی تَبَوُّؤُة مصدر باب تَفْعِيل "كُتِمَ" ضمیر جمع  
مذکر حاضر،

**تَتَّخِذُوْنَ**:- تم بناتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع  
اِتِّخَاذُ مصدر باب اِنْفَاعِل

**سَهِّلْهَا**:- نرم زمینیں، ہموار زمینیں، سَهِّلٌ واحد  
**تَنَحَّتُوْنَ**:- تم پتھر تراشتے ہو، تم پہاڑوں کو تراشتے ہو  
جمع مذکر حاضر فعل مضارع باب تَج

**لَا تَعْتَوُوا**:- تم فساد نہ برپا کرو، جمع مذکر حاضر فعل  
مضارع نبی باب سَمْعُ عُنًی سے مشتق ہے،  
**مُفْسِدِيْنَ**:- فساد پانے والے، جمع مذکر اسم فاعل  
باب اِنْفَاعِل

**اَسْتَضِعُّوْا**:- وہ کمزور سمجھے گئے، جمع مذکر غائب  
فعل ماضی مجہول باب اِسْتِفْعَال

**عَفَرُوْا**:- انھوں نے کوئیں کاٹ ڈالیں، پاؤں کاٹ  
دیے، جمع مذکر غائب فعل ماضی عَفَرٌ مصدر  
باب ضرب

**عَتَّوْا**:- انھوں نے نافرمانی کی، سرکشی کی، جمع مذکر  
غائب فعل ماضی عَتَّوٌ مصدر باب نصر  
**اَنْتَبْنَا**:- تو ہمارے پاس لے آ، انت، واحد مذکر حاضر فعل

امر باب ضرب

أَخَذَتْهُمْ:- پکڑ لیا ان کو اس نے، واحد مؤنث غائب

فعل ماضی أَخَذَ مصدر باب نصر "هُمْ" ضمیر جمع

مذکر غائب منصوب

الرَّجْفَةُ:- زلزلہ، بھونچال، یہاں رَجْفَةٌ (زلزلے)

کا ذکر ہے دوسرے مقام پر صَنِيعَةٌ (چغ) کا جس

سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں قسم کا عذاب ان

پر آیا اور سے سخت چغ اور نیچے سے زلزلہ ان

دونوں عذابوں نے انھیں برباد کر دیا،

جَحِيمٍ:- اوندھے منہ گرنے والے، اوندھے کے

اوندھے پڑے رو گئے، جمع مذکر اسم فاعل جَحِيمٌ

مصدر بحالت نصب وجر جَاهِمٌ مفرد

تَوَلَّى عَنْهُمْ:- اس نے ان سے منہ پھیر لیا، رخ موڑ

لیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب تعلق

أَبْلَغْتُكُمْ:- میں نے پہنچا دیا تم کو، أَبْلَغْتُ واحد متکلم

فعل ماضی ابلاغ مصدر باب افعال "كُمْ" ضمیر

جمع مذکر حاضر

أَنَاسٌ:- لوگ، اِنْسٌ مفرد

يَتَكَهَّرُونَ:- وہ بہت پاک صاف ہوتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع باب تعلق

الْغَابِرِينَ:- پیچھے رہنے والے، جاہ ہونے والے، جمع

مذکر اسم فاعل غابَرٌ مفرد

أَمْطَرْنَا:- ہم نے بارش کی، جمع متکلم فعل ماضی اِمطَارَ

مصدر باب افعال

لَوْطًا:- حضرت لوط حضرت ابراہیم کے بیٹے تھے اور

ابراہیم کے بھائی ہار ان بن آزر کے بیٹے تھے اور

حضرت ابراہیمؑ پر ایمان لانے والوں میں سے

تھے پھر خود ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک علاقے

میں نبی بنا کر بھیجا یہ علاقہ اردن اور بیت المقدس

کے درمیان تھا جسے سدوم کہا جاتا ہے یہ زمین

سرسبز و شاداب تھی اور یہاں ہر طرح کے غلے

اور پھلوں کی کثرت تھی قرآن نے اس جگہ کو

مُؤْتَفِكَةً یا مَوْتَفِكَاتٍ کے الفاظ سے ذکر کیا ہے

حضرت لوطؑ نے غالباً سب سے پہلے دعوت توحید

دی تھی جو ہر نبی کی بنیادی دعوت تھی اور سب

سے پہلے وہ اسی کی دعوت اپنی قوم کو دیتے تھے،

جو دوسری بڑی خرابی مردوں کے ساتھ بد فعلی

قوم لوط میں تھی اس کی شاعت اور قباحیت بیان

فرمائی اس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ یہ ایک

ایسا گناہ ہے جسے دنیا میں سب سے پہلے اسی قوم

لوط نے کیا، اس گناہ کا نام ہی لواطت پڑ گیا۔

أَوْفُوا:- تم پورا کرو، تم پورا پورا دو، جمع مذکر حاضر فعل

امر ایقاع مصدر باب افعال

الْكَيْلُ:- تاپ، پیمانہ، تاپ کر دینا، باب ضرب کا مصدر

الْمِيزَانُ:- ترازو، آئینہ وزن، کبھی معنی موزون بھی

آتا ہے

لَا تَبْخَسُوا:- تم کمی نہ کرو، تم مت گھٹاؤ، نبی جمع

مذکر حاضر بخش مصدر باب فتح

لَا تَقْعُدُوا:- تم نہ بیٹھو، نبی جمع مذکر حاضر باب نصر

قَعَدَ مصدر

تَوَعَّدُونِ:- تم دھمکی دیتے ہو، تم ڈراتے ہو، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع ایقاع مصدر باب افعال



**الْفَتْحِیْنَ** :- فیصلہ کرنے والے، کھولنے والے، جمع مذکر اسم فاعل باب فتح

**الْبَعَثُ** :- تم نے پھردی کی، جمع مذکر حاضر فعل ماضی باب افعال

**الْخُسْرُوْنَ** :- نقصان اٹھانے والے، جمع مذکر اسم فاعل خُسْرُوْنَ مصدر باب سح

**جُثِمِیْنَ** :- اوندھے منہ کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل بحالت نصب وجر،

**نَصَحْتُ** :- میں نے خیر خواہی کی، واحد متکلم فعل ماضی نَصَحَ مصدر باب فتح

**الْأَسَى** :- میں غم کھاؤں، انوسوں کروں، واحد متکلم فعل مضارع أَسَى مصدر باب سح

**الْبَاسَاءُ** :- سوہ تکلیفیں جو انسان کے بدن کو لاحق ہوں یعنی بیماری،

**يَضْرَعُونَ** :- وہ گڑگڑائیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع يَضْرَعُ اصل میں يَضْرَعُونَ تھا تاء کو ضاد سے بدل کر اوغام کر دیا گیا ہے،

**بَدَلْنَا** :- ہم نے بدل دیا، جمع متکلم فعل ماضی تَبَدَّلَ مصدر باب تفعیل

**عَفَوْا** :- وہ بڑھ گئے، وہ خوب ترقی کئے، اگر 'عین' کے ساتھ ہو تو معنی ہو گا انھوں نے معاف کیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی، عَفَوَ مصدر باب نصر

**السُّرَّاءُ** :- خوشی، فراخی، سُورُود سے اسم مصدر ہے

**أَهْلُ الْقُرَى** :- بستیوں والے، یہاں مکہ اور اس کے قرب و جوار کی بستیاں مراد ہیں مثلاً طائف اور حنین وغیرہ،

**كَثُرَ كُفْمٌ** :- اس نے تم کو کثرت عطا کی، زیادتی بخشی، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب تفعیل "كُفْمٌ"

**أُرْسِلْتُ** :- مجھکو بھیجا گیا، رسول بنایا گیا، واحد متکلم فعل ماضی مجہول اُرْسَلَ مصدر باب افعال

**شُعَيْبٌ** :- ایک مشہور پیغمبر کا نام - آپ مدین کی طرف مبعوث ہوئے تھے جو شام اور حجاز کے درمیانی راستے کے قریب تھی، اس قوم میں

باپ تول میں کمی کی جو بڑی خرابی تھی اس سے اسے منع فرمایا اور پورا پورا باپ اور تول کر دینے کی تلقین کی یہ بدترین خیانت ہے کہ پیسے پورے لئے جائیں اور چیز کم دی جائے اسی لئے ایسے لوگوں کے لئے ہلاکت کی خبر دی گئی۔

**لَتَعُوذُنَّ** :- تم ضرور یہ ضرور لوٹ آگے، مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر عُوذُ

مصدر باب نصر

**كُرِهِيْنَ** :- ناپسند کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل كَرِهَ مصدر باب سح

**اِفْتَرَيْنَا** :- ہم نے گھڑ لیا، ایجاد کر لیا، جمع متکلم فعل ماضی باب افعال

**عُدْنَا** :- ہم لوٹے، جمع متکلم فعل ماضی باب نصر

**نَجَّيْنَا** :- ہم کو بچالیا، نجات دے دی، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب تفعیل "نَجَّيْنَا" ضمیر جمع متکلم منصوب

**وَسِعَ** :- وہ محیط ہوا، اس نے گھیر لیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب سح

فَزَعَّ:۔ اس نے کھینچا اس نے کھنکھ کر نکالا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی فزع مصدر باب فتح

بَيَضَاءً:۔ سفید (چمکا ہوا) اتھنض صفت مشبہ کی مؤنث

اور جمع تثنیض ہے،

فَطَرُونِ:۔ سوکھنے والے، جمع مذکر اسم فاعل، ناظر مفرد

بحال نصب وجر،

قَامَرُونِ:۔ تم حکم دیتے ہو، تم حکم دو گے، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع قام مصدر باب نصر

أَرْجَهُ:۔ تو اس کو ڈھیل دے، آؤج واحد مذکر حاضر

فعل امر ارجاء مصدر باب افعال ضمیر واحد

مذکر غائب

الْمَدَائِنِ:۔ بستیاں، شہر، مَدِينَةٌ مفرد،

حَشِرُونِ:۔ جمع کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل،

حشر مصدر باب نصر

الْعَالِيَيْنِ:۔ غالب آئے والے، جمع مذکر اسم فاعل

باب نصر حالت نصب وجر میں،

الْمُقَرَّبِينَ:۔ سوہ لوگ جن کو قریب کیا گیا ہو، جمع مذکر

اسم مفعول مقرب مصدر باب تعیل

الْمُلْقِينَ:۔ ڈالنے والے، پھینکنے والے، جمع مذکر اسم

فاعل بحال نصب وجر لقاء مصدر باب افعال

الْقَوَا:۔ انھوں نے ڈال دیا، بیچک دیا، جمع مذکر تائب

فعل ماضی لقاء مصدر باب افعال

مَسْحُورًا:۔ انھوں نے سحر زدہ کر دیا، جمع مذکر غائب

فعل ماضی باب فتح

اِسْتَوْهَبُوا:۔ انھوں نے خوف زدہ کر دیا، جمع مذکر

غائب فعل ماضی باب استعاعل،

الْأَمِنَ:۔ کیا وہ مامون ہو گیا بے خوف ہو گیا، شروع

میں ہمزہ استفہام اور فاعل زائد ہے (أَمِنَ) واحد

مذکر غائب فعل ماضی باب مع

بَيَّأَتَا:۔ رات میں آ رہا، تینیت سے اسم مصدر ہے

نَائِمُونَ:۔ سونے والے، جمع مذکر اسم فاعل

بحال رفع

بِأَسْنَا:۔ ہمارا عذاب، ہماری پکڑ،

ضَحَى:۔ چاشت کا وقت، دن نکلنے کے بعد کا وقت،

يَلْعَبُونَ:۔ وہ کھیلتے ہیں، وہ کھیلیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع لعب مصدر باب مع

لَمْ يَهْدِ:۔ نہیں ہدایت دی، اس نے نہیں رہنمائی کی،

واحد مذکر غائب فعل مضارع هدى (لم) باب

ضرب

أَصْبَاهُمْ:۔ ہم نے آگیا، ہم نے پکڑ لیا، جمع حکم فعل

ماضی اصباح مصدر باب افعال "ہم" ضمیر جمع

مذکر غائب،

نَطِعُ:۔ ہم مہر لگا دیتے ہیں، ہم مہر لگا دیں گے، جمع

حکم فعل مضارع نطع مصدر باب فتح

نَقُصُّ:۔ ہم بیان کرتے ہیں، جمع حکم فعل مضارع

فقص مصدر باب نصر

حَقِيقٌ:۔ لائق، سزاوار، مناسب، حق سے

صفت مشبہ

الْقَمَى:۔ اس نے ڈال دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

اللقاء مصدر باب افعال

عَصَى:۔ لاٹھی، عصی جمع،

ثُعْبَانٌ:۔ اڑدیا، ثعابين جمع،

لَاَصْلَبِينَ:- میں ضرور با ضرور سولی پر چڑھا دوں گا۔

مضارع واحد حکم لام تاکید بالون تاکید ثقیلہ

باب تفعیل

مَنْقَلِبُونَ:- پلٹنے والے، پھرنے والے، جمع مذکر اسم

فاعل باب انفعال

مَا تَنْقِمُ:- تم نہیں انتقام لو گے، واحد مذکر حاضر فعل

مضارع متنی باب ضرب

أَفْرِغْ:- تو اڑیل دے، تو ڈال دے، واحد مذکر حاضر

فعل امر باب افعال

تَوَفَّنَا:- تو ہم کو وفات دے، واحد مذکر حاضر فعل امر

باب تفعیل "فأ" ضمیر جمع حکم منصوب

أَتَلَوْا:- کیا تو چھوڑ دے گا، شروع میں امرء استفہام،

تَلَوْا واحد مذکر حاضر فعل مضارع باب سجع

لَيُفْسِدُوا:- تاکہ وہ فساد برپا کریں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع باب افعال افساد مصدر

سَنُقْتَلُ:- عنقریب ہم خوب قتل کریں گے، "سین"

مستقبل قریب کیلئے نَقْتَلُ جمع حکم فعل

مضارع باب تفعیل

نَسْتَحْيِ:- ہم زندہ رکھیں گے، جمع حکم فعل

مضارع باب استفعال حیاء سے شش

قَهْرُونَ:- غالب آنے والے، زبردست، جمع مذکر

اسم فاعل قَاهَرٌ مفرد، قَاهِرٌ کا اصل معنی وہ

غالب آنے والا جس کا حریف بالکل ذلیل و خوار

ہو،

اَسْتَعِينُوا:- تم مدد طلب کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر

باب استفعال

تَلَقَّفْ:- وہ لٹتی ہے، واحد مؤنث غائب فعل

مضارع لقف مصدر باب سجع

يَا فُكْرُونَ:- سوہ کھڑیے ہیں، سوہ کھڑیے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع لافک مصدر باب ضرب

بَطَلَ:- وہ نابود ہو، باطل ہو، واحد مذکر غائب فعل

ماضی بطلان مصدر باب نصر

عَلِبُوا:- وہ مغلوب ہوئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

مجهول غلبۃ مصدر باب نصر

انْقَلَبُوا:- سوہ پلٹے ہوئے ہوئے، (وہ ہو گئے) جمع مذکر غائب

فعل ماضی انقلاب مصدر باب انفعال

صَغِرُوا:- حقیر، ذلیل، پست، جمع مذکر اسم فاعل

بمعات نصب وجر صاغرو مفرد،

السَّخِرَةُ:- جلاوگروں کی جماعت، ساجو مفرد

سَجَدُوا:- سجدہ کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل

سَجَّوْا مصدر باب نصر

أَذَّنْ:- میں اجازت دوں، واحد حکم فعل مضارع اذن

مصدر باب سجع

مَكْرٌ- حیلہ کرنا، فریب کرنا، باب نصر کا مصدر

مَكْرُتُمْ:- تم نے فریب کیا، حیلہ کیا، پوشیدہ تدبیر کی،

جمع مذکر حاضر فعل ماضی مَكْرٌ مصدر باب نصر

لَا قَطْعَن:- میں ضرور با ضرور کاٹوں گا، مضارع واحد

حکم لام تاکید بالون تاکید ثقیلہ باب تفعیل

مِنْ خِلَافٍ:- مخالف طرف سے، الٹا جانب سے

یعنی "مخالف" جار اور "خلاف" باب مفاد کا مصدر

"یعنی دیاں پاؤں تو بیاں ہاتھ یا بیاں پاؤں تو

دیاں ہاتھ"

نحوسٹ اور قال بد کے معنی میں مستعمل ہونے لگا۔  
 ”طاهر“ کے معنی ہیں ”لڑنے والا“ یعنی پرندہ  
 چونکہ پرندے کے دائیں یا بائیں اڑنے سے وہ  
 لوگ نیک فالی یا بد فالی لیا کرتے تھے، اس لئے یہ  
 لفظ مطلق قال کیلئے بھی استعمال ہونے لگا  
 اور یہاں اسی معنی میں استعمال ہوا ہے۔

”طَاهِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ“ کا مطلب ہو گا کہ ان کی  
 بد گھوٹی کا سبب اللہ کے علم میں ہے اور ان کا کفر  
 وجود ہے نہ کہ کچھ اور۔

لِتَسْحَرْنَا :- تاکہ تو سحر زدہ کر دے، واحد مذکر حاضر  
 فعل مضارع باب فتح  
 الطُّوفَانُ :- اس سے مراد سیلاب یا کثرت بارش جس  
 سے ہر چیز غرق ہو گئی یا کثرت اموات مراد ہے  
 جس سے ہر گھر میں ماتم برپا ہو گیا۔

الجَرَادُ :- مڈیاں، جَوَادَةُ مفرد،  
 القُمَّلُ :- بچوں، جو انسان کے جسم کپڑے اور بالوں  
 میں ہو جاتی ہیں یا گھن کا کیزہ جو غلے میں لگ جاتا  
 ہے تو اس کے پیشتر حصے کو ختم کر دیتا ہے، جو دس  
 سے انسان کو گھن بھی آتی ہے اور اس کی کثرت  
 سے سخت پریشانی بھی، اسی طرح گھن کا عذاب  
 بھی معیشت کو کھوکھلا کر دیئے کیلئے کافی ہے قُمَّلَةٌ  
 مفرد

الصُّفَادُ :- مینڈکیں، صَفْدَعَةٌ مفرد جو پانی میں  
 ہوتا ہے یہ مینڈک اسکے کھانے میں ہستروں پر  
 غلوں میں غرض ہر جگہ مینڈک ہی مینڈک جس  
 سے ان کا کھانا پیسا نوحرام ہو گیا۔

اصْبِرُوا :- تم صبر کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر باب  
 ضرب

يُورِثُ :- وہ وراثت کرتا ہے، واحد مذکر غائب مضارع  
 اِنْفِذْ مصدر باب افعال  
 اَوْذَيْنَا :- ہم ایذا دے گئے، جمع مکمل فعل ماضی مجہول  
 اِنْفِذْ مصدر باب افعال

يُهْلِكُ :- وہ ہلاک کرے گا، واحد مذکر غائب فعل  
 مضارع اِهْلِكْ مصدر باب افعال  
 يَسْتَخْلِفُكُمْ :- وہ جانشین بناتا ہے، وہ نائب بناتا  
 ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع اَسْتَخْلِفْ  
 مصدر باب استفعال ”نَحْمُ“ ضمیر جمع مذکر حاضر،  
 السِّنِينَ :- خط کے سال، سَنَةً کی جمع بحالت  
 نصب وجر۔

نَقَصَ :- کمی، باب نھر کا مصدر،  
 الْحَسَنَةُ :- (بھلائی) سے مراد غلے اور پھلوں کی  
 فراوانی،  
 سَيِّئَةٌ :- (برائی) سے الْحَسَنَةُ کے برعکس یعنی خط  
 سالی اور پیداوار میں کمی،

يَذْكُرُونَ :- وہ نصیحت حاصل کریں، جمع مذکر غائب  
 فعل مضارع باب تفعّل اصل میں يَذْكُرُونَ  
 تھا تاہم کو ذال سے بدل کر نون عام کر دیا۔

يَطِيرُوا :- وہ بد فالی لیتے ہیں، نحوسٹ سمجھتے ہیں، جمع  
 مذکر غائب فعل مضارع مجزوم تَطْيِيرٌ مصدر  
 باب تفعّل

طَاثِرُهُمْ :- ان کا قال بد، ان کی نحوسٹ، چونکہ اہل  
 جاہلیت پرندوں سے قال لیتے تھے اس لئے طائر

جس میں فرعون غرق کر دیا گیا،

**غَفِلِينَ** :- غافل ، نادان ، جمع مذکر اسم فاعل غافل مفرود

**أَوْرَثْنَا** :- ہم نے وارث کیا (بنایا) جمع شکم فعل ماضی

ایوارث مصدر باب افعال

**دَمَرْنَا** :- ہم نے جاہ کر دیا، ہم نے اکھاڑ پھینکا، جمع شکم

فعل ماضی تدمیر مصدر باب تفعلیل

**يَعْرِشُونَ** :- ”جو وہ بلند کرتے ہیں“ سے مراد اونچی

اونچی عمارتیں بھی ہو سکتی ہیں اور انگوروں وغیرہ

کے باغات بھی جو وہ چھپرؤں پر پھیلاتے تھے

مطلب یہ ہے کہ ان کی شہری عمارتیں ہتھیار اور

دیگر سامان بھی جاہ کر دیا اور ان کے باغات بھی،

جمع مذکر غائب فعل مضارع باب ضرب

**جَوَزْنَا** :- پار اتارا ہم نے، ہم نے آگے بڑھایا، جمع

شکم فعل ماضی مجاوزة مصدر باب مفاعلة

**يَعْكُفُونَ** :- وہ جھرتے ہیں، گے بیٹھے رہتے ہیں،

جمع مذکر غائب فعل مضارع عكوف مصدر

باب نصر

**مُتَبِعُونَ** :- ہلاک کیا ہوا، واحد مذکر اسم مفعول متبِع مصدر

باب تفعلیل

**يَسْؤُمُونَكَم** :- وہ تکلیف پہنچاتے ہیں تم کو، جمع مذکر

غائب فعل مضارع، سؤم مصدر باب نصر

”نکم“ ضمیر جمع مذکر حاضر

**يُقَتِّلُونَ** :- وہ بہت قتل کرتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع تقتیل مصدر باب تفعلیل

**يَسْتَحْيُونَ** :- وہ زندہ رکھتے ہیں، وہ ہاتی رکھتے ہیں،

**الدَّم** :- خون، اس سے مراد ہے پانی کا خون بن جانا، یوں

پانی پڑا ان کیلئے نامکن ہو گیا، بعض نے خون سے

مراد نکیر کی بیماری لی ہے معنی ہر شخص کے ناک

سے خون جاری ہو گیا،

**آيَةُ مُفْصَلَةٍ** :- یہ کلمے کلمے اور جدا جدا معجزے

تھے جو وقفے وقفے سے ان کے پاس آئے،

**مُفْصَلَتٍ** واضح کھلی ہوئی، جمع مؤنث اسم

مفعول باب تفعلیل

**الرَّجْزُ** :- عذاب، جلا،

**كُشِفَتْ** :- تو کھول دے، دور کر دے، واحد مذکر

حاضر فعل ماضی كُشِف مصدر باب ضرب

**لَنُؤْمِنَنَّ** :- ہم ضرور با ضرور ایمان لائیں گے، جمع

شکم فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ

باب افعال

**لَنُرْسِلَنَّ** :- ہم ضرور با ضرور بھیج دیں گے جمع شکم

فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ باب

افعال

**يَنْكُثُونَ** :- وہ (بھد) توڑتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

نكث مصدر باب نصر

**كُشِفْنَا** :- ہم نے کھول دیا، دور کر دیا، جمع شکم فعل

ماضی باب ضرب

**انْتَقَمْنَا** :- ہم نے انتقام لیا، بدلہ لیا، جمع شکم فعل

ماضی انتقام مصدر باب افعال

**أَغْرَقْنَا** :- ہم نے غرق کر دیا، ڈوبو دیا، جمع شکم فعل

ماضی اغراق مصدر باب افعال

**الْيَمِّ** :- سمندر، دریا، گہرا پانی، یہاں مراد بحر احمر ہے

حکلم فعل ماضی باب افعال "ن" ضمیر منصوب

مخاطب واحد مذکر

أَلَا لَوْ أَحْ:- تخمیناً، لوخ مفرد،

سَأَصْرَفُ:- معتریب میں پھیر دوں گا، سین مستقبل

قریب کیلئے اَصْرَفُ واحد حکلم فعل مضارع

صَرَفَ مصدر باب ضرب

حَبِطْتُ:- وہ ضائع ہو گئی، برابر ہوئی، واحد مؤنث

غائب فعل ماضی حَبِطَ مصدر باب سح

حُلِيَهُمْ:- اپنے زیوروں کا، حُلِيَ جمع، حلیۃ مفرد،

عَجَلًا:- بھڑا، عجلان جمع

خَوَّارٌ:- بھڑے کی آواز، گائے بیل کی آواز

لَا يَكْلُمُ:- وہ کلام نہیں کرتا ہے، واحد مذکر غائب

فعل مضارع مَنَى باب تفعیل

سَقَطَ فِي أَيَدِهِمْ:- محاورہ ہے جن کے معنی تادم

ہوتا، یہ ندامت موسیٰ علیہ السلام کی واپسی کے

بعد ہوئی سَقَطَ واحد مذکر غائب فعل ماضی

مجهول سَقَطَ مصدر

قَدْ ضَلُّوا:- تحقیق کہ وہ گمراہ ہو گئے، قد ماضی پر

تحقیق معالیٰ کیلئے آتا ہے ضَلُّوا جمع مذکر غائب

فعل ماضی باب ضرب،

عَضَبَان:- غضبانک، صفت مشبہ واحد مذکر غَضَابَ

جمع

أَسِفًا:- انوس کرتے ہوئے، صفت مشبہ واحد مذکر

بَشِمَا:- برا، خراب، فعل ماضی ہے ماضیہ زائدہ

خَلَقْتُمُونِي:- تم نے میری جانشینی کی، خلقتم جمع

مذکر حاضر فعل ماضی خلافت مصدر باب نصر

جمع مذکر غائب فعل مضارع باب استفعال

وَأَعَدْنَا:- ہم نے وعدہ کیا، جمع حکلم فعل ماضی

مُؤَاعَدَةٌ مصدر باب مفاعلة،

ہم نے پورا کیا، جمع حکلم فعل ماضی اِنْتَامَ مصدر

باب افعال

اخْلَفْنِي:- تو میرا خلیفہ ہو جا، تو نائب بن جا، جانشین

ہو جا، واحد مذکر حاضر فعل امر خلافت مصدر

باب نصر

أَرِنِي:- تو مجھ کو دکھا، اُر واحد مذکر حاضر فعل امر اِرَاءَةٌ

مصدر باب افعال "ن" و قایہ "ی" ضمیر واحد

حکلم

لَنْ تَرَانِي:- تو مجھ کو ہرگز نہ دیکھ سکے گا، واحد مذکر

حاضر فعل مضارع منصوب باب فتح

اسْتَقَرَّ:- ٹھہرا رہا، برقرار رہا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی استقرّ مصدر باب استفعال

تَجَلَّى:- وہ ظاہر ہوا، روشن ہوا، تجلی افروز ہوا، واحد

مذکر غائب فعل ماضی باب تفعیل

دَسَّ:- گرا کر برابر کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، پرچے اڑا دینا،

باب نصر مصدر

صَبَعًا:- بے ہوش ہو کر، صَعَق سے صفت مشبہ واحد

مذکر،

أَفَاق:- وہ ہوش میں آیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

إِفَاقَةٌ مصدر باب افعال

تُبْتُ:- (الی) کے ساتھ "میں نے توبہ کیا، واحد حکلم

فعل ماضی تَوَبَّ مصدر باب نصر

اصْطَفَيْتَكَ:- میں نے تم کو چن لیا، منتخب کر لیا، واحد

يَجْرُوهُ: - وہ کھینچتا ہے اس کو، وہ گھسیٹا ہے اس کو، يَجْرُوْ

واحد مذکر غائب فعل مضارع باب نصر  
اسْتَضْعَفُونِيْ: - انھوں نے مجھکو کمزور سمجھا،

انھوں نے مجھکو بے حقیقت سمجھا، اسْتَضْعَفُوا

جمع مذکر غائب فعل ماضی باب استفعال

وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِيْ: - اور قریب تھا کہ مجھ کو قتل

کر ڈالیں، كَادُوا جمع مذکر غائب فعل ماضی

مَحْذُوْةٌ سے مشتق

يَقْتُلُوْنَ - جمع مذکر غائب فعل مضارع "ن"

وقایہ "سی" ضمیر واحد متکلم

لَا تُشْمِتُ بِيَ الْأَعْدَاءَ: - تم مجھ پر دشمنوں کو

مت نہراؤ، لَا تُشْمِتُ شِمَاتَةً سے مشتق ہے

جسکا اصل معنی دشمن کا اپنے مخالف کو مصیبت

میں دیکھ کر خوش ہونا، فعل خمی واحد مذکر حاضر

إِشْمَاتٌ مصدر باب افعال

ذِلَّةٌ: - سرسوالی، حقارت، باب کرم کا مصدر

يَرْهَبُونَ: - وہ ڈرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع وَهَبَةٌ مصدر باب مع

الرَّجْفَةُ: - ہلاکت، زلزلہ، بھونچال، مراد یہاں پر

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر آدمی چنے

تھے اور انھیں کوہ طور پر لے گئے جہاں بطور

عذاب ان کی نافرمانی کی وجہ سے انھیں ہلاک کر

دیا گیا اس ہلاکت کو رجفہ سے تعبیر کیا گیا ہے،

الْغَافِرِينَ: - بخشنے والا، جمع مذکر اسم فاعل، غُفِرَانُ

مصدر

أُصِيبُ: - میں پہنچا تا ہوں، واحد متکلم فعل مضارع،

إِصَابَةٌ مصدر باب افعال

يَتَّبِعُونَ: - وہ لوگ پیروی کرتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع اتَّبَعَ مصدر باب افعال

مَكْتُوبًا: - لکھا ہوا، واحد مذکر اسم مفعول باب نصر

يُحِلُّ: - وہ جائز کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

إِحْلَالٌ مصدر باب افعال

الطَّيِّبُ: - پاکیزہ اور حلال کی ہوئی اشیاء، پسندیدہ لذیذہ

اشیاء طَيِّبَةٌ مفرد

الْحَبِيبُ: - ناپاک، گندی اور حرام کردہ چیزیں،

خَبِيْثَةٌ مفرد

إِصْرُهُمْ: - ان کا بوجھ، امر شاق، جو کام آدمی کو

تھکادے، إِصْرٌ مضاف ہُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ

الْأَغْلَالُ: - گلے کے طوق، غِلٌّ مفرد

عَزُّوْهُ: - انھوں نے مدد کی ان کی، عَزَّوْا جمع مذکر

غائب فعل ماضی تَعَزَّوْ مصدر باب تفعیل "ه"

ضمیر واحد مذکر غائب

يَعْدِلُونَ: - وہ عدل وانصاف کرتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع عَدَلَ مصدر باب ضرب

قَطَعْنَاهُمْ: - ہم نے خوب کاٹا ان کو، قَطَعْنَا جمع

متکلم فعل ماضی تَقَطَّعَ مصدر باب تفعیل "ه"

ضمیر جمع مذکر غائب،

أَسْبَاطًا: - سببط کی جمع ہے بمعنی پوتا، یہاں اسباط

قبائل کے معنی میں ہیں یعنی حضرت یعقوب کے

بارہ بیٹوں سے بارہ قبیلے معرض وجود میں آئے؟

ہر قبیلے پر اللہ تعالیٰ نے ایک ایک نقیب (عمران)

آنے سائے ترکیب اضافی ہے،

**الْقَرْيَةِ**:- اس بستی کی تعین میں اختلاف ہے کوئی اس کا نام ابلقاء کوئی ایکہ کوئی طبریہ اور کوئی شام کی کوئی بستی جو سمندر کے قریب تھی بتلاتا ہے، مفسرین کا زیادہ رجحان ایکہ کی طرف ہے جو مدین اور کدہ طور کے درمیان دریائے قلزم کے ساحل پر تھی،

**يَعْدُونَ**:- وہ حد سے آگے بڑھ جاتے ہیں، تا فرمانی کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع **عَدَوْا** اور **عَدَاوَة** مصدر باب نصر

**السَّبَبِ**:- ہفتہ کا دن، سنچر کا دن، اصل معنی آرام کرنا چونکہ موسوی شریعت میں اس دن کام کاج ممنوع تھا اور عبادت کرنا ضروری تھا اس لئے اس دن کا نام سبت ہو گیا اور انہیں کی وجہ سے عرب میں بھی سنچر کو سبت کہتے تھے، یہودیوں کے کہنے کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور نعوذ باللہ من ذنب ان کے کہنے کے مطابق سنچر کا دن آرام کیلئے منتخب فرمایا اس لئے اس دن کو انہوں نے عبادت کے لئے منتخب کر لیا کہ ہماری بات کو اللہ تعالیٰ سنچر کے دن غور سے سنتا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کی اس بات کی تردید فرمائی ”وَمَا مَسْنَمِنُ لَعُوبِ“ کہ اللہ اس قسم کی چیزوں سے پاک ہے اور آسمان و زمین کی تخلیق چھ دنوں میں فرمائی اس بات کی اللہ تعالیٰ نے تصدیق کی ہے ولقد خلقنا السموات والارض فی سبعة ایام وما مسنا

بھی مقرر فرمادیا،

**اسْتَسْقَى**:- اس نے سیرابی طلب کی، اس نے پانی مانگا واحد مذکر غائب فعل ماضی باب استفعال **انْبَجَسَتْ**:- وہ پھوٹ نکلی، بہہ پڑی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی، انْبَجَسَ مصدر باب انفعال **مَشَرَبُهُمْ**:- ان کے پینے کی جگہ، ان کا گھاٹ، **مَشْرَبَاتُ** اسم ظرف باب سح **مَشَارِبُ** جمع، **ظَلَّلْنَا**:- ہم نے سایہ کیا، جمع حکم فعل ماضی **تَظْلِيلٌ** مصدر باب تفعیل

**الْغَمَامُ**:- بدلی، اسم جنس غَمَامَة مفرد غَمَامٌ جمع **الْمَنْ**:- ایک آسمانی غذا جو مخرائے سینا میں بنی اسرائیل پر اترتی تھی

**السُّلُوٰی**:- شیر یا اس سے ملتا جلتا ایک پرندہ، **اسْكُنُوا**:- تم سکونت اختیار کرو، تم قیام پذیر ہو جاؤ، جمع مذکر حاضر فعل امر **سَكُنُوا** مصدر باب نصر **حِطَّةٌ**:- اسے اللہ ہمارے گناہ دور فرما، یہ لفظ **حَطَّ** کا مصدر ہے بنو اسرائیل کو یروشلیم میں داخلہ کے وقت حکم دیا گیا تھا کہ یہ کلمہ کہتے ہوئے داخل ہوں لیکن انہوں نے بدل کر **حِطَّة** کہا تا شروع کیا تھا

**خَطِئْتُمْ**:- حمدی خطائیں، حمدی قصور، **خَطِئْتُمْ** مفرد یہ لفظ **مِئْتَة** کے تقریباً ہم معنی ہے، **بَدَلٌ**:- اس نے بدل دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی **تَبَدَّلَ** مصدر باب تفعیل

**وَجَزَا**:- عذاب، بلائے ناگہانی، **حَاضِرَةُ الْبَحْرِ**:- سمندر کے کنارے، سمندر کے



نَسُوا:۔ وہ بھول گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی،

نَسِيَانٌ مصدر باب سَج

دُكِّرُوا:۔ وہ نصیحت کئے گئے، ان کو یاد دلایا گیا، جمع مذکر

غائب فعل ماضی مجہول تذكير مصدر باب

تفعليل

يَنْهَوْنَ:۔ وہ باز رہے (صلہ عن) جمع مذکر غائب فعل

مضارع باب نَح

بَيْئِسَ:۔ سخت، مشکل، بؤس سے صفت مشبہ ہے،

عَتُوا:۔ انھوں نے سرکشی کی، حد سے تجاوز کیا، جمع

مذکر غائب فعل ماضی عَتُو مصدر باب نهر

نَهُوا:۔ وہ روکے گئے، باز رکھے گئے، جمع مذکر غائب

فعل ماضی مجہول باب نَح

كُونُوا:۔ تم ہو جاؤ، جمع مذکر حاضر فعل امر باب نهر

قِرَدَةً:۔ ہنڈر، ہنڈروں کا گروہ، قِرَدَ مفرد

خَامِئِينَ:۔ ذلیل و خوار لوگ، جمع مذکر اسم فاعل

بحال نصب و جر خامیۃ مفرد، فاعل بمعنی

مفعول دھککارا ہوا

تَأَذَّنَ:۔ اس نے خبر کر دی، اعلان کر دیا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی تَأَذَّنَ مصدر باب تفعليل

يَسُوْمٌ:۔ وہ تکلیف دے گا، مبتلائے عذاب کرے گا،

واحد مذکر غائب فعل مضارع، يَسُوْمٌ مصدر باب

نهر

بَلَوْنَا:۔ ہم نے آزمایا، جمع متکلم فعل ماضی باب نهر

خَلَفَ:۔ (مسکون اللام) نالائق اولاد کو کہتے ہیں، لام پر

فتح کے ساتھ اولاد صالح کو کہتے ہیں،

وَرِثُوا:۔ وہ وارث ہوئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

من لغوب،

حَيَاتَانَهُمْ:۔ ان کی مچھلیاں، حُوت مفرد حیثیتان جمع،

مُشْرَعًا:۔ واحد مشارع یعنی پانی کے اوپر ابھرا بھر کر

آنے والیں، یہ یہودیوں کے اس واقعہ کی طرف

اشارہ ہے جس میں انھیں ہفتے والے دن مچھلیوں

کا شکار کرنے سے منع کر دیا گیا تھا لیکن بطور

آزمائش ہفتے والے دن مچھلیاں کثرت سے آئیں

اور پانی کے اوپر ظاہر ہو کر انھیں دعوت شکار

دیتیں، اور جب یہ دن گزر جاتا تو اس طرح نہ

آئیں بالآخر یہودیوں نے ایک حیلہ کر کے حکم

الہی سے تجاوز کیا کہ گڑھے کھود لئے تاکہ

مچھلیاں اس میں پھنسی رہیں اور جب ہفتہ کا دن

گزر جاتا تو انھیں پکڑ لیتے "تفسیر احسن البیان"

لَا يَسْبِتُونَ:۔ وہ ہفتہ نہیں مناتے، اور جب ہفتہ کا

دن نہ ہوتا، جمع مذکر غائب فن مضارع منفی

باب ضرب

نَبَلُّوْهُمْ:۔ ہم ان کی آزمائش کرتے، ہم ان کو آزماتے،

نَبَلُّوا جمع متکلم فعل مضارع بَلَاء مصدر باب

نهر

مُهْلِكُهُمْ:۔ ہلاک کرنے والا ہے ان کو، مُهْلِكٌ واحد

مذکر اسم فاعل اِهْلَاكَ مصدر باب افعال "ہم"

ضمیر جمع مذکر غائب

مُعَذِّبُهُمْ:۔ ان کو عذاب دینے والا ہے، سخت سزا

دینے والا ہے مُعَذِّبٌ واحد مذکر اسم فاعل

تَعَذَّبَ مصدر باب تفعليل "ہم" ضمیر جمع مذکر

غائب،

## باب سب

الْعَوَيْنَ :- سبکے ہوئے ، گمراہ ، جمع مذکر اسم فاعل ،

بحالت نصب وجر غَوَايَۃَ مصدر غَاوِ باب

ضرب

اَحْلَدَ :- وہ ہمیشہ رہا ، وہ مدت مدید تک رہا ، واحد مذکر

غائب فعل ماضی باب افعال

الْكَلْبِ :- کتا ، بحالہ جمع

يَلْهَثُ :- وہ زبان نکالتا ہے ، وہ ہانتا ہے ، واحد مذکر

غائب فعل مضارع لَهَثَ مصدر جس کا اصل

معنی کتے وغیرہ کا پیاس کی شدت یا تھکان کی وجہ

سے زبان باہر نکالنا "یہ دنیا پرست کی مثال ہے"

تَعَرَّضَ :- تو چھوڑ دے اسکو ، تَعَرَّضَ واحد مذکر حاضر

فعل مضارع جَزَمَ باب نصر

اَفْصَصَ :- تو بیان کر ، واحد مذکر حاضر فعل امر

فَصَصَ مصدر باب نصر

ذَرَأْنَا :- ہم نے پیدا کیا ، ہم نے بھیلایا ، جمع شکلم فعل

ماضی ذَرَأَ مصدر باب فح

الْخُسْرُوْنَ :- نقصان اٹھانے والے ، جمع مذکر اسم

فاعل بحالت رفع

لَا يُبْصِرُوْنَ :- وہ نہیں دیکھتے ہیں ، جمع مذکر غائب

فعل مضارع بَصَرَ متنی ابْصَارَ مصدر باب افعال

اَصْلُ :- زیادہ گمراہ ، بہت بھٹکا ہوا ، واحد مذکر اسم

تفصیل

الْعَافِلُوْنَ :- غافل و نادان لوگ ، جمع مذکر اسم فاعل

بحالت رفع

ذَرُّواْ :- تم چھوڑ دو ، جمع مذکر حاضر فعل امر و فِز

مصدر باب سب

عَرَضَ :- سامان دنیا ، مال متاع ، اَعْرَاضَ جمع ،

الْأَذْنَى :- بہت نزدیک ، بہت حقیر و گھٹیا ، ذُوْ سے

اسم تفصیل مذکر یہ پہلے معنی میں حقیقت اور

دوسرے معنی میں مجاز ہے ،

دَرَسُواْ :- انھوں نے پڑھا ، جمع مذکر غائب فعل ماضی

باب نصر

يُمَسِّكُوْنَ :- وہ مضبوط پکڑتے ہیں ، جمع مذکر غائب

فعل مضارع ، تَمَسَّكَ مصدر باب تفعیل

نَتَقْنَا :- ہم نے بلند کیا ، ہم نے اٹھایا ، جمع شکلم فعل ماضی

نَتَقَ سے مشتق ہے بنی اسرائیل کی سرکشی پر ان

کو ایک عذاب میں تقریباً جلا کیا گیا تھا اس کی

طرف اشارہ ہے ، "تفصیل کے لئے ترجمان

القرآن دیکھئے"

ظَلَّ :- سائبان ، ابر ، عذاب کا بادل ، ظَلَّلَ جمع

الْكُسُتِ :- (کیا) میں نہیں ہوں ، واحد شکلم فعل ماضی

فعل ناقص

اَتَهْلِكُنَا :- کیا تو ہم کو ہلاکت میں ڈال دے گا ، تَهْلِكُ

واحد مذکر غائب فعل مضارع اِهْلَاكَ مصدر

باب افعال

الْمُبْطِلُوْنَ :- باطل پرست لوگ ، جمع مذکر اسم فاعل

بحالت رفع باب افعال

اَتْلُ :- تو تلاوت کر ، تو پڑھ ، واحد مذکر حاضر فعل امر

تَلَاوۃَ مصدر باب نصر

اَنْسَلَخَ :- وہ گزر گیا ، واحد مذکر غائب فعل ماضی ،

اَنْسَلَخَ مصدر باب افعال

**يُجْزَوْنَ :-** وہ الحاد کرتے ہیں، وہ کج روی اختیار کرتے ہیں، غلط بیانی کرتے ہیں، إلحاذ کے معنی کسی ایک طرف مائل ہونا اسی سے لہجہ ہے جو اس قبر کو کہا جاتا ہے جو ایک طرف بنائی جاتی ہے دین میں الحاد اختیار کرنے کا مطلب کج روی اور مگر اہی اختیار کرنا ہے، اللہ تعالیٰ کے ناموں میں الحاد کج روی کی تین صورتیں ہیں (۱) اللہ تعالیٰ کے ناموں میں تبدیلی کر دی جائے مثلاً اللہ کے ذاتی نام سے اپنے ایک بت کا نام 'لات' اور اس کے صفاتی ناموں غزیر سے غزوی اور منان سے مناة بنالیا، (۲) یا اللہ کے ناموں میں اپنی طرف سے اضافے کر لینا جس کا حکم اللہ نے نہیں دیا، (۳) یا اللہ کے ناموں میں کمی کر دی جائے مثلاً کسی ایک ہی مخصوص نام سے پکارا جائے اور دوسرے صفاتی ناموں سے پکارنے کو برا سمجھا جائے (فتح القدیر) اللہ کے ناموں میں الحاد کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ ان میں تاویل یا تعطیل یا تشبیہ سے کام لیا جائے (ایسر التھائیر) جس طرح معتزلہ، معتزلہ وغیرہ فرقوں کا طریقہ رہا ہے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ ان سب سے بچ کر رہو،

**يُجْزَوْنَ :-** وہ بدلہ دے جائیں گے جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول جزاء مصدر باب ضرب  
**أُمْلِي :-** میں ڈھیل دوں گا، واحد شکلم فعل مضارع  
إملاء مصدر باب افعال  
**سَنَسْتَدْرِجُهُمْ :-** عترت ہم انھیں ڈھیل دیں

گے، ہمیں، مستقبل قریب کے لئے نستدرج جمع شکلم فعل مضارع استدرج راجع مصدر باب استفعال "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب مفعول  
**كَيْدِي :-** میری تدبیر، میرا دلاں، میرا حیلہ، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے،

**مَتَيْن :-** مضبوط، محکم، متانة سے صفت مشبہ واحد مذکر،  
**اِقْتَرَب :-** وہ آہستہ آہستہ قریب ہوا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب اتعال

**اَجَلَهُمْ :-** ان کی موت، ان کی مدت، اَجَالَ جمع "ہم" ضمیر

**طَغْيَانِهِم :-** ان کی سرکشی، ان کی نافرمانی، طغیان باب فتح کا مصدر "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب  
**يَعْمَهُوْنَ :-** وہ حیران و سرگرداں ہوں، جمع مذکر غائب فعل مضارع عَمَّ مصدر باب فتح  
**مُؤَسَّاهَا :-** اس کا ٹھہرنا، اس کا وقوع، اِؤْمَاء سے مصدر می

**لَا يُجْلِيهَا :-** اسکو وہ ظاہر نہیں کرے گا، اسکو وہ نہیں روشن کرے گا، لَا يُجْلِي واحد مذکر غائب فعل مضارع مثنی باب تفضیل "ہا" ضمیر واحد مؤنث غائب

**نَقَلْتُ :-** وہ پوچھ لیا، وہ بھاری ہوئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی باب کرم

**حَقِي :-** حقیقی کہتے ہیں پیچھے پڑ کر سوال کرنے اور تحقیق کرنے والے کو، یعنی یہ آپ سے قیامت کے بارے میں اس طرح سوال کرتے ہیں کہ گویا آپ نے رب کے پیچھے پڑ کر اس کی بابت

ضروری علم حاصل کر رکھا ہے،

مَا مَسَّنِيْ:۔ مجھکو نہیں چھو سکا، مجھکو نہیں لاحق ہوا

واحد مذکر غائب فعل ماضی منفی باب سماع نون

و قایہ "سی" ضمیر واحد مکمل

السُّوءُ:۔ برائی، عیب، گناہ

قَعَشِيْ:۔ وہ ڈھاک لیتی ہے، واحد مؤنث غائب فعل

مضارع

حَمَلْتُ:۔ اس نے اٹھایا، وہ حاملہ ہوئی، واحد مؤنث

غائب فعل ماضی حمل مصدر باب ضرب

أَنْقَلْتُ:۔ وہ بوجھل ہوئی، (یعنی ایام حمل پورے

ہوئے)، واحد مؤنث غائب فعل ماضی باب انفعال

صَامِتُونُ:۔ چپ رہنے والے، جمع مذکر اسم فاعل

(بحال رفع) صامت مفرد

فَادُعُوْهُمْ:۔ پس تم ان کو پکارو، اذْعُوا جمع مذکر

حاضر باب نصر "هُمْ" ضمیر جمع مذکر غائب،

فَلَيْسَتْ جَبِيْنُوْا:۔ چاہئے کہ وہ قبول کریں، امر جمع

مذکر غائب استیجابۃ مصدر باب استفعال

يَمْسُوْنَ:۔ وہ چلتے ہیں، پیدل چلتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع مفعلی مصدر باب ضرب،

يَبْطِشُوْنَ:۔ وہ پکارتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع بَطَش مصدر باب ضرب

أَعْيُنُ:۔ آنکھیں غین مفرد

أَذَانُ:۔ کان، اذن مفرد،

كِدُوْنَ:۔ تم مجھ سے حیلہ کرو، یکدو جمع مذکر حاضر

فعل امر عکید مصدر باب ضرب "ن" و قایہ اس

پر کسرہ یائے مکمل کے محذوف ہونے کی دلیل

کے طور پر ہے،

لَا تُنْظَرُوْنَ:۔ تم مجھے ڈھیل نہ دو، مہلت نہ دو، نبی

جمع مذکر حاضر باب انفعال "ن" و قایہ جس پر

کسرہ یائے مکمل کے محذوف ہونے کی دلیل کے

طور پر،

يَتَوَلَّى:۔ وہ دوست بناتا ہے، وہ مدد کرتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع باب تفاعل

خُذْ:۔ تو لے، تو اختیار کر، واحد مذکر حاضر فعل امر

باب نصر

الْعُرْفُ:۔ معروف، نیکی، حسن سلوک،

أَعْرِضْ:۔ تو اعراض کر، منہ موڑے، واحد مذکر حاضر

فعل امر اعراض مصدر باب انفعال

يَنْزِعُكَ:۔ وہ دوسرے ڈالے تجھ کو، ورنے لائے، واحد

مذکر غائب فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ نزع

مصدر باب فتح

نَزَعَ:۔ دوسرے ڈالنا، ورنے لانا، باب فتح کا مصدر

اِسْتَعِدَّ:۔ تو تیار ہو، واحد مذکر حاضر فعل امر باب

استفعال

طَلَفَ:۔ گھومنے والا، چکر لگانے والا، عذاب،

مصیبت، واحد مذکر اسم فاعل، پہلے دو معنی میں

حقیقت اور آخری دو معانی میں مجاز ہے طائف یا

طیف اس تخیل کو کہتے ہیں جو دل میں آئے یا

خواب میں نظر آئے یہاں اسے شیطانی دوسرے

کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے کیونکہ دوسرے

شیطانی بھی خیالی تصورات کے مشابہ ہے،

مُبْصَرُوْنَ:۔ دیکھنے والا، جمع مذکر اسم فاعل بحال

رفع انصار مصدر باب افعال

يَعْدُوْنَهُمْ :- وہ ان کو کھینچتے ہیں، بڑھاتے ہیں،

يَمْدُوْنَ جمع مذکر غائب فعل مضارع مَدَّ مصدر

باب نصر "مَدَّ" ضمیر جمع مذکر غائب،

لَا يَفْصِرُوْنَ :- وہ کی نہیں کرتے ہیں، کوتاہی نہیں

کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع فَصَرَ

باب افعال

اجْتَبَيْتَ :- تو نے چن لیا، منتخب کر لیا، واحد مذکر حاضر

فعل ماضی اجتبیاء مصدر باب افعال

تَضَرَّعًا :- گڑگڑانا، عاجزی کرنا، باب تضرع کا مصدر

خِيفَةً :- ڈر، رعب، خوف کا اسم مصدر

الْأَصَال :- وقت شام، اَصِيل مفرد

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ :- وہ تکبر نہیں کرتے، بڑا نہیں بنے،

جمع مذکر غائب فعل مضارع تَكَبَّرَ باب استفعال

يُسَبِّحُوْنَهُ :- وہ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں،

يُسَبِّحُوْنَ جمع مذکر غائب فعل مضارع سَبَّحَ

مصدر باب تفعیل "ه" ضمیر واحد مذکر غائب،

## سُورَةُ الْأَنْفَالِ

الْأَنْفَال :- نَقْل کی جمع ہے جس کے معنی زیادہ کے

ہیں، یہ اس مال و اسباب کو کہا جاتا ہے جو کافروں

کے ساتھ جنگ میں ہاتھ لگے جسے غنیمت بھی

کہا جاتا ہے اسے نَقْل (زیادہ) اس لئے کہا جاتا ہے

کہ یہ ان چیزوں میں سے ایک ہے جو پھیل

انتوں پر حرام تھیں یہ گویا امت محمدیہ پر ایک

زائد چیز حلال کی گئی ہے یا اس لئے کہ یہ جہاد کے

اجر سے (جو آخرت کو ملے گا) ایک زائد چیز ہے

جو بعض دفعہ دنیا میں ہی مل جاتی ہے،

أَصْلِحُوا :- تم ملاپ کرو، مصالحت کرو، جمع مذکر

حاضر فعل امر اِصْلَحْ مصدر باب افعال

ذَاتَ بَيْنِكُمْ :- ذات بمعنی صاحب 'وَالَا' بَيْنَ بَیْنِ

درمیان، اسم ظرف بمعنی باہم آپس میں یعنی

باہم ملاپ کرو،

وَجِلْتُ :- وہ ڈری، وہ لرز گئی، سہم گئی، واحد مؤنث

غائب فعل ماضی باب سح

تَلَّيْتُ :- تلاوت کی گئی، پڑھی گئی، واحد مؤنث غائب

فعل ماضی مجہول باب نصر

يَتَوَكَّلُوْنَ :- وہ بھروسہ رکھتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع تَوَكَّلَ مصدر باب تفعیل

كَارِهُونَ :- ناپسند کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل

کارہ مفرد

يُجَادِلُونَ :- وہ جھگڑتے ہیں، بحث و تکرار کرتے

ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع جَادَلَ باب مفاعلة

يُسَاقُونَ :- وہ کھینچے جاتے ہیں، ہٹکائے جاتے ہیں، جمع

مذکر غائب فعل مضارع مجہول باب مفاعلة

يَعِدُّ :- وہ وعدہ کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

عَدَّ مصدر باب ضرب

الطَّاغُتَيْنِ :- دو گروہ، طاغیۃ کا شنیہ بحالت نصب

وہ جہاں قریش کی فوج اور ابوسفیان کا تجارتی

قائد مراد ہے،

تَوَدُّوْنَ :- تم چاہتے ہو، خواہش کرتے ہو جمع مذکر

فعل مضارع باب سح

يُحَقِّقُ :- وہ (حق) ثابت کرتا ہے، پائدار بناتا ہے، جمادینا

ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع إحقاق

مصدر باب افعال۔

يَقْطَعُ :- وہ کاٹتا ہے، کاٹ دے گا، واحد مذکر غائب

فعل مضارع قطع مصدر باب فتح

دَابِرَ :- اصل، بنیاد، نسل، بیچھا،

يُبْطِلُ :- وہ مٹاتا ہے، باطل کرتا ہے، واحد مذکر غائب

فعل مضارع "إبطال" مصدر باب افعال اصل

معنی وہ چیز جس کو ثبات حاصل نہ ہو، یہ حق کا

مضد ہے۔

تَسْتَعِيْثُوْنَ :- تم فرماؤ کرتے ہو، تم مدد طلب کرتے

ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع باب استفعال

استِجَابَ :- اس نے قبول کیا، اس نے جواب

دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی، باب استفعال

مُمِدُّكُمْ :- تم کو مدد دینے والا، بڑھاؤ دینے والا، واحد

مذکر اسم فاعل، إمْدَادُ مصدر باب افعال

"نَحْمُ" ضمیر جمع مذکر حاضر

مُرْدِفِينَ :- پیچھے سے آنے والے، جمع مذکر اسم

فاعل بحالت نصب وجر إزْدَافِ مصدر باب

افعال

النُّعَاسَ :- اونگھ، نیند، باب سح مصدر

أَمَنَةً :- چین، آرام، دل جمنی، اُمن کا حاصل مصدر

يُنْزِلُ :- وہ اتارتا ہے، نازل کرتا ہے، واحد مذکر غائب

فعل مضارع تنْزِيلِ مصدر باب تفعیل

لِيُطَهِّرَكُمْ :- تاکہ تم کو پاک کر دے، يُطَهِّرُ واحد

مذکر غائب فعل مضارع، تَطْهِيرُ مصدر باب

تفعیل "نَحْمُ" ضمیر جمع مذکر حاضر

يُذْهِبُ :- وہ لے جائیگا، دور کر دے گا، واحد مذکر غائب

فعل مضارع إذهاب مصدر باب افعال

رَجَزَ :- عذاب، تپائی، مصیبت، یہاں دوسرے مراد ہے

يُربطُ :- وہ باندھتا ہے، مضبوط کرتا ہے، ڈھارس

بندھاتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع ربط

مصدر باب ضرب۔

يُثَبِّتُ :- وہ ثابت کرتا ہے، پائدار بناتا ہے، جمادینا

ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع تثبیت مصدر

باب تفعیل

بَنَانٍ :- ہاتھوں اور پیروں کے پور، یعنی ان کی انگلیوں

کے اطراف (کٹارے) یہ اطراف کاٹ دے

جائیں تو ظاہر ہے کہ وہ معذور ہو جائیں گے،

اسی طرح وہ ہاتھوں سے تلوار چلانے اور پیروں

سے بھاگنے کے قابل نہیں رہیں گے،

رَحْفًا :- ایک دوسرے کے مقابل اور دبدو ہونا، یعنی

مسلمان اور کافر جب ایک دوسرے کے بالمقابل

صف آراء ہوں تو پیٹھ پھیر کر بھاگنے کی اجازت

نہیں ہے،

مُتَحَرِّفًا :- تَعْرِف کے معنی ہیں ایک طرف پھر جانا

یعنی لڑائی میں جنگی چال کے طور پر یا دشمن کو

دھوکے میں ڈالنے کی غرض سے لاتا تا ایک

طرف پھر جائے، پھر وہ ایک دم پشیمتر ابدل کر

اچانک دشمن پر حملہ کر دے یہ پیٹھ پھیرنا نہیں

ہے بلکہ یہ جنگی چال ہے جو بعض دفعہ ضروری

اور مفید ہوتی ہے،

مُتَحَيِّزًا :- تحیز کے معنی ملنے اور پناہ لینے کے ہیں

یعنی کوئی مجاہد لڑتا لڑتا تھراہ جائے تو بہ لطائف

الحیل میدان جنگ سے ایک طرف ہو جائے

تاکہ وہ اپنی جماعت کی طرف پناہ حاصل کرے

اور اس کی مدد سے دوبارہ حملہ کرے، واحد مذکر

اسم فاعل باب تفعّل

بَاء :- وہ لیکر لوٹا (ہصلہ باء) واحد مذکر غائب فعل ماضی

باب نصر

وَصَيْت :- تم نے پھینک کر مارا، تم نے پھینکا، واحد مذکر

حاضر فعل ماضی، باب ضرب

بَلَاء :- بلاء یہاں پر نعت کے معنی میں ہے، یعنی اللہ

کی یہ تائید و نصرت اللہ کا انعام ہے جو مومنوں پر

ہوا،

مَوْهِن :- کمزور کر دینے والا، ست کر دینے والا، واحد

مذکر اسم فاعل اِنْفَعَال مصدر باب افعال

تَسْتَفْتِحُوا :- تم فتح چاہتے ہو، تم فیصلہ چاہتے ہو، جمع

مذکر حاضر فعل مضارع مجزوم باب استفعال

تَعُوذُوا :- تم لوٹے، تم نے دوبارہ کیا، تم پھر آؤ گے،

جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجزوم باب نصر

نَعْدُ :- ہم لوٹیں گے، جمع حکم فعل مضارع عَوَظ

مصدر باب ضرب

الدَّوَابَّ :- ذابۃ کی جمع ہے جو بھی زمین پر چلنے

پھرنے والی چیز ہے وہ ذابۃ ہے مراد مخلوقات

ہے،

الصَّم :- بہرے، اصمّ مفرد

الْبُكْم :- گونگے، ابکم مفرد

أَسْمَعُهُمْ :- اس نے سنا لیا ان کو، أَسْمَعُ واحد مذکر

مائب فعل ماضی باب افعال "هَمْ" ضمیر جمع

مذکر غائب

مُعْرِضُونَ :- اعراض کرنے والے، منہ پھیر لینے

والے، جمع مذکر اسم فاعل بحالت رفع باب

افعال اغراض مصدر

اسْتَجَبُوا :- تم حکم مانو، حکم قبول کرو، جمع مذکر حاضر

فعل امر استجابة مصدر باب استفعال

يُحْيِيكُمْ :- "ایسی چیزوں کی طرف جس سے تمہیں

زندگی ملے" بعض نے اس سے جہاد مراد لیا ہے

کہ اس میں تمہاری زندگی کا سر و سامان ہے،

بعض نے قرآنی اور امر و نواہی اور احکام شرعیہ

مراد لئے ہیں جن میں جہاد بھی آجاتا ہے،

مطلب یہ ہے کہ صرف اللہ و رسول کی بات مانو

اور اس پر عمل کرو اسی میں تمہاری زندگی ہے

یُحْيِي واحد مذکر غائب فعل مضارع باب افعال

"تفسیر احسن البیان ص ۲۳۴"

يَحُولُ :- وہ حائل ہو جاتا ہے، وہ آڑ بن چلا کرتا ہے،

واحد مذکر غائب فعل مضارع باب نصر

تُحْشَرُونَ :- تم جمع کئے جاؤ گے، تم دوبارہ اٹھائے جاؤ

گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول حَشَر

مصدر باب نصر

لَا تُصِيبَنَّ :- ہرگز نہ پہنچے گی، واحد مؤنث غائب فعل

مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ اِصَابَةٌ مصدر

باب افعال

الْمَاكِرِينَ: تدبیر کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل

بجائے نصب و جر مکتوب مصدر باب نصر  
أَمَطَرُ: - تو برسا، تو نازل کر، واحد مذکر حاضر فعل امر

امطار مصدر باب انعال

حِجَارَةٌ: پتھر، أحجاز جمع

مُعَذِّبُهُمْ: - ان کو عذاب دیئے والا، مُعَذِّبٌ واحد

مذکر اسم فاعل، تعلیبت مصدر باب تفعیل

”ہم“ ضمیر جمع مذکر غائب

يَسْتَغْفِرُونَ: - وہ بخشش طلب کریں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع استغفار مصدر باب استفعال

يَصُدُّونَ: - وہ روکتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع صد مصدر باب نصر

صَلَاتُهُمْ: - ان کی نماز، مضاف مضاف الیہ

مُكَاءٌ: - منہ سے سی بجانا، باب نصر کا مصدر

تَصَدَّيْةٌ: - تالی بجانا، باب تفعیل کا مصدر

ذُوقُوا: - تم چکو، جمع مذکر حاضر فعل امر ذوق مصدر

باب لہ

يُنْفِقُونَ: - وہ خرچ کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع انفاق مصدر باب انعال

حَسْرَةٌ: - افسوس، غم، حَسَرَات جمع

يَجْمِزُ: - وہ جدا کر دے، وہ الگ کر دے، واحد مذکر غائب

فعل مضارع ميم مصدر باب ضرب

الْخَبِيثُ: - ناپاک، گندہ، خبیث سے صفت مشبہ واحد

مذکر جمع خبیث

يَرْكُمُهُ: - تو اس کو تہ بہ تہ رکھے گا، یوئکم واحد مذکر

غائب فعل مضارع رنم مصدر باب نصر

مُسْتَضْعَفُونَ: - کمزور سمجھے جانے والے، جمع مذکر

اسم مفعول باب استفعال

يَخْطِفُكُمْ: - وہ اچک لے جاتا تم کو، يَخْطِفُ

واحد مذکر غائب فعل مضارع باب تفعیل يَخْطِفُ

مصدر باب انعال ”کم“ ضمیر جمع مذکر حاضر

اوئکم: - اس نے پناہ دی تم کو اس نے جلد دی تم کو

اوی واحد مذکر غائب فعل ماضی ايواء مصدر

باب افعال کم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

اَيَّدَ كُمْ: - اس نے مدد کی تمہاری، اس نے تائید کی

تمہاری، واحد مذکر غائب فعل ماضی تائید مصدر

باب تفعیل ”کم“ ضمیر جمع مذکر حاضر،

فَرَّقَانَا: - حق و باطل کو جدا جدا کرنا، یہ اصل میں باب

نصر کا مصدر ہے لیکن اس کا استعمال معنی اسم

فاعل بھی ہوتا ہے،

يُكْفِّرُ: - وہ دور کر دے گا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع باب تفعیل تکفیر مصدر

يَمْكُرُ: - وہ تدبیر کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مکتوب مصدر باب نصر

لِيُثْبِتَوْكَ: تاکہ وہ آپ کو قید کر لیں، وہ آپ کو کاری زخم

لگائیں، يَثْبِتُوا جمع مذکر غائب فعل مضارع

باب افعال ”ک“ ضمیر مخاطب مفعول

يَقْتُلُوكَ: - وہ آپ کو قتل کر دیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع باب نصر ضمیر خطاب مفعول

يُخْرِجُوكَ: - وہ آپ کو نکال دیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع باب انعال ”ک“ ضمیر خطاب

مفعول



**التَّقَى** :- وہ مقابل ہوا، وہ ملا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

الْبَقَاءُ مصدر باب افعال

**الْجَمْعُ** :- دو جمعائیں، دونوں گروہ، دونوں فوجیں،

جَمْعٌ کا حثیہ مصدر بمعنی مفعول، ”یعنی

مسلمانوں اور کافروں کی جماعت“

**الْعُدُوَّةُ الدُّنْيَا** :- قریبی کنارہ، دُنْيَا دُنُو سے ہے

بمعنی قریب مراد وہ کنارہ جو مدینہ شہر کے قریب تھا

**الْعُدُوَّةُ الْقُصْوَى** :- دور کا کنارہ، قُصْوَى کہتے

ہیں دور کو، کافر اس کنارے پر تھے جو مدینہ سے

نسبتاً دور تھا،

**الرَّكْبُ** :- قافلہ، شہ سواروں کا قافلہ، رَاكِبٌ مفرد

اس سے مراد وہ تجارتی قافلہ ہے جو حضرت

ابوسفیان کی قیادت میں شام سے مکہ جا رہا تھا اور

جسے حاصل کرنے کے لئے ہی دراصل مسلمان

اس طرف آئے تھے یہ پہلا سے بہت دور

مغرب کی طرف نشیب میں تھا جبکہ بدر کا مقام

جہاں جنگ ہوئی بلندی پر تھا،

**أَسْفَلَ** :- سب سے نیچا، واحد مذکر اسم تفضیل،

**تَوَاعَدْتُمْ** :- تم باہم وعدہ کرتے، جمع مذکر حاضر فعل

ماضی باب تفاعل

**اِخْتَلَفْتُمْ** :- تم اختلاف کرتے، تم خلاف ورزی

کرتے، جمع مذکر حاضر فعل ماضی باب افعال

**يُؤْيِكُهُمْ** :- ان کو دکھلایا گیا، یُؤْيِ واحد مذکر غائب

فعل مضارع إِزَاقَةٌ مصدر باب افعال ”ہم“

ضمیر جمع مذکر غائب مفعول

**مَنَامِكَ** :- تمہارے خواب، نَوْمٌ کا مصدر میسی ہے،

**يَنْتَهُوا** :- وہ باز رہے، جمع مذکر غائب فعل مضارع

مجزوم باب افعال

**سَلَفَ** :- وہ گزرا، آگے ہوا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی باب ضرب

**مَصَّتْ** :- وہ گذر گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

باب ضرب

**غَنِمْتُمْ** :- تم نے غنیمت حاصل کی، جمع مذکر حاضر فعل

ماضی، غنیمت :- اس سے مراد وہ مال ہے جو

کافروں سے کافروں پر لڑائی میں فتح و غلبہ حاصل

ہونے کے بعد حاصل ہوا، پہلی استوں میں اس

کے لئے یہ طریقہ تھا کہ جنگ ختم ہونے کے بعد

کافروں سے حاصل کردہ سارا سامان ایک جگہ

ڈھیر کر دیا جاتا آسمان سے آگ آتی اور اسے جلا

کر بھسم کر ڈالتی لیکن امت مسلمہ کے لئے یہ

مال و غنیمت حلال کر دیا گیا، اور جو مال بغیر لڑائی

کے حاصل ہوا جزیہ و خراج سے حاصل ہوا اسے

فنی کہا جاتا ہے، کبھی غنیمت کو بھی فنی سے تعبیر کر

لیا جاتا ہے،

**خُمْسُهُ** :- اس کا پانچواں حصہ، جمع اخماس

مسلمانوں کو مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ

بیت المال کیلئے نکالنا فرض تھا اسی کو خمس کہتے

ہیں یعنی سارے مال و غنیمت کے پانچ حصے

کر کے چار حصے تو ان مجاہدین میں تقسیم کئے

جائیں گے، پانچویں حصہ لیا اور

پانچواں حصہ مسلمانوں کے مفاد عامہ میں خرچ

کیا جائے گا،

أَذْبَارٌ :- پیٹھ، سرین، ڈھیر مفرد

الْحَرِيقُ :- جلانے والا، بہت گرم آگ، خرق سے

صفت مشبہ واحد مذکر بمعنی اسم فاعل

ظَلَامٌ :- بہت ظلم کرنے والا، اسم مبالغہ، ظلم سے

اشتقاق

مُغَيِّرٌ ا :- بدل دینے والا، واحد مذکر اسم فاعل، تَغْيِيرٌ

مصدر باب تفعیل

عَهْدَتٌ :- تو نے معاہدہ کیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی باب مفاعلة

تَثَقَّفْنَهُمْ :- تم ضرور ان کو پڑھو، تَفَقُّنَ واحد مذکر حاضر

فعل مضارع بانون تاکید ثقل باب سَمْعٌ "هَمْ"

ضمیر جمع مذکر غائب

شَرَّ ذِبْهِمْ :- تو بے چینی کے ساتھ ان کو بھگادے، تو

ان کو زبردستی بھگادے، مطلب یہ ہے کہ ان کو

ایسی مار مار کہ جس سے ان کے پیچھے ان کے

جماعتوں اور ساتھیوں میں بھگدڑ مچ جائے حتیٰ کہ

وہ آپ کی طرف اس اندیشے سے رخ ہی نہ کریں

کہ کہیں ان کا بھی وہی حشر نہ ہو جو اگلے خوش

روؤں کا ہوا ہے، شَرَّ ذِ واحد مذکر حاضر فعل ماضی،

تَشْرِيطٌ مصدر باب تفعیل

انْبَدُ :- تو پھینک دے، واحد مذکر حاضر فعل امر تَبَدُّ

مصدر باب نصر

لَا يُعْجِزُونَ :- وہ نہیں عاجز کر دیں گے، وہ نہیں تھکا

دیں گے، جمع مذکر غائب فعل مضارع جتنی باب

افعال

أَعِدُّوا :- تم تیاری کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر، اِعْدَادٌ

فَشِلْتُمْ :- تم نے کمزوری اور بزدلی دکھائی، جمع مذکر

حاضر فعل ماضی فَشَلَ مصدر باب سَمْع

تَنَازَعْتُمْ :- تم نے باہم اختلاف کیا، تم نے جھگڑا کیا جمع

مذکر حاضر فعل ماضی باب تفاعل

التَّقَيُّتُمْ :- تم مقابل ہوئے، تم ملے، جمع مذکر حاضر

فعل ماضی التَّقَيُّتُ مصدر باب التفاعل

يَقْلُلُ :- وہ کم کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

تقلیل مصدر باب تفعیل

رِيحَكُمُ :- تمہاری ہوا، مجازاً تمہاری قوت، مضارع

مضارع الیہ

بَطَرًا :- اترنا، اکرنا، باب سَمْعٌ مصدر بمعنی اسم فاعل

رِقَاءً :- نمائش کے لئے کام کرنا، دکھانا، باب مفاعلة کا

مصدر

مُحِيطٌ :- گھیرنے والا، احاطہ کرنے والا، واحد مذکر

اسم فاعل باب افعال

زَيْنٌ :- اس نے مزین کیا، زینت دی، واحد مذکر غائب

فعل ماضی تَزَيَّنَ مصدر باب تفعیل

تَوَرَّأَتْ :- وہ مقابل ہوئی، ایک دوسرے کے سامنے

ہوئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی باب تفاعل

نَكَّصَ :- وہ پھر گیا، مڑ گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

نَكَّضَ مصدر باب نصر

عَقِيْبُهُ :- اس کا پیچھا، اس کی ایڑی، عَقَبَ مفرد

أَعْقَابُ جمع

غَوَّ :- اس نے دھوکہ دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

باب نصر

وُجُوهُ :- چہرے، وجہ مفرد

**حَسْبُكَ :-** آپ کے لئے کافی ہے، حَسْبُ اسم فعل

ہے بکلی کے معنی میں ہے

**حَوْض :-** تور غبت دلا، شوق پیدا کر، واحد مذکر حاضر  
فعل امر تَخَوِضْ مصدر باب تَفْعِيل تَخَوِضْ  
کے معنی ہیں ترغیب میں مبالغہ کرنا یعنی خوب  
رغبت دلانا اور شوق پیدا کرنا،

**خَفَّفَ :-** اس نے ہلکا کر دیا، واحد مذکر غائب فعل  
ماضی، تَخَفَّفَ مصدر باب تَفْعِيل

**أَسْرَى :-** قیدی، گرفتار شدہ لوگ، آسیر کی جمع اس کی  
دوسری جمع أَسَارَى ہے،

**يُغْنِي :-** وہ خوریزی کرے، خون بہائے، واحد مذکر  
غائب فعل مضارع يُغْنِي مصدر باب اِفْعَال

**كَلُوا :-** تم لوگ کھاؤ، جمع مذکر حاضر فعل امر باب نَصْر  
أَخَذَ :- وہ پکڑا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول  
باب نَصْر

**هَاجَرُوا :-** انھوں نے ہجرت کی، جمع مذکر غائب فعل  
ماضی مُهَاجَرَة مصدر باب مُفَاعَلَة

**جَاهَدُوا :-** انھوں نے جہاد کی، جمع مذکر غائب فعل  
ماضی مُجَاهَدَة مصدر باب مُفَاعَلَة

**أَوُوا :-** انھوں نے پناہ دی، جمع مذکر غائب فعل ماضی  
إِيْوَاء مصدر باب اِفْعَال

**نَصَرُوا :-** انھوں نے مدد کی، جمع مذکر غائب فعل ماضی  
باب نَصْر

**اسْتَنْصَرُوا :-** انھوں نے مدد طلب کی تم سے  
جمع مذکر غائب فعل ماضی اسْتِنْصَار مصدر باب

اسْتِعْجَال "حکم" ضمیر جمع مذکر حاضر،

مصدر باب اِفْعَال

**قُوَّة :-** قوت کی تفسیر نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے یعنی

تیر اندازی "صحیح مسلم، کتاب الامارۃ،

باب فضل الرمی والحث علیہ" کیونکہ اس

دور میں یہ بہت بڑا جنگی ہتھیار اور نہایت اہم فن

تھا جس طرح گھوڑے جنگ کے لئے ایک ناگزیر

ضرورت تھی، لیکن اب تیر اندازی اور گھوڑوں

کی یہ جنگی اہمیت اور افادیت و ضرورت باقی نہیں

رہی، اس لئے "اعدوا ماستطعنم" کے تحت

آجکل کے جنگی ہتھیاروں مثلاً میزائل، ٹینک،

بم اور جنگی جہاز اور بحری جنگ کے لئے

آبدوزیں وغیرہ کی تیاری ضروری ہے

**رَبَّاط :-** باندھنا، (رکھوال کرنا) باب مُفَاعَلَة کا مصدر

**تَرَهُبُونَ :-** تم ڈراتے ہو، تم ڈراؤ گے، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع، اَوْهَاب مصدر باب اِفْعَال

**يُوق :-** اس کو پورا پورا دیا جائے گا، واحد مذکر غائب

فعل مضارع مجہول تَوْقِیْة مصدر باب تَفْعِيل

**جَنَحُوا :-** وہ ناکل ہوئے، وہ بچکے، جمع مذکر غائب

فعل ماضی جُنُوح مصدر باب فَعْل

**أَيْدِكَ :-** اس نے تمھاری مدد کی، اس نے تمھیں قوت

عطا کی، واحد مذکر غائب فعل ماضی تَأْيِيدَة مصدر

باب تَفْعِيل "کے" ضمیر خطاب مفعول،

**أَلْف :-** اس نے محبت پیدا کر دی، واحد مذکر غائب

فعل ماضی تَأْلِیف مصدر باب تَفْعِيل

**أَنْفَقَ :-** تم نے خرچ کیا، واحد مذکر حاضر فعل ماضی

إِنْفَاق مصدر باب اِفْعَال

بَرَاءَةٌ:۔ بیزاری، خلاصی، بیزار ہونا، باب کرم کا مصدر ہے

عَلَّهْدْتُمْ:۔ تم نے باہم عہد و پیمان کیا، جمع مذکر حاضر فعل ماضی باب مفاعلة

سَيِّئُخُوا:۔ تم چلو پھرو، تم سیر کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر مبیحاً مصدر باب ضرب

مُخْرِي:۔ رسوا کرنے والا، ذلیل کر دینے والا، واحد مذکر اسم فاعل اخذاء مصدر باب انفعال

أَذَانٌ:۔ خبر دینا، سنا دینا، اطلاع کرنا،

يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ:۔ بڑے حج کا دن، حج اکبر سے مراد یوم النحر ہے یعنی ۱۰ ذی الحجہ کا دن جیسا کہ

حج بخاری و مسلم سے ثابت ہے دس ذی الحجہ کو حج اکبر اس لئے کہا گیا ہے کہ اس دن حج کے سب

سے زیادہ اور اہم مناسک ادا کئے جاتے ہیں اور عوام عمرے کو حج اصغر کہا کرتے تھے اس لئے

عمرے سے ممتاز کرنے کے لئے حج کو حج اکبر کہا گیا ہے عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ حج جمعہ والے دن آئے وہ حج اکبر ہے یہ بے اصل بات ہے۔

حج کے لغوی معنی قصد و ارادہ کرنا، شریعت میں بیت اللہ کی مخصوص تاریخوں میں زیارت اور

کچھ اعمال ہیں ان کے ادا کرنے کو حج کہتے ہیں، اَتِمُّوْا:۔ تم پورا کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر اتمام

مصدر باب انفعال

اَنْسَلَخْ:۔ وہ گزر گیا، وہ ختم ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی انسلاخ مصدر باب انفعال

خُذُوْهُمْ:۔ تم پکڑو ان کو، خُذُوا جمع مذکر حاضر فعل

أُولُوا الْأَرْحَامَ:۔ رشتے نالتے والے، قرابت دار، اصحاب القرانض اور عصابت کے علاوہ رشتہ دار

## سُورَةُ التَّوْبَةِ

سورة التوبة:۔ وجہ تسمیہ؟ مفسرین نے اس سورہ

کے متعدد نام ذکر کئے ہیں لیکن زیادہ مشہور دو ہیں ایک توبہ اسلئے کہ اس میں بعض مومنین کی

توبہ قبول ہونے کا ذکر ہے، دوسرا نام برائوت ہے اس لئے کہ اس میں شرکین سے برائت کا

اطلاع عام ہے، یہ قرآن کریم کی واحد سورت ہے جس کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن

الرحیم درج نہیں ہے اس کی بھی متعدد وجوہات کتب تفسیر میں درج ہیں، لیکن زیادہ

صحیح بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ سورہ انفال اور سورہ توبہ ان دونوں کے مضامین میں یکسانیت

پائی جاتی ہے، یہ سورت گویا سورہ انفال کا تہہ یا بقیہ ہے غالباً اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے اس

کے شروع میں بسم اللہ درج نہیں کیا، اہل اور آپ ﷺ کی متابعت میں صحابہ کرام نے بھی

اس میں بسم اللہ تحریر نہیں کی یہ سات بڑی سورتوں میں ساتویں بڑی سورت ہے جنہیں

سبع طوال کہا جاتا ہے تاہم اگر کوئی شخص سورہ توبہ سے ہی تلاوت کا آغاز کر رہا ہو تو وہ بسم

اللہ الرحمن الرحیم پڑھ سکتا ہے، ”تفسیر احسن البیان ص ۲۳۳“

فعل مضارع مثنی مجزوم و فُوت مصدر باب نصر  
نصر۔

الَا: - قرابت داری، رشتہ داری،

ذِمَّة - عہد، ذیمہ جمع۔

تَابَى: - وہ انکار کرتی ہے، واحد مؤنث غائب فعل  
مضارع باب فتح۔

نَكثُوا: - انھوں نے عہد توڑا، جمع مذکر غائب فعل  
ماضی نکت مصدر باب نصر۔

طَعَنُوا: - انھوں نے عیب لگایا، جمع مذکر غائب، فعل  
ماضی طعن مصدر باب فتح۔

هَمُّوا: - انھوں نے ارادہ کیا، قصد کیا، جمع مذکر غائب  
فعل ماضی هم مصدر باب نصر۔

يُخْزِيهِمْ: - ان کو رسوا کر دے گا، واحد مذکر غائب  
فعل مضارع مجزوم، اخوۃ مصدر باب افعال۔

يَشْفِي: - وہ شفا بخشنے کا، تلی دے گا، واحد مذکر غائب  
فعل مضارع مجزوم شفاء مصدر باب ضرب۔

الَا: - حرف تخصیص ہے جس سے رغبت دلائی جاتی  
ہے،

يُذْهِبُ: - وہ لے جائے گا، واحد مذکر غائب فعل  
مضارع اذہب مصدر باب افعال۔

عَيْظُ: - غصہ، غضب، باب ضرب کا مصدر  
وَلِيَجْهَ: - گہرے اور دلی دوست کو کہتے ہیں، راز دار،  
معتد علیہ،

يَعْمُرُوا: - آباد کریں، بنائیں، جمع مذکر غائب، فعل  
مضارع باب نصر

حَبِطَتْ: - وہ خالی ہوئی، برباد ہوئی واحد مؤنث

امر، اخذ مصدر باب نصر "هم" ضمیر جمع مذکر  
غائب

اَحْضَرُوهُمْ: - تم ان کو گھیر لو، قید کر لو، ان کا  
محاصرہ کر لو، اَحْضَرُوا جمع مذکر حاضر فعل امر

اَفْعُدُوا: - تم بیٹھو، جمع مذکر حاضر فعل امر، فَعُوۃ  
مصدر باب نصر

مَرَّ صَدٌّ: - انتظار کی جگہ، گمات کی جگہ، رُضُوۃ سے  
اسم ظرف

خَلُّوا: - تم چھوڑ دو، جمع مذکر حاضر فعل امر تَخْلِيۃ  
مصدر باب تفعیل

اِسْتَجَارَكَ: - اس نے پناہ مانگی تم سے، اِسْتَجَارَ  
، واحد مذکر غائب فعل ماضی، اِسْتَجَارَۃ مصدر

باب استفعال "ك" ضمیر خطاب مفعول۔

اَجْرُهُ: - تو پناہ دے اس کو، اَجْرَ واحد مذکر حاضر فعل  
امر اِجَارَۃ مصدر باب افعال "ه" ضمیر واحد مذکر

غائب۔

اَبْلَغَهُ: - تو پہنچا دے اس کو، اَبْلَغَ واحد مذکر فعل امر  
اِبْلَغَ مصدر باب افعال "ه" ضمیر واحد مذکر

غائب۔

اِسْتَقَامُوا: - وہ سیدھے رہے، جمع مذکر غائب فعل  
ماضی اِسْتِقَامَۃ مصدر باب استفعال۔

يَظْهَرُوا: - وہ غائب آجائیں، (بصلہ علی) جمع  
مذکر غائب فعل مضارع مجزوم ظہور مصدر

باب فتح۔

لَا يَرْقُبُوا: - وہ نہیں لحاظ کریں گے، جمع مذکر غائب

کر رکے تھے اور مختلف کین گاہوں میں  
تیر اندازوں کو مقرر کر دیا تھا اور مسلمانوں میں  
یہ عجب پیدا ہو گیا کہ آج کم از کم قلت کی وجہ  
سے ہم مغلوب نہیں ہو سکے، یعنی اللہ کی مدد کے  
بجائے اپنی کثرت تعداد پر اعتماد زیادہ ہو گیا اللہ  
تعالیٰ کو یہ عجب اور یہ کلمہ پسند نہیں آیا نتیجتاً جب  
ہوازن کے تیر اندازوں نے مختلف کین گاہوں  
سے مسلمانوں کے لشکر پر یک بارگی تیر اندازی  
کی تو اس غیر متوقع اور اچانک تیروں کی بوجھار  
سے مسلمانوں کے قدم اکڑ گئے اور وہ بھاگ  
کھڑے ہوئے میدان میں صرف رسول اللہ  
ﷺ اور سو کے قریب مسلمان رہ گئے آپ  
مسلمانوں کو پکار رہے تھے اللہ کے بندو! میرے  
پاس آؤ میں اللہ کا رسول ہوں کبھی یہ کلمہ پڑھتے  
اَنَا النَّبِيُّ لَا كُذِّبَ اَنَا اِنْ عِنْدَ الْمُطْلَبِ پھر  
آپ نے حضرت عباس کو (جو نہایت بلند آواز  
والے تھے) حکم دیا کہ وہ مسلمانوں کو جمع کرنے  
کیلئے آواز دیں چنانچہ ان کی ندائ سن کر مسلمان  
سخت پشیمان ہوئے اور دوبارہ میدان میں آگئے  
پھر اس طرح جم کر لڑے کہ اللہ نے فتح عطا فرمائی  
اللہ تعالیٰ کی بھی مدد اس طرح حاصل ہوئی کہ  
ایک تو ان پر سکینے نازل فرمائی گئی جس سے ان  
کے دلوں سے دشمن کا خوف دور ہو گیا،  
دوسرے فرشتوں کا نزول ہوا اس جنگ میں  
مسلمانوں نے چھ ہزار کافروں کو قیدی بنایا جنہیں  
بعد میں رسول اللہ ﷺ کی درخواست پر چھوڑ دیا

غائب فعل ماضی حَظ مصدر باب سجع  
سَقَايَةَ: - پانی پلانا، سیراب کرنا، باب ضرب کا مصدر  
عِمَارَةٌ: - آباد کرنا، باب نصر کا مصدر  
رَضُوْا: - خوشنودی، رضامندی، باب سجع کا مصدر  
اِسْتَحْبَوْا: - انھوں نے پسند کیا، اختیار کیا، جمع مذکر  
غائب فعل ماضی، اِسْتَحْبَابَ مصدر باب  
اِسْتِعْجَال  
عَشِيْرَتُكُمْ: - تمہارا قبیلہ، گھرانہ، خاندان، عَشَائِرُ  
جمع عَشِيْرَةٍ مفرد ”کُتْم“ ضمیر جمع مذکر حاضر  
عَشِيْرَةٌ اسم جمع ہے مراد وہ قریب ترین رشتہ دار  
جن کے ساتھ آدمی زندگی کے شب و روز  
گزارتا ہے یعنی کنبہ، قبیلہ،

كَسَادَهَا: - (تجارت) کا ماند پڑ جانا، خرید و فروخت کا  
ٹھپ ہو جانا، کساد بازاری، باب نصر کا مصدر  
”هَآ“ ضمیر واحد مؤنث غائب  
تَرَبُّصُوا: - تم انتظار کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر  
تَرَبُّصَ مصدر باب تَفَعُّل

مَوَاطِنَ: - جگہیں، مقامات، موطن کی جمع اسم ظرف  
حُنَيْنٍ: - مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی ہے  
یہاں ہوازن اور ثقیف رہتے تھے یہ دونوں قبیلے  
تیر اندازی میں مشہور تھے یہ مسلمانوں کے  
خلاف لڑنے کی تیاری کر رہے تھے جس کا علم  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوا تو آپ بارہ  
ہزار کا لشکر لیکر ان قبیلوں سے جنگ کے لئے  
حنین تشریف لے گئے یہ فتح مکہ کے ۱۸، ۱۹ء  
بعد شوال کا واقعہ ہے یہ دونوں قبیلے بھرپور تیاری

غائب فعل مضارع باب مفاعلة

يُؤْفِكُونَ :- وہ پھیرے جاتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع مجہول اِفْلَک مصدر باب ضرب

اتَّخَذُوا :- انھوں نے اختیار کر لیا، بنالیا، جمع مذکر

غائب فعل ماضی اتَّخَذَ مصدر باب افعال

أَخْبَارُهُمْ :- یہودیوں کے بڑے علماء، جبرئیل مفرود

رُهِبَانُهُمْ :- اہل کتاب کے گوشہ نشین عبادت گزار

افراد اہل مفرود

مَا أَمَرُوا :- وہ نہیں حکم دے گئے، جمع مذکر غائب

فعل ماضی منقی مجہول باب نصر

يُطْفِئُونَ :- وہ بجھا دیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

منسوب اِطْفَاء مصدر باب افعال

يَكْنِزُونَ :- وہ خزانہ جمع کرتے ہیں، مال اکٹھا کرتے

ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع كَنَزَ مصدر

باب ضرب

يُحْمِي :- وہ گرم کیا جائے گا، تپلایا جائے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع مجہول اِحْمَاء مصدر باب

افعال

تُكْوَى :- وہ داغ دیا جائے گا، واحد مؤنث غائب فعل

مضارع مجہول كَوَّى مصدر باب ضرب

جَبَاهُهُمْ :- ان کی پیشانیوں، جَبْهَةٌ مفرود "ہم"

ضمیر جمع مذکر غائب

جُنُوبُهُمْ :- ان کے پہلو، جَنْبٌ مفرود "ہم" ضمیر جمع

مذکر غائب

ظُهُورُهُمْ :- ان کی پیٹھیں، ظَهْرٌ مفرود "ہم" ضمیر

جمع مذکر غائب

کیا اور بہت سالوں وغیرہ حاصل ہوا تک کے

بعد ان کے بہت سے سردار بھی مسلمان ہو گئے

أَعْجَبَتْكُمْ :- تم کو اچھی لگی، تم کو غرور میں ڈال دیا،

واحد مؤنث غائب فعل ماضی اِعْجَبَ مصدر

باب افعال "کم" ضمیر جمع مخاطب مفعول

صَنَافَتٌ :- وہ تک ہو گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

صَنَفَ مصدر باب ضرب

رَحِبَتْ :- وہ کشادہ ہوئی، وسیع ہوئی، واحد مؤنث

غائب فعل ماضی رَحَبَ مصدر باب کرم

وَلَيْتُمْ :- تم نے پیچھے پھیرا، منہ موڑ لیا، جمع مذکر حاضر

فعل ماضی تَوَلَّى مصدر باب تفعیل

مُذَبِّبِينَ :- پیچھے پھیر لینے والے، منہ موڑ لینے والے،

جمع مذکر اسم فاعل بحال نصب و جر مذہب مفرود

نَجَسٌ :- ناپاک، پلید، نجاست، مشرک کے نجس

ہونے کا مطلب عقائد و اعمال کے لحاظ سے

ناپاک ہے بعض کے نزدیک مشرک ظاہر و باطن

دونوں اعتبار سے ناپاک ہے کیونکہ وہ طہارت

مفائی و ستھرائی کا اس طرح اہتمام نہیں کرتا ہے

جس کا حکم شریعت نے دیا،

عَيْلَةٌ :- عجمی، نقر و قاتہ،

الْحِزْبِيَّةُ :- وہ قوم جو غیر مسلموں کو اسلامی حکومت کو

اپنی جان و مال کی حفاظت کے عوض ادا کرنی پڑتی

ہے

صَاغِرُونَ :- ذلیل و خوار لوگ، جمع مذکر اسم فاعل

صَاغَرَ مفرود

يُضَاهَوْنَ :- وہ مشابہت اختیار کرتے ہیں، جمع مذکر

گَنْزُ نَمَ:۔ تم نے خزانہ جمع کیا، جمع مذکر حاضر فعل ماضی

گَنْزُ مصدر باب ضرب

كَافَّةً:۔ سب، کل، تمام یہ لفظ جمعاً کے معنی میں

آتا ہے اور دراصل گُفَّ (بسمتی زد کتا) سے اسم

فاعل واحد مؤنث ہے،

فِي كِتَابِ اللَّهِ:۔ فی کتاب اللہ سے مراد لوح

محفوظ یعنی تقدیر الہی ہے

النَّبِیِّ:۔ نبیؐ کے معنی پیچھے کرنے کے ہیں،

عربوں میں بھی حرمت والے مہینوں میں قتال

و جدال اور لوث مار کو سخت ناپسندیدہ سمجھا جاتا تھا

لیکن مسلسل تین ماہانہ کی حرمت کو ملحوظ رکھتے

ہوئے قتل و غارت سے اجتناب ان کے لئے

بہت مشکل تھا اس لئے اس کا حل انہوں نے یہ

نکال رکھا تھا کہ جس حرمت والے مہینے میں وہ

قتل و غارت مگر کرنا چاہتے اس میں وہ کر لیتے

اور اعلان کر دیتے کہ اس کی جگہ فلاں مہینہ

حرمت والا ہوگا، مثلاً محرم کے مہینے کی حرمت

کو توڑ کر اس کی جگہ صفر کو حرمت والا مہینہ قرار

دے دیتے اس طرح حرمت والے مہینوں میں

وہ تقدیم و تاخیر اور ادل بدل کرتے رہتے تھے اس

کو نبیؐ کہا جاتا تھا، ”نزیر و نکیر“ کی طرح نسبی

بھی مصدر ہے،

يُؤَاطِطُوا:۔ وہ ملاقات کریں، پورا کر لیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع منصوب، مؤاظطة مصدر

باب مفاعلة

انْفِرُوا:۔ تم کوچ کرو، (جہاد کے لئے) نکلو، جمع مذکر

حاضر فعل امر باب ضرب،

اِنَّا قُلْتُمْ:۔ تم بوجہ مل ہو گئے، تم نے سستی کی جمع مذکر

حاضر فعل ماضی باب تفاعل یہ اصل میں تَقَالُتُمْ

تھا تاہم کو بظاہر سے بدل کر عام میں ادغام کر دیا اور

شرع میں ہمزہ وصل داخل کر دیا،

ثَانِي اثْنَيْنِ:۔ دو میں سے دوسرا، دو سے مراد رسول

اللہ ﷺ اور ابو بکر ہیں، ہجرت کے وقت جب

آپ ابو بکر غار ثور میں پناہ گزین تھے،

اَيَّدَهُ:۔ اس نے مدد کی اس کی، اَيَّدَ واحد مذکر غائب

فعل ماضی تانیذ مصدر باب تفعیل ”ة“ ضمیر

واحد مذکر غائب

السُّفْلَى:۔ بہت نیچی، واحد مؤنث اسم تفصیل سَفَلًا

سے شتق

الْعُلَى:۔ بہت بلند، اوچی، واحد مؤنث اسم تفصیل عَلُوًّا

سے شتق

خَفَافًا:۔ ہلکے، پھر تیلے، چاق و چوبند خفیف مفرد

ثِقَالًا:۔ بھاری، بوجھل، سست و ثقیل مفرد

عَرَضًا:۔ تباہی ساز چیز، سامان دنیا، اغراض جمع

فَاصِدًا:۔ درمیانہ چال چلنے والا، واحد مذکر اسم فاعل

فَصَدَّ مصدر

بَعُدَتْ:۔ وہ دور ہوئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

باب کرم

اَزَّ تَابَتْ:۔ اس نے شک کیا، وہ شک و شبہ میں پڑ گئی،

واحد مؤنث غائب فعل ماضی اَزَّ تَابَتْ مصدر

باب اتعال

عُدَّةً:۔ سامان، اسباب، عُدَّة جمع



نَتَرَبَّصُّ :- ہم انتظار کریں گے، جمع شکلم فعل مضارع  
باب تفعیل

تَرَبَّصُوا :- تم انتظار کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر باب  
تفعیل

مُتَرَبِّصُونَ :- انتظار کرنے والے، جمع مذکر اسم  
فاعل بحال رفع

طَوَّعًا :- آسانی کے ساتھ، خوشی کے ساتھ، باب  
نصر ضرب کا مصدر

كُوِّهًا :- مشقت، سختی، ناپسندیدگی، باب سب کا مصدر  
كُسَالَى :- سست لوگ، کمال، كَسْلًا مفعول

تَزَهَّقْ :- وہ نکلے گی، واحد مؤنث غائب فعل مضارع  
زُهَوً قُضِيَ مصدر باب فتح

يَفْرُقُونَ :- وہ ڈرتے ہیں جمع مذکر غائب فعل مضارع  
فَرَقَ مصدر باب سب

مَلَجَأً :- پناہ گاہ، لَجَأً سے اسم ظرف ہے  
مَعْرَاتٍ :- گڈھے، مَعَارَةً مفعول

مُدْخَلًا :- کوشش اور مشکل کے ساتھ داخل  
ہو سکنے کی جگہ، سر چھپانے کی جگہ، باب افعال

سے اسم ظرف ہے تاء افعال کو 'وال' کر کے  
ادغام کر دیا گیا ہے

يَجْمَعُونَ :- وہ سرکشی کرتے ہیں، جمع مذکر غائب  
فعل مضارع جَمَعَ مصدر باب فتح

يَلْمِزُكَ :- وہ طعنہ دیتے ہیں آپ کو، عیب جوئی کرتا  
ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع لَمَزَ مصدر

باب ضرب "لَمَزَ" ضمیر مخاطب مفعول  
أَعْطُوا :- وہ دے گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول

أَنْبَعَا لَهُمْ :- ان کا انھما، باب افعال کا مصدر ہے  
تَبَطَّهْمُ :- اس نے بازار کھان کو، روک دیا ان کو، تَبَطَّ

واحد مذکر غائب فعل ماضی تَفَطَّيْتُ مصدر باب  
تفعیل "هَمَّ" ضمیر جمع مذکر غائب

خَبَّالًا :- جہا کرنا، جہا، باب نصر کا مصدر یا دوسری  
صورت میں اسم مصدر ہے

أَوْضَعُوا :- انھوں نے دوڑایا، (گھوڑے اونٹ) جمع  
مذکر غائب فعل ماضی اِنْضَاعَ مصدر باب افعال

سَمِعُونُ :- بہت سننے والے، چاسوس جمع مذکر اسم  
مبالغہ مَنَعَ مفعول

قَلَّبُوا :- انھوں نے پلٹ دیا، الٹ دیا، جمع مذکر غائب  
فعل ماضی تَقَلَّبَ مصدر باب تفعیل

كِرْهُونُ :- ناپسند کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل  
كَارَہ مفعول

أَذِنَ :- تم اجازت دو، واحد مذکر حاضر فعل امر اِذْنِ  
مصدر باب سب

لَا تَفْتِنَنِي :- تو مجھ کو آزمائش میں نہ ڈال، فتنہ میں نہ  
ڈال، نہی واحد مذکر حاضر باب ضرب آخر میں

نون و قایہ اور 'یاء' شکلم  
سَقَطُوا :- وہ گرے، جمع مذکر غائب فعل ماضی سَقَطَ

مصدر باب نصر  
فَرِحُونَ :- خوش ہونے والے، اترانے والے، صفت

مشبہ جمع مذکر فَرَحَ مفعول  
تَرَبَّصُونَ :- تم انتظار کرتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع باب تفعیل یہ اصل میں تَتَرَبَّصُونَ تھا  
ایک تاء کو حذف کر دیا گیا

## إعطاء مصدر باب افعال

رَاغِبُونَ :- (صلہ الیٰی کر عبت کرنے والے، (صلہ عن) پھیرنے والے جمع مذکر اسم فاعل، رَغْبَةٌ

## مصدر باب سجع

الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ :- وہ لوگ جن کے دلوں کو

مائل کیا جائے الْمُؤَلَّفَةِ مَائِلٌ کی ہوئی، واحد

مؤنث اسم مفعول تَأْلِيفٌ مصدر باب تفعیل

الرَّقَابِ :- گردنیں، "لوٹری اور غلام" رَقَبَةٌ مفرد

الْأَعْرَابِ :- قرض دار لوگ، تادان زدہ لوگ، جمع

مذکر اسم فاعل بحالت نصب وجر

ابن السَّبِيلِ :- مسافر، مضاف مضایا الیہ

يُؤَدُّونَ :- وہ تکلیف دیتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع ایذاء مصدر باب افعال

يُحَادِدُ :- وہ مخالفت کرتا ہے، مخالفت کرنے کا، واحد

مذکر غائب فعل مضارع مُحَادَّةٌ مصدر باب

مفاعلة (هَلَكْ او غام ہے)

يَحْدُرُ :- وہ ڈرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

حَدَرٌ مصدر باب سجع

تَنْزُلُ :- وہ اتاری جاتی ہے، واحد مؤنث غائب فعل

مضارع مجہول تَنْزُولٌ مصدر باب تفعیل

اسْتَهْزَأَ وَ :- تم مذاق اڑاؤ، شصھا کرتے رہو، جمع

مذکر حاضر فعل امر اسْتِهْزَاءٌ مصدر باب استفعال

مُخْرِجٌ :- نکالنے والا، واحد مذکر اسم فاعل، إخراج

مصدر باب افعال

كُنَّا نَخْوَضُ :- ہم بے ہودہ غور و فکر کرتے ہیں،

بکواس کرتے تھے) ماضی استمراری باب نھر

## خَوْضٌ مصدر

لَا تَعْتَدِرُوا :- تم عذر نہ پیش کرو، بہانہ مت کر نمی

جمع مذکر حاضر باب افعال اعْتَدَارٌ مصدر

نَعَفُ :- ہم چشم پوشی کر جائیں، درگزر کریں، معاف

کردیں، فعل مضارع مجزوم جمع نَكَمٌ غَفْوٌ

مصدر باب نھر

نُعَذِّبُ :- ہم عذاب دیں گے، فعل مضارع مجزوم جمع

نَكَمٌ تَعَذِّبٌ مصدر باب تفعیل

يَقْبِضُونَ :- وہ پکڑتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع قَبَضٌ مصدر باب ضرب

نَسُوا :- وہ لوگ بھول گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

نَسِيَانٌ مصدر باب سجع

مُقِيمٌ :- دائمی، ابدی، واحد مذکر اسم فاعل إقامة مصدر

باب افعال

خُصِّصْتُمُ :- تم نے بیہودہ غور کیا، جمع مذکر حاضر فعل

ماضی خَوْضٌ مصدر باب نھر

خَاصُّوا :- انھوں نے بیہودہ غور کیا، جمع مذکر غائب

فعل ماضی باب نھر

الْخَاسِرُونَ :- نقصان میں رہنے والے لوگ، جمع

مذکر اسم فاعل خَاسِرٌ مفرد وخَسْرَانٌ مصدر

سَبَرٌ حَمْمُهُمُ :- عنقریب (اللہ) ان پر رحم کرے گا،

يُؤَخِّمُ واحد مذکر غائب فعل مضارع باب سجع

جَاهِدُ :- تو جہاد کر، قتال کر، راہ خدا میں لڑ، واحد مذکر

حاضر فعل امر مُحَاجَّةٌ مصدر باب مفاعلة

أَغْلَطُ :- تو حق پر، واحد مذکر حاضر فعل امر غِلْطَةٌ

مصدر باب نھر

مَأْوَاهُمْ: - ان کا ٹھکانہ، مآوی اسم ظرف واحد مذکر

باب ضرب

المَصِيرُ: - لوٹنے کی جگہ، (ٹھکانہ) لوٹا، اسم ظرف مصدر میم،

هَمُوا: - انھوں نے ارادہ کیا، چاہا، جمع مذکر غائب فعل ماضی ہم مصدر باب سح

نَقَمُوا: - انھوں نے ناپسند کیا، انھوں نے انتقام لی، جمع مذکر غائب فعل ماضی، نَقَم مصدر باب ضرب

عَهَدَ: - وعدہ کیا، عہد و پیمان باندھا، واحد مذکر غائب فعل ماضی مُعَاهَدَة مصدر باب مُعَالَفَة

لَنَصِدَّقَنَّ: - ہم ضرور یہ ضرور تصدیق کریں گے، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع تکلم باب تفعیل

بَخِلُوا: - انھوں نے بخیلی کی، جمع مذکر غائب فعل ماضی بَخِل مصدر باب سح

يَلْمِزُونَ: - وہ طعنہ دیتے ہیں، وہ عیب نکالتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع لَمَز مصدر باب ضرب

المَطْوَعِينَ: - صدقات واجبہ کے علاوہ اپنی خوشی سے مزید اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے، جمع مذکر اسم قائل بحالت نصب و جر یہ اصل میں

مُتَطَوِّعِينَ تھا "ماء کو طاء" سے بدل کر اوغام کر دیا،

المُخْلَفُونَ: - پیچھے رہنے والے لوگ، جمع مذکر اسم مفعول تخلیف مصدر باب تفعیل

لَا تَنْفِرُوا: - تم نہ کوچ کرو، نہ سفر کرو، فعل مضارع

رَجَعَكَ: - اس نے آپ کو لوٹایا، رَجَعَ واحد مذکر

غائب فعل ماضی "ق" ضمیر مخاطب واحد مذکر منصوب

الْقُعُودُ: - بیٹھ جانا، بیٹھنا، باب نصر کا مصدر الخَالِفِينَ: - پیچھے رہنے والے، جمع مذکر اسم قائل بحالت نصب و جر،

لَا تُصَلِّ: - (صلو علی) تو نہ نماز جنازہ پڑھ، نبی واحد مذکر حاضر فعل مضارع باب تفعیل

لَا تُعْجِبْكَ: - آپ کو نہ اچھی لگے، نہ تعجب میں ڈالے، نبی واحد مذکر حاضر فعل مضارع باب نصر

افعال "ق" ضمیر واحد مذکر حاضر تَوَهَّقْ: - وہ ٹکے گی، واحد مؤنث غائب فعل مضارع زهوق مصدر باب سح

أَوَّلُوا الطُّوْلَ: - اس سے مراد صاحب حیثیت مال دار طبقہ

القَاعِدِينَ: - یہاں قاعدین سے مراد گھروں میں بیٹھ رہنے والی خواتین وغیرہ

الخَوَالِفُ: - پیچھے رہنے والیاں، یعنی عورتیں، خالفة مفرد مراد عورتیں، بچے معذور اور شدید بیمار اور بوڑھے جو جنگ میں شرکت سے معذور ہیں،

طَبَعَ: - اس پر مہر لگادی گئی، "یعنی قبول حق کی ملاحیت قسم کردی گئی" واحد مذکر غائب فعل ماضی مجهول طبع مصدر باب فح

أَعَدَّ: - اس نے تیار کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

اغذاذ مصدر باب افعال

**المُعْذِرُونَ**:- عذر پیش کرنے والے، بہانہ کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل مُعْذِرٌ مفرد اصل میں مُعْذِرُونَ تھا تاہم کو ذال میں مدغم کر دیا گیا، ان معذورین کے بارے میں مفسرین کے درمیان اختلاف ہے بعض کے نزدیک یہ شہر سے دور رہنے والے وہ اعرابی ہیں جنہوں نے جھوٹے عذر پیش کر کے اجازت حاصل کی، دوسری قسم ان میں وہ تھی جنہوں نے اگر عذر پیش کرنے کی بھی ضرورت نہیں سمجھی اور بیٹھے رہے گویا اس آیت میں منافقین کے دو گروہوں کا تذکرہ ہے۔

**فَقِيضُ**:- وہ بہہ پڑتی ہے، واحد مؤنث غائب فعل مضارع فقیض مصدر باب ضرب

**الدَّمْعُ**:- آنسو، دَمْعٌ جمع

**حَزَنًا**:- حزن، ملال، غم، باب سح کا مصدر **يَسْتَاذِنُونَكَ**:- وہ آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں،

جمع مذکر غائب فعل مضارع باب استفعال "ك" ضمیر واحد مذکر حاضر منصوب

**يَعْتَذِرُونَ**:- وہ بہانہ کرتے ہیں، عذر پیش کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع، اغتذرو مصدر باب افعال

**فَبَانَا**:- اس نے ہم کو خبر دی، تَبَا واحد مذکر غائب فعل ماضی باب تفعیل "نَا" ضمیر جمع محکم منصوب

**تُرْذَوْنَ**:- تم کو ٹانے جاوے، واپس کئے جاوے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول ردّ مصدر باب

لھر

**انْقَلَبْتُمْ**:- تم پلٹے، لوٹ پڑے، جمع مذکر حاضر فعل

ماضی انقلاب مصدر باب افعال

**لِتَعْرِضُوا**:- (تا کہ) تم (ان سے) چشم پوشی کرو، ور گذر کرو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع

اغراض مصدر باب افعال

**أَجْدَلُ**:- بہت لائق، بہت مناسب، واحد مذکر اسم تفضیل

**مَعْرَمًا**:- تادوان، جرمانہ، ایسا خرچ جو انسان کو نہایت ناگوار سے دینا پڑتا ہو،

**الدَّوْآئِرُ**:- ذاقِوۃ کی جمع ہے گردش زمانہ یعنی مصائب و آلام مجاز انگشت کے معنی میں مستعمل ہے

**قُرْبٍ**:- تقرب کا ذریعہ، نزدیکیاں، قُرْبٌ مفرد **السَّابِقُونَ**:- آگے بڑھنے والے، سبقت کرنے

والے، جمع مذکر اسم فاعل سابق مفرد **مُنْفِقُونَ**:- منافق کی جمع، وہ لوگ جو بظاہر اسلام

ظاہر کریں لیکن دل میں اسلام سے بغض رکھیں یہ نفق سے مشتق ہے جو اس سرنگ کو کہتے ہیں جسکے دو دہانے ہوں

**مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ**:- اس کا معنی تَجَرُّدُوا علی النِّفَاقِ گویا انہوں نے نفاق کے لئے اپنے آپ کو

خالص اور تنہا کر لیا "یعنی اس پر ان کا اصرار اور استمرار ہے" یہ لفظ مَرَدٌ اور تَمَرَّدٌ کے معنی ہیں

فری، طاعت اور خرد و چنانچہ اس شاخ کو جو بغیر پتے کے ہو، وہ گھوڑا جو بغیر بال کے ہو وہ لڑکا

جس کے چہرے پر بال نہ ہوں ان سب کو اَمْرَدٌ

یَوْمَ:- البتہ جس مسجد کی بنیاد اول دن سے

تقویٰ پر رکھی گئی ہے اُسے واحد مذکر غائب

فعل ماضی مجہول تائبینس مصدر باب تفعیل

اس سے مراد کون مسجد ہے اس میں اختلاف ہے

بعض نے اسے مسجد قباہ اور بعض نے مسجد نبوی

قرار دیا ہے سلف کی ایک جماعت، دونوں کی

تائید رہی ہے امام ابن کثیرؒ فرماتے ہیں کہ آیت

سے اگر مسجد قباہ مراد ہے تو بعض احادیث میں

مسجد نبوی کو اُسے علی الثغویٰ کا مصداق

قرار دیا گیا ہے اور ان دونوں کے درمیان کوئی

مناجات نہیں اسلئے کہ اگر مسجد قباہ کے اندر یہ

صفت پائی جاتی ہے کہ اول یوم سے ہی اس کی

بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے تو مسجد نبوی تو بطریق

اولیٰ اس صفت کی حامل اور اس کی مصداق

ہے "تفسیر احسن البیان"

يَتَطَهَّرُوا:- وہ خوب پاکی حاصل کریں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع باب تفعیل

بُنيَانُهُ:- اس کی عمارت، اس کی دیوار، مصدر بمعنی

مفعول

شَفَا:- کھارہ

جُرُف:- کھائی، کھاڑی پہاڑی جمع ہونے کی جگہ، گڑھا

هَار:- گرنے والا، واحد مذکر اسم قاعل، یہ اصل میں

ھاوڑ تھا

انْهَار:- وہ گر گیا، منہدم ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی انْهَارَ مصدر باب انفعال

بَنُوا:- انھوں نے بنایا، جمع مذکر غائب فعل ماضی بِنَاءَ

کہا جاتا ہے اور شے کو صَرْح مَعْرُوضِ اِی

مُخَرَّجٌ کہا جاتا ہے،

تَطَهَّرْهُمْ:- آپ ان کو پاک و صاف کر دیں،

تَطَهَّرَ واحد مذکر حاضر فعل مضارع تَطَهَّرَ

مصدر باب تفعیل

تَزَكَّيْهُمْ:- آپ ان کو صاف و ستھرا کریں، تَزَكَّى

واحد مذکر غائب فعل مضارع تَزَكَّى مصدر باب

تفعیل

صَلَّ عَلَيْهِم:- تو ان پر رحمت کی دعا کر، صَلَّ واحد

مذکر حاضر فعل امر باب تفعیل

سَكَنَ:- سکون، راحت و اطمینان

سَتَرْدُوْا:- عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع مجہول باب نصر

مُرْجَوْنَ:- دیر کئے ہوئے، ڈھیل میں رکھے ہوئے،

ملوثی "مہلت دیئے گئے لوگ" جمع مذکر اسم

مفعول مَوْجِی مفرد از جَاءَ مصدر باب افعال

ضَمَرَا:- ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا، باب مفاعلة

کا مصدر

تَفَرَّقَا:- جدا کرنا، تفرقہ ڈالنا، باب تفعیل کا مصدر

إِرْصَادًا:- کھات، لگانا، جمانا تاکنا، باب افعال کا

مصدر

لَيَحْلِفْنَ:- وہ ضرور با ضرور قسم کھائیں گے، جمع مذکر

غائب فعل مضارع لام تاکید ثقیلہ باب ضرب

لَا تَقُمْ:- (تم) تونہ کھڑا ہو، نہی واحد مذکر حاضر باب

نصر

لَمَسَّجِدَ اُسَّسَ عَلَی التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ

أَوَّاهٌ :- بہت نرم دل، بہت آہ وزاری کرنے والا "أَوَّاهُ"

سے اسم مبالغہ مفرد،

مصدر باب ضرب

رَبِيَّةٌ :- شک، شبہ

أَوْفَى :- اس نے پورا کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

اللفاء مصدر باب انفعال

اسْتَبْشِرُوا :- تم خوش ہو، تم کو بشارت ہو، مبارکباد

ہو، جمع مذکر حاضر فعل امر باب استفعال

بَايَعْتُمْ :- تم نے معاملہ کیا، سوداگری کی، جمع مذکر حاضر

فعل ماضی باب مفاعلة

التَّائِبُونَ :- توبہ کرنے والے، نیکوں کی طرف

رجوع کرنے والے جمع مذکر اسم فاعل تائب

مفرد

الْعَابِدُونَ :- عبادت کرنے والے، جمع مذکر اسم

فاعل عابده مفرد

الْبَاحِمِدُونَ :- حمد و ثنا کرنے والے، جمع مذکر اسم

فاعل حامد مفرد

السَّائِحُونَ :- روزہ رکھنے والے، پرہیزگار لوگ،

ہجرت کرنے والے، جہاد کرنے والے، سبائحہ

سے جمع مذکر اسم فاعل

النَّاهُونَ :- روکنے والے، جمع مذکر اسم فاعل ناه

مفرد

الْحَافِظُونَ :- حفاظت فرمانے والے، نگہبانی کرنے

والے، جمع مذکر اسم فاعل حافظ مفرد

قَبِيْنٌ :- وہ ظاہر ہوا، واضح ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی باب تفعّل

قَبِرَ :- وہ پیرا ہوا، بے تعلق ہوا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی باب تفعّل

تَابَ :- (صلہ الی) اس نے توبہ کی (صلہ علی) اس

نے توبہ قبول کی، واحد مذکر غائب فعل ماضی

تَوَنَّى مصدر باب نصر

سَاعَةِ الْعُسُورَةِ :- بجلی کے وقت، سخت دشواری

کے وقت، جنگ جوگ کے سڑک بجلی کا وقت قرار

دیا اس لئے کہ ایک تو موسم سخت گرمی کا تھا

دوسرے فصلیں تیار تھیں، تیسرے سفر خاصا سہا

تھا اور چوتھے وسائل کی بھی کمی تھی اسی لئے اسے

"بیش الحصرہ" بجلی کا قائلہ انگرا کہا جاتا ہے،

يَزِيغُ :- وہ میڑھا ہو جائے، پھرجائے، واحد مذکر غائب

فعل مضارع يَزِيغُ مصدر باب ضرب

رَوْفٌ :- بہت مہربان، رَأْفَةٌ سے اسم مبالغہ

خُلِفُوا :- وہ پیچھے چھوڑ گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

محول تخلیف مصدر باب تفعّل

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِفُوا :- یہ تین صحابہ

تھے (۱) کعب بن مالک (۲) مرادہ بن ربیع (۳)

ہلال بن امیہ، یہ تینوں نہایت مخلص مسلمان

تھے اس سے قبل ہر غزوے میں یہ شریک ہوتے

رہے اس غزوہ جو کہ میں صرف تساہل شریک

نہیں ہوئے۔ بعد میں انھیں اپنی غلطی کا احساس

ہوا تو سوچا کہ ایک غلطی (پیچھے رہنے کی) تو

ہو ہی گئی ہے لیکن اب منافقین کی طرح رسول

اللہ ﷺ کی خدمت میں مجبوراً حاضر ہونے

کی غلطی نہیں کریں گے، چنانچہ حاضر خدمت

مَوْطِنًا: - پالانے کی جگہ، چلنے کی جگہ، اسم ظرف  
واحد مذکر

لَا يَنْالُونَ: - وہ نہیں پاتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل  
مضارع منفی تَنَالٌ مصدر باب سجع

نَيْلًا: - پانانہ باب سجع کا مصدر

لَا يَقْطَعُونَ: - وہ نہیں قطع کرتے ہیں، وہ نہیں طے  
کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع منفی  
قَطَعَ مصدر باب فتح

وَادِيًا: - پہاڑوں کے درمیان کے میدان اور پانی کی  
گذر گاہ کو وادی کہتے ہیں، یہاں مطلق وادیاں اور  
علاقے ہیں اَوْدِيَةٌ جمع

بَنَفَرًا: - وہ کوچ کریں، چلیں، جمع مذکر غائب فعل  
مضارع نفَرٌ مصدر باب ضرب

كَافَّةً: - سب، کل، تمام، اکٹھے

يَتَفَقَّهُوْا: - وہ سمجھ حاصل کریں، جمع مذکر غائب فعل  
مضارع تَفَقَّهٌ مصدر باب تفعّل

يَحْذَرُونَ: - وہ ڈریں گے، جمع مذکر غائب فعل  
مضارع حَذَرَ مصدر باب سجع

يَلُونَنَّهُمْ: - وہ نزدیک ہیں تم سے، تم سے قریب ہیں،  
تمہارے آس پاس یَلُونٌ واحد مذکر غائب فعل

مضارع وَلَّى مصدر باب سجع

لِيَجْذُوا: - تاکہ وہ پائیں، محسوس کریں، فعل امر جمع  
مذکر غائب باب ضرب وَجَذَانٌ مصدر

غَلْظَةً: - سختی، باب کرم کا مصدر

يُفْتَنُونَ: - وہ آزمائے جاتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل  
مضارع فَتَنٌ مصدر باب ضرب

ہو کر اپنی قلعی کا اعتراف کر لیا اور اس کی سزا  
لیئے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی کریم ﷺ نے  
ان کے معاملے کو اللہ کے سپرد کر دیا کہ وہ ان  
کے بارے میں کوئی حکم نازل فرمائے گا، تاہم اس  
دوران آپ نے صحابہ کرام کو ان خیموں افراد  
سے تعلق قائم رکھنے حتیٰ کہ بات چیت تک  
کرنے سے روک دیا، اور چالیس راتوں کے بعد  
انہیں حکم دیا گیا کہ وہ اپنی بیویوں سے بھی دور  
رہیں چنانچہ بیویوں سے بھی جدا کی عمل میں آگئی  
مزید دس دن گزرے تو توبہ قبول کر لی گئی اور  
قرآن پاک کی مذکورہ آیت نازل ہوئی اس  
واقعہ کی پوری تفصیل حضرت کعب بن مالک سے  
مروی حدیث میں موجود ہے ملاحظہ ہو، صحیح  
بخاری و مسلم

ضَاقَتْ: - تنگ ہو گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی  
ضَاقَ مصدر باب ضرب

رَحِبَتْ: - وہ کشادہ ہوئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی  
رَحَبَ مصدر باب کرم

يَتَخَلَّفُوا: - وہ پیچھے رہیں، جمع مذکر غائب فعل  
مضارع تَخَلَّفَ مصدر باب تفعّل

ظُكْمًا: - قفل، پیاس، پیاسا ہونا، باب سجع کا مصدر

فَصَبٌ: - رنج، تکلیف، مشقت و پریشانی باب سجع کا  
مصدر

مَخْمَصَةٌ: - سخت بھوک،

لَا يَطْنُونَ: - وہ نہیں پالانے کرتے، نہیں چلنے، جمع مذکر  
غائب فعل مضارع منفی، مَوْطِنًا مصدر باب فتح

محذوف ہے ذات ضمایہ یعنی سورج کو چمکنے والا  
بتایا پھر انھیں مبالغہ پر محمول کیا جائے گی کہ یہ  
ذات خود ضیاء ہیں۔

قَدْرَةٌ :- سوچ کر غور کر کے اسکو اندازہ کیا، واحد مذکر  
غائب فعل ماضی تَقْدِیْرٌ مصدر باب تعیل ۴  
ضمیر واحد مذکر غائب۔

مَنَازِلَ :- اترنے کے مقامات، یعنی چاند کی منزلیں،  
اسم ظرف جمع تہی الجورح مَنَزِلٌ مفرد نُزُولٌ  
مصدر باب ضرب۔

عَدَدٌ :- گنتی، شمار، تعداد، عَدَّ یَعْدُ کا اسم ہے اور کبھی  
بمعنی محدود (شمار کیا گیا ہوا) بھی استعمال ہوتا  
ہے اس صورت میں فَعْلٌ بمعنی مفعول ہوگا  
اَعْدَادٌ جمع۔

یُفْصِّلُ :- وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے، واحد مذکر  
غائب فعل مضارع یُفْصِّلُ مصدر باب تعیل،  
اختِلَافٌ :- کے معنی ہیں معاملہ یا گفتگو میں وہ طریق  
کا اختیار کرنا جو دوسرے کا نہ ہو اور چونکہ اس  
روئے سے عموماً جھگڑے پیدا ہو جاتے ہیں اسلئے  
اختلاف نزاع کے معنی میں بھی مستعمل ہونے  
لگا۔ اختلاف لیل و نہار کے معنی ہیں دن و رات کا  
آگے پیچھے آنا "لغات القرآن ج ۱ ص ۴۲"

یَتَقَوَّنُ :- وہ ڈرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع  
اِتَّقَاءٌ مصدر باب افعال۔

لَا یُرْجُوْنَ :- اندیشہ نہیں کرتے ہیں، جمع مذکر غائب  
فعل مضارع مَنَى رَجَاءٌ مصدر باب نصر  
اِطْمَآنَوْا :- وہ مطمئن ہو گئے، جمع مذکر غائب فعل

صَوَفَ :- اس نے پھر، لوٹایا، واحد مذکر غائب فعل  
ماضی صَوَفَ مصدر باب ضرب  
عَزِیْزٌ :- سخت، گراں،

عَنِتَمٌ :- تم مشکل میں پڑے، جمع مذکر حاضر فعل ماضی  
عَنِتَ مصدر باب سجع  
تَوَكَّلْتُ :- میں نے بھروسہ کیا، واحد حکم فعل ماضی  
تَوَكَّلَ مصدر باب فاعل۔

## سورة یونس

اَوْحَيْنَا :- ہم نے حکم بھیجا، ہم نے وحی کی، جمع حکم  
فعل ماضی، اِلْهَادٌ مصدر باب افعال۔

اَنْذِرْ :- تو ڈر، تو ڈر سنا، واحد مذکر فعل امر، اِنْذَارٌ مصدر  
باب افعال

قَدَمٌ صِدْقٍ :- بلند مرتبہ، اجر حسن، اور وہ اعمال  
مالہ ہیں جو ایک مومن آگے بھیجتا ہے، (تفسیر  
احسن البیان ص ۲۷۷)

یُدَبِّرُ :- وہ انتظام کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع  
تَدَبَّرَ مصدر باب تعیل

مَرَجَعُكُمْ :- دوبارہ تمہارا لوٹنا، تمہارا لوٹنا چاہنا، لازم  
بھی ہے اور متعدی بھی اول کا مصدر رَجَعَ اور  
دوسرے کا رَجُوعٌ ہے مَرَجِعٌ مصدر (مُحْم)  
ضمیر مخاطب مضاف الیہ۔

یُعِیْدُ :- وہ دوبارہ اس کو پیدا کرے گا، واحد مذکر غائب  
فعل مضارع باب افعال (۴) ضمیر واحد مذکر غائب۔

ضِیَاءٌ :- ضوئے کے ہم معنی ہے مضاف یہاں



ماضی المصروف مصدر

لَحِيتَهُمْ:۔ ان کی دھام ملاقات، ان کی دعاء خیر،  
نَجِئَهُ مَضًاف (ہم) ضمیر جمع مذکر غائب  
مضاف الیہ،

يَعَجَّلُ:۔ اگر وہ جلدی کر دیا، واحد مذکر غائب فعل  
مضارع تفجیل مصدر باب التعلیل

أَحْلَهُمْ:۔ ان کی مدت مقررہ، ان کی موت، أَجَلُ  
مضاف "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ،

طَفِئَانِهِمْ:۔ ان کی گمراہی، ان کی سرکشی، ان کی  
شرارت، طَفِئَانِ مضاف "ہم" ضمیر جمع مذکر  
غائب مضاف الیہ۔

يَعْمَهُونَ:۔ وہ سرگرداں پھرتے رہیں، وہ سرگرداں  
گمراہ پھرتے ہیں جمع مذکر غائب فعل مضارع  
عَمَّ مصدر باب فتح و سح۔

مَسَّ:۔ دکھ پہنچایا، لگ گیا، چھو گیا، واحد مذکر غائب  
فعل ماضی مفس مصدر باب نصر۔

الضُّرُّ:۔ بلا، سختی، برائی، تکلیف، نقصان،  
دَعَانَا:۔ اس نے ہم کو پکارا، دَعَا واحد مذکر غائب فعل  
ماضی دَعَا مصدر باب نصر، (نا) ضمیر جمع متکلم۔

جَنَّبِهِ:۔ اسکا پہلو، جنب مضاف "ہ" ضمیر واحد مذکر  
غائب مضاف الیہ۔

كَشَفْنَا:۔ ہم نے دور کر دیا، ہال دیا، جمع متکلم فعل  
ماضی معروف كَشَفَ مصدر باب ضرب۔

رُئِيَ:۔ وہ سنور گیا، عرین کیا گیا، اچھا دکھایا گیا، واحد  
مذکر غائب فعل ماضی مجہول تَوَيَّنَ مصدر باب  
تفعیل۔

مُسَوِّفِينَ:۔ حد اعتدال سے یا حد مقرر سے آگے  
بڑھنے والے، لواطت کرنے والے، حد حلال  
سے حرام کی طرف بڑھنے والے، جمع مذکر اسم  
فاعل منصوب مُسَوِّفٌ مفرد استئناف مصدر  
باب افعال

خَلِيفٌ:۔ خلیفۃ مفرد اس کے معنی ہیں گذشتہ  
اشوں کا جانشین یا ایک دوسرے کا جانشین،  
احسن البیان ص ۲۷۳۔

اِئْتِ:۔ لے آ، واحد مذکر حاضر فعل امر اتیان مصدر  
باب ضرب، جب اس کے صلہ میں "ہا" آتی ہے تو  
یہ متعدی بمعنی لانا کے ہو جاتا ہے،

تَلْقَانِي:۔ اپنی طرف، لِقَاء سے جس کے معنی ملاقات  
کرنے کے ہیں، اسم ہے تو ملاقات کرنے اور  
آنے سامنے ہونے کی جگہ کو تَلْقَاء کہتے ہیں اور  
اسی اعتبار سے طرف اور جہت کے معنی میں  
مستعمل ہوتا ہے۔

مُنْتَظَرِينَ:۔ انتظار کرنے والے، انجام کو نکلنے والے  
جمع مذکر اسم فاعل مجرور انتظار مصدر باب  
افعال،

أَذَقْنَا:۔ ہم نے چکھایا، جمع متکلم فعل ماضی، إِذَاقَةٌ  
مصدر باب افعال۔

ضَرَّ آء:۔ تکلیف، سختی، تنگی، مصیبت، مرض، بیماری۔  
ضَرَّاء اور نَقَعَاء کا ضد ضَرَّاء ہے۔

مَسَّتَهُمْ:۔ ان کو پہنچی، ان کو لانا ہوئی، مَسَّتٌ واحد  
مؤنث غائب فعل ماضی معروف "ہم" ضمیر جمع  
مذکر غائب منقول،

مفرد و اخلاص مصدر باب افتعال۔

يَبْغُونُ :- وہ زیادتی کرتے ہیں، ظلم کرتے ہیں، حد سے تجاوز کرتے ہیں جمع مذکر غائب فعل مضارع

بَغِيَ مصدر باب ضرب۔

فَنَبِشْكُمْ :- ہم تم کو اکھا کر دیں گے، ہم تم کو جکلا دیں گے، یعنی جکلانے کے بعد سزا دیں گے، جمع مذکر حاضر مفعول۔

اخْتَلَطَ :- مل گیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

اخْتَلَطَ مصدر باب افتعال۔

رُخِرَ قَهْأً :- اس کی روٹی، اس کی چمک، اسکا سنگار،

رُخِرَ مضاف "قَهْأً" ضمیر واحد مؤنث غائب

مضاف الیہ۔

ارْتَفَتْ :- وہ مزین ہو گئی واحد مؤنث غائب فعل ماضی

فَتَرَفَّ مصدر باب تفاعل جس کے معنی زینت

پانے اور آراستہ ہونے کے ہیں۔

حَصِيدًا :- فعل بمعنی مفعول ہے اسی مفعول ذرا یعنی

ایسی کھیتی جسے کاٹ کر ایک طرف رکھ دیا گیا ہو

اور کھیت صاف ہو گیا ہو۔

دَارِ السَّلَامِ :- لفظی معنی سلامتی کا گھر، مراہ

دار البقاہ۔

زِيَادَةٌ :- اس زِيَادَةُ کے کئی مفہوم بیان کئے گئے ہیں

لیکن حدیث میں اسکی تفسیر دیدار باری تعالیٰ سے

کی گئی ہے جس سے اہل جنت، جنت کی نعمتیں

دینے کے بعد مشرف کیے جائیں گے (صحیح مسلم

، کتاب الایمان باب اثبات روية المومنین

فی الآخرة بہم)

أَسْرَعُ :- بہت جلدی کرنے والا اسْرَعُ سے جس کے معنی جلدی کرنے کے ہیں افضل التفصیل کا صیغہ ہے۔

مَكْرًا :- سوچ کر دینا، فریب کرنا دھوکہ کی سزا دینا سزا

دینے کی خفیہ تدبیر کرنا۔ مصدر منصوب باب نصر۔

تَمَكَّرُوا :- تم ٹکر کرتے ہو، تم چلے بناتے ہو،

جمع مذکر حاضر فعل مضارع مَكَّرَ مصدر

باب نصر۔

يُسْمِرُكُمْ :- وہ تمہیں چلاتا یا چلنے پھرنے اور سیر

کرنے کی توفیق دیتا ہے يُسْمِرُ واحد مذکر غائب

فعل مضارع تَسْمِرُ مصدر باب تفعیل، "سَمَّ" ضمیر جمع مذکر حاضر۔

جَوَيْنَ :- وہ چلیں، وہ جاری ہوئیں، جمع مؤنث غائب

فعل ماضی جَوَى مصدر جس کے معنی ہیں رواں

ہونے کے۔

عَاصِفٌ :- آندھیاں، تیز و تند چلنے والی ہوائیں، واحد

مذکر اسم فاعل عَصَفَ مصدر

المَوْجُ :- لہر، اسم مفرد، معرفہ افواج جمع

أُحِيطَ بِهِمْ :- کا مطلب ہے جن طرح دشمن کسی

قوم یا شہر کا احاطہ یعنی محاصرہ کر لیتا ہے اور پھر وہ

دشمن کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں اسی طرح وہ

جب ہوؤں گے پیچیزوں اور حلاطم خیز موجوں

میں گھر جاتے ہیں اور موت ان کے سامنے رقصاں

ہوتی ہے۔ (تفسیر احسن البیان ص ۲۷۵)

مُخْلِصِينَ :- خالص اللہ کی اطاعت کرنے والے، جمع

مذکر اسم فاعل مَنَصَّوب و مجرد مکرر مَخْلَصٌ

فعل مضارع مجہول الفک مصدر۔

الْفُتْرَاءُ:- اس نے اس کو گھیر لیا، اس نے اس کا انتر کیا۔

الْفُتْرَاءُ واحد مذکر غائب فعل ماضی الْفُتْرَاءُ مصدر

باب التفعّل "ة" ضمیر واحد مذکر غائب۔

تَسْمِعُ:- تو سناتا ہے، تو سنائے گا، واحد مذکر حاضر

فعل مضارع اسْتَمَاعٌ مصدر باب افعال۔

الْصَّمُّ:- بہرے، اَصَمَّ کی جمع

يَتَعَارَفُونَ:- ہا ہم ایک دوسرے کو پہچانے گا، جمع

مذکر غائب فعل مضارع تَعَارُفٌ مصدر باب

تفاعل

مُهْتَدِينَ:- ہدایت پانے والے، جمع مذکر اسم فاعل

مجرور و منصوب نکرہ مُهْتَدِيٌّ مفرد اھتداء

مصدر باب افعال،

فُرِيَتْكَ:- (اگر) ہم تجھے دکھلا دیں، جمع مکمل فعل

مضارع بانوں تاکید ثقلیہ "ك" مفعول بإزاء ة

مصدر باب افعال۔

فَتَوَفَّيْنَاكَ:- ہم تیری زندگی پوری کر دیں گے، ہم

تیری روح قبض کر لیں گے جمع مکمل فعل

مضارع بانوں تاکید ثقلیہ "ك" ضمیر خطاب

مفعول توفیٰ باب تفعّل۔

لَا يَسْتَخِيرُونَ:- وہ دیر نہیں کر سکتے، جمع مذکر

غائب فعل مضارع مَنَى باب استفعال

لَا يَسْتَقْدِمُونَ:- آگے نہیں بڑھ سکتے، وہ اول

نہیں ہو سکتے جمع مذکر غائب فعل مضارع مَنَى

استقدّم مصدر باب استفعال۔

بَيَّأْنَا:- رات میں آہٹنا، رات میں سوئے دشمن پر حملہ

لَا يُوَفِّقُ:- نہیں چمکائی، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مَنَى مصدر باب مَنَى

فُتْر:- خرچ بہت ہی کم کرنا، کجوسی، بخل، اسراف کی

ضد نام فعل اور مصدر

عَاصِم:- بچانے والا، حفاظت کرنے والا،

روکنے والا، واحد مذکر اسم فاعل عَصَمَ مصدر

باب ضرب

أَغْشَيْتُ:- وہ ڈھانک دی گئی، واحد مؤنث غائب

فعل ماضی اغشاء مصدر باب افعال،

زَلَّلْنَا:- ہم نے جدا کر دیا، ہم نے تفریق کر دی، جمع

مکمل فعل ماضی تَزَيَّلَ مصدر باب تھلیل۔

أَسْلَفْتُ:- وہ پہلے کر چکی، اس نے آگے بھیجا، واحد

مؤنث غائب فعل ماضی اسلاف مصدر باب

افعال اسلاف کے معنی ہیں کسی کام کے اگلے

دقتوں میں کرنے کے ہیں۔

رُدُّوْا:- وہ واپس لائے گئے، وہ لوٹائے گئے، وہ پھیرے

گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی رَدَّ مجہول و د مصدر

باب لھر

يَفْتَرُونَ:- وہ بہتان باندھتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع الْفِتْرَاءُ مصدر باب افعال

تَصَرُّفُونَ:- تم پھیرے جاتے ہو، تمہیں پھیر دیا

جاتا ہے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول

صَرَفَ مصدر باب ضرب،

حَقَّتْ:- ثابت ہو گئی، مطابق ہوئی۔ واحد مؤنث

غائب فعل ماضی حَقَّ مصدر باب ضرب،

تَوَفَّقُونَ:- تم چلتے جاتے ہو، واحد مذکر غائب

کرنا مصدر ہے۔ باب ضرب

يَسْتَنْبِطُونَكَ: وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں، وہ

آپ سے خبر پوچھتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع استنباط مصدر باب استفعال، "نک"

ضمیر خطاب مفعول۔

اَلْقَدَتْ: اس (عورت) نے اپنے چہرے کا فدیہ

(بدل) دیا، واحد مؤنث غائب فعل ماضی القیضاء

مصدر باب افعال

اَسْرَوْا: انہوں نے چھپا، انہوں نے پوشیدہ کیا،

جمع مذکر غائب فعل ماضی اِسْرَوْا مصدر

باب افعال

تَفِيضُونَ: تم مجھے ہو، تم لگتے ہو، جمع مذکر حاضر

فعل مضارع افاضة مصدر، افاضة کا استعمال

جب باتوں کے منتقل ہوتا ہے تو باتوں میں

خوش کرنے اور مشغول ہونے کے معنی ہوتے

ہیں۔ یہاں پر اسی معنی میں ہوا ہے۔

مَا يَعْزُبُ: وہ غائب نہیں ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مثلی عَزُوبَ مصدر باب نصر

يَخْرُصُونَ: وہ قیاس آرائی کرتے ہیں، انکل سے

بات کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

خَرْصَ مصدر باب نصر

مُبْصِرًا: دیکھنے والے، دکھانے والے، جو خود واضح

اور روشن ہو وہ مبصر ہے جو دوسروں کو واضح

اور روشن کر دے وہ بھی مبصر ہے دن خود

بھی روشن ہے اور دوسری چیز کو روشن بنانے

والا بھی ہے۔ واحد مذکر اسم فاعل حالت نصب

اِنْصَارَ مصدر باب افعال۔

نَذِيْقُهُمْ: ہم ان کو چکھائیں گے، جمع حکم فعل

مضارع اذاقة مصدر باب افعال "نم" ضمیر جمع

مذکر غائب مفعول

عُمَّة: تاریک، مشتبہ، پوشیدہ و شواہد

اَقْصُوا: تم کر گزرو، تم فیملہ کرو، جمع مذکر حاضر

فعل امر قضاء مصدر باب ضرب

لَا تَنْظُرُونَ: تم مجھے نہ دیکھو، تم مجھے مہلت

نہ دو، جمع مذکر حاضر، فعل مضارع ناہیہ انظار

مصدر باب افعال "نی" ضمیر واحد مکمل معروض،

اَعْرِقْنَا: ہم نے ڈبو دیا، ہم نے غرق کر دیا، جمع حکم

فعل ماضی اغراقی مصدر باب افعال۔

المُعْتَدِينَ: حق سے ہٹنے والے، حد سے تجاوز

کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل المغطی مفرد

اغیضاء مصدر باب افعال،

تَلَفَّتْنَا: تو ہم کو پھیر دے، تو ہم کو پھیرنا ہے، تو

ہم کو پھیرے گا، تَلَفَّتَ واحد مذکر حاضر فعل

مضارع لَفَتَ مصدر باب ضرب، "نا" ضمیر

جمع حکم۔

اَلْقُوا: تم سب ڈالو، جمع مذکر حاضر فعل امر، القاء

مصدر باب افعال

مُلَقَّوْنَ: ڈالنے والے، پیش کرنے والے، جمع مذکر

اسم فاعل مرفوع القاء مصدر باب افعال اصل

میں مُلَقِّوْنَ تھا

اَلْقُوا: انہوں نے ڈالا، جمع مذکر غائب فعل ماضی القاء

مصدر باب افعال

تَبَوُّاً :- تم دونوں ٹھہرو، تم دونوں اتارو، تم دونوں جگہ تیار کرو حشیہ مذکر حاضر فعل مضارع تَبَوُّوْ مصدر باب تفعیل۔

اِطْمَسَّ :- تو مٹاؤ، واحد مذکر حاضر فعل امر مٹس مصدر باب ضرب۔

اَشْدَّدُ :- تو سخت کر دے، تو مضبوط کر، واحد مذکر حاضر فعل امر شد مصدر باب نصر و ضرب۔

اُجِيبْتُ :- وہ قبول کر لی گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول اجابۃ مصدر باب افعال۔

جَاوَزْنَا :- ہم نے پار کر لیا، ہم نے پار اتارا جمع حکم فعل ماضی مجاوزۃ مصدر باب مفاعلة۔

اَذْرَكْهُ :- اس کو پالیا، اذکر واحد مذکر غائب فعل ماضی اذکر مصدر باب افعال "ہ" ضمیر واحد مذکر غائب۔

بَوَّأْنَا :- ہم نے جگہ دی، ہم نے مناسب مقام تیار کیا، جمع حکم فعل ماضی تبوؤۃ مصدر باب تفعیل۔

مَبْوَأٌ صَدِیقُ :- مَبْوَأٌ ٹھیک جگہ، ہموار مقام، درست مسکن اسم ظرف مضاف تبوؤۃ مصدر باب تفعیل مَبْوَأُ صَدِیقُ اچھا ٹھکانہ،

مُتَعَوِّضٌ :- شک میں پڑنے والے، تردد کرنے والے جمع مذکر اسم فاعل متعوی واحد متعویۃ مصدر باب افعال۔

مَتَعَنَّاہُمْ :- ہم نے ان کو دنیاوی سامان دیکر بہرہ مند کیا، متعنا، جمع حکم فعل ماضی معروف تمعیغ مصدر باب تفعیل "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب۔

تُكْرَهُ :- تو زبردستی کرتا ہے، تو جبر کرے گا، واحد مذکر

حاضر فعل مضارع انکراۃ مصدر باب افعال

الرَّجْسُ :- ناپاک، گندہ، از جاس جمع

فَنَجَّیْ :- ہم بچا لیتے تھے، جمع حکم فعل مضارع تنجیۃ

مصدر باب تفعیل

فَنَجَّجْ :- ہم بچا لیتے ہیں، جمع حکم فعل مضارع انجاء

مصدر باب افعال اصل میں ننجی تھا

یَتَوَقَّأُکُمْ :- وہ تمہاری جانوں کو لے لیتا ہے، لے لے گا،

واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف تَوَقَّیْ

مصدر باب تفعیل "ہم" ضمیر جمع مذکر حاضر

مفعول

اَقِمْ :- سیدھا کر، قائم رکھ، واحد مذکر حاضر فعل امر

اقامة مصدر باب افعال

حَنِيفًا :- حنیف کے معنی ہیں ایک سو، یعنی ہر دین کو

چھوڑ کر صرف دین اسلام کو اپنانا اور ہر طرف

سے منہ موڑ کر صرف ایک اللہ کی طرف یکسوئی

سے متوجہ ہونا،

رَادٌّ :- رد کرنے والا یا پھیرنے والا، دفع کرنے والا،

واحد مذکر اسم فاعل ردۃ مصدر باب نصر

يُصِيبُ :- وہ پہنچاتا ہے، یعنی عطا فرماتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع اصابۃ مصدر باب افعال

اِهْتَدَى :- وہ راہ پر آیا، اس نے ہدایت اختیار کی، واحد

مذکر غائب فعل ماضی اھتداء مصدر باب افعال

وَكَيْلٌ :- ذمہ دار، مفت مشیر، مکرہ مجرور و کل مصدر

باب ضرب

اَتَّبِعْ :- تو پیروی کر، واحد مذکر حاضر، فعل امر، اتباع

مصدر باب افعال

يُوحَى: - وحی کی جاتی ہے، واحد مذکر غائب فعل  
مضارع مجہول، اِنْفَاعٌ مصدر باب افعال

## سورة هود

أَحْكَمْتُ: - مضبوط کی گئی، ثابت کی گئی، واحد  
مؤنث غائب فعل ماضی مجہول، اِحْكَامٌ مصدر  
باب افعال

فَصَّلْتُ: - کھول کر بیان کر دی گئیں، وضاحت کر دی  
گئیں، واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول  
تَفْصِيلٌ مصدر باب تفعیل

يُمَتِّعُكُمْ: - وہ تم کو بہرہ اندوز کرے گا، واحد مذکر  
غائب فعل مضارع تَمَتُّيعٌ مصدر باب تفعیل  
”نعم“ ضمیر جمع مذکر حاضر

يُثْنُونَ: - وہ دوہرا کہنے دیتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل  
مضارع ثَنَى مصدر باب ضرب

يَسْتَغْشُونَ: - وہ اوڑھے ہوتے ہیں، جمع مذکر غائب  
فعل مضارع اسْتَغْشَاءٌ مصدر باب استفعال

يُجْلِسُونَ: - وہ ظاہر کرتے ہیں، علانیہ کرتے ہیں، جمع  
مذکر غائب فعل مضارع اِغْلَافٌ مصدر باب  
افعال

مُسْتَقَرَّهَا: - اس کا قرار گا، اسکے ٹھہرنے کی جگہ،  
مُسْتَقَرٌّ ظرف مکان مرفوع بوزن اسم مفعول  
اسْتَقَرَّ مصدر، باب استفعال ”ہا“ ضمیر واحد

مؤنث غائب

مُسْتَوْدَعُهَا: - امانت رکھنے کی جگہ، ظرف مضاف

منسوب ”ہا“ ضمیر مضاف الیہ، مشتق سے مراد

رحم ہادر اور مسفودع سے مرنے کی جگہ

مَبْعُوثُونَ: - قبروں سے اٹھائے جانے والے،

اٹھا کر کھڑا کئے جانے والے، دوبارہ زندہ کئے

جانے والے، جمع مذکر اسم مفعول بفتح مصدر

أَخْرَجْنَا: - ہم نے تاجیر کی، ہم نے روکے رکھا، جمع حکم

فعل ماضی تاجیو مصدر باب تفعیل

مَعْدُودَةٌ: - گنتی کے چند، تھوڑے، واحد مؤنث اسم

مفعول، مَعْدُودَاتٌ جمع

مَصْرُوفًا: - لوٹایا گیا، واحد مذکر اسم مفعول صَرَفَ

مصدر باب ضرب

حَاقَ: - اس نے گھیر لیا، وہ الٹ پڑا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی حَاقَ مصدر باب ضرب

بعض کا خیال ہے یہ اصل میں حَقَّ تھا جو بدل کر

حَاقَ ہو گیا۔

أَذَقْنَا: - ہم نے چکلیا، جمع حکم فعل ماضی اَذَاقَ مصدر

باب افعال

نَزَعْنَا: - ہم اس کو نکال دیں، یعنی چھین لیں، نَزَعْنَا

جمع حکم فعل ماضی نَزَعَ مصدر باب

فتح ”ہا“ ضمیر واحد مؤنث

يُثَوِّسُ: - تاامید، میثہ مفت مشہ مرفوع بئاس مصدر

باب سح

كُفِّرَ: - تاشرکہ مفت مشہ، مرفوع نکرہ

أَذَقْنَاهُ: - ہم نے اسکو چکلیا اَذَقْنَا جمع حکم فعل ماضی

مضارع مرفوع صَدَّ مصدر باب نصر

عَوَجًا: - کچی، میڑھاپن، باب سح کا مصدر

يُبْصِرُونَ: - سب سے زیادہ نقصان پانے والے، زیادہ

ٹوٹا اور گھٹا پانے والے، اَخْسَرُوا کی جمع بحالت

مرفوع خُسْرَانٌ اور خَسَارَةٌ مصدر یہاں

افضل التفصیل کا صیغہ ہے

اَخْبَتُوا: - وہ جھکے، انھوں نے عاجزی کی، جمع مذکر

غائب فعل ماضی اِخْبَاتَ مصدر باب افعال

اَرَادَلْنَا: - ہمارے رذیل لوگ، اَرَادَلْ اَرَادَلْ کی جمع،

افضل التفصیل کا صیغہ اَرَادَلْ مضاف "نَا"

ضمیر جمع حکم مضاف الیہ

بَادَى الرَّأْيَ: - بادیٰ ظاہر، ظہور، حکم کھلا، واحد

مذکر اسم فاعل بَدَّوْ مصدر یہاں مرفوع سطحی

عقل و فکر رکھنے والے کم عقل لوگ

عُمِمَتْ: - وہ چھپادی گئی، وہ نظروں سے اوجھل کر دی

گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی تَعْمِیَّةٌ مصدر

باب تفعیل

طَارِدٌ: - ہانکنے والا، نکالنے والا، واحد مذکر اسم فاعل

طَرَدَ مصدر

طَرَدْتُهُمْ: - میں نے ان کو ہانک دیا، میں نے ان کو

نکال دیا، طَرَدْتُ واحد حکم فعل ماضی طَرَدَ

مصدر "هُمْ" ضمیر جمع مذکر غائب

تَزَدَرَى: - وہ حقیر دیکھتی ہے، واحد مؤنث غائب فعل

مضارع اِزْدَرَاَ مصدر

جَادَلْتَنَا: - تو نے ہم سے جھگڑا کیا واحد مذکر حاضر فعل

ماضی مُجَادَلَةٌ مصدر باب مفاعلة "نَا" ضمیر

اِذَافَةٌ مصدر باب افعال "ة" ضمیر واحد مذکر

غائب ہے۔

نَعْمَاءٌ: وہ انعام جس کا اثر پانے والے پر ظاہر ہو، یعنی

راحت و آسائش

ضَرَاءٌ: تکلیف، سختی، سختی، مصیبت اسم ہے

مَسْتَقَةٌ: اس کو چھو، اس کو لاحق ہو گئی، واحد مؤنث

غائب فعل ماضی باب سح

فَخُورٌ: اترانے والا، صیغہ مبالغہ، مصدر ہے فَخَرَّ

باب نصر

تَارَكَ: چھوڑنے والا، واحد مذکر اسم فاعل تَرَكَ مصدر

باب نصر

ضَائِقٌ: تنگ ہونے والا، واحد مذکر اسم فاعل ضَيقٌ

مصدر باب ضرب

كَنْزٌ: - خزانہ، سونا چاندی، حدیث سے معلوم ہوتا ہے

کہ جس مال کی زکوٰۃ نہ دی جائے وہ کنز ہے جمع

كُنُوزٌ

مُفْتَرِیَةٌ: - خود ساختہ، جمع مؤنث اسم مفعول مُفْتَرَاةٌ

مفرد افتراء مصدر باب افعال

نُوفٌ: - ہم پورا پورا حق دیں گے، جمع حکم فعل

مضارع تَوَفَّیْ مصدر باب تفعیل

لَا يَبْتَخِسُونَ: ان کے اعمال کے عوض میں کی نہیں

کی جاتی ہے جمع مذکر غائب فعل مضارع متنی

بِخَسَ مصدر باب فتح

يُعَوِّضُونَ: - ان کی پیش ہوگی، جمع مذکر غائب فعل

مضارع يَجْزِي غرض مصدر باب ضرب

يَصُدُّونَ: - وہ روکتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

### جمع حکلم

إِجْرَامِيٌّ :- میرا جرم کرنا، إجْرَامٌ بروزن افعال بمعنی جرم کرنا مصدر ہے إجْرَامٌ مضاف "ی" ضمیر واحد حکلم مضاف الیہ

تَجَرُّهُوْیٌ :- تم جرم کرتے ہو، تم جرم کرو گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع إجْرَامٌ مصدر باب

افعال

تَبْتِثِشٌ :- تم غم کھائے، تم غمکن ہوئے، واحد مذکر حاضر فعل مضارع ابْتِثَاشٌ مصدر باب افعال تَخَاطَبْنِیْ :- تو مجھ سے گفتگو کر، تو مجھ سے بول، واحد مذکر حاضر فعل مضارع مُخَاطَبَةٌ مصدر باب مفاعلة "ن" و قایہ "ی" ضمیر واحد حکلم

مُعَوَّرُوْیٌ :- ڈاؤ دئے گئے، جمع مذکر اسم مفعول مرفوع غَرَقَ بَادَہُ اغْرَاقٌ مصدر باب افعال

يُخَوِّدِيْهِ :- اس کو رسوا کرے گا واحد مذکر غائب فعل مضارع اخْوَاةٌ مصدر باب افعال "و" ضمیر واحد مذکر مفعول

يَعْلُجُ :- نازل ہو گا، اترے گا واحد مذکر غائب فعل مضارع مرفوع خلَوُجٌ مصدر باب ضرب مَقْيَمٌ :- اس، دوا، واحد مذکر اسم قائل مرفوع إقامة مصدر باب افعال

فَارَ :- جوش مارا، اُجلا، واحد مذکر غائب فعل ماضی حروف فَعْوَزَ فَعْوَزَ اور فَعْوَزَانِ باب نصر

التَّنَوُّرُ :- جس میں روئی پکائی جاتی ہے، تنور فارسی زبان کا لفظ ہے، معرب ہے چونکہ ال عرب اس کے دوسرے نام سے واقف نہیں اس لئے قرآن

مجید میں یہی لفظ استعمال ہوا، اور جس لفظ کو وہ جانتے تھے وہی بتایا، اور بعض لوگوں نے اس سے روئی پکانے والے تنور بعض نے مخصوص جگہیں مثل "اعین الواردة" اور بعض نے سطح زمین مراوی ہے، حافظ ابن کثیر نے سطح زمین کے مفہوم کو ترجیح دی ہے یعنی ساری زمین چشموں کی طرح ابل پڑی اوپر سے آسمان کی بارش نے رہی سہی کسر پوری کر دی، (احسن البیان ص ۲۹۳)

اِحْمِلْ :- تو چمچالے، سوار کرے، واحد مذکر حاضر فعل امر مَحْمَلٌ مصدر باب ضرب

ارْكَبُوا :- تم سوار ہو کر چلو، جمع مذکر حاضر فعل امر رُكُوبٌ مصدر باب سح یہاں بھی کشتی پر سوار ہونا مراد ہے،

مَجْرُهَا :- اس کا پانی کی طرح ہوا ری کے ساتھ رواں ہونا، مَجْرُوٌّ مصدر میثی مضاف "ہا"

ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ جَمْرٌ ماضی یَجْرُوْیْ مضارع باب ضرب سے جَمْرُوٌّ مصدر

مُرْسِنُهَا :- ٹھہراتا، مَحْمَلٌ مُرْسِنٌ مصدر میثی مضاف "ہا" ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ

مَعْرُولٌ :- آگ جگہ، اسم ظرف مکان، غَزَلٌ مصدر باب ضرب،

ارْكَبْ :- تو سوار ہو جا، واحد مذکر حاضر فعل امر رُكُوبٌ مصدر باب سح

مَسَاوِیْ :- معتریب میں پناہ پکڑوں گا، واحد حکلم فعل مضارع، اَوِیْ مصدر باب ضرب،





مباہضہ کا صیغہ

مُنِيبٌ :- اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والا، خلوص

کے ساتھ توبہ کرنے والا واحد مذکر اسم فاعل

إِنَابَةٌ مصدر باب افعال

أَعْرَضَ :- تو منہ پھیر لے، تو کنارہ کر، واحد مذکر

حاضر فعل امر اِعْرَاضُ مصدر باب افعال۔

مَرْدُودٌ :- لوٹایا جانے والا، ٹالا جانے والا، واحد مذکر

اس مفعول زائد مصدر باب نصر۔

مِسِيءٌ بِهْمٌ :- تو وہ ان کی وجہ سے بہت غمگین ہو،

گئے، مِسیءٌ وہ غمگین ہوا، وہ ناخوش ہوا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی مجہول سُوء مصدر باب نصر

صَاقَ بِهْمَ دُرْعًا :- اور دل ہی دل میں کڑھنے

لگے، دُرْعٌ ہاتھ کے پھیلاؤ کو کہتے ہیں۔ لفظی

ترجمہ: ان کی وجہ سے اس کے ہاتھ کا پھیلاؤ کم

ہوا۔ یعنی تنگ دل ہوا، رنج و غم سے بھر گیا،

کڑھا۔

عَصِيبٌ :- سخت، بھاری، عَصَبٌ جس کے معنی

سخت کئے ہاندھنے اور گھیر لینے کے ہیں، بروزن

فعل ماضی مشبہ کا صیغہ۔

يُهْرَعُونَ :- تیز دوڑتے ہوئے، جمع مذکر غائب

فعل مضارع مجہول اِهْرَاعٌ مصدر باب

افعال۔

أَوَى :- میں پناہ پکڑوں گا، میں جا بیٹھوں گا، واحد شکم

فعل مضارع أَوَى مصدر باب ضرب۔

رُكِنٌ :- اسرار، زور، طاقت، قوت، یہاں رکن سے

مراد محکم قلعہ یا زور دار قبیلہ ہے۔

تَحْسِيرٌ :- ہلاک کرنا، گھائے اور ٹوٹنے کی طرف

منسوب کرنا، بروزن تفعیل مصدر ہے۔

عَقَرُواهَا :- انھوں نے اس کی کوٹھیں کاٹ ڈالیں،

عَقَرُوا: جمع مذکر غائب فعل ماضی عَقَرَ مصدر

"عَقَا" ضمیر واحد مؤنث غائب

تَمَتَّعُوا :- تم فائدہ اٹھاؤ، جمع مذکر حاضر فعل امر،

تَمَتَّعَ مصدر باب تفعیل۔

مَكْدُوبٌ :- جھوٹ، یعنی وعدہ ہے بغیر جھوٹ کے،

اس مفعول بمعنی حاصل مصدر

جَحِثْمِينَ :- اوندھے پڑنے والے، زانو کے بل گرنے

والے، جمع مذکر اسم فاعل جَاثِمٌ مفرد جَثْوَمٌ

مصدر

حَنِيبٌ :- علا ہوا، بروزن تفعیل بمعنی مفعول صفت مشبہ کا

صیغہ

نَكَرَهُمْ :- اس نے نہیں پہچانا ان کو "نَكَرَ" واحد مذکر

غائب فعل ماضی معروف باب سَمِعَ "هُمْ" ضمیر

جمع مذکر غائب۔

أَوْحَسَ :- اس نے محسوس کیا، اس نے پایا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی اِنْحَسَ مصدر باب افعال۔

بَعْلِيْ :- میرا خاوند، میرا شوہر، بَعْلٌ مضاف "ی"

ضمیر واحد شکم مضاف الیہ

الرَّوْعُ :- خوف، ڈر، رَاَعَ يَرُوْعُ کا مصدر ہے،

يُجَادِلُنَا :- وہ ہم سے (یعنی ہمارے فرشتوں سے)

جھگڑا کرنے لگا، واحد مذکر غائب فعل مضارع

مُجَادَلَةٌ مصدر باب مفاعلة۔

أَوَاهَ :- نرم دل، بہت آہ کرنے والا، بروزن فَعَالٌ

أَسْرٍ :- تورات کو لیکر چل، واحد مذکر حاضر فعل امر  
اسماء مصدر باب افعال

عَلَيْهَا :- اس کے اوپر، اس کا بالا، عالی واحد مذکر اسم  
فاعل مضاف "ہا" ضمیر واحد مؤنث غائب  
مضاف الیہ۔

سَافِلَهَا :- اس کے نیچے، اس کے تلے، واحد مذکر اسم  
فاعل سَافِل مضاف "ہا" ضمیر واحد مؤنث  
غائب مضاف الیہ،

أَمْطَرْنَا :- ہم نے برسایا، جمع شکلم فعل ماضی، إمطار  
مصدر باب افعال،

سَبَّحِيل :- ککر۔  
مَنْضُود :- تہ بہ تہ، واحد مذکر اسم مفعول نَصَد مصدر  
باب ضرب۔

مُسَوِّمَةٌ :- نشان زدہ، واحد مؤنث اسم مفعول تَسْوِیْم  
مصدر باب تفعیل۔

أَوْفُوا :- تم پورا کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر إيفاء  
مصدر باب افعال

الْمَكِيَال :- غلہ کو ناپنے کا پیانہ، اسم آلہ مفرد مکیل  
مصدر

لَا تَعْتُوا :- تم نسا نہ کرو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع  
عَتَّى عَتَّى مصدر، باب نصر۔

أُخَالِفْكُمْ :- میں تمہاری مخالفت کروں، أُخَالِف  
واحد شکلم فعل مضارع مُخَالَفَةٌ مصدر باب  
مفاعلة "نم" ضمیر جمع مذکر حاضر۔

أَنِيبُ :- میں رجوع ہوتا ہوں، واحد شکلم فعل مضارع  
إِنَابَةٌ مصدر باب افعال

لَا يَجْرِمَنَّكُمْ :- وہ تم کو جرم پر نہ آمادہ کر دے، جرم  
کا باعث نہ بن جائے۔ لَا يَجْرِمَنَّ واحد مذکر

غائب فعل نبی بالون تاکید ثقیل جَزَم مصدر  
باب ضرب "نم" ضمیر مخاطب مفعول،  
وَدُّوْذ :- محبت کرنے والا، یعنی ثواب دینے والا، صیغہ

مبالغہ نکرہ وَدَّ اور مَوَدَّة مصدر باب مع۔  
رَهْطُكَ :- تیرا قبیلہ، تیری برادری، تیرے بھائی  
بند۔ رَهْط مضاف "ك" ضمیر واحد مذکر حاضر  
مضاف الیہ۔

رَهْطِي :- میرا قبیلہ، میری برادری، میرے بھائی بند،  
رَهْط مضاف "ی" ضمیر واحد شکلم مضاف الیہ۔

أَعَزُّ :- زیادہ عزت والا، فعل التفضیل کا صیغہ۔  
مُحِيطٌ :- ہر طرف سے گھیر لینے والا، واحد مذکر اسم

فاعل، إحاطة مصدر باب افعال۔  
يُخْزِيهِ :- اس کو رسوا کرے گا، کرتا ہوگا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع إخْزَاء مصدر باب افعال  
"و" ضمیر مفعول۔

ارْتَقِبُوا :- تم انتظار کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر،  
ارتقَاب مصدر باب اتعال۔

رَقِيبٌ :- نگہبان، خبر رکھنے والا، محافظ، بروزن فعل  
صفت مشبہ کا صیغہ۔

نَجَّيْنَا :- ہم نے نجات دی، ہم نے بچایا، جمع شکلم فعل  
ماضی معروف نَجَّيَّة مصدر باب تفعیل۔

أُورِدْهُمْ :- اس نے ان کو پہنچا دیا۔ اس نے ان کو لا ڈالا،  
واحد مذکر غائب فعل ماضی إِيْرَاد مصدر باب

افعال "هم" جمع مذکر غائب ایوَاد کے معنی

فعل مضارع ناہیہ وُكُونُ مصدر باب نصر۔

زُلْفًا: حرات کی گھڑیاں، ساعات شب، زُلْفَةُ مَفْرُود

يُدْهَبْنَ: دور کر دیتی ہیں، دور کر دیں گی، جمع مؤنث

غائب فعل مضارع اِذْهَابُ مصدر باب افعال

اُتَوْا: وہ آرام دے گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

مجبول اِتْرَافُ مصدر باب افعال

مُصْلِحُونَ: نیک اعمال کرنے والے، بگاڑ نہ کرنے

والے، جمع مذکر اسم قاعِل مُصْلِحُ مفرد

اصلاح مصدر باب افعال۔

نُتِبْتُ: ہم قائم رکھے ہیں، ہم جماعے رکھتے ہیں، جمع

مستکلم فعل مضارع نَفَيْتُ مصدر باب تفعیل،

مَكَانَتِكُمْ: تم اپنی حالت پر رہو، جو کچھ

کر رہے ہو کرتے رہو، مکانیۃ مضاف "کُم"

مضاف الیہ

اِنْتَظِرُوا: تم راہ دیکھو، تم منتظر رہو، جمع مذکر حاضر

فعل امر اِنْتَظَارُ مصدر باب افعال

مُنْتَظَرُونَ: انتظار کرنے والے، انجام کو نکلنے والے،

جمع مذکر اسم قاعِل اِنْتَظَارُ مصدر باب افعال۔

يُرْجَعُ: لوٹایا جاتا ہے، لوٹایا جائے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع مجہول رَجْعُ مصدر باب

ضرب۔

## سورة يوسف

نَقْصُ: ہم قصہ بیان کرتے ہیں، جمع مستکلم فعل

مضارع مرفوع قَصَصُ مصدر باب نصر۔

اِحْدَ عَشَرَ كَوْكَبًا: گیارہ ستارے، بعض مفسرین

گھاٹ پر لانے کے ہیں مگر بعد میں اس کا استعمال

مطلق حاضر کرنے اور آنے کے لئے ہونے لگا

(لغات القرآن ۶- ص ۲۹۶)

الْمُرُودُ: اترنے کی جگہ، واحد مذکر اسم مفعول

وَرُودُ مصدر باب ضرب۔

اُتِعُوا: ان کے پیچھے لگا دیا گیا، جمع مذکر غائب، فعل

ماضی مجہول، اِتْبَاعُ مصدر باب افعال۔

الرَّفْدُ: بخشش، عطاء، انعام، اَرْفَادُ، رَفُودُ جمع۔

تَتَبَّيَّبُ: ہلاک کرنا، تباہ و برباد کرنا، ہلاکت تباہی

ویربادی، ہمیشہ گھمائے اور نقصان میں رہنا،

بروزن تفعیل مصدر ہے۔

شَقُّوا: وہ بد بخت ہوئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

شَقَاوَةٌ مصدر۔

زَفِيرٌ: چیخا، چلانا، زَفَرٌ يَزْفِرُ مصدر ہے۔

شَهِيْقٌ: دھاڑنا، چلانا، سائیں سائیں کرنا، گدھے کا

آواز کرنا مصدر اس کا فعل باب ضرب، سمع اور

جمع تینوں سے استعمال ہوتا ہے۔

فَعَالٌ: زبردست کام کرنے والا، ضِعْفُ مبالغہ۔

سُعِدُوا: وہ نیک بخت بنائے گئے، جمع مذکر غائب

فعل ماضی مجہول سَعَدَ مصدر باب فتح۔

مَجْدُوذٌ: (غیر) منقطع، دوائی، لازوال، واحد مذکر

اسم مفعول، جَذَّ مصدر باب نصر۔

لَمَوْفُوهُمْ: البتہ ان کو پورا پورا دیئے والے، مَوْفُوا

جمع مذکر اسم قاعِل تَوْفِيَةٌ مصدر باب تفعیل

اصل میں مَوْفِيُونَ تھا۔

لَا تَرْكَبُوا: تم نہ جھکو، تم مائل نہ ہو، جمع مذکر حاضر

غائب مفعول

عَبَّتِ الْجُبُّ :- تارک کنواں، کنویں کی اندھیری گہرائی۔ الْجُبُّ وہ گہرا کنواں جس کی کوٹھی تعمیر نہ کی گئی ہو، اسم ہے۔

يَلْتَقِطُهُ :- اس کو نکال لے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع، الیقاط مصدر باب افعال "و" ضمیر واحد مذکر غائب مفعول۔

أَرْسَلَهُ :- تو اس کو بھیج، أَرْسَلَ واحد مذکر فعل امر "و" ضمیر واحد مذکر غائب، إِرْسَالٌ مصدر باب افعال۔

يَرْتَعُ :- پھل کھائے، مزہ اڑائے، واحد مذکر غائب فعل مضارع مصدر باب فتح۔

الذَّئْبُ :- بھیڑیا، ذئاب جمع۔

عُصْبَةٌ :- جماعت، گروہ۔

نَسْتَبِقُ :- ہم مقابلہ دوڑ میں لگ گئے، ہم دوڑنے میں لگ گئے، ہم تیر اندازی کرنے لگے جمع متکلم فعل مضارع استیباق مصدر باب افعال سَبَقَ مادہ،

سَوَّلْتُ :- اس نے بات بنائی، اس نے اچھا کر کے دکھایا، واحد مؤنث غائب فعل ماضی، تَسْوِيلٌ مصدر باب تفعیل۔

المُسْتَعَانُ :- وہ جس سے مدد مانگی جائے، واحد مذکر اسم مفعول اسْتَعَانَ مصدر باب استفعال۔

وَأَرَادَهُمْ :- (انھوں نے بھیجا) اپنے وارڈ کو لے کر اترنے والے کو تاکہ کنویں سے پانی لے کر آئے۔

اسم قاعل منصوب مضاف "ہم" جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

نے کہا ہے کہ گیارہ ستاروں سے حضرت یوسف کے بھائی ہیں جو گیارہ ہی تھے اور چاند، سورج سے مراد ماں اور باپ ہیں اور خواب کی تعبیر چالیس سال یا اسی سال کے بعد اس وقت سامنے آئی جب یہ سارے بھائی اپنے والدین سمیت مصر گئے اور وہاں حضرت یوسف کے سامنے سجدہ ریز ہو گئے۔ (تفسیر احسن البیان)

لَا تَقْصُصْ :- تو بیان نہ کر، واحد مذکر حاضر فعل مضارع ناقص مصدر باب نصر۔

يَكِيدُوا :- وہ خفیہ تدبیر کریں گے، جمع مذکر غائب فعل مضارع بمعنی مستقبل "يَكِيدُ" مصدر باب ضرب۔

كَيْدًا :- چالاکی، فریب، مصدر باب ضرب۔

يَجْتَبِيكَ :- تجھے منتخب کر رہا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع اجتبیاء مصدر باب افعال "ك" ضمیر مفعول۔

عُصْبَةٌ :- جماعت، گروہ، یہ عُصَبٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی جمع ہونے اور گھیرنے کے ہیں۔

أَطْرَحُوهُ :- اس کو پھینک دو، جمع مذکر حاضر فعل امر طرَحَ مصدر باب فتح "و" ضمیر واحد مذکر غائب،

يَخْلُ :- خالص رہ جائے، صرف تمھارے لئے ہو جائے، واحد مذکر غائب، فعل مضارع خلَّو اور تخلَّاء مصدر باب نصر۔

أَلْقَوْهُ :- اس کو ڈال دو، أَلْقَوْا جمع مذکر حاضر فعل امر أَلْقَاءٌ مصدر باب افعال "و" ضمیر واحد مذکر

**مَكْنًا:** ہم نے ان کو جہاد عطا کیا، ہم نے ان کو باقتدار بنایا، جمع حکم فعل ماضی معروض تمکینی مصدر باب تفعیل۔

**أَشَدُّ:** اس کی قوت اور عقل و تیز کا مکمل ہونا، أَشَدُّ

مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

**رَأَوْدَتُهُ:** اس (غورت) نے اس کو پھسلایا، اس نے

اس کو بہلایا، رَأَوْدَتُ واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مُرَاوِدَةٌ مصدر باب مفاعلة ہ ضمیر واحد

مذکر غائب۔

**عَلَّقْتُ:** خوب بند کر دیا، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی معروض تعلیقی مصدر باب تفعیل۔

**هَيْئَتُ لَكَ:** دو لفظوں سے مرکب ہے ہیئت اور

لَكَ ہیئت اسم فاعل بمعنی امر۔ آ(لَكَ) میں لام

چار (ك) مجرور محذوف سے متعلق ہے یعنی

(لَكَ اقول) میں تجھ سے کہتی ہوں جلد آ، بعض

مفسرین نے ہیئت لَكَ پورے کو اسم فعل مُلَمَّ

کے معنی میں مانا ہے یعنی آؤر لا۔

**مَعَادٌ:** پناہ، مصدر میم اور اسم،

**هَمَّتُ:** اس نے ارادہ کیا، ارادہ کر لیا، واحد مؤنث

غائب فعل ماضی معروض ہَمَّ مصدر باب نصر۔

**هَمَّ:** اس نے ارادہ کر لی لیا تھا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی معروف هَمَّ مصدر باب نصر۔

**الْمُخْلِصِينَ:** چھانے ہوئے، برگزیدہ بنائے

ہوئے، منتخب جمع مذکر اسم مفعول، مُخْلَص

مفرد بإخلاص مصدر باب افعال۔

**اِسْتَبَقَا:** دو دونوں دوڑے، ان دونوں نے ایک

**أَذْلَى:** اس نے لٹکایا، اس نے ڈالا، واحد مذکر غائب

فعل ماضی إِذْلَاءٌ مصدر باب افعال۔

**ذَلُّوهُ:** اس کا ڈول، ذَلُّوْ مضاف "ہ" ضمیر واحد مذکر

غائب مضاف الیہ۔

**بِضَاعَةٍ:** پونجی، سامان تجارت، بَضْع سے ماخوذ ہے

گوشت کے بڑے ٹکڑے جو کٹ کر علیحدہ کئے

جائیں انھیں بَضْع کہتے ہیں اور اسی اعتبار سے

مال کی اس وافر مقدار کو جو تجارت کے لئے رکھی

جائے بضاعت کہا جاتا ہے،

**شَرَوْهُ:** اس نے اس کو بیچ ڈالا، شَرَوْ جمع مذکر

غائب فعل ماضی شَرَاءٌ مصدر باب ضرب "ہ"

ضمیر واحد مذکر غائب۔

**بَخْسٍ:** ناقص، ظلم سے کسی شی کے گھٹا دینے اور

کم کر دینا نام بخش ہے، بعض نے یہاں مصدر

بمعنی اسم فاعل باخس کے لئے ہے اور بعض

نے بمعنی اسم مفعول یعنی مبخوس کے لئے

پہلی صورت میں ناقص کے معنی ہو گئے اور

دوسری صورت میں مقنوس کے معنی ہو گئے

قصداً گھٹا دیا جائے،

**دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ:** گنتی کے چند درہم، دَرَاهِمَ

جمع۔ يَرْهَمُ مفرد۔

**اَكْرَمِي:** تو باعزت کر، تو عزت سے رکھ، واحد

مؤنث حاضر فعل امر، اِكْرَامٌ مصدر باب افعال۔

**مَثَوَاهُ:** اس کی قیام گاہ، اس کا ٹھکانہ، اس کی مہمانی،

مَثَوًی مضاف "ہ" ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔

أَعْتَدْتُ :- اس (عورت) نے تیار کی، واحد مؤنث

غائب فعل ماضی إعتاد مصدر باب افعال۔

مَتَّكًا :- سہارا لگانے کی جگہ، جس پر ٹیک لگائی جائے،

گلا تکیہ مسند وغیرہ اسم مکان تو کثاء مصدر باب

تفعل ے

مَسْكِينًا :- چھری، چاقو، مسکینین جمع لفظ مسکین مذکر

بھی استعمال ہوتا ہے اور مؤنث بھی اور غالب

اس پر تذکیر ہی ہے۔

أَكْبَرُ لَهُ :- ان عورتوں نے اس کو بہت بڑا سمجھا،

أَكْبَرُ جمع مؤنث غائب فعل ماضی إكبر مصدر

باب افعال "ه" ضمیر واحد مذکر غائب۔

قَطَعْنَ :- ان عورتوں نے (ہاتھ) کاٹ لئے، جمع

مؤنث غائب فعل ماضی معروف تَقَطَّعَ مصدر

باب تفعل ے

لَمْتَنِي :- تم عورتوں نے مجھے ملامت کی، لَمْتَنَ جمع

مؤنث حاضر فعل ماضی معروف "نی" مفعول

ماده "لَوَمَ" باب نصر۔

اسْتَعَصَمَ :- اس نے قہار رکھا، بچالیا، واحد

مذکر غائب فعل ماضی استعصم مصدر باب

استفعل

لَيْسَ جَنَنٌ :- ضرور باضرور قید کر دیا جائے۔ جمع

مذکر غائب فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ باب

نصر۔

صَغِيرَيْنِ :- ذلیل، بے عزت، صاغیہ مفرد بحال

نصب و جر

تَصَرَّفَ :- تو پھیرے گا، تو دفع کرے گا، واحد مذکر

دوسرے پر سبقت کی، متثنیہ مذکر غائب فعل

ماضی استعیناق مصدر۔

قَدَّتْ :- اس عورت نے پھاڑ دیا، واحد مؤنث غائب

فعل ماضی معروف قَدَّ مصدر باب نصر۔

دُبِّرَ :- پشت، پیٹہ، اڈباز جمع۔

أَلْفَيَا :- ان دونوں نے پایا، متثنیہ مذکر غائب، إلفاء مصدر

افعال۔

رَأَوْنِي :- اس نے مجھے بھلا لیا، اس نے مجھ سے

گفت و شنید کی، اس نے مجھ سے خواہش کی،

رَأَوْتُ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مَرَأَوْه

مصدر "ن" و قایہ "می" ضمیر شکلیہ باب مفاعلة۔

قُدَّ :- پھاڑا گیا، چیرا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

مجهول، قُدَّ مصدر باب نصر۔

قُبِّلَ :- آگے، سامنے،

دُبِّرَ :- پیچھے کی جانب،

تُرَاوُدَ :- وہ بھلاتی ہے، وہ خواہش کرتی ہے، وہ اس کی

ہے، وہ پھسلاتی ہے واحد مؤنث غائب فعل

مضارع مُرَاوَدَ مصدر باب مفاعلة

قَتَّاهَا :- اس کا غلام، خادم، قَتَّا مضاف "ہا" ضمیر

واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

شَغَفَهَا :- اس نے اس کو فریفتہ کر لیا، وہ اس کے دل

میں اتر گیا، اس نے اس کے دل میں جگہ پکڑ لی،

شَغَفَ واحد مذکر غائب فعل ماضی شَغَفَ

مصدر باب فتح "ہا" ضمیر واحد مؤنث غائب۔

أَرْسَلْتُ :- اس عورت نے بھیجا، واحد مؤنث غائب

فعل ماضی إرسال مصدر باب افعال

حاضر فعل مضارع مصدر باب ضرب۔

أَصْبُ:۔ میں مائل ہو جاؤں گا، واحد حکم فعل

مضارع صَبَوْتُ مصدر باب نصر أَصْبُ اصل

میں اُصبُو تھا وادو عامل کی وجہ سے حذف ہو گیا،

السَّجْنُ:۔ قید خانہ، محبس، مَسْجُونٌ جمع۔

فَتَيَانٌ:۔ دو جوان، دو آدمی، تثنیہ فتی واحد

أُرَانِي:۔ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں، اوی واحد حکم

فعل مضارع وَوَيْتَ مصدر "ن" و قایہ "ی" ضمیر

واحد حکم۔

أَعْصِرُ:۔ میں چمڑتا ہوں، واحد حکم فعل مضارع

عَصَرَ مصدر باب ضرب۔

خَمْرًا:۔ شراب انگوری، اصل میں تو انگور کے کپے پانی

کا نام جبکہ وہ نشہ آور ہو خمر ہے۔ لیکن مجازاً ہر

نشلی شراب کو خمر کہہ دیتے ہیں۔

أَحْمِلُ:۔ میں اٹھا رہا ہوں، واحد حکم فعل مضارع

حَمَلَ مصدر باب ضرب۔

خُبْرًا:۔ سروئی، اخبار، جمع

نَبَّأْنَا:۔ ہم کو خبر دار کر، واحد مذکر حاضر فعل امر

معروف نَبَّأْتُ مصدر باب تفعیل۔

تُرْزَقَانَسَ:۔ تم دونوں کو وہ دیا جاتا ہے، تم دونوں کو وہ

دیا جائے گا، تَرْزَقَانِ تثنیہ مذکر حاضر فعل

مضارع مجہول رَزَقَ مصدر "ه" ضمیر واحد

مذکر غائب۔

مُتَفَرِّقُونَ:۔ الگ الگ، جدا جدا، جمع مذکر اسم فاعل

مُتَفَرَّقٌ مفرد۔ تَفَرَّقَ مصدر باب تفعیل۔

يَسْقِي:۔ وہ پلائے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع

معروف سَقَى مصدر باب ضرب۔

يُصَلِّبُ:۔ وہ سولی دیا جائے گا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجہول، صَلَّبَ مصدر باب ضرب۔

قُضِيَ:۔ جب فیصلہ ہو چکے گا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی مجہول، قَضَاءٌ مصدر۔

تَسْتَفْتِيَنِ:۔ تم دونوں سوال کرتے۔ تم دونوں تحقیق

چاہتے ہو، تثنیہ مذکر حاضر، فعل مضارع،

استفتاء مصدر باب استفعال۔

سِمَانٌ:۔ فریہ، مواء، تازہ، سَمِينٌ بروزن فعلی مفت

مشبہ کا سینہ سِمَانٌ جمع اور سَمِينٌ مفرد۔

عَجَافٌ:۔ لاغر، دبلی، عَجَافٌ ایسی لاغر کہ جن پر

نہ گوشت ہونہ چربی اَعْجَفُ اور عَجَفَاءُ دونوں

کی جمع عَجَافٌ ہے۔

سُئِلْتُ:۔ ہالیں، خوشے، سُئِلْتُ مفرد۔

يُسَلِّبُ:۔ سوکھی ہوئی جو سبز اور تر و تازہ نہ ہو، جمع

مؤنث اسم فاعل يَابَسَتْ واحد مؤنث يَبَسَ مصدر

باب سح۔

أَفْتُونِي:۔ مجھکو خبر دو، مجھکو جواب دو، اَلْفَتْوَا جمع مذکر

حاضر فعل امر اِفْتَاءٌ مصدر باب افعال "ن"

وقایہ "ی" ضمیر واحد حکم۔

تَعْبِرُونَ:۔ تم تعبیر بیان کرتے ہو، جمع مذکر حاضر

فعل مضارع عَبَّرَ مصدر باب نصر۔

أَصْغَاتُ أَحْلَامٍ:۔ خیالی خواب، پریشان خواب،

أَصْغَاتُ ضَفَّتِ کی جمع، جس کے معنی سیکوں

کے مٹنے یا کلکیوں کے ٹھٹھ کے آتے ہیں،

أَحْلَامٌ حُلُمٌ کی جمع ہے جسکے معنی خواب



رَاوَدْتُنَّ :- تم نے گفت و شنید کی، تم نے پہلایا، تم نے  
پھلایا، جمع مؤنث حاضر فعل ماضی مُرَاوَدَةٌ

مصدر باب مفاعلتہ

حَاشَ :- پاک ہے، دور ہے۔

حَضَّحَصَ :- وہ کھل گیا، وہ ظاہر ہو گیا، واحد مذکر  
غائب فعل ماضی حَضَّحَصَ مصدر۔

أَبْرَى :- میں بری کرتا ہوں یا کروں گا، واحد متکلم فعل  
مضارع تَبْرِيءٌ مصدر باب تفعیل۔

أَمَارَةٌ :- بڑا حکم دینے والا، بروزن فَعَالَةٌ مبالغہ کا  
صیغہ۔

اسْتَخْلَصَ :- میں اس کو خالص کر رکھوں،  
استخْلَصَ واحد متکلم فعل مضارع اسْتَخْلَصَ

مصدر باب استفعال "ة" ضمیر واحد مذکر غائب۔  
كَلَمَةً :- اس سے کلام کیا، کَلَّمَ واحد مذکر غائب فعل

ماضی معروف "ة" ضمیر واحد مذکر غائب  
مفعول۔

مَكِينٌ :- عزت والا، مرتبہ والا، مفت مشبہ مرفوع  
تَكُونُ مصدر باب نصر۔

أَمِينٌ :- امانت دار، امان والا، اسم فاعل کا بھی صیغہ  
ہو سکتا ہے اور اسم مفعول کا بھی کیونکہ فعل کا

وزن دونوں میں مشترک ہے۔  
مُنْكَرُونٌ :- نہ پہچاننے والے، نادانف، جمع مذکر اسم

فاعل مُنْكَرٌ واحد اِنْكَارٌ مصدر باب افعال۔  
جَهَّزَهُمْ :- اس نے ان کے لئے تیار کر دیا، جَهَّزَ

واحد مذکر غائب فعل ماضی تَجْهِيْزٌ مصدر باب  
تفعیل "هَمْ" ضمیر جمع مذکر غائب۔

دیکھنے کے ہیں، أَضْعَفْتُ مضاف اُخْلَامِ  
مضاف الیہ۔

اِذْكَرَ :- اس کو یاد آگیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی  
اِذْكَارٌ مصدر۔

أَمِيَّةٌ :- مدت۔  
تَزْرَعُونَ :- تم بکھیتی کرو گے، تم کاشت کرو گے، جمع

مذکر حاضر فعل مضارع تَزْرَعُ مصدر باب فتح۔  
دَابًّا :- حال، عادت، رسم، دستور، اس عادت مستمرہ کا

نام جو ہمیشہ ایک حالت پر رہے۔ ذَابَ ذَابَ  
يَذَابُ کا مصدر ہے۔

حَصَدْتُكُمْ :- تم نے کاٹا، جمع مذکر حاضر فعل ماضی  
حَصَادٌ مصدر باب ضرب۔

سُنْبِيلَةٌ :- اس کی بال، اس کا خوشہ، سُنْبِلٌ مضاف "ة"  
ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

تُحْصِنُونَ :- تم روکے رکھو، تم بچائے رکھو، تم  
حفاظت رکھو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع

اِخْصَانٌ مصدر باب افعال۔  
يُغَاثُ :- یہہ برسایا جائے گا، واحد مذکر غائب فعل

مجهول غِيْثٌ مصدر باب ضرب۔  
يَعْصِرُونَ :- وہ اس کو نچڑیں گے، جمع مذکر غائب

فعل مضارع عَصَرَ مصدر باب ضرب۔  
قَطَعْنَ :- (جن) عورتوں نے (ہاتھ) کاٹ لئے تھے،

جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف تَقْطِيعٌ  
مصدر باب تفعیل۔

خَطْبُكُنَّ :- تمہارا حال، تمہاری حقیقت خطبُ  
مضاف "كُنَّ" ضمیر جمع مؤنث حاضر مضاف الیہ۔

اَوْفَى :- میں پورا کروں گا، میں پورا کرتا ہوں واحد حکم فعل مضارع انفعال۔

الْكَيْل :- غلہ، مصدر منصوب۔

الْمُنْزِلِينَ :- اتارنے والے، یعنی مہمان کو ٹھہرانے والے، جمع مذکر اسم فاعل انزال مصدر باب انعال۔

سَنَرَاوُدُ :- عنقریب ہم پھیرنے کی کوشش کریں گے، جمع حکم فعل مضارع مُرَاوِدَة مصدر باب مفاعلة "ہیں" مستقبل کے لئے۔

بِضَاعَتَهُمْ :- ان کی پونجی، بِضَاعَة :- مضاف "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

رِحَالِهِمْ :- ان کے کپڑے، وِخَال مضاف "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ وِخَال جمع مفرد رِخْل۔

انْقَلَبُوا :- وہ لوٹ گئے، وہ پھر گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی انقلاب مصدر باب انفعال۔

نَكْتَلُ :- ہم تپ بھر غلہ لے لیں، جمع حکم فعل مضارع مجزوم انکیتال مصدر باب انفعال۔

اهْنُكُمْ :- میں تمہارا اعتبار کروں، اَهْنُ واحد حکم فعل مضارع اَهْنُ مصدر "ہم" ضمیر جمع مذکر حاضر۔

ارْحَمُ :- سب سے زیادہ رحم کرنے والا، الفعل التفضیل کا صیغہ۔

فَتَحُوا :- انہوں نے کھولا، جمع مذکر غائب فعل ماضی فتح مصدر باب فتح۔

رُدَّتْ :- وہ واپس کر دی گئی، وہ لوٹادی گئی، واحد مؤنث

غائب فعل ماضی مجہول رَدَّ مصدر باب نصر۔

بِضَاعَتُنَا :- ہماری پونجی، بِضَاعَة مضاف "نا" ضمیر جمع حکم مضاف الیہ۔

نَجِيزُ :- ہم غلہ لائیں گے، جمع حکم فعل مضارع نَجِيز مصدر باب ضرب۔

نَزَدَادُ :- ہم زیادہ لیں گے، جمع حکم فعل مضارع ازدياد مصدر باب انعال۔

كَيْلُ :- غلہ، جو چیز تپ کر دی جائے۔

يُحَاطُ :- احاطہ کر لیا جائے۔ گھیر لیا جائے، یعنی تم کو بے بس کر دیا جائے، واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول احاطة مصدر باب انفعال۔

مَوْثِقُهُمْ :- ان کا مضبوط عہد، مَوْثِق مصدر منصوب مضاف "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

الْمُتَوَكِّلُونَ :- بھروسہ کرنے والے، اعتماد رکھنے والے، جمع مذکر اسم فاعل الْمُتَوَكِّلُ مفرد تَوَكَّل مصدر باب تفعّل۔

آوَى :- اس نے جگہ دی، واحد مذکر غائب فعل ماضی اَوَاة مصدر باب انفعال۔

لَا تَبْتَئِسْ :- تو غم نہ کھائے، تو ٹھکین نہ ہووے، واحد مذکر حاضر فعل مضارع نَبْتَئِسْ مصدر باب انعال۔

جَهَّزَهُمْ :- ان نے ان کے لئے تیار کر دیا، جَهَّز واحد مذکر غائب فعل ماضی جَهَّز مصدر باب تفعّل۔

السَّقَايَةِ :- پانی پینے کا برتن "سِقَايَة" کے بارے میں مفسرین اور اہل لغت کے اقوال مختلف ہیں علامہ

**خَلَصُوا:-** وہ اکیلے بیٹھے، خلوص جس کے معنی خالص ہونے کے ہیں اور خالص ہونے سے مراد تنہا بیٹھنا اور اکیلے میں ہونا، جمع مذکر غائب فعل ماضی خلوص مصدر باب نصر۔

**نَجَّيَا:-** چپکے چپکے سرگوشیاں کرنے والے، چپکے چپکے مشورہ کرنے والے صفت مشبہ۔

**مَوْثِقًا:-** مضبوط عہد، پختہ بیان مصدر منصوب  
**فَرَّطْتُمْ:-** تم نے تصور کیا، تم نے کوتاہی کی، واحد شکم فعل مضارع تفريط مصدر باب تفعل  
فطر تاء

**فَلَنْ أَبْرَحَ:-** میں ہرگز نہیں پھروں گا، میں ہرگز نہیں ہوں گا ابْرَحَ واحد شکم فعل مضارع أبرح مصدر باب سح۔

**سَوَّلْتُ:-** اس نے بات بنائی، اس نے اچھا کر کے دکھایا، واحد مؤنث غائب فعل ماضی تسوئل مصدر باب تفعیل۔

**أَبْيَضْتُ:-** سفید ہو گئیں، دکنے لگیں، واحد مؤنث غائب فعل ماضی ابيضاض مصدر۔  
**كُظِيتُمْ:-** سخت ٹمکین، جواپے غم کو گھونٹ کر رکھے، ظاہر نہ کرے مفت مشبہ كُظِيتُمْ اور كُظِيتُمْ مصدر۔

**تَفْتُوا:-** تو ہمیشہ رہتا ہے، تو ہمیشہ رہے گا، تو برابر رہتا ہے، تو برابر رہے گا، افعال ناقصہ میں سے ہے باب سح سے۔

**حَرَضًا:-** بیمار، بیکار، مضحل، یہ اصل میں مصدر ہے،  
**أَشْكُوا:-** میں کوٹا ہوں، میں شکایت کرتا ہوں،

محرر شید رضا مصری نے تہذیب النار میں اس پر بڑی عمدہ تحقیقی بحث لکھی ہے۔

**أَذَّن:-** وہ پکارا، واحد مذکر غائب فعل ماضی تاذین مصدر باب تفعیل۔

**مَوِّدٌ:-** پکارنے والا، مٹادی، اعلان کرنے والا، واحد مذکر اسم فاعل تاذین مصدر باب تفعیل۔

**الْعِيْرُ:-** قائلہ، کارواں، یہ مؤنث ہے اور عَارٍ یعیرو سے مشتق ہے جس کے معنی چلنے کے ہیں۔

**تَفَقَّدُوْ:-** تم گم کر رہے ہو، تم کھو رہے ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع تفقد مصدر باب ضرب

**نَفَقْدُ:-** ہم گم پاتے ہیں، ہم کو نہیں ملتا، جمع شکم فعل مضارع نفقد اور فُقْدَان مصدر باب ضرب۔

**صَوَّاع:-** ایک مشہور بیانہ کا نام صبیحانہ جمع۔ بعض نے اس کا معنی بتلائے ہیں پینے کا بڑا جام جس میں شراب پی جاتی ہے۔

**وَعَمَاء:-** برتن، تمیلا، اسم مفرد، أَوْجِيَّة جمع  
**اسْتَخْرَجَهَا:-** اس کو نکالا، اس کو نکلوایا، استخرج  
واحد مذکر غائب فعل ماضی استخرج راجع  
مصدر باب استفعال "هأ" ضمیر واحد مؤنث غائب۔

**مَسَرَّق:-** اس نے چوری کی، واحد مذکر غائب فعل ماضی مسرق مصدر باب ضرب۔

**أَسْرَهَا:-** اس کو چھپایا، أَسْرَ واحد مذکر غائب فعل ماضی اسرا مصدر باب افعال "هأ" ضمیر واحد مذکر غائب۔

واحد حکم فعل مضارع شکو مصدر شکو کے  
معنی اضطراب اور غم کے اظہار اور بیان کرنے  
کے ہیں اصل میں شکوۃ (چھوٹا سا مکینہ)  
کے کھولنے کو شکو کہتے ہیں پھر بطور استعارہ  
اظہار غم و الم میں استعمال ہونے لگا۔

بُشًی:۔ میری بے قراری، ہٹ مضاف ”ی“ ضمیر  
واحد حکم مضاف الیہ۔

فَجَسَّسُوا:۔ تم تلاش کرو، تم جتجو کرو، تم خبر لو، جمع  
مذکر حاضر فعل امر فَجَسَّسَ مصدر باب تفعّل۔

هَسَّنَا:۔ ہم کو پہنچا، لاحق ہوا، واحد مذکر غائب فعل  
ماضی مَسَّ مصدر ”نَا“ ضمیر جمع حکم مفعول۔

مُزْجِلَةٌ:۔ حقیر، قلیل، بے قدر تموژی، واحد مؤنث  
اسم مفعول مُزْجِی واحد مذکر از جَاءَ مصدر باب  
افعال۔

أَوْفٍ:۔ تو پورا کر، واحد مذکر حاضر فعل امر اِنْفَاءَ  
مصدر باب افعال۔

تَصَدَّقْ:۔ تو صدقہ دے، تو خیرات کر، تو بخش کر،  
واحد مذکر حاضر فعل امر، تَصَدَّقَ مصدر باب  
تفعّل۔

أَثَرُكَ:۔ جھکو پسند کر لیا، تجھ کو ترجیح دی، اَثَرُ واحد مذکر  
غائب فعل ماضی ”كَ“ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

لَا تُشْرِبْ:۔ کوئی سرزنش نہیں، کوئی ایلام نہیں، کوئی  
جھڑکنا نہیں، بروزن تعلیل مصدر ہے۔

فَصَلَّتْ:۔ چدا ہوئی، نکلی، چلی، واحد مؤنث غائب،  
فعل ماضی معروف فَصَلَّو مصدر باب ضرب۔

تَفَنَّدُوْی:۔ تم نقصان عجل بتاتے ہو، تم نقصان عجل

بتاؤ گے، تم بہکاؤا بتاتے ہو، تم جھکو بہکاؤ گے، کم  
عجل بتاؤ گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع تَفَنَّدُوْی  
مصدر باب تفعیل اصل میں تَفَنَّدُوْی تھا لن  
مصدر یہ کی وجہ سے نون اعرابی کر گیا اور تخفیف  
کے لئے حکم کو گرا کر نون و قایہ پر کسرہ باقی رکھا  
تاکہ یائے حکم کے گرنے پر دلالت کرے۔

ارْتَدَّ:۔ وہ لوٹ گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی اِرْتَدَّ  
مصدر باب افعال۔

اسْتَغْفِرُ:۔ تو بخشش مانگ۔ معافی مانگ، مغفرت چاہ۔  
واحد مذکر حاضر فعل امر اسْتَغْفَرَ مصدر باب  
استفعال۔

وَحَرُّوْا لَهُ سَجْدًا:۔ اور سب اُس کے سامنے  
سجدے میں گر گئے۔

وَحَرُّوْا وہ گر پڑے، جمع مذکر غائب فعل ماضی وَحَرَّوْ  
مصدر بعض نے ترجمہ کیا ہے کہ ادب و تعظیم  
کے طور پر یوسف کے سامنے جھک گئے۔ لیکن  
”وَحَرُّوْا لَهُ سَجْدًا“ کے الفاظ بتلاتے ہیں کہ وہ  
زمین پر یوسف کے لئے سجدہ رہ پڑے یہ سجدہ  
سجدہ ہی کے معنی میں ہے، تاہم یہ سجدہ سجدہ  
تعطیسی ہے سجدہ عبادت نہیں اور سجدہ تعطیسی  
حضرت یعقوب کی شریعت میں جائز تھا اسلام  
میں شرک کے سد باب کے لئے سجدہ تعطیسی کو  
بھی حرام کر دیا گیا اور اب سجدہ تعطیسی بھی جائز  
نہیں۔ (حسن البیان ص ۳۲۲)۔

الْبَدُوْ:۔ جنگل، بدو کے اصل معنی ظاہر ہونے کے  
ہیں اس لئے ہر وہ مقام جہاں کی سب چیزیں ظاہر

مضاف الیہ جب ہاس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو عذاب الہی کے معنی ہوں گے،  
**یُفْتَرَى**:- خود ساختہ، منسوب، جھوٹی بنائی ہوئی، واحد  
 مذکر غائب فعل مضارع مجہول۔ الفیوۃ مصدر  
 باب افعال  
**تَفْصِیل**:- بیان، تشریح کھولنا، ظاہر کرنا، علیحدہ علیحدہ  
 کرنا، بروزن تفعلیل، مصدر ہے۔

## سورة الرعد

**عَمَدٌ**:- ستون، عُمُودٌ وِعِمَادٌ جمع ہے،  
**اِسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ**:- وہ عرش پر مستوی ہوا،  
 استوی علی العرش سے مراد اللہ تعالیٰ کا عرش  
 پر قرار پکڑنا ہے، محدثین کا یہی مسلک ہے وہ اس  
 کی تاویل نہیں کرتے جیسے بعض دوسرے گروہ  
 اس میں اور دیگر صفات الہی میں تاویل کرتے  
 ہیں تاہم محدثین کہتے ہیں کہ اس کی کیفیت نہ  
 بیان کی جاسکتی ہے اور نہ اسے کسی چیز کے ساتھ  
 تشبیہ دی جاسکتی ہے، ایسے کھلمہ شئی (تفسیر  
 احسن البیان ص ۳۲۴)

**اِسْتَوٰی**:- واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف  
 استواء مصدر باب افعال  
**یَذِیْرٌ**:- وہ انتظام کرتا ہے واحد مذکر غائب فعل مضارع  
 معروف تذبذب مصدر باب تفعلیل۔

**یُفَصِّلُ**:- وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے، وہ وضاحت  
 سے بیان کرتا ہے واحد مذکر غائب فعل مضارع

ہوں بدو کہلاتا ہے، جنگل میں بھی سب چیزیں  
 کھلی اور ظاہر ہوتی ہیں اس لئے اس کا نام بدو  
 ہو گیا۔

**عَلَّمْتَنِي**:- تو نے مجھ کو سکھایا، تو نے مجھکو تعلیم دی  
 عَلَّمْتَ واحد مذکر حاضر فعل ماضی تعلیم مصدر  
 باب تفعیل "ن" و قایہ "ی" ضمیر واحد متکلم  
**تَوَفَّنِي**:- تو مجھے اٹھالے، تو مجھے قبض کر لے، تَوَفَّ  
 واحد مذکر حاضر فعل امر، تَوَفَّنِي مصدر "ن"  
 و قایہ "ی" ضمیر واحد متکلم۔

**الْحَقْنٰی**:- مجھکو ملا دے، مجھکو شامل کر دے، الْحَقَّ  
 واحد مذکر حاضر فعل امر الْحَقَّ مصدر باب  
 افعال "ن" و قایہ "ی" ضمیر واحد متکلم۔  
**یَمْكُرُونَ**:- وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے، جمع مذکر  
 غائب مرفوع مَكْرٌ مصدر باب نصر۔  
**غَاشِيَةً**:- ہر طرف سے گھیر لینے والی عقوبت اور  
 چھا جانے والا عذاب، واحد مؤنث اسم فاعل  
 غَشَاءٌ مصدر۔

**بَغْتَةً**:- ایک دم، اچانک، یکایک  
**اِسْتَيْشَسَ**:- وہ ناامید ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل  
 ماضی اِسْتَيْشَسَ مصدر باب استفعال۔

**كَذِبُوا**:- وہ سچے نہ تھے، ان کی بات سچی نہ تھی، جمع  
 مذکر غائب فعل ماضی مجہول كَذَبَ مصدر باب  
 ضرب۔

**لَا يُرَدُّ**:- نہیں لوٹایا جائے گا، واحد مذکر غائب فعل  
 مضارع مجہول مَضَى رَدٌّ مصدر باب نصر  
**بِأَسْنَا**:- ہمارا عذاب، ہاس مضاف "نَا" ضمیر جمع متکلم

معروف تفصیل مصدر باب تفعیل۔

مَدَّ: - اس نے دراز کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی مَدَّ  
مصدر باب نصر۔

رَوَّاسِي: - بوجھ، پہاڑ، رَاسِيَة مفرد اس کا استعمال  
ظہرے ہوئے پہاڑوں پر ہوتا ہے۔

يُغْشِي: - وہ چھپا دیتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع  
معروف اِغْشَاء مصدر باب افعال۔

قَطَعَ: - کٹا، قِطْعَة مفرد۔  
مُتَجَاوِرَات: - برابر باہم ملے ہوئے، جمع مؤنث اسم

فاعل مُتَجَاوِرَات ایک دوسرے کے قریب اور  
متصل یعنی زمین کا ایک حصہ شاداب اور زرخیز

ہے خوب پیداوار دیتا ہے اسکے ساتھ ہی زمین  
شور ہے جس میں کسی قسم کی بھی پیداوار نہیں

ہوتی، (تفسیر احسن البیان ص ۳۲۵)

يُسْقَى: - وہ پلایا جائے گا، وہ پینچا جاتا ہے، واحد مذکر  
غائب فعل مضارع مجہول مَسْقَى مصدر باب

ضرب

الْأَغْلَالُ: - قیدیں، طوق، غُلّ مفرد۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ: - وہ لوگ تیرے پارے میں جلد  
بازی کرتے ہیں، يَسْتَعْجِلُونَ: - جمع مذکر

غائب فعل مضارع اسْتَعْجَلَ مصدر باب  
استفعال "ك" ضمیر خطاب مفعول ہے۔

الْمُتَعَالِ: - اسم فاعل واحد مذکر باب تفاعل اصل  
میں "الْمُتَعَالِي" تھا اس کا مادہ عَلَوُ ہے

جو ملائی مجھ سے عالی اور مزید فیہ سے  
"المتعالی" آتا ہے عالی کا ترجمہ اعلیٰ علم،

بزرگ، عالی مرتبہ اور غالب وغیرہ کرتے ہیں

اور مزید فیہ چونکہ کثرت حروف کی وجہ سے  
کثرت معانی پر دلالت کرتا ہے اس لئے تعالیٰ کا

ترجمہ بہت غالب، بہت برتر، اور بہت بزرگ  
کیا جاتا ہے،

أَسْرَ: - اس نے چھپایا، آہستہ بات کی، چھپا کر کہا، واحد  
مذکر غائب فعل ماضی باب افعال مصدر اِسْوَرُ

مُسْتَخْفٍ: - چھپنے والا، چھپنے کا خواہش مند، اسم فاعل،  
واحد مذکر باب استفعال مصدر اسْتَخْفَى یہ

اصل میں مُسْتَخْفٍ تھا یہاں پر ضمہ کسرہ کے بعد  
دشوار سمجھ کر ساکن کر دیا، پھر اجتماع ساکنین کی

وجہ سے یاء گر گئی اور تونین ماقبل پر آگیا،

سَارِبٌ: - گلیوں میں پھرنے والا، راہ میں چلنے والا،  
مَرْوَبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر جیسے رُكُوبَةٌ

سے راکب ہے جمع مَرْوَبٌ جیسے راکب سے  
جمع رُكُوبٌ

مُعَقَّبٌ: - باری باری، روز و شب میں آنے والے،  
ملا نکلے اسم فاعل جمع مؤنث۔

مَرَدٌ: - ٹالنا، ٹالنا، پلٹ دینا، اسم فعل۔

وَالِ: - مددگار، حامی، کارساز، واحد مذکر اسم فاعل اصل  
میں وَالِي تھا وَلَاءُ مصدر باب ضرب۔

يُرِيحُكُمْ: - وہ تمہیں دیکھائے گا، واحد مذکر غائب فعل  
مضارع لِإِذَاء مصدر باب افعال "حُم" ضمیر جمع

مذکر حاضر مفعول۔

يُنْشِئُ: - وہ پیدا کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل  
مضارع اِنْشَاء مصدر باب افعال۔

**يُوقَدُونَ**:- وہ لوگ جلاتے ہیں، آگ جلاتے ہیں جمع

مذکر غائب فعل مضارع **يَقْدُ** مصدر باب  
افعال مادہ وَقَدَ۔

**جُفَاءً**:- ناکارہ، بے کار، وہ جھاگ اور کوڑا جو نالے کے

بہاؤ میں دونوں کناروں پر آکر جم جاتا ہے یا دیکھنی  
کے ابال کے بعد جو میل کچیل اوپر آجاتی ہے،

**لَا يَنْقُصُونَ**:- وہ لوگ نہیں توڑتے ہیں جمع مذکر

غائب فعل مضارع **نَقَضَ** مصدر باب نصر۔

**يَدْرُونَ**:- وہ لوگ دور کرتے ہیں، دفع کرتے ہیں،

جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف۔ **دَرَا**

مصدر باب رَح۔

**يَقْدِرُ**:- گھٹاتا ہے، تنگ کرتا ہے، واحد مذکر غائب

فعل مضارع معروف **قَدَرَ** مصدر باب ضرب۔

**أَنَابَ**:- وہ رجوع ہوا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

معروف **إِنَابَةً** مصدر باب افعال۔

**مَأْبٍ**:- لوشے کی جگہ، اسم ظرف۔

**مَتَابٍ**:- میری واپسی، میرا رجوع۔

**سِيرَتٌ**:- چلائی گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

مجهول باب تفعل۔

**قُطِعَتْ**:- کاٹ دی گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

مجهول تَفْطِيعٍ مصدر باب تفعل مادہ قَطَعَ۔

**اسْتَهْزِئِي**:- اس کا مذاق اڑایا گیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی مجهول **اسْتَهْزَأَ** مصدر باب استفعال

**أَهْلَيْتُ**:- میں نے مہلت دی، میں نے ڈھیل دیا، واحد

مکمل فعل ماضی معروف **أَهْلَا** مصدر باب

افعال۔

**النَّعَالَ**:- بھاری، گراں، بوجھ، ثقیل مفرد۔

**يُجَادِلُونَ**:- وہ لوگ مجادلہ کرتے ہیں، وہ لوگ آپس

میں جھگڑتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

معروف **مُجَادَلَةٌ** مصدر باب مفاعلة۔

**الْمِحَالِ**:- محال کے معنی قوت، مواخذہ اور تدبیر

وغیرہ کے کئے گئے ہیں۔ یعنی وہ بڑی قوت والا،

نہایت مواخذہ کرنے والا، اور تدبیر کرنے والا

ہے، (تفسیر احسن البیان ص ۳۲)

**بِاسِطٍ**:- ذہ پھیلائے والا ہے، وہ دراز کرنے والا ہے،

واحد مذکر اسم فاعل **بَسَطَ** مصدر باب نصر۔

**كَفَّيْهِ**:- اس کے دونوں ہاتھ، اصل میں **كَفَّيْنِ** تھا

اضافت کی وجہ سے نون گر گیا ثنیہ ہے **كَفَّتْ**

مفرد۔

**فَاهُ**:- اس کے منہ کو، اس کے منہ تک، "فَا" مضاف اور

"هُ" مضاف الیہ۔

**طَوْعًا**:- فرما بھر داری، انتیادیہ گڑھا کی ضد ہے گڑھا

نافرمانی۔

**الاصْصَالِ**:- شام، شام کے وقت۔

**سَالَتْ**:- وہ بھی، جاری ہوئی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی متکلف مصدر باب ضرب۔

**بِقَدْرِهَا**:- اپنے وسعت کے مطابق، اس کا مطلب

ہے نالے یعنی وادی "یعنی دو پہاڑوں کے

درمیان کی جگہ" تنگ ہو تو کم پانی کشادہ ہو تو زیادہ

پانی اٹھاتی ہے۔

**زَبَدًا**:- جھاگ، اُزْبَادٌ جمع۔

**رَأِيَا**:- چڑھنے والا، بلند، واحد مذکر اسم فاعل باب نصر۔

استیجاب مصدر باب استفعال۔

يَصُدُّونَ :- وہ لوگ اعراض کرتے ہیں، روکتے ہیں،

جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف صَدَّ

مصدر باب نصر۔

عَوَّجًا :- کچی، ٹیڑھا پن، عَوَّجُ يَعْوُجُ سے جس کے

معنی ٹیڑھا اور کچی پن کے ہیں۔

أَخْرَجَ :- تو نکال، واحد مذکر حاضر فعل امر، إخراج

مصدر باب افعال۔

ذَكَرَهُمْ :- انہیں یاد دلادو، ذَكَرَ واحد مذکر حاضر،

فعل امر تذكير مصدر باب تفعیل "نعم"

ضمیر جمع مذکر غائب۔

صَبَّارٌ :- بہت زیادہ صبر کرنے والا، مبالغہ کا صیغہ ہے

باب ضرب مادہ صَبَرٌ۔

شَكُورٌ :- بہت شکر کرنے والا، مبالغہ کا صیغہ۔

أَنْجَاكَمَ :- تم کو نجات دینے، اس نے تم کو

چھڑا دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی إنجاء

مصدر باب افعال "نحم" ضمیر جمع مذکر حاضر

مفعول۔

يَسْؤُوهُمْ نَكْمٌ :- وہ لوگ تم کو تکلیف دیتے تھے،

تصییں دکھ پہنچاتے تھے يَسْؤُوهُمْ جمع مذکر

غائب فعل مضارع سَوَمَ مصدر باب نصر اور

"نحم" ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔

يَذَّبَحُونَ :- وہ ذبح کیا کرتے تھے، وہ قتل کرتے تھے،

جمع مذکر غائب فعل مضارع يَذَّبَحُ مصدر باب

تفعیل۔

يَسْتَحْيُونَ :- وہ لوگ زندہ چھوڑتے تھے، جمع مذکر

زَيِّنَ :- مزیں کیا گیا، زینت بخشی گئی، واحد مذکر غائب

فعل ماضی مجهول تَزَيَّنَ مصدر باب تفعیل۔

صُدُّوا :- وہ لوگ روک دئے گئے، جمع مذکر غائب فعل

ماضی مجهول صَدَّ اور صَدَّدُ مصدر باب نصر۔

وَاقٍ :- بچانے والا، حفاظت کرنے والا، واحد مذکر اسم

فاعل و قی اور وقایہ مصدر باب ضرب۔

يَمْحُوا :- وہ مٹاتا ہے، وہ ختم کرتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع معروف مَحَى مصدر باب

نصر۔

يُثَبِّتُ :- وہ ثابت کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع معروف، إثبات مصدر باب افعال مادہ

ثَبَّتَ۔

نَبَوَيْنَاكَ :- ہم تیری زندگی پوری کر دیں، ہم تیری

روح قبض کر لیں، مضارع جمع محکم بانوں تاکید

ثقلید "ن" ضمیر مخاطب مفعول باب تفعیل

مصدر تَوَلَّى

نَنْقُصُهَا :- ہم اس کو گھٹاتے ہیں، ہم اس کو کم کرتے

ہیں نَنْقُصُ جمع محکم فعل مضارع معروف

نَقَصَ مصدر باب نصر۔

أَطْرَفُهَا :- اس کے ارد گرد، اطراف جمع مضاف اور

"هَآ" ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

طَرَفٌ مفرد۔

## سورة ابراهيم

يَسْتَحْيُونَ :- وہ لوگ ترجیح دیتے ہیں، پسند کرتے

ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف



مفعول۔

اسْتَفْتَحُوا :- انھوں نے فیصلہ طلب کیا، جمع مذکر

غائب فعل ماضی معروف استفتاح مصدر باب استفعال۔

خَابَ :- وہ پرہیزگار ہو گیا، وہ خسارے میں پڑ گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف باب سح۔

صَلَدَ :- پیپ اور خون جو جہنیوں کے گوشت اور ان

کی کھالوں سے پیپے گا، بعض احادیث میں

عَصَاةُ اَهْلِ النَّارِ (جہنیوں کے جسم کا پھوڑا

ہوا) اور بعض احادیث میں ہے کہ یہ صلید اتنا

گرم اور کھولتا ہوا ہو گا کہ ان کے منہ کے قریب

پہنچے ہی ان کے چہرے کی کھال جھلس کر گر

پڑے گی اور اس کا ایک گھونٹ پیتے ہی اسکے پیٹ

کی آنتیں پاخانے کے راستے باہر نکل پڑیں گی،

(اعاذنا اللہ منہ)

يَتَجَرَّعُهُ :- وہ اس کو گھونٹ کر پیے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع تجرّع مصدر باب تفعّل

”ہ“ ضمیر واحد مذکر غائب۔

يُسَيِّغُهُ :- اس کو وہ (نہیں) نگل سکے گا، يُسَيِّغُ واحد

مذکر غائب فعل مضارع معروف اساغ مصدر

باب افعال ”ہ“ ضمیر واحد مذکر غائب۔

رَمَادٌ :- راکھ، اُرمذہ جمع۔

بَرَزُوا :- وہ لوگ ظاہر ہوئے، جمع مذکر غائب فعل

ماضی معروف، باب نصر مادہ بوز

مُغْنُونٌ :- کفایت کرنے والے، کام آنے والے (مراہ

بچانے والے) اسم فاعل جمع مذکر باب افعال

غائب فعل مضارع معروف استغناء مصدر

باب استفعال۔

مُرِيْبٌ :- شک کرنے والا، تردد کرنے والا، متردد

بنادینے والا، واحد مذکر اسم فاعل اِذَا بَء مصدر

باب افعال۔

يُوَخِّرُكُمْ :- وہ تمہیں مہلت دیتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع واخیر مصدر باب تفعّل

”نم“ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔

يَمْنٌ :- وہ فعل کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

من مصدر باب نصر۔

الْمُتَوَكِّلُونَ :- اعتماد کرنے والے، بھروسہ کرنے

والے جمع مذکر اسم فاعل متوكل مفرد باب

تفعّل توكل مصدر

لِنُخْرِجَنَّكُمْ :- ہم تم کو ضرور نکال دیں گے، لام

تاکید بانوں تاکید ثقلہ فعل مستقبل معروف،

میں جمع شکم اخراج مصدر باب افعال

”نم“ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔

لَتَعُوْذَنَّ :- البتہ تم ضرور بہ ضرور لوٹ آؤ، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع لام تاکید بانوں تاکید ثقلہ

باب نصر۔

لَنُهْلِكَنَّ :- البتہ ہم ضرور بہ ضرور ہلاک کر دیں گے،

جمع شکم فعل مضارع لام تاکید بانوں تاکید

ثقلہ، اہل مادہ ہلاک باب افعال مادہ هلك۔

لَنُسَيِّدَنَّكُمْ :- ہم تمہیں ضرور ٹھہرائیں گے، جمع

شکم فعل مضارع لام تاکید بانوں تاکید ثقلہ

اِسْكَان مصدر باب افعال ”نم“ ضمیر خطاب

مفعول۔

إخفاء مصدر۔

أَضَلَّلْنَ:۔ ان سب نے گمراہ کر دیں، انھوں نے گمراہ کیں، جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف

إضلال مصدر باب افعال

أَسْكَنْتُ:۔ میں نے بسایا ہے، واحد مذكر ماضی معروف إسكان مصدر باب افعال۔

أَرْزُقُهُمْ:۔ تو ان کو روزی دے، أَرْزُقُ واحد مذكر فعل امر رزق مصدر "هَم" ضمير جمع مذكر غائب۔

نُخِفِي:۔ ہم چھپاتے ہیں، جمع مذكر ماضی مضارع إخفاء مصدر باب افعال

نُعَلِنُ:۔ ہم ظاہر کرتے ہیں، جمع مذكر ماضی مضارع إعلان مصدر باب افعال

وَهَبَ:۔ عطا کیا، واحد مذكر غائب فعل ماضی وَهَب مصدر باب فتح۔

يُوحِوْهُمْ:۔ وہ انہیں مہلت دیتا ہے، وہ انہیں ڈھیل دیتا ہے، يُوحِوْ واحد مذكر غائب فعل مضارع معروف قاصبو مصدر باب تفعیل

مُشَخِّصٌ:۔ وہ تکلی بانہہ کر دیکھے گی، وہ کھلی رہے گی واحد مؤنث غائب فعل مضارع باب فتح۔

مُهْطِعِينَ:۔ سر جھکائے تیزی سے دوڑنے والے، جمع مذكر اسم فاعل مُهْطِع مفرد إهطاع مصدر باب افعال۔

مُقْبِعِي رُءُوسِهِمْ:۔ حیرت سے ان کے سر اٹھے ہوئے ہو گئے، مُقْبِعِي: جمع مذكر اسم فاعل منصوب مضاف اصل میں مُقْبِعِينَ تھا اضافت

مَحِيصٍ:۔ چھکارا، پناہ لینے کی جگہ، لوٹنے کی جگہ،

طرف مکان مجرد (خاص عن الحق) حق سے اعراض کر کے سختی اور مصیبت کی طرف

لوٹ جانا۔

أَخْلَفْتُكُمْ:۔ میں نے تم سے وعدہ خلافی کی، واحد مذكر ماضی، إخلاف مصدر باب افعال

"كُفْم" ضمير جمع مذكر حاضر مفعول۔

لَوْمُوا:۔ تم لوگ ملامت کرو، جمع مذكر حاضر فعل امر لوم مصدر باب نصر۔

مُضَرِّجُكُمْ:۔ تمھاری فریادیں، مُضَرِّج مضاف اور "كُفْم" مضاف الیه ضمير جمع مذكر حاضر۔

كَلِمَةٍ حَبِيشَةٍ:۔ سے مراد کفر اور "فجوة حبیشه" سے مراد "ظلم"۔

اجْتَنَبْتُ:۔ اسے جڑ سے اکھاڑا گیا، واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول اجتناب مصدر باب افعال

قَرَّارٍ:۔ ٹھہرنے کی جگہ، اسم ظرف۔

يُثَبِّتُ:۔ وہ ثابت قدم رکھے گا، واحد مذكر غائب فعل مضارع معروف تثبیت مصدر باب تفعیل۔

دَارَ الْبَوَارِ:۔ ہلاکت کے گھر۔

ذَاتَيْنِ:۔ ایک دستور پر پٹنے والے، برابر چلنے والے حشیہ مذكر اسم فاعل۔

ظَلَمَ:۔ بہت زیادہ ظلم کرنے والا، مفعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے۔

اجْتَنَبْنِي:۔ تو مجھ کو دور رکھ، تو مجھ کو بچا، واحد مذكر حاضر فعل امر "ن" و قایہ "نی" ضمير واحد مذكر مضاف

## سورة الحجر

**الحجر :-** عقل، وہ جگہ جس کا احاطہ پتھروں سے بنایا جائے، اسی لئے قوم ثمود کو حجر کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ پتھروں کو تراش کر بنائی گئی تھی چونکہ احاطے سے حفاظت اور روک تھام مقصود ہوتا ہے اور عقل بھی انسان کو ہلاکت و عیب سے بچاتی ہے اس لئے اس کو بھی حجر کہتے ہیں،

**الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ :-** سے مراد قرآن کریم ہی ہے جو نبی کریم ﷺ پر نازل ہوا۔

**ذَرَهُمْ :-** تو ان کو چھوڑ دے، ذر فعل امر ہے واحد مذکر غائب باب سجع "ہم" ضمیر منصوب متصل جمع مذکر غائب۔

**يُلْهِهِمْ :-** ان کو غافل کر دے گا، يُلْهِ فاعل مضارع واحد مذکر غائب باب افعال۔ اصل میں يُلْهِسِي تھا جواب امر کی وجہ سے ساکن ہوا اور حرف علت آخر سے گر گیا، "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب۔

**الْأَمَلِ :-** امید، سہارا، توقع، جمع افعال۔

**مَعْلُومٌ :-** جانا ہوا، معین، مقرر اسم مفعول واحد مذکر سجع۔

**مَا تَسْبِقُ :-** نہیں سبقت کرے گی، نہیں آگے بڑھ جائے گی۔ مضارع منفی واحد مؤنث غائب ضرب۔

**مَا يَسْتَخِرُونَ :-** وہ مؤخر نہ ہوں گے، تاخیر نہ کریں گے، وہ دیر نہیں کریں گے، مضارع منفی جمع مذکر غائب باب استفعال۔

کی وجہ سے نون گر گیا، إفتاع مصدر باب افعال۔

**أَخْرَجْنَا :-** تو ہمیں مہلت دیے دے، أَخْرَجَ واحد مذکر فعل امر تاجیز مصدر باب تفعیل "ننا" ضمیر جمع مکمل مفعول۔

**نُجِبَ :-** ہم قبول کریں گے۔ جمع مکمل فعل مضارع مجزوم إجابة مصدر باب افعال۔

**فَتَبِعَ :-** ہم پیروی کریں گے، ہم اتباع کریں گے جمع مکمل فعل مضارع مجزوم۔ إتياع مصدر باب افعال۔

**سَكَنَتْمْ :-** تم بے، تم ٹھہرے، تم آباد ہوئے، جمع مذکر حاضر فعل ماضی سَكُنُوا مصدر باب نصر۔

**تَبَيَّنَ :-** ظاہر ہو گیا، واضح ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف تَبَيَّنَ مصدر باب تفعیل۔

**مُخْلِفٌ :-** وعدہ کے خلاف کرنے والا، واحد مذکر اسم فاعل إخلاف مصدر باب افعال۔

**تَبَدَّلَ :-** وہ بدل دی جائے گی، واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول تبدیل مصدر باب تفعیل۔

**مُقَرَّنِينَ :-** جکڑے ہوئے، کس کر باندھے گئے، جمع مذکر اسم مفعول مُقَرَّنٍ مفرد مقرون مصدر باب تفعیل۔

**سَرَابِيلُهُمْ :-** ان کے لباس، ان کے کرتے سَرَابِيلُ مضاف اور "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب واحد صیran۔

**قَطْرَانٌ :-** گندھک، تار کول، تیل کی طرح، ایک سیال مادہ، جو آگ سے فوراً بجڑک اٹھتی ہے،

**اَنْزَلَ** :- اتارا کیا ماضی مجہول واحد مذکر غائب افعال۔

انْزَالٌ مصدر

**مُنْظَرَيْنِ** :- مہلت یافتہ، جن کو مہلت دی گئی، اسم

مفعول جمع مذکر افعال اِنْظَارٌ مصدر

**شَبَّعَ** :- فرتے، کردہ، جماعتیں، شیعۃ کی جمع،

**نَسَلْکَہُ** :- ہم اس کو داخل کر دیتے ہیں، مضارع

معروف جمع حکلم باب نصر "ہ" ضمیر واحد

مذکر غائب۔

**يَعْرِجُونَ** :- وہ چڑھنے لگیں، وہ چڑھیں، مضارع

معروف جمع مذکر غائب باب نصر۔

**سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا** :- ہماری نگاہیں دھندلا گئیں،

(انکی نظر بंदی کر دی گئی) سُكِّرَتْ ماضی مجہول

واحد مؤنث غائب تفعیل "ابصارنا" ہماری

نگاہیں، بَصَرٌ کی جمع اَبْصَارٌ۔

**مَسْحُورُونَ** :- وہ جن پر جادو کر دیا گیا ہو، دھوکہ

میں پڑے ہوئے لوگ، اسم مفعول جمع مذکر باب

فَتْح مَحْوَرٌ مصدر۔

**بُرُوجًا** :- بُرُوج کی جمع اس کا اصل معنی بلند عمارت

اور محل، عرف عام میں مشرق سے مغرب اور

مغرب سے مشرق تک آسمان کے بارہ حصے ہیں،

وہی بارہ بُرُوج کہلاتے ہیں، سورج ایک سال میں

ان سب کو طے کر لیتا ہے، انہیں بروج میں

سورج کے مختلف حالات سے موسم بدلتے ہیں

"یہاں آسمان کے ستاروں کو بُرُوج کہا گیا ہے"

**حَفِظْنَاهَا** :- ہم نے ان کی حفاظت کی، ان کو محفوظ کیا

ماضی جمع حکلم باب سمع "ہا" ضمیر واحد مؤنث

غائب مفعول۔

**رَجِمَ** :- رَجِمَ طعون، مردود رَجَمَ سے فعیل کے

وزن، رَجِمَ بمعنی مفعول ہے، رَجَمَ کے معنی سنگسار

کرنے کے ہیں، یعنی پھر مارنے کے ہیں،

شیطان کو رَجِمَ اس لئے کہا گیا ہے کہ جب یہ

آسمان کی طرف جانے کی کوشش کرتا ہے تو

آسمان سے شہاب ثاقب اس پر ٹوٹ کر گرتے

ہیں، پھر رَجِمَ طعون و مردود کے معنی میں بھی

استعمال ہوتا ہے۔

**اِسْتَرْقَی** :- اس نے چرایا، (یعنی چوری سے سن لیا)

ماضی واحد مذکر غائب باب افعال مصدر

استِراق

**فَأَتْبَعَهُ** :- وہ اس کے پیچھے لگ گیا، ماضی واحد مذکر غائب

افعال "ہ" ضمیر واحد مذکر غائب مفعول۔

**شَهَابٌ** :- انگارہ، فضا میں ٹوٹا ہوا تارہ شہب جمع۔

**مَدَدْنَاهَا** :- ہم نے اس کو پھیلا یا، ہم نے بچایا، ماضی جمع

حکلم باب نصر "ہا" ضمیر واحد مؤنث غائب

مفعول ہے۔

**الْقَيْنَا** :- ہم نے ڈال دیا، ماضی جمع حکلم افعال مصدر

القَاء

**رَوَّاسِي** :- مضبوط پہاڑ، بوجھ و زائیسۃ کی جمع۔

**مَوْزُونٌ** :- اندازہ کی ہوئی (جانچا ہوا) اسم مفعول واحد

مذکر باب ضرب مصدر مَوْزُونٌ اور وَزَنَ ہے۔

**مَعَايشَ** :- معیشۃ کی جمع، سامان زندگی، عیش سے

مشفق ہے بمعنی حیات، لیکن عیش اور معاش

صرف حیوان اور انسان کے لئے استعمال ہوتا

خُشک مٹی چٹین بھیگی ہوئی مٹی حَمَاءُ مَسْنُونِ  
گوئندہ مٹی ہوئی بدبودار خشک ہو کر کھٹکھٹن بولنے  
لگے تو صَلَصَال - جب اسے آگ میں پکایا  
جائے تو کُفْخَار کہلاتی ہے۔

مَسْنُونِ :- خفیر، سڑا ہوا واحد مذکر اسم مفعول باب  
نصر مصدر سن۔

السُّمُومُ :- وہ تیز گرم ہوا جو زہر کا سارا اثر کرے،  
مؤنث ہے اسکی جمع سَمَائِمُ آتی ہے،

فَعُوْا :- واقع ہو جاؤ، گر جاؤ، فعل امر جمع مذکر حاضر باب  
فح۔

اَنْظُرْنِيْ :- تو مجھکو مہلت دے، فعل امر واحد مذکر  
حاضر "ن" و قایہ "ی" ضمیر واحد حکم مفعول۔

اَعُوْیْتِنِيْ :- تو مجھکو مہلت دے فعل امر ماضی واحد  
مذکر حاضر باب افعال "ن" و قایہ "ی" حکم  
مفعول۔

لَا زِيْنَ :- میں ضرور آراستہ کروں گا، مضارع واحد  
حکم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ تزیین مصدر  
باب تفعیل۔

المُخْلِصِيْنَ :- بزرگزیہ بتائے ہوئے، منتخب کئے  
ہوئے اسم مفعول جمع مذکر باب افعال اخلاص  
مصدر۔

الغَوِيْنَ :- غاوی کی جمع حالت نصب میں ہے اسم  
فاعل جمع مذکر باب ضرب گمراہ، کج رو، مراد  
بچوں کے بیماری۔

جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ :- بانٹا ہوا حصہ، الگ کیا ہوا حصہ،  
جُزْءٌ کی جمع اَجْزَاءٌ ، مقسوم اسم مفعول واحد

ہے۔ برخلاف حیوۃ کے کہ یہ اللہ اور ملائکہ  
کے لئے آتا ہے۔

رَاۤیِ قَیْنَ :- روزی دینے والے، راوی اسم فاعل کی جمع  
حالت نصب و جر میں جمع مذکر اسم فاعل۔

مَا نُنَزِّلُہُ :- جو ہم اتارتے ہیں، نُنَزِّلُ مضارع معروف  
جمع حکم باب تفعیل مصدر نَزَّلَ یُنَزِّلُ ۔

لَوَاقِحَ :- لَاقِح اور لَوَاقِحۃ کی جمع، بوجہ اٹھائے  
ہوئے، حاملہ، یہاں مراد ایسی ہوائیں جو پانی سے  
بھرے بادلوں کو لئے ہوئے ہوں

اَسْقِیْنِکُمْ مَوَّہَ :- ہم نے تم کو اسے پلایا، اسقیا جمع  
حکم باب افعال "نم" ضمیر جمع مذکر حاضر

مفعول اول "واو" زائد اشباع کے لئے "ہ" ضمیر  
واحد مذکر غائب مفعول ثانی۔

خُزْنِیْنَ :- جمع کرنے والے، ذخیرہ کرنے والے، اسم  
فاعل واحد مذکر غائب واحد خَازِنٌ مصدر  
خَازِنٌ۔

المُسْتَقْدِمِیْنَ :- اسم فاعل جمع مذکر حالت نصب  
و جر (استفعال) آگے بڑھنے والے اسم فاعل جمع  
مذکر حالت نصب و جر میں واحد مُسْتَقْدِمٌ،  
اِسْتَقْدَمَ مصدر باب استفعال۔

المُسْتَخْرِیْنَ :- پیچھے آنے والے تاخیر کرنے  
والے، اسم فاعل جمع مذکر حالت نصب و جر میں  
واحد مُسْتَخْرِیٌ باب استفعال۔

صَلَصَال :- خشک مٹی جس پر انگلی ماری جائے تو بجے  
لگے، کھٹکھٹاتی ہوئی مٹی، "مٹی کی مختلف  
حالتوں کے اعتبار سے اسکے مختلف نام ہیں تو اب

صَلَصَال :- خشک مٹی جس پر انگلی ماری جائے تو بجے  
لگے، کھٹکھٹاتی ہوئی مٹی، "مٹی کی مختلف  
حالتوں کے اعتبار سے اسکے مختلف نام ہیں تو اب

**مُنْكَرُونَ:** - تا آتش شاخت میں نہ آنے والے، اسم

فاعل جمع مذکر، انگار مصلوب باب افعال۔

**يَمْتَرُونَ:** - وہ تک کرتے ہیں جمع مذکر غائب فعل

مضارع باب افعال اغتراف مصدر

**فَأَسْر:** - تورات میں لے جا "اسی" امر حاضر واحد مذکر

باب افعال اسراء مصدر۔

**اتَّبِع:** - تو پیروی کر، تو پیچھے چل، فعل امر واحد مذکر

باب افعال

**امْضُوا:** - تم گذر جاؤ۔ تم چلے جاؤ، امر حاضر جمع مذکر

باب امر ضرب

**ذَابِر:** - جز، بنیاد، پچھا، اسم فاعل واحد مذکر ہر چیز کا آخر

اور تابع خواہ مکان کے اعتبار سے ہو یا زمان کے

اعتبار سے۔

**مَقْطُوع:** - کاٹا ہوا، اسم مفعول، واحد مذکر باب فتح

قطع مصدر

**يَسْتَبْشِرُونَ:** - وہ خوش ہو رہے ہیں، خوشی سے

کھلے پڑتے ہیں فعل مضارع جمع مذکر غائب باب

استفعال

**فَلَا تَقْضَحُون:** - تم مجھے رسوا نہ کرو، فعل نبی جمع

مذکر حاضر باب فتح آخر میں "ن" وقایہ ہے

"سی" تکلم کر جانے کے بعد (نون کسور کو) باقی

رکھائے تاکہ حذف پر دلالت کرے۔

**لَا تَحْزُون:** - مجھے نہ شرمندگی میں ڈالو، نہ ذلیل کرو،

فعل نبی جمع مذکر باب افعال یہاں بھی آخر میں

"ن" وقایہ کسور ہے، اس لئے یہ تکلم کر گئی ہے

**أَوَلَمْ نُنْهَك:** - کیا ہم نے تجھے نہیں منع کر دیا تھا

مذکر باب ضرب۔

**غُل:** - قلی عداوت، دلی کدورت، دل میں چھپا ہوا کینہ

اسم فعل ہے اس کا فعل باب ضرب ہے۔

**مُتَقَابِلِينَ:** - آنے سامنے، اسم فاعل جمع مذکر حالت

نصب میں ہے باب فاعل۔

**نَبِي:** - آگاہ کردے، خبر دیدے امر حاضر واحد مذکر

باب تفعیل تَنْبِيَة مصدر

**وَجِلُّون:** - خوفزدہ، ڈرنے والے مفت مشہ جمع مذکر

باب مع

**نَبَشْرُك:** - ہم بشارت دیتے ہیں تجھ کو یہ مضارع جمع

تکلم باب تفعیل تَبَشِيرَة مصدر باب تفعیل

"ن" ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول

**مَسْنِي:** - مجھ کو چھو لیا، مجھ کو پہنچ گیا، مجھ پر آپڑا منس

ماضی واحد مذکر غائب باب مع "ن" وقایہ "سی"

ضمیر واحد تکلم مفعول

**الْقَطِطِينَ:** - (يَقْطِطُ) ناامید ہونے والے، مایوس،

اسم فاعل جمع مذکر، باب ضرب و مع۔

**خَطْبُكُم:** - تمہارا معاملہ، تمہارا حال، تمہاری خبر،

ترکیب اضافی ہے

**لَمَنْجُوهُمْ:** - البتہ ان کو نجات دینے والے، اسم

فاعل جمع مذکر اضافت کی وجہ سے نون گر گیا جو

اصل میں مَنْجُون تھا "مُهم" ضمیر جمع مذکر

غائب مفعول

**الْغَابِرِينَ:** - ہائی رہ جانے والے، پیچھے رہ جانے والے،

غائب کی جمع غابروں ماضی اور مستقبل دونوں کو

کہتے ہیں۔

تنبھی فعل مضارع جمع حکم باب فتح "ک" ضمیر خطاب مفعول۔

يَعْمَهُونَ :- وہ حیران و سرگرداں پھرتے رہے فعل مضارع جمع مذکر باب فتح۔

مُشْرِقِينَ :- صبح کرتے ہوئے، روشنی ہوتے ہوئے، اسم فاعل جمع مذکر باب افعال ہے۔

عَالِيَهَا :- اس کا بالائی طبقہ، اوپری حصہ، اسم فاعل واحد مذکر "ف" ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

سَافِلَهَا :- اس کا نیچلا حصہ، سافل اسم فاعل واحد مذکر مضاف "ہا" ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ

سَجَّيْلٍ :- کنکر، بعض اہل لغت کا خیال ہے کہ یہ لفظ فارسی سے معرب ہے۔

المُتَرَسِّمِينَ :- فراست والے، علامات دیکھ کر شناخت کرنے والے، اسم فاعل جمع مذکر باب "تفعیل"۔

مُقِيمٍ :- مستقیم، سیدھا، اسم فاعل واحد مذکر باب افعال إقامة مصدر

الْأَيْكَةِ :- گھنا جھگل، جھاڑیاں، غالباً یہ شہر کا نام ہے، کیونکہ وہ لوگ ایسے ہی مقام پر بستے تھے، جہاں جھاڑیاں تھیں، اس لئے انکے شہر کا نام ہی پڑ گیا۔

إِمَامٌ مُبِينٌ :- کے معنی بھی شاہراہ عام کے ہیں، جہاں سے شب و روز لوگ گزرتے ہیں دونوں شہر سے مراد قوم لوط کا شہر اور قوم شعیب کا

مسکن مدین مراد ہے یہ دونوں ایک دوسرے کے قریب ہی تھے۔

يَنْجُتُونَ :- وہ تراشتے تھے، بچر کو تراشتے تھے، فعل مضارع جمع مذکر غائب باب ضرب۔

فَاصْصَحْ :- تو درگزر کر، فعل امر واحد مذکر باب فتح، صفع مصدر

سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي :- سورہ فاتحہ (جس میں سات آیات ہیں) مثانی قرآن کو کہا گیا ہے گویا اس کا معنی ہوا قرآن کی سات آیات (یعنی سورہ فاتحہ)۔

چونکہ قرآن کے مندرجات میں تکرار ہے اس لئے اس کو مثانی کہا اور سورہ فاتحہ بھی ہر رکعت نماز میں لازماً پڑھی جاتی ہے، اور اس طرح اس میں بھی ایک قسم کا تکرار ہے لہذا اس کو "سبعا

من المثانی" کہا گیا ہے۔ اور ایک حدیث سے اس کی تائید ہوتی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "الحمد لله رب العالمين" یہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو میں دیا گیا ہوں (صحیح بخاری) ایک اور حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا

"ام القرآن هي السبع المثاني والقرآن العظيم" یعنی سورہ فاتحہ قرآن کا ایک جزء ہے اس لئے قرآن عظیم کا ذکر بھی

ساتھ ہی کیا گیا ہے

اخْفِضْ :- تو پست کر، تو نیچی کر واحد مذکر حاضر فعل امر باب ضرب خفض مصدر

المُقْتَسِمِينَ :- بانٹ لینے والے، اسم فاعل جمع مذکر مجرور ہے باب اتعال مصدر اقسام مراد

تھا کہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے تھے، رہبر بنی  
انکا شیوہ اور کم تولنا اور کم تانا کا وطیرہ تھا، ان پر  
جب عذاب آیا تو ایک ہاڈل ان پر سایہ لگن  
ہو گیا پھر چنگھڑا اور بھونچال نے مل کر ان کو  
ہلاک کر دیا، (تفسیر احسن البیان ص ۷۷۷ ۳۴)

## سورة النحل

الرُّوحُ:- روح سے مراد وحی ہے جیسا کہ قرآن مجید  
کے دوسرے مقام پر ہے "و کذب أوحینا  
إلیک روحاً من أمونا ما کنحت تدری  
بالکتاب ولا الإیمان"

أَنْذِرُوا:- تم ڈرو اور حاضر جمع مذکر باب افعال  
إِنْذَارُ مصدر۔

نُطْفَةٍ:- قطرہ، مٹی، عورت یا مرد کا نطفہ، صاف پانی۔  
خَصِيمٌ:- سخت جھگڑنے والا، فعل کے وزن پر مبالغہ  
ہے خصم سے مشتق ہے إخصام اور خصماء  
وغیرہ جمع آتی ہے،

دِفْءٌ:- جاڑے کی پوشاک، گرمی حاصل کرنے  
اسباب اذفاء جمع

مَنَافِعُ:- فائدے، منفعت کا جمع ختمی الجوع ہے  
جَمَالٌ:- سرونق، خوبصورتی، باب کرم کا مصدر۔

تَرْيُحُونَ:- تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو، مصدر  
جمع مذکر حاضر باب افعال "لِزَاحَةٍ" مصدر شام  
کو چالوروں کو چرا کر واپس لانا۔

تَسْرَحُونَ:- تم صبح جنگل میں چرانے جاتے ہو،

یہودی اور عیسائی جنہوں نے اپنی کتابوں کے  
بعض حصہ کو تسلیم کیا اور بعض کو نہیں۔  
عَصِينٌ:- کھڑے کھڑے عصۃ کی جمع ہے حالت  
نصب میں ہے۔ عَصِينٌ کا دوسرا معنی اس کی  
بعض کتابوں پر ایمان لانا اور بعض کے ساتھ کفر  
کرنا۔

فَاصِدٌ:- تو کھول کر سنا دے، فعل امر واحد مذکر  
صَدَعٌ مصدر باب فتح جس کا اصل معنی کسی  
ٹھوس زمین میں شکاف کرنا، حکم کلمات کہنا۔  
أَعْرِضْ:- تو منہ پھیر لے، فعل امر واحد مذکر حاضر  
باب افعال إغراض مصدر

كَفَيْنَكَ:- ہم کافی ہیں آپ کے واسطے فعل ماضی جمع  
حکم باب ضرب "ک" ضمیر خطاب مفعول،  
المُسْتَهْزِئِينَ:- مذاق اڑانے والے، تمسخر کرنے  
والے، اسم فاعل جمع مذکر استفعال استهزاء  
مصدر۔

يَضِيقُ:- تنگ ہوتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع  
باب ضرب ضيق مصدر۔

أَصْحَابُ الْآيَةِ:- ایکہ گئے درخت کو کہتے ہیں  
اس بہتی میں گئے درخت ہو گئے اس لئے انہیں  
"أَصْحَابُ الْآيَةِ" کہا گیا ہے مراد اس سے  
قوم شعیب ہے اور ان کا زمانہ حضرت لوط کے بعد  
ہے اور ان کا علاقہ حجاز شام کے درمیان قوم لوط  
کی بہتیوں کے قریب ہی تھا، اسے مدین کہا جاتا  
ہے جو حضرت ابراہیم کے بیٹے یا پوتے کا نام تھا  
اور اسی کے نام پر بہتی کا نام پڑ گیا تھا، ان کا ظلم یہ



فَعُوْزٌ مصدر

رَوَّاعِيٌّ :- بوجھ، پہلا، رَاسِیۃ اسم فاعل کی جمع یہ اصل میں ساکن پہلاؤں کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔

تَجَمُّدٌ :- وہ ہلے، وہ جھکے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب باب ضرب

عَلَامَاتٌ :- نشانیاں، علامۃ کی جمع۔

مُنْكَرَةٌ :- نہ ماننے والے، اسم فاعل واحد مؤنث باب افعال إنکاز مصدر

يُسْرُونَ :- وہ چھپاتے ہیں، فعل مضارع جمع مذکر غائب باب افعال إنساز مصدر

يُعْلَنُونَ :- وہ ظاہر کرتے ہیں فعل مضارع جمع مذکر غائب باب افعال إعلاان مصدر

أَوْزَارُهُمْ :- اپنے بوجھ یہاں مراد گناہ و ذرۃ کی جمع ہے۔

يَزْرُونَ :- وہ اپنے اوپر لادیں گے، اٹھائیں گے، فعل مضارع جمع مذکر غائب باب ضرب

مَكْرٌ :- خفیہ تدبیر کی، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب نصر کبھی فریب دینے کے معنی میں بھی آتا ہے۔

القَوَاعِدُ :- بنیادیں، جس پر کسی چیز کا قیام ہو قاعۃ مفرد

يُخْزِيهِمْ :- وہ رسوا اور ذلیل کرے گا ان کو، فعل مضارع واحد مذکر غائب باب افعال إخزاء

مصدر "هم" ضمیر جمع مذکر غائب۔

تُشَاقُّونَ :- تم مخالفت کرتے ہو، تم ضد کرتے ہو، جھگڑتے ہو، فعل مضارع جمع مذکر حاضر باب

مضارع جمع مذکر حاضر باب فتح نسخ مصدر فتح سورہ جانور کو چرانے کے لئے لے جاتا

بِلَغْيِهِ :- اس تک کچنے والے، اسم فاعل جمع مذکر نصب وجر کی حالت میں اضافت کی وجہ سے لون کر گیا، اصل بِالْغَيْنِ قَبْلُ الْوُجْهِ مصدر

الْخَيْلُ :- گھوڑے، گھوڑ سوار، اصل میں خیل گھوڑے کو کہتے ہیں علامہ سوار کو بھی خیل کہا جاتا ہے، جمع غنوں اور خیلان۔

الْبَقَالُ :- بھر بھل کی جمع ہے۔

الْحَمِيرُ :- گدھے، جتان کی جمع ہے

فَصْدُ السَّبِيلِ :- قصد مصدر اور اسم مصدر راستے کا سیدھا ہونا، سیدھا راستہ کوئی بچ و غم نہ ہو، خرچ میں اعتدال، تنگی اور بڑی میں درمیانی صورت۔

جَائِزٌ :- کچھ میزاج جوڑے واحد مذکر اسم فاعل مصدر کا اصل معنی راستہ سے ہٹ جانا۔

تُسَيِّمُونَ :- تم جراتے ہو، فعل مضارع جمع مذکر حاضر باب افعال إسماۃ

مُسَخَّرَاتٌ :- تابع، اور فرماں بردار بنائے ہوئے اسم مفعول جمع مؤنث باب تھلیل۔

ذُرًّا :- اس نے پیدا کیا، اس نے پھیلا یا، ماضی واحد مذکر غائب باب فتح ذر مصدر

طَوْرًا :- تروتازہ، تھلیل کے وزن پر صفت مشبہ طَوْرُوۃ سے مشتق ہے تروتازہ ہونا،

حَلِيَّةٌ :- زیور، جمع جلی و خلّی۔

هَوَاحِشٌ :- پانی کو چیرنے والی کشتیاں مابین بروزن فاعل صفت مشبہ کی جمع باب فتح فخر و

آمد رفت، باب فاعل کا مصدر ہے ”ہم“ ضمیر  
جمع مذکر غائب مفعول۔

مُعْجِزِينَ: - عاجز کر دینے والے، ہر لوہے والے ہام  
فاعل جمع مذکر باب افعال

تَخَوُّفٍ: - ڈرنا، ڈرانا، خوف دلانا فعل کا مصدر ہے،  
یہ علی کے ذریعہ مستحی ہے۔

يَتَقَيَّوْا: - جگے جگے ہیں فعل مضارع واحد مذکر غائب  
باب فاعل تفعیل مصدر اس کا لہہ فی ہے۔

ظِلَّةٌ: - اس کے سایے، ظل جمع  
الشَّمَائِلِ: - ہائیں طرف، شیل کی جمع خلاف قیاس،

قیاس کے مطابق اَضْمَلُ اور ضَمَلُ آتی ہے۔  
ذَاخِرُونَ: - ذلیل ہونے والے، اسم فاعل جمع مذکر

واحد ذَاخِرٌ  
فَارْهَبُونَ: - تم مجھ سے ڈرو اور ہٹو فعل امر جمع مذکر  
حاضر باب سح ”ن“ و قایہ اور ”سی“ ضمیر شکلم

مفعول۔  
وَاصِبًا: - جم جانے والا، قائم رہنے والا، دوامی ہمیشہ اسم

فاعل واحد مذکر منصوب باب ضرب  
تَجَرُّوْنَ: - تم فریاد کرتے ہو، تم چلاتے ہو فعل

مضارع جمع مذکر حاضر باب فتح  
تَمَتَّعُوا: - تم فائدہ اٹھاؤ، فعل امر جمع مذکر حاضر

باب فاعل تفعیل مصدر  
تَفْتَرُونَ: - تم بہتان تراشی کرتے ہو، فعل مضارع جمع

مذکر حاضر باب افعال  
ظَلٌّ: - ہو گیا فعل ماضی فتح اور سح سے واحد مذکر غائب

کبھی کبھی دن گزرنے کے معنی میں آتا ہے۔

مُخَالَفَةٌ مُخَالَفَةٍ وَبِقَافٍ مصدر جس کا اصل  
معنی پھٹ جانا، الگ ہو جانا

مَثْوًى: - ٹھکانہ، مدت دراز تک ٹھہرنے کا مقام جمع  
مَثَاوِی

حَاقٍ: - اس نے گھیر لیا فعل ماضی واحد مذکر غائب  
باب ضرب خفی مصدر بعض لوگوں کا خیال ہے

کہ یہ اصل میں حَقٌّ تھا، جو بدل کر حَاقٌ ہو گیا  
جیسے ذل بزال، اور ذم، ذام ہو گیا،

اجْتَبِیْوْا: - تم بچو، احتراز کرو، امر حاضر جمع مذکر باب  
افتعال اجتنباب مصدر۔

انطَاعُونَ: - شیطان، حق سے روکنے والے، معبود  
باطل، سرکش و منفذ، جس کی عبادت کی جائے

اور وہ اس سے خوش ہو،  
حَقَّتْ: - ثابت ہوئی، مطابق ہوئی، ٹھیک پڑی فعل

ماضی واحد مؤنث غائب باب ضرب  
تَحْرِصُ: - تو حرص کرے، لالچ کرے، تو کوشش

کرے، فعل مضارع واحد مذکر حاضر باب  
ضرب۔

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ: - ہم ان کو ضرور جگہ دیں گے، ضمیر انیں  
گے، فعل مضارع جمع شکلم لام تاکید بالون

تاکید تفعیل ”ہم“ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول  
باب فاعل تفعیل مصدر۔

يَخْسِفُ: - وہ دھندلاے، دھندلاے گا، فعل  
مضارع واحد مذکر غائب باب ضرب خسفت

مصدر  
تَقَلَّبُوهُمْ: - انکا آنا جانا، الٹنا، پلٹنا، پھرنا، ان کی

ے۔

**خَالِصًا:**۔ صاف سترہ، آمیزش سے پاک اسم فاعل  
واحد مذکر صاف کا ہم معنی ہے البتہ دونوں میں یہ  
فرق ہے کہ خالص ملاوٹ کے بعد ہوتا ہے،  
صاف کبھی اس کو کہتے ہیں جس میں ملاوٹ ہوئی  
نہ۔

**سَائِفًا:**۔ خوشگوار، اسم فاعل واحد مذکر مفعول سے  
مشق ہے جس کا اصل معنی کھانا یا پانی کا آسانی  
کے ساتھ خلق سے اتر جانا،

**مَسْکُورًا:**۔ جس چیز سے نشہ ہو، نیز کو بھی مسکرہتے ہیں  
(تفصیل کے لئے احکام القرآن دیکھئے)

**التَّخْلِي:**۔ تو ہالے، فعل امر واحد مؤنث حاضر  
التَّخْلَا مصدر باب التَّخَالُف۔

**يَعْرِشُونَ:**۔ وہ اونچے مکان بناتے ہیں فعل مضارع  
جمع مذکر غائب باب ضرب عوض مصدر لازم  
متحدی سرگرواں ہونا، لکڑیوں کی پھتری بنانا،  
مکان بنانا،

**كَلْبِي:**۔ تو کہا، امر واحد مؤنث حاضر باب نصر۔  
**فَاسْلُكِي:**۔ تو چل، فعل امر واحد مؤنث حاضر باب  
نصر مزلوك مصدر

**دَلَّلَا:**۔ مسخر، مطیع و متقار، دُلُول کی جمع ہے جو مفت  
مشبہ ہے

**أَرَدَلِ الْعُمُر:**۔ جب انسان طبعی عمر سے تجاوز کرتا  
ہے پھر اس کا حافظہ بھی کمزور ہو جاتا ہے اور  
بعض دفعہ عقل بھی بامقوف اور وہ انجان بچہ کی  
طرح ہو جاتا ہے یہی أَرَدَلِ الْعُمُر ہے جس

**مُسَوِّدًا:**۔ سیاہ اسم مفعول واحد مذکر باب افعال  
**كَطِيمًا:**۔ سخت جھگڑ، جو اپنے فم کو چمپائے رکھے،  
مفت مشبہ بوزن فعیل

**يَتَوَارَى:**۔ وہ چمپاتا ہے، فعل مضارع واحد مذکر  
غائب باب تفاعل

**أَيْمَسِكُهُ:**۔ کیا وہ اس کو روکے رکھے، یعنی بغیر قتل  
کئے چھوڑ دے، اَيْمَسِكُ فعل مضارع واحد مذکر  
غائب باب افعال۔

**هُون:**۔ ذلت و رسوائی، اسم ہے۔

**يَلْمُسُهُ:**۔ اس کو چمپا دے، اس کو دُفنی کر دے،  
فعل مضارع واحد مذکر غائب باب نصر، دَمَسْ  
مصدر

**تَصِيف:**۔ وہ بیان کرتی ہے، فعل مضارع واحد مؤنث  
غائب باب ضرب وَصَف مصدر اس کا اصلی  
معنی کسی چیز کو اس کے پورے طبع اور معرفت  
کے ساتھ بیان کرنا چاہے وصف حق ہو یا باطل۔

**مُفَرِّطُونَ:**۔ آگے پیچھے ہوئے، روانہ کئے ہوئے،  
اسم مفعول جمع مذکر باب افعال مصدر افراط  
جس کا اصل معنی آگے بڑھنے میں زیادتی کرنا،

**تُسْقِيكُم:**۔ ہم تم کو سیراب کرتے ہیں، پلاتے ہیں  
فعل مضارع جمع متکلم باب افعال "نم" ضمیر  
جمع مذکر حاضر مفعول۔

**قُرَيْب:**۔ گوبر جو اوچے کے اندر ہو جمع قُرُوب۔

**دَم:**۔ خون یہ اصل میں دَمَسْ اور بقول بعض دَمَسُو  
تھلاام کلمہ کو حذف کر دیا گیا ہے اور کبھی میم سے  
بدل کر میم میں ادغام کر دیتے ہیں تو دَم ہو جاتا

طَعَنَكُمْ:۔ مضاف مضاف الیہ، تمہارا سر، تمہارا کوچ

ایک جگہ سے دوسری جگہ بھٹل ہونا،

إِقَامَتِكُمْ:۔ مضاف مضاف الیہ، تمہارا قیام کرنا،

تمہارا ٹھہرنا، اقامتہ مصدر ”حکم“ ضمیر جمع

مذکر حاضر۔

أَصْوَابُهَا:۔ ان کے بال مضاف مضاف الیہ

اصواف کا واحد صُوف ہے ”ہا“ ضمیر واحد

مؤنث غائب بھیڑ کا اودن۔

أَوْبَارِهَا:۔ اونٹ کا بال، ونبو کی جمع ونبو اونٹ کے

اونٹ کو کہتے ہیں مضاف مضاف الیہ ہے ”ہا“

ضمیر واحد مؤنث غائب۔

أَشْعَارِهَا:۔ ان کے بال، شعر واحد مضاف مضاف

الیہ، ”ہا“ ضمیر واحد مؤنث غائب یعنی دے اور

بکری کا بال۔

أَثَاثًا:۔ گھر کے ساز و سامان، مال و اسباب اس کا کوئی واحد

نہیں آتا،

أَكْنَانًا:۔ حفاظت کی جگہیں، چھپنے کی جگہیں مکن کی

جمع ہے

سَرَابِيل:۔ کرتے، قمیص، میزبان کی جمع ہے،

تَقِيَكُمْ:۔ وہ تم کو بچاتی ہے، حفاظت کرتی ہے، واحد

مؤنث غائب فعل مضارع باب ضرب و قایمہ

مصدر۔

لَا يُسْتَعْتَبُونَ:۔ فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب

مجبول ان سے (ان کو) مضامند کرنے کی خواہش

نہیں کی جائے گی، مطلب یہ ہے کہ ان سے یہ

مطالبہ نہ کیا جائے گا کہ توبہ کر کے اپنے رب کو

سے نئی عہد شکنی بھی بنانا مکی ہے۔

بِرَّآدَى:۔ سہا زادہ ہے، پھیر دینے والے، لوٹا دیے

والے، اسم فاعل جمع مذکر حالت جرمیں و آذین

تھا اضافت کی وجہ سے (ون جمع) کر گیا،

حَفَظَهُ:۔ پوتے خاندان کی جمع ہے، اصل میں ہر

اس شخص کو کہتے ہیں جو بخوشی خدمات کے لئے

حاضر ہو جائے یہاں بقول مشرین پوتے وغیرہ

مراد ہیں۔

مَمْلُوكًا:۔ غلام، دوسرے کی ملکیت کا، اسم مفعول

واحد مذکر۔

أَبْكُمُ:۔ پیدا کئی کو کچھ، صفت مشبہ۔

كَلَّ:۔ بوجھ، کرائی یہ اصل میں مصدر ہے، عاجز ہونے

تھک جانے کے معنی میں، چونکہ بوجھ بھی عاجزی

و تھکن کا سبب ہے اس لئے اسکا اطلاق بوجھ

پر ہوتا ہے گویا کہ سبب بول کر مسبب مراد کیا

جاتا ہے۔

يُوجِّهُهُ:۔ وہ اس کو بھیجتا ہے، فعل مضارع واحد مذکر

غائب باب تفعیل فوجیۃ مصدر ”و“ ضمیر واحد

مذکر غائب مفعول۔

كَلَمَحَ الْبَصَرُ:۔ نظر کی چوری، نظر چرا کر دیکھنا،

پلک جھپکنا، آنکھ کا جھپکنا،

جَوَّ:۔ ہوا، فضا، جَوَاء، اجواء جمع

سگنا:۔ رہنے کی جگہ، اسم ظرف باب نصر۔

سَتَحِفُّوْنَهَا:۔ تم اس کو ہلکا جانتے ہو، فعل مضارع

جمع مذکر حاضر باب استفعال ”ہا“ ضمیر واحد

مؤنث غائب مفعول۔

تَتَخَذُونَ:- تم بنا لے ہو، تم پکڑ لے ہو، فعل مضارع

جمع مذکر حاضر باب افعال اِتَّخَذَ مصدر

دَخَلَ:- یہاں ہوا، فساد، در اندازی یہ باب سب کا مصدر

ہے، اصل میں اس ملاوٹ کو کہتے ہیں جو فساد کے

لئے ہوا اس لئے کبھی اس کا ترجمہ خیانت اور کبھی

در اندازی کیا جاتا ہے،

أَرْلَى:- زیادہ، چڑھا ہوا، "ارلی" اسم تفضیل واحد مذکر

ہے

فَتَرَى:- (پس) کوہ ڈو لگائے، لغزش کھائے، واحد مؤنث

فعل مضارع معروف باب ضرب ذل مصدر

ہے۔

صَدَدْتُم:- تم نے روکا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر باب

نصر صَدَّ اور صُدُّوْذ یہاں متحد ہے کبھی کبھی

لازم سے مستعمل ہے۔

يَنْقُذُ:- وہ ختم ہو جائے گا، وہ فنا ہو جائے گا، فعل مضارع

واحد مذکر غائب باب سبغ نفاذ مصدر ہے۔

نُحْيِيْنَهُ:- ہم اس کو زندگی بخشیں گے، فعل مضارع

جمع متکلم باب تفعیل "ه" ضمیر واحد مذکر

غائب مفعول۔

نَجَزِيْنَهُم:- ہم ان کو بدلہ دیں گے، نَجَزَى فعل

مضارع جمع متکلم باب ضرب نون ثقیلہ ہے۔

فَاسْتَعِذْ:- تو پناہ طلب کر، تو اعوذ باللہ پڑھ، فعل

امر حاضر واحد مذکر باب استفعال۔

مُقْتَرِب:- گڑھنے والا، اپنی طرف سے بنالینے والا، اسم

فاعل واحد مذکر باب افعال اِفْتَرَأَ مصدر ہے۔

اُكْرِهَ:- وہ مجبور کیا گیا، ماضی مجہول، واحد مذکر غائب

راضی کر لیں کیوں کہ یہ اس دن مفید نہ ہوگا

دوسرا معنی کہ انھیں اپنے رب کو راضی کرنے کا

موقع نہیں دیا جائے گا کیونکہ وہ موقعہ انھیں دنیا

میں دیا جا چکا ہے۔

لَا يُنْظَرُونَ:- فعل مضارع متنی مجہول جمع مذکر

غائب۔ اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

بَيَّأْنَا:- بیان کرنا، وضاحت کرنا، بھانپنا، بین کا مصدر ہے

دوسرا مصدر بیانی بھی ہے۔

الْبَغْي:- سرکشی، زیادتی، حد سے تجاوز کرنا، اس کا استعمال

کیت اور کیفیت دونوں کے متعلق ہوتا ہے۔

يَعْظُمُ:- وہ تم کو صحت کرتا ہے، يعظ فعل مضارع

واحد مذکر غائب باب ضرب و عظم و مؤعظۃ

مصدر "عظم" ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔

أَوْفُوا:- تم پورا کرو، امر حاضر، جمع مذکر باب افعال

إِفَاءَ مصدر

لَا تَنْقُضُوا:- نہ توڑو، فعل نبی جمع مذکر حاضر باب

نصر نقض بمعنی توڑنا، عہد شکنی کرنا، رسی پھاڑی

گرہ کھولنا،

الْأَيْمَانُ:- قسمیں، بیعتیں کی جمع ہے۔

كَفِيلًا:- ذمہ دار، صفت مشبہ، بروزن فعلیل

غَزَلْهَا:- مضاف مضاف الیہ ہے غزل سوت کا تار،

ضرب کا مصدر ہے یہاں مصدر بمعنی مفعول ہے

یعنی کا تار ہوا سوت۔

أَنْكَأ:- کھڑے کھڑے، یہ نکتہ جمع ہے اصل میں

نکتہ کو سوت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، وہ

سوت جو دوبارہ کاٹنے کے لئے توڑا جاتا ہے۔

پکارنا وغیرہ معنی میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن

یہاں معنی اول مراد ہے۔

اضْطُرَّ: - وہ مجبور کیا گیا، فعل ماضی مجہول، واحد مذکر

غائب باب افعال اضْطُرَّ مصدر

بَاغ: - حد سے تجاوز کرنے والا، حکم عدولی کرنے والا،

بغی سے اسم فاعل واحد مذکر۔

عَادَ: - زیادتی کرنے والا، عَدُو سے اسم فاعل واحد مذکر

اصل میں عَادَى تھا دوا یا ہو کر ساقط ہو گیا،

کیونکہ اسم فاعل کا آخری کلمہ تھا اور اس کے

ماقبل مکسور تھا۔

هَادُوا: - وہ یہودی ہوئے فعل ماضی جمع مذکر غائب

باب امر مؤنث مصدر جس کا اصل معنی پیشانی

ہونا، حق کی طرف لوٹنا۔

قَصَصْنَا: - ہم نے بیان کیا، فعل ماضی جمع محکم باب

امر قصص مصدر۔

فَانْتَأ: - فرمانبردار، اطاعت گزار، اسم فاعل واحد مذکر

باب امر سے فَنُوت مصدر۔

حَنِيفًا: - ایک طرف ہونے والا فعلیل کے وزن پر

صفت مشبہ وہ شخص جو راہ باطل چھوڑ کر راہ حق

اپنا لے کر صیغہ کہلاتا ہے۔

السَّبْتُ: - ہفتہ کا ایک مشہور دن، یہ اصل میں مصدر

تھا، جس کا معنی کام کاج سے الگ ہو جانا سبچہ کا

نام سبت اس لئے پڑا کہ بنی اسرائیل کو اس دن

کام کاج سے الگ رہنے کا حکم تھا صرف اللہ کی

عبادت کرنی تھی، بقول بعض اللہ نے پیدا نش کی

ابتداء اتوار سے کی جو جمعہ کے دن تک جاری رہی

باب افعال انْخَرَأَ مصدر۔

مُطْمَئِنٌّ: - قلبی سکون پانے والا، اسم فاعل واحد مذکر

اطمینان مصدر اطمینان سے مشتق ہے جو باب

افعال کا مصدر ہے اطمینان وہ سکون اور ٹھہراؤ

ہے جو مشقت اور گرفت سے حاصل ہوتا ہے۔

اسْتَحْبُوا: - انھوں نے پسند کیا، فعل ماضی جمع مذکر

غائب باب استفعال۔

لَا جَرَمَ: - کچھ شک نہیں، یقیناً اور حاکم کا ہم معنی ہے

اس کا معنی لا محالہ تھا توسیع استعمال کے بعد

حق کے معنی میں استعمال ہونے لگا۔

تُجَادِلُ: - وہ جھگڑا کرتی ہے، وہ جھگڑا کر گئی، فعل

مضارع واحد مؤنث غائب باب مفاعلة مُجَادَلَةٌ

مصدر ہے۔ (باہم لڑنا جھگڑنا)

تَوَفَّى: - پورا دیا جائے گا، فعل مضارع مجہول واحد

مؤنث غائب باب تفعیل تَوَفَّى مصدر۔

رَعَدَا: - وسیع، با فراغت، اچھی طرح، یہ اصل میں سب

کا مصدر ہے بمعنی (بہت نعت ہونا) یہاں صفت

مشبہ ہو کر مستعمل ہوتا ہے نیز راعدا کی جمع ہے

جیسے خادیم کی جمع خدمت ہے۔

أَذَاقَهَا: - (اس کو) چکھایا، اذاق فعل ماضی واحد مذکر

غائب باب افعال اذَاقَ مصدر۔

أَهْلٌ: - پکارا گیا، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب باب

افعال۔ اَهْلًا مصدر جس کا اصل معنی چاند

دیکھتے وقت آواز لگتا اور پکارنا پھر ہر آواز کے

متعلق اس کا استعمال ہونے لگا سبچہ کا ولادت

کے وقت رونا، چلانا۔ حامی کا لیک کہہ کر تلمیہ

ماضی جمع مذکر حاضر باب ضرب صَبَر مصدر۔  
 اَصْبَرُ: - تو مبر کر، امر حاضر واحد مذکر باب ضرب۔  
 لَا تَحْزَنْ: - تو غم نہ کر، تو رنج نہ کر، فعل نبی واحد  
 مذکر حاضر باب مع حَزَن مصدر۔

صَبَقُ: - تنگ ہونا، ضَاقِ يَصْبِقُ کا مصدر ہے وسعت  
 کا ضد ہے فقر، بخل، غم، اور اسی قسم کے معنی  
 میں مستعمل ہے۔

يَمْكُرُونَ: - ان کی چالیں چلنے کی وجہ سے، فعل  
 مضارع جمع مذکر قائب باب نصر یہاں مصدر  
 کے معنی میں ہے۔

مُحْسِنُونَ: - نیکوکار، بھلائی کرنے والے، اسم فاعل  
 جمع مذکر باب افعال احسان مصدر۔

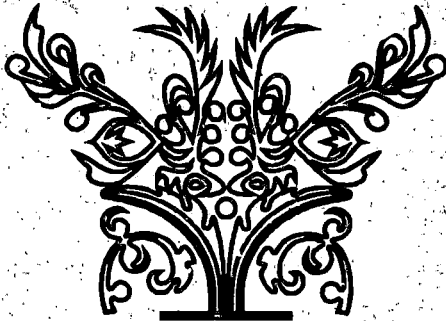


اور سنجہ کو کسی چیز کی پیدائش محل میں نہیں آئی  
 اس لئے اس کا نام بیت پڑا۔ (تفصیل کے لئے  
 تاج العروس وغیرہ کتب دیکھیں)  
 اذْعُ: - تو پکار، تو دعوت دے، تو بلا، فعل امر حاضر واحد  
 مذکر باب نصر

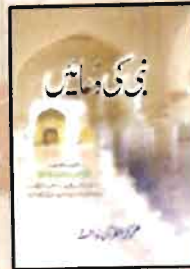
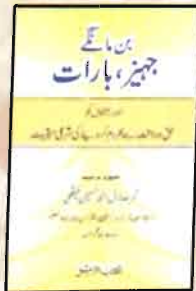
جَادِلْهُمْ: - تو ان سے بحث کر، تو ان سے جھگڑا کر، تو  
 ان سے جھگڑا کر، امر حاضر واحد مذکر باب مفاعلة  
 ”هُمْ“ ضمیر جمع مذکر قائب مفعول ہے۔

عَاقِبْتُمْ: - تم نے سزا دی، تم نے انکا تعاقب کیا،  
 تمہاری باری آئی، تم نے غنیمت پائی، مختلف  
 مواقع پر یہ تمام معانی حسب مواقع آتے ہیں،  
 جمع مذکر حاضر فعل ماضی۔

صَبَرْتُمْ: - تم نے مبر کیا، تم نے برداشت کیا فعل



# Lughatul Quran



**AI-Kitab International**  **الکتاب انٹرنیشنل**

F-50B/6, Muradi Road, Batla House  
Jamia Nagar, New Delhi-25  
Ph: 55634085, 26986973  
(R) 26985534, Mob.: 9312508762